

جلد دوم

سنة طارح شرف

تأليف
شيخ المسلمين في الحديث

الامام الحافظ ابو محمد عبد الله بن عبد الرحمن بن الفضل بن بھرام الدارمي
(۱۸۱-۵۶۵ھ)

ترجمہ :
حاصل الرامیة فی میدان التحقيق
حائز قصب السبق فی مضمار التدقيق

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

وفقه الله تعالى بحسب التوفيق
هو الله العلي ونعم الرفيق

نشیہ سترہ ہما ابو العلاء الدارمی
فون: 042-7246006

شبیر برادرز



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هو القادر

سنن دارم شریف جلد دوم

نام کتاب

الامام الحافظ ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن

تصنیف

جميع حقوق الطبع محفوظة للناس

All rights are reserved

ابو العلاء محمد بن محمد بن جہانگیر

مترجم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ورڈ زمیگر

کمپوزنگ

ملک شبیر حسین

باہتمام

مارچ 2008ء

سن اشاعت

غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)

پروف ریڈنگ

بآہوگر افکس لاہور

سرورق

اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

طباعت

روپے

(مکمل سیٹ دو جلدیں)

ہدیہ

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بسط کے مطابق اس کتاب کے متن کی صحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شیخہ سیدہ امینہ امینہ امینہ امینہ امینہ
042-7246006

شبیر برادرز



صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
------	--------	------	--------

ترتیب

﴿ نکاح کا بیان ﴾

باب 1: شادی کرنے کی ترغیب	۳۴
باب 2: جس شخص کے پاس گنجائش موجود ہو اسے شادی کر لینی چاہیے	۳۴
باب 3: مجرد زندگی کی ممانعت	۳۵
باب 4: کسی عورت کے ساتھ چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاسکتا ہے	۳۶
باب 5: نکاح کا پیغام دیتے وقت عورت کی طرف دیکھنے کی رخصت	۳۷
باب 6: جب کوئی شخص شادی کر لے تو اسے کن الفاظ میں مبارکباد دی جائے	۳۷
باب 7: اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام دینے کی ممانعت	۳۸
باب 8: آدمی کس حالت میں نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے	۴۰
باب 9: شغار کی ممانعت	۴۱
باب 10: نیک مردوں اور خواتین کی شادی کرنا	۴۲
باب 11: ولی کے بغیر نکاح کی ممانعت	۴۲
باب 12: وہ یتیم لڑکی جس کی شادی ہونی ہو	۴۴
باب 13: کنواری اور مطلقہ (یا بیوہ) سے اجازت مانگنا	۴۴
باب 14: جب کسی بیوہ (یا مطلقہ) کا باپ اس کی شادی کرے اور اسے یہ ناپسند ہو	۴۶
باب 15: جس خاتون کے دو ولی اس کی شادی کر دیں	۴۷

﴿ خواب کا بیان ﴾

باب 1: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ”ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے“	۱۹
باب 2: مسلمان کا خواب نبوت کا چھالیسواں حصہ ہے	۲۰
باب 3: نبوت ختم ہوگئی اور خوشخبری دینے والے (خواب) باقی رہ گئے	۲۰
باب 4: خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت کرنا	۲۱
باب 5: جو شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو	۲۲
باب 6: خواب تین طرح کے ہوتے ہیں	۲۲
باب 7: جو شخص اپنی بات میں سب سے زیادہ سچا ہوگا اس کے خواب بھی سب سے زیادہ سچے ہوں گے	۲۳
باب 8: جس شخص نے جو خواب نہ دیکھا ہو اسے اپنی طرف سے بنا کر پیش کرنے کی ممانعت	۲۳
باب 9: سحری کے وقت آنے والے خواب زیادہ سچے ہوتے ہیں	۲۴
باب 10: خواب کی تعبیر صرف کسی عالم شخص یا کسی خیر خواہ سے لی جائے ان کے علاوہ سے مکروہ ہے	۲۴
باب 11: خواب اس وقت تک واقع نہیں ہوتا جب تک اس کی تعبیر بیان نہ کی جائے	۲۴
باب 12: نیند کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی زیارت کرنا	۲۵
باب 13: خواب میں قیص، کنواں، دودھ، شہد، تھی اور کھجور دیکھنا	۲۶

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
باب 16: خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی ممانعت	۴۷	باب 42: جو شخص اپنے بچے کو پہچاننے کے باوجود اس کا انکار کر دے	۷۱
باب 17: حالت احرام والے شخص کا نکاح کرنا	۴۷	باب 43: کسی شخص کا اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرنا	۷۱
باب 18: نبی اکرم ﷺ کی ازواج اور آپ کی صاحبزادیوں کا مہر کتنا تھا	۴۹	باب 44: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اس کے بعد عورتیں تمہارے لئے حلال نہیں ہیں	۷۲
باب 19: کون سی چیز مہر بن سکتی ہے	۵۱	باب 45: کنیز کی آزادی کو اس کا مہر مقرر کرنا	۷۳
باب 20: نکاح کا خطبہ	۵۲	باب 46: کنیز کو آزاد کر کے اس سے شادی کرنے کی فضیلت	۷۳
باب 21: نکاح میں شرط عائد کرنا	۵۳	باب 47: جو شخص کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے	۷۴
باب 22: ولیمہ کا بیان	۵۳	باب 48: رضاعت کے ذریعے کیا چیز حرام ہوتی ہے	۷۵
باب 23: ولیمہ کی دعوت قبول کرنے کے بارے میں روایات	۵۴	باب 49: کتنی رضاعت حرمت کو ثابت کرتی ہے	۷۷
باب 24: بیویوں کے درمیان انصاف قائم رکھنا	۵۵	باب 50: دودھ پلانے کا بدلہ کیسے ادا کیا جاتا ہے	۷۸
باب 25: بیویوں کے درمیان تقسیم	۵۵	باب 51: رضاعت کے بارے میں ایک خاتون کی گواہی	۷۹
باب 26: جس شخص کی کئی بیویاں ہوں (اسے کیا کرنا چاہیے)	۵۶	باب 52: بڑی عمر کے بچے کو دودھ پلانا	۷۹
باب 27: شب زفاف کے بعد شیبہ یا باکرہ کے پاس رہنا	۵۷	باب 53: حلالہ کرنے کی ممانعت	۸۰
باب 28: شوال کے مہینے میں رخصتی کروانا	۵۷	باب 54: بیوی کا خرچ شوہر پر لازم ہے	۸۱
باب 29: صحبت کے وقت کی دعا	۵۸	باب 55: خواتین کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان	۸۱
باب 30: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کی ممانعت	۵۸	باب 56: کمن بچوں کی شادی کا حکم جبکہ شادی ان کے باپ نے کی ہو	۸۲
باب 31: جو شخص کسی عورت کو دیکھے اور اسے اپنے بارے میں کوئی اندیشہ محسوس ہو	۵۹		
باب 32: کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا	۵۹		
باب 33: غیلہ کا حکم	۶۰		
باب 34: عورتوں کو مارنے کی ممانعت	۶۱		
باب 35: آدمی کا اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۶۲		
باب 36: عزل کا بیان	۶۳		
باب 37: غیرت کا بیان	۶۴		
باب 38: شوہر کا بیوی پر حق	۶۵		
باب 39: لعان کا بیان	۶۶		
باب 40: جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے	۶۹		
باب 41: بچہ عورت کے شوہر کا شمار ہوگا	۶۹		

﴿طلاق کا بیان﴾

باب 1: طلاق کا سنت طریقہ	۸۳
باب 2: رجوع کرنے کا بیان	۸۴
باب 3: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی	۸۵
باب 4: جو شخص اپنی بیوی کو طلاق بتہ دیدے تو وہ عورت اس شخص کے لیے کس طرح حلال ہوگی	۸۵
باب 5: اختیار کا بیان	۸۶
باب 6: عورت کے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرنے کی ممانعت	۸۷
باب 7: خلع کا بیان	۸۷

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
باب 8: طلاق بتہ کا بیان	۸۸	باب 10: جب شراب نوش شخص کو چوتھی مرتبہ (اس جرم میں گرفتار کر کے) لایا جائے	۱۰۶
باب 9: ظہار کا بیان	۸۹	باب 11: جرائم میں سزا	۱۰۷
باب 10: جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں کیا اسے رہائش اور خرچ ملے گا کہ نہیں	۹۰	باب 12: زنا کا اعتراف کرنا	۱۰۷
باب 11: حاملہ بیوہ اور مطلقہ کی عدت کا بیان	۹۱	باب 13: اعتراف کرنے والا شخص جب اپنے اعتراف سے رجوع کر لے	۱۰۹
باب 12: عورت کا شوہر کا سوگ کرنا	۹۳	باب 14: جس شخص کو سنگسار کرنا ہو اس کے لئے گڑھا کھودنا	۱۱۰
باب 13: عدت کے دوران عورت کے لئے زیب و زینت اختیار کرنے کی ممانعت	۹۴	باب 15: اہل کتاب جب مسلمان حکام کے پاس مقدمہ لے کر آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ دینا	۱۱۰
باب 14: بیوہ عورت کا گھر سے نکلنا	۹۴	باب 16: بھسن زانی کی حد	۱۱۱
باب 15: جو کنیز کسی غلام کی بیوی ہو تو جب وہ آزاد ہو جائے تو اسے اختیار ہوگا	۹۶	باب 17: جب کوئی (غیر شادی شدہ) حاملہ عورت زنا کا اعتراف کرے	۱۱۲
باب 16: بچے کو ماں باپ میں سے (کسی ایک کے ساتھ رہنے کا) اختیار دینا	۹۸	باب 18: جب کوئی غلام یا کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ان کا آقا ان پر حد جاری کر دے حاکم کی ضرورت نہیں ہے	۱۱۳
باب 17: کنیز کی طلاق کا حکم	۹۹	باب 19: اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تفسیر "یا پھر اللہ! ان کے لئے کوئی راستہ پیدا کر دے"	۱۱۵
باب 18: کنیز کا استبراء	۹۹	باب 20: جو شخص اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ زنا کرے	۱۱۵
باب 1: تین طرح کے لوگوں سے قلم (یعنی شریعت کا حکم) اٹھا لیا گیا	۱۰۰	باب 21: جس شخص پر حد قائم ہو جائے وہ اس کے لئے کفارہ بن جاتی ہے	۱۱۶
باب 2: کن صورتوں میں مسلمانوں کا خون (بہانا) جائز ہوتا ہے	۱۰۰	باب 1: نذر پوری کرنے کا حکم	۱۱۷
باب 3: جب چور کو اس کی چوری کرنے کے بعد چوری کا مال ہبہ کر دیا جائے	۱۰۱	باب 2: نذر کا کفارہ	۱۱۸
باب 4: (کتنی قیمت والی چیز کی چوری پر) ہاتھ کاٹا جائے گا	۱۰۲	باب 3: اللہ کی نافرمانی کی نذر درست نہیں ہوتی	۱۱۹
باب 5: حدود کے بارے میں حاکم کے سامنے سفارش کرنا	۱۰۲	باب 4: جو شخص بیت المقدس میں نماز پڑھنے کی نذر مانے کیا اس کیلئے مکہ میں نماز پڑھنا کافی ہوگا	۱۱۹
باب 6: چوری کا اعتراف کرنا	۱۰۳	باب 5: نذر ماننے کی ممانعت	۱۲۰
باب 7: کس طرح کے پھلوں (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا	۱۰۴	باب 6: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے نام پر قسم اٹھانے کی ممانعت	۱۲۰
باب 8: کس طرح کے چوروں کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	۱۰۵		
باب 9: شراب نوشی کی حد	۱۰۶		

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۳۵	اپنا ہاتھ کھینچ لے	۱۳۱	باب 7: قسم میں استثناء کرنا
۱۳۶	باب 19: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا	۱۳۱	باب 8: قسم کو یقین کہتے ہیں
۱۳۶	باب 20: پیٹ میں موجود بچے کی دیت	۱۳۱	باب 9: جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر یہ دیکھے کہ اس قسم کے
۱۳۷	باب 21: قتل خطا کی ادائیگی کی دیت کس پر لازم ہوگی	۱۳۲	خلاف کام کرنا بہتر ہے
۱۳۸	باب 22: شبہ العمد کی دیت	۱۳۲	باب 10: جب کسی شخص کے ذمے مؤمن غلام آزاد کرنا ہو
۱۳۸	باب 23: جو شخص کسی کے گھر میں جھانکے	۱۳۲	باب 11: جب کوئی شخص کسی چیز کا حلف اٹھائے اور وہ اپنی اس
۱۳۹	باب 24: کسی قریشی شخص کو باندھ کر قتل نہیں کیا جاسکتا	۱۳۳	قسم میں ذومعنی مفہوم مراد لے رہا ہو
۱۴۰	باب 25: کسی شخص کو کسی دوسرے کے جرم میں نہیں پکڑا جاسکتا	۱۳۳	باب 12: اللہ تعالیٰ کے کون سے نام کی قسم اٹھانے سے پوری
	﴿جہاد کا بیان﴾	۱۳۳	کرنا لازم ہوتی ہے؟
۱۴۱	باب 1: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا سب سے افضل عمل ہے		﴿دیت کے احکام﴾
۱۴۲	باب 2: جہاد کی فضیلت	۱۳۵	باب 1: قتل عمد میں دیت
۱۴۲	باب 3: کون سا جہاد افضل ہے؟	۱۳۶	باب 2: قسامت کا حکم
۱۴۳	باب 4: کون سا عمل افضل ہے؟	۱۳۷	باب 3: مرد اور عورتوں کے درمیان قصاص
۱۴۳	باب 5: جو شخص (اتنی دیر کے لیے) اللہ کی راہ میں جہاد کرے	۱۳۷	باب 4: قصاص لینے کا طریقہ
۱۴۳	(جتنی دیر میں) اونٹنی کا دودھ اتر آتا ہے۔	۱۳۸	باب 5: کسی مسلمان کو کسی کافر کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا
۱۴۳	باب 6: سب سے افضل شخص وہ ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے	۱۳۸	باب 6: باپ کو بیٹے کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا
۱۴۴	گھوڑے کا سر پکڑ کر (جہاد کے لیے نکلے)	۱۳۹	باب 7: آقا اور غلام کے درمیان قصاص کا حکم
۱۴۴	باب 7: اللہ کی راہ میں کھڑے ہونے والے شخص کی فضیلت	۱۳۹	باب 8: جو شخص اپنے قاتل کو معاف کر دے
۱۴۵	باب 8: اللہ کی راہ میں غبار کی فضیلت	۱۴۰	باب 9: کسی مسلمان کو قتل کرنے کی شدید مذمت
۱۴۵	باب 9: اللہ کی راہ میں صبح و شام بسر کرنا	۱۴۰	باب 10: خودکشی کرنے کی شدید مذمت
۱۴۵	باب 10: اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) روزہ رکھنا	۱۴۱	باب 11: سونے اور چاندی کے حساب سے کتنی دیت ہوگی
۱۴۶	باب 11: جو شخص اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے جاگتا ہے	۱۴۲	باب 12: اونٹوں کے حساب سے دیت کتنی ہوگی
۱۴۷	باب 12: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت	۱۴۳	باب 13: قتل خطا میں دیت وصول کرنے کا طریقہ
۱۴۷	باب 13: جو شخص اپنے مال میں سے (کسی بھی چیز کا) جوڑا اللہ	۱۴۳	باب 14: غلاموں کے درمیان قصاص کا حکم
۱۴۷	کی راہ میں خرچ کرتا ہے	۱۴۳	باب 15: اٹکیوں کی دیت
۱۴۸	باب 14: تیر اندازی کی فضیلت اور اس کا حکم دینا	۱۴۴	باب 16: ہڈی ظاہر ہونے والے زخم کا حکم
۱۴۹	باب 15: اللہ کی راہ میں زخمی ہونے کی فضیلت	۱۴۵	باب 17: دانتوں کی دیت
۱۴۹	باب 16: جو شخص اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگے		باب 18: جو شخص دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹ لے اور دوسرا شخص

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۶۱	باب 38: مشرکین کے ساتھ زبان اور ہاتھ کے ساتھ جہاد کرنا۔	۱۵۰	باب 17: شہید کی فضیلت
۱۶۲	باب 39: اس امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا۔	۱۵۰	باب 18: شہید کا دنیا میں واپس جانے کی آرزو کرنا
۱۶۲	باب 40: خوارج کے ساتھ جنگ کرنا	۱۵۱	باب 19: شہداء کی ارواح
۱۶۲	باب 41: حاکم کا مہم میں ہدایت دینا	۱۵۱	باب 20: اللہ کی راہ میں شہید کیے جانے کی صورت
۱۶۲	باب 42: دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو نہ کرو	۱۵۱	باب 21: جو شخص صبر کرتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے اللہ کی راہ میں لڑے
۱۶۲	باب 43: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۲	باب 22: کن لوگوں کو شہداء میں شمار کیا جائیگا؟
۱۶۲	باب 44: لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا	۱۵۳	باب 23: صحابہ کرام نے جنگوں کے دوران جن مشکلات کا سامنا کیا
۱۶۲	باب 45: دشمن پر اچانک حملہ کرنا	۱۵۳	باب 24: جو شخص کسی خاص نیت سے جنگ میں شریک ہو تو اسے اس کی نیت کے مطابق (اجر) ملے گا
۱۶۲	باب 46: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۳	باب 25: لڑائی دو طرح کی ہوتی ہے
۱۶۲	باب 47: لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا	۱۵۳	باب 26: جو شخص اس حالت میں مرے کہ اس نے کسی لڑائی میں شرکت نہ کی ہو
۱۶۲	باب 48: دشمن پر اچانک حملہ کرنا	۱۵۵	باب 27: غازی کو سامان فراہم کرنے کی فضیلت
۱۶۲	باب 49: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۵	باب 28: جہاد سے پیچھے رہ جانے پر عذر پیش کرنا
۱۶۲	باب 50: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۶	باب 29: بحری جنگ کی فضیلت
۱۶۲	باب 51: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۶	باب 30: خواتین کا مردوں کے ہمراہ لڑائی میں شریک ہونا
۱۶۲	باب 52: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۷	باب 31: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ازواج کو جنگ میں ساتھ لے جانا
۱۶۲	باب 53: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۸	باب 32: ایک دن اور رات کے لیے پہرہ دینے کی فضیلت
۱۶۲	باب 54: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۸	باب 33: جو شخص پہرہ دیتے ہوئے فوت ہو جائے اس کی فضیلت
۱۶۲	باب 55: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۹	باب 34: اللہ کی راہ میں (استعمال کیے جانے والے) گھوڑے کی فضیلت
۱۶۲	باب 56: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۵۹	باب 35: کون سا گھوڑا پسندیدہ ہے اور کون سا نا پسندیدہ ہے
۱۶۲	باب 57: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۶۰	باب 36: گھڑ دوڑ کروانا
۱۶۲	باب 58: لڑائی کے وقت دعا کرنا	۱۶۱	باب 37: گھڑ دوڑ کا بیان

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۸۳	باب 19: خندق کھودنا	۱۸۳	باب 41: اضافی ادائیگی امام کی صوابدید ہے
۱۸۴	باب 20: نبی اکرم ﷺ مکہ میں کیسے داخل ہوئے	۱۸۴	باب 42: اضافی ادائیگی آغاز میں ایک چوتھائی ہوگی اور واپسی میں ایک تہائی ہوگی
۱۸۴	باب 21: نبی اکرم ﷺ کی تلوار کا دستہ	۱۸۴	باب 43: اضافی ادائیگی خمس کے بعد ہوگی
۱۸۴	باب 22: جب نبی اکرم ﷺ کسی قوم پر غلبہ پالیتے تھے تو اس جگہ تین دن قیام کرتے تھے	۱۸۵	باب 44: جو شخص کسی دشمن کو قتل کر دے اس دشمن کا (جنگی) مال و اسباب اسے ملے گا
۱۸۵	باب 23: نبی اکرم ﷺ کا بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت جلا دینا	۱۸۵	باب 45: اضافی ادائیگی مکروہ ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
۱۸۵	باب 24: اللہ کے عذاب کی مانند کسی کو عذاب دینے کی ممانعت	۱۸۶	اہل ایمان میں سے خوش حال لوگ غریبوں کو وہ چیزیں دیدیں
۱۸۶	باب 25: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	۱۸۶	باب 46: فرمان نبوی: دھاگہ اور سوئی بھی ادا کر دو
۱۸۶	باب 26: بچے کی حد اسے کب قتل کیا جاسکتا ہے	۱۸۶	باب 47: مال غنیمت کو استعمال کرنے یا اس میں سے کوئی کپڑا پہننے کی ممانعت
۱۸۶	باب 27: قیدی کو رہا کر دینا	۱۸۷	باب 48: (مال غنیمت میں) خیانت کی شدید مذمت
۱۸۷	باب 28: قیدیوں کا فدیہ دینا	۱۸۷	باب 49: (مال غنیمت میں) خیانت کرنے والے کی سزا
۱۸۷	باب 29: مال غنیمت ہم سے پہلے کسی قوم کے لیے جائز نہیں تھا	۱۸۸	باب 50: (مال غنیمت میں) خیانت کرنے والا جب خیانت کی ہوئی چیز کو لے کر آجائے
۱۸۸	باب 30: دشمن کے علاقے میں مال غنیمت تقسیم کرنا	۱۸۸	باب 51: جنگ کے دوران (چوری کرنے والے کا) ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا
۱۸۸	باب 31: مال غنیمت کی تقسیم	۱۸۹	باب 52: جب کسی سرکاری اہلکار کو اپنے کام کے دوران کچھ وصولی ہو
۱۸۹	باب 32: ذوی القربیٰ کا حصہ	۱۸۹	باب 53: مشرکین کی طرف سے پیش کئے جانے والے تحائف کو قبول کرنا
۱۸۹	باب 33: گھوڑے (کے سوار) کا حصہ	۱۹۰	باب 54: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہم مشرکین سے مدد حاصل نہیں کرتے
۱۸۹	باب 34: جو شخص فتح حاصل ہو جانے کے بعد آئے کیا اسے (مال غنیمت میں سے) حصہ دیا جائیگا	۱۹۱	باب 55: مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دینا
۱۸۹	باب 35: غلام اور بچوں کا حصہ	۱۹۱	باب 56: مشرکین کے برتنوں میں پینا
۱۸۹	باب 36: تقسیم سے پہلے مال غنیمت کو فروخت کرنے کی ممانعت	۱۹۲	باب 57: مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے کچھ کھالینا
۱۸۹	باب 37: کنیز کا استبراء کرنا	۱۹۲	باب 58: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا
۱۸۹	باب 38: (کنیزوں میں سے) حاملہ کے ساتھ صحبت کرنے کی ممانعت	۱۹۳	
۱۸۹	باب 39: ماں اور اس کی اولاد کے درمیان جدائی ڈالنے کی ممانعت		
۱۸۹	باب 40: جب کوئی حربی شخص مسلمان ہو کر (اسلامی سلطنت		

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۰۸	باب 81: اسلام میں غلط بات پر اتفاق کی کوئی حیثیت نہیں ہے	۱۹۳	باب 59: کوئی عام مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے
	باب 82: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اور کسی قوم کا بھانجا اسی سے تعلق رکھتا ہے	۱۹۴	باب 60: سفیر کو قتل کرنے کی ممانعت
۲۰۸	باب 83: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے	۱۹۵	باب 61: معاہدہ کو قتل کرنے کی ممانعت
	باب 83: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے	۱۹۵	باب 62: جب دشمن مسلمانوں کا مال قبضے میں لے
۲۰۹	باب 83: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے	۱۹۷	باب 63: مشرکین کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرنا
	باب 83: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے	۱۹۸	باب 64: حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کا صلح کرنا
	باب 83: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے	۱۹۸	باب 65: مشرکین کے وہ غلام جو فرار ہو کر مسلمانوں کے پاس آ گئے
	باب 83: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے	۱۹۸	باب 66: اہل قریطہ کا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کرنا
۲۱۱	باب 1: حلال واضح ہے اور حرام واضح ہے	۱۹۹	باب 67: نبی اکرم ﷺ کا مکہ سے نکالا جانا
	باب 2: جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ دو اور اسے اپنا لو جو شک میں مبتلا نہ کرے	۱۹۹	باب 68: مرحومین کو برا کہنے کی ممانعت
۲۱۲	باب 3: زمانہ جاہلیت کے سود کا حکم	۲۰۰	باب 69: (فتح مکہ) کے بعد ہجرت نہیں ہوگی
۲۱۳	باب 4: سود کھانے والے اور کھلانے والے کا حکم	۲۰۱	باب 70: ہجرت کبھی ختم نہیں ہوگی
۲۱۳	باب 5: سود کھانے والے کی شدید مذمت	۲۰۱	باب 71: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا
۲۱۳	باب 6: کمائی کرنا اور اپنے ہاتھ سے کام کرنا	۲۰۲	باب 72: حکومت کے بارے میں شدید تاکید
۲۱۵	باب 7: تاجروں کے احکام	۲۰۳	باب 73: ظلم کی ممانعت
۲۱۵	باب 8: سچے تاجر کا حکم	۲۰۳	باب 74: بے شک اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کے ذریعے بھی دین کی مدد کرتا ہے
۲۱۶	باب 9: خیر خواہی کا بیان	۲۰۳	باب 75: اس امت کا فرقوں میں تقسیم ہونا
۲۱۶	باب 10: دھوکہ دہی کی ممانعت	۲۰۳	باب 76: (حاکم کی) اطاعت اور جماعت کے ساتھ تعلق برقرار رکھنے کا مفہوم
۲۱۷	باب 11: وعدے کی خلاف ورزی کا بیان	۲۰۳	باب 77: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں
۲۱۷	باب 12: ذخیرہ اندوزی کی ممانعت	۲۰۵	باب 78: حکومت قریش میں رہے گی
۲۱۸	باب 13: مسلمانوں کے درمیان نرخ زیادہ کرنے کی ممانعت	۲۰۶	باب 79: قریش کی فضیلت
۲۱۹	باب 14: نرمی کا بیان	۲۰۷	باب 80: اسلم اور غفار (قبیلوں) کی فضیلت
۲۲۰	باب 15: سودا کرنے والے دونوں فریق جب تک جدا نہ ہو جائیں سودا ختم کرنے کا اختیار ہے		
۲۲۰	باب 16: جب سودا کرنے والے فریقوں کے درمیان اختلاف ہو جائے		
۲۲۱	باب 17: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے		
۲۲۲	باب 18: اختیار اور عہدے کا بیان		
۲۲۲	باب 19: محفلات کا حکم		

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۳۹	باب 45: سلف کا حکم	۲۲۳	باب 20: دھوکے کے سودے کی ممانعت
۲۴۰	باب 46: (قرض کی) اچھے طریقے سے ادائیگی	۲۲۴	باب 21: پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے ان کو بیچنے کی ممانعت
۲۴۰	باب 47: وزن میں اضافہ کرنا	۲۲۴	باب 22: آفت (کے نتیجے میں) پھلوں کے تباہ ہونے کا حکم
۲۴۱	باب 48: (قرض کی) ادائیگی میں صاحب حیثیت آدمی کا تاخیر کرنا ظلم ہے	۲۲۵	باب 23: محافلہ اور مزاہبہ کا حکم
۲۴۲	باب 49: تنگ دست شخص کو مہلت دینا	۲۲۶	باب 24: عرایا کا حکم
۲۴۳	باب 50: جو شخص کسی تنگ دست شخص کو مہلت دے	۲۲۶	باب 25: اناج کو قبضے میں لینے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت
۲۴۳	باب 51: جب کوئی شخص کسی مفلس کے پاس اپنا سامان پائے (تو اس کا حکم)	۲۲۷	باب 26: ایک ہی سودے میں دو شرطیں رکھنے کی ممانعت
۲۴۳	باب 52: قرض کے بارے میں شدید تاکید	۲۲۷	باب 27: جو کسی غلام کو فروخت کرے اور غلام کے پاس مال موجود ہو
۲۴۴	باب 53: جس شخص کے ذمے قرض ہو اس کی نماز جنازہ کا حکم	۲۲۸	باب 28: منابذہ اور ملاسہ کی ممانعت
۲۴۶	باب 54: ایسے شخص کی نماز جنازہ کے بارے میں رخصت	۲۲۸	باب 29: کنکریوں کے ذریعے ہونیوالے سودے کا حکم
۲۴۶	باب 55: قرض دینے والا کی مدد کی جاتی ہے	۲۲۹	باب 30: جانور کے عوض میں جانور کے سودے کی ممانعت
۲۴۷	باب 56: عاریتالی ہوئی چیز کی واپس ادائیگی	۲۳۰	باب 31: جانور کو بطور قرض حاصل کرنے کی رخصت
۲۴۷	باب 57: امانت ادا کرنا اور خیانت سے پرہیز کرنا	۲۳۱	باب 32: (منڈی سے پہلے ہی) سودا گروں سے ملنے کی ممانعت
۲۴۸	باب 58: جو شخص کوئی چیز توڑ دے اس کے اوپر اس کی مانند چیز کی ادائیگی لازم ہوگئی	۲۳۱	باب 33: اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرو
۲۴۸	باب 59: ملی ہوئی چیز کا حکم	۲۳۱	باب 34: کتے کی قیمت کی ممانعت
۲۴۹	باب 60: حاجیوں کی گری ہوئی چیز اٹھانے (کی ممانعت)	۲۳۲	باب 35: شراب کو فروخت کرنے کی ممانعت
۲۴۹	باب 61: گم شدہ چیز کا بیان	۲۳۲	باب 36: ولاء کو فروخت کرنے کی ممانعت
۲۵۰	باب 62: جو شخص قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے	۲۳۲	باب 37: مدبر غلام کو فروخت کرنا
۲۵۱	باب 63: جھوٹی قسم کا حکم	۲۳۵	باب 38: ام ولد کو فروخت کرنا
۲۵۲	باب 64: جو شخص زمین کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہتھیا لے	۲۳۵	باب 39: مدینہ منورہ کے صاع اور مد کا بیان
۲۵۲	باب 65: جو شخص کسی بے آباد زمین کو آباد کرے وہ اس کی ہو جائے گی	۲۳۶	باب 40: اناج کو صرف برابر برابر فروخت کیا جاسکتا ہے
۲۵۳	باب 66: زمین کا ٹکڑا عطا کرنا	۲۳۷	باب 41: صرف کی ممانعت
۲۵۴	باب 67: پودے لگانے کی فضیلت	۲۳۸	باب 42: سود صرف ادھار میں ہوتا ہے
۲۵۵	باب 68: چراگاہ کا بیان	۲۳۸	باب 43: سونے کے عوض میں چاندی کی شکل میں ادائیگی کی رخصت
		۲۳۹	باب 44: رہن کا حکم

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۶۹	باب 8: بچوں کو سلام کرنا	۲۵۵	باب 69: پانی کو فروخت کرنے کی ممانعت
۲۶۹	باب 9: خواتین کو سلام کرنا	۲۵۶	باب 70: کس چیز سے روکنا جائز نہیں ہے
	باب 10: جب کسی شخص کو سلام پہنچایا جائے تو وہ کیسے جواب دے	۲۵۷	باب 71: نبی اکرم ﷺ کا خیر والوں کے ساتھ معاہدہ کرنا
۲۶۹		۲۵۷	باب 72: مخبرہ کی ممانعت
۲۷۰	باب 11: سلام کا جواب دینا		باب 73: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں کھیتی باڑی کی ممانعت
۲۷۱	باب 12: سلام کرنے اور اس کا جواب دینے کی فضیلت	۲۵۸	باب 74: دو برس کے لیے زمین فروخت کرنے کی ممانعت
	باب 13: جب کوئی شخص پیشاب کر رہا ہو اور اس دوران اسے کوئی سلام کرے	۲۵۸	باب 75: سونے اور چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر دینے کی رخصت
۲۷۲	باب 14: خواتین کے پاس (تہائی میں) جانے کی ممانعت	۲۵۸	باب 76: خرص کا حکم
۲۷۲	باب 15: اچانک نظر کا حکم	۲۵۹	باب 77: کنیز کی کمائی کی ممانعت
۲۷۲	باب 16: خواتین کے دامن کا حکم	۲۵۹	باب 78: پچھنے لگانے والے کی ممانعت
۲۷۳	باب 17: زینت کے اظہار کا مکروہ ہونا	۲۶۰	باب 79: پچھنے لگانے والے کی آمدن رخصت
۲۷۳	باب 18: جب عورت باہر نکلے تو اس کا خوشبو لگانا منع ہے	۲۶۰	باب 80: نر جانور کو معادضے کے طور پر جفتی کے لیے دینے کی ممانعت
۲۷۴	باب 19: مصنوعی بال لگانے اور لگوانے والی خاتون کا حکم	۲۶۱	باب 81: جو شخص کوئی گھر فروخت کرے اور اس کی قیمت کسی گھر پر نہ لگائے
	باب 20: ایک مرد کا دوسرے مرد یا ایک عورت کا دوسری عورت کے ساتھ مکمل برہنہ طور پر لیٹنے کی ممانعت	۲۶۲	باب 82: کنویں کے آس پاس کا احاطہ
۲۷۵	باب 21: بیجروں جیسی صورت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں جیسی صورت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت ہوتی ہے	۲۶۲	باب 83: شفعہ کا حکم
۲۷۵		۲۶۳	
۲۷۶	باب 22: ران چھپائی جائے		اجازت مانگنے کا بیان
۲۷۷	باب 23: خاتون کا حمام میں داخل ہونا منع ہے	۲۶۳	باب 1: اجازت تین مرتبہ حاصل کی جاسکتی ہے
۲۷۷	باب 24: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے	۲۶۵	باب 2: اجازت حاصل کرنے کا طریقہ
	باب 25: جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر واپس اپنی جگہ پر آئے تو وہ ہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے		باب 3: سفر سے واپسی پر انسان کے رات کے وقت سیدھا اپنی بیوی کے پاس چلے جانے کی ممانعت
۲۷۸	باب 26: راستے میں بیٹھنے کی ممانعت	۲۶۵	
۲۷۸	باب 27: ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھ لینا	۲۶۶	باب 4: سلام کو عام کرنا
	باب 28: دو افراد اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر خاموشی میں سرگوشی نہ کریں	۲۶۷	باب 5: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر کیا حق ہے
۲۸۰		۲۶۷	باب 6: سوار شخص کا پیدل شخص کو سلام کرنا
		۲۶۸	باب 7: اہل کتاب کے سلام کا جواب دینا

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۹۵	باب 52: سوتے وقت کی تسبیح	۲۸۰	باب 29: مجلس کا کفارہ
۲۹۶	باب 53: نیند سے بیدار ہوتے وقت کیا پڑھا جائے	۲۸۱	باب 30: جب کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ کیا پڑھے
۲۹۷	باب 54: صبح کے وقت کیا پڑھا جائے	۲۸۲	باب 31: جب کوئی شخص الحمد للہ نہ پڑھے تو اسے جواب نہ دیا جائے
۲۹۸	باب 55: جب کوئی شخص نیا کپڑا پہنے تو کیا پڑھے	۲۸۳	باب 32: کتنی مرتبہ چھینک آنے پر جواب دیا جائے
۲۹۹	باب 56: مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے باہر نکلتے وقت کیا پڑھا جائے	۲۸۳	باب 33: تصاویر کی ممانعت
۳۰۰	باب 57: جب انسان بازار میں داخل ہو تو کیا پڑھے	۲۸۳	باب 34: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں موجود ہوں
۳۰۰	باب 58: (نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان) میرے نام کے مطابق نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو	۲۸۳	باب 35: اہل خانہ پر خرچ کرنا
۳۰۱	باب 59: اچھے نام رکھنا	۲۸۵	باب 36: ایک جانور پر تین آدمیوں کا سوار ہونا
۳۰۱	باب 60: کون سے نام رکھنا مستحب ہے	۲۸۵	باب 37: سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے
۳۰۲	باب 61: کون سے نام رکھنا مکروہ ہے	۲۸۵	باب 38: یہ جو روایت میں موجود ہے کہ اونٹ کی ہر کوہان پر شیطان ہوتا ہے
۳۰۳	باب 62: نام تبدیل کر دینا	۲۸۶	باب 39: جانوروں کو کرسی کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت
۳۰۳	باب 63: یہ کہنا منع ہے جو اللہ نے چاہا اور فلاں شخص نے چاہا	۲۸۷	باب 40: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے
۳۰۴	باب 64: انگوڑ کو کرم نہ کہا جائے	۲۸۸	باب 41: جب کسی شخص کو الوداع کیا جائے تو کیا کہا جائے
۳۰۴	باب 65: مزاح کا بیان	۲۸۸	باب 42: جب کوئی شخص سفر پر روانہ ہو یا واپس آئے تو اس وقت کی دعا
۳۰۵	باب 66: جو شخص اس لیے جھوٹ بولے تاکہ اس کے ذریعے وہ لوگوں کو ہنسائے	۲۸۹	باب 43: چڑھتے اور اترتے وقت کیا پڑھا جائے
۳۰۵	باب 67: شعر کا بیان	۲۹۰	باب 44: گھنٹی رکھنے کی ممانعت
۳۰۶	باب 68: بعض شعر حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں	۲۹۰	باب 45: جانوروں پر لعنت کرنے کی ممانعت
۳۰۷	باب 69: کسی شخص کے پیٹ کا بھر جانا	۲۹۱	باب 46: عورت صرف اپنے محرم کے ہمراہ سفر کر سکتی ہے
	دقائق کا بیان	۲۹۱	باب 47: اکیلا سفر کرنے والا شخص شیطان ہوتا ہے
۳۰۸	باب 1: جس شخص کے لیے اللہ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے	۲۹۲	باب 48: جب کسی جگہ پڑاؤ کیا جائے تو کیا پڑھا جائے
۳۰۸	باب 2: صحت اور فراغت کے بارے میں روایت	۲۹۳	باب 49: جب کسی جگہ پڑاؤ کیا جائے تو دو رکعت نماز ادا کر لی جائے
۳۰۹	باب 3: سماعت کی حفاظت	۲۹۳	باب 50: سفر سے واپسی پر کیا پڑھا جائے
۳۰۹	باب 4: زبان کی حفاظت	۲۹۴	باب 51: سوتے وقت کی دعا
۳۱۱	باب 5: خاموشی کا بیان		

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۲۳	باب 31: اس امت کے آخری حصے کی فضیلت	۳۱۱	باب 6: غیبت کا بیان
۳۲۳	باب 32: قرآن کو یاد رکھنا	۳۱۲	باب 7: جھوٹ کا بیان
	باب 33: کسی شخص کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں	۳۱۳	باب 8: ہاتھ کی حفاظت کرنا
۳۲۵	حضرت یونس سے بہتر ہوں	۳۱۳	باب 9: پاکیزہ چیز کھانا
۳۲۵	باب 34: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے	۳۱۳	باب 10: دنیا میں سے کیا کچھ کافی ہے
	باب 35: جو شخص دکھاوے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ	۳۱۳	باب 11: نیک لوگوں کا رخصت ہو جانا
۳۲۵	اسے رسوا کرے گا	۳۱۵	باب 12: روزے کی حفاظت کرنا
۳۲۶	باب 36: مسلمانوں کی مثال ایک کھیت کی مانند ہے	۳۱۵	باب 13: نماز کی حفاظت کرنا
۳۲۶	باب 37: دنیا سرسبز اور میٹھی ہے	۳۱۶	باب 14: رات کے وقت نوافل ادا کرنا
	باب 38: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے فضول باتوں کو ناپسند	۳۱۶	باب 15: استغفار کا بیان
۳۲۷	کیا ہے	۳۱۷	باب 16: اللہ تعالیٰ سے ڈرنا
۳۲۷	باب 39: گمراہ کرنے والے پیشوا	۳۱۷	باب 17: معمولی گناہوں کا بیان
۳۲۷	باب 40: اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو	۳۱۸	باب 18: توبہ کا بیان
۳۲۷	باب 41: دین خیر خواہی کا نام ہے	۳۱۸	باب 19: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے
۳۲۸	باب 42: اسلام آغاز میں غریب الوطن تھا	۳۱۹	باب 20: امید اور موت
۳۲۸	باب 43: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرنا	۳۱۹	باب 21: دو بھوکے بھیڑیوں کے بارے میں روایات
۳۲۹	باب 44: اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں محبت کرنے والے لوگ	۳۲۰	باب 22: اللہ تعالیٰ کے بارے میں گمان رکھنا
۳۲۹	باب 45: کوئی بھی شخص موت کی تمنا نہ کرے	۳۲۰	باب 23: اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈراؤ
	باب 46: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مجھے اور قیامت کو ان	۳۲۱	باب 24: کسی بھی شخص کا عمل اسے نجات نہیں دے گا
۳۲۹	(دوا لگیوں) کی طرح مبعوث کیا گیا ہے		باب 25: تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک جن ساتھی موجود
۳۳۰	باب 47: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان تم آخری امت ہو	۳۲۲	ہوتا ہے
۳۳۰	باب 48: اہل بدر کی فضیلت	۳۲۲	باب 26: اگر تم وہ بات جان جاؤ جو میں جانتا ہوں
	باب 49: یہ کہنا منع ہے فلاں ستارے کی وجہ سے بارش	۳۲۲	باب 27: دنیا کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے حیثیت ہوتا
۳۳۰	نازل ہوئی	۳۲۳	باب 28: کون سا عمل زیادہ افضل ہے
۳۳۱	باب 50: ایک نیکی دس کے برابر ہوتی ہے		باب 29: کوئی بھی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوگا
۳۳۱	باب 51: دو غلے آدمی کے بارے میں بیان		جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے
	باب 52: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: جس شخص پر میں نے لعنت	۳۲۳	جو اپنے لیے کرتا ہے
۳۳۱	کی ہو اور جسے برا کہا ہو	۳۲۳	باب 30: کون سے مومن بہتر ہیں

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
باب 53: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: اگر میرے پاس "احد"	باب 78: (حاکم) کی اطاعت اور (مسلمانوں کی) کے ساتھ	۳۳۱	رہنے (کا حکم)
پہاڑ جتنا سونا ہو	باب 79: صور پھونکا جانا	۳۳۲	
باب 54: ہلاک کرنے والے امور	باب 80: قیامت کا حال اور اللہ تعالیٰ کا نزول فرمانا	۳۳۲	
باب 55: بخار جہنم کی گرمی کا نتیجہ ہے	باب 81: اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنا	۳۳۳	
باب 56: بیماری کفارہ بن جاتی ہے	باب 82: "حشر" کی حالت	۳۳۳	
باب 57: بیمار شخص کا اجر	باب 83: قیامت کے دن اہل ایمان کا سجدہ کرنا	۳۳۴	
باب 58: نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت	باب 84: شفاعت کا بیان	۳۳۴	
باب 59: نبی اکرم ﷺ کے اسماء	باب 85: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ہوتی ہے	۳۳۶	
باب 60: حرام کھانے کا بیان	باب 86: میری امت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت	۳۳۶	
باب 61: مومن کو ہر معاملے میں دو گنا اجر دیا جاتا ہے	میں جائیں گے	۳۳۶	
باب 62: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دوادیاں موجود ہوں	باب 87: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان میری امت کے ایک فرد	۳۳۶	
باب 63: قصہ گوئی کی ممانعت	کی شفاعت کی وجہ سے ستر ہزار افراد جنت میں	۳۳۶	
باب 64: وعظ گوئی کی رخصت	داخل ہوں گے	۳۳۶	
باب 65: مومن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا	باب 88: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "جس دن زمین کو تبدیل	۳۳۷	
باب 66: شیطان انسان کی خون کی رگوں میں گردش کرتا ہے	کر دیا جائیگا"	۳۳۷	
باب 67: جس شخص کو شدید آزمائش میں مبتلا کیا جائے	باب 89: جہنم کے پاس آنا	۳۳۷	
باب 68: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مجھے حد سے زیادہ نہ	باب 90: موت کا ذبح کیا جانا	۳۳۸	
بڑھاؤ	باب 91: جہنم سے ڈرانا	۳۳۸	
باب 69: اللہ تعالیٰ کی سورتیں ہیں	باب 92: جس شخص نے یہ کہا 'جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ	۳۳۸	
باب 70: جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے	کے ذریعے جلا دینا	۳۳۹	
باب 71: آدمی کا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس کو وہ پسند	باب 93: ایک لمبی کی وجہ سے عورت کا جہنم میں داخل ہوتا	۳۳۹	
کرتا ہوگا	باب 94: اہل جہنم کے عذاب کی شدت	۳۵۰	
باب 72: جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے	باب 95: جہنم کی وادیوں کا بیان	۳۵۰	
باب 73: نیکی اور گناہ	باب 96: جس شخص کو اللہ اپنی رحمت کے ذریعے جہنم سے	۳۴۰	
باب 74: اچھے اخلاق کا بیان	نکالے گا	۳۵۰	
باب 75: نرمی کا بیان	باب 97: جنت کے دروازوں کا بیان	۳۵۱	
باب 76: جس شخص کی بینائی رخصت ہو جائے اور وہ صبر کرے	باب 98: جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا	۳۵۱	
باب 77: رعیت کے درمیان انصاف قائم کرنا			

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۶۰	باب 121: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب جسے ہوگا	۳۵۱	باب 99: جنت میں کوڑا پھینکنے کی جگہ دنیا اور اس میں موجود
۳۶۰	باب 122: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ”کیا اور ہے“	۳۵۲	سب چیزوں سے بہتر ہے
	وراثت کا بیان	۳۵۲	باب 100: جنت کی تعمیرات
۳۶۱	باب 1: وراثت کی تعلیم دینا	۳۵۲	باب 101: جنت الفردوس
	باب 2: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی اور طرف	۳۵۳	باب 102: جنت میں داخل ہونے والا سب سے پہلا گروہ
۳۶۳	منسوب کرے		باب 103: جب اہل جنت جنت میں داخل ہو جائیں گے
	باب 3: شوہر، ماں، باپ اور بیوی اور ماں باپ کی (وراثت	۳۵۳	تو ان سے کیا کہا جائے گا
۳۶۳	کا حکم)	۳۵۳	باب 104: اہل جنت اور جنت کی نعمتیں
۳۶۶	باب 4: ایک بیٹی اور بہن کی (وراثت کا حکم)		باب 105: اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے کیا
۳۶۷	باب 5: (مال وراثت میں) شریک کرنے کا حکم	۳۵۴	کچھ تیار کیا ہوا ہے
	باب 6: دو ایسے چچا زاد (کی وراثت کا حکم) جس میں سے ایک		باب 106: قدر و منزلت کے اعتبار سے اہل جنت کے سب
۳۶۸	شوہر ہو اور دوسرا ماں کی طرف سے شریک بھائی ہو	۳۵۵	سے کم مرتبہ والے شخص کا بیان
۳۶۸	باب 7: ایک بیٹی، پوتی اور سگی بہن کی (وراثت کا حکم)	۳۵۵	باب 107: جنت کے بالا خانے
	باب 8: بھائیوں، بہنوں، اولاد اور اولاد کی اولاد (کی وراثت	۳۵۵	باب 108: حور عین کی تعریف
۳۶۹	کا حکم)	۳۵۶	باب 109: جنت کے خیموں کا بیان
۳۷۱	باب 9: غلاموں اور اہل کتاب کی وراثت کا حکم	۳۵۶	باب 110: اہل جنت کی اولاد
۳۷۱	باب 10: دادا کی (وراثت کا حکم)	۳۵۶	باب 111: اہل جنت کی صفیں
	باب 11: دادا (کی وراثت کے بارے میں) حضرت ابو بکر رضی اللہ	۳۵۷	باب 112: جنت کی نہریں
۳۷۲	کا فرمان	۳۵۷	باب 113: (حوض) کوثر کا بیان
	باب 12: دادا کی (وراثت) کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ	۳۵۷	باب 114: جنت کے درختوں کا بیان
۳۷۳	کی رائے	۳۵۸	باب 115: عجمہ کا بیان
	باب 13: دادا کی (کی وراثت) کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ	۳۵۸	باب 116: جنت کے بازار کا بیان
۳۷۵	کی رائے	۳۵۸	باب 117: جنت (دنیاوی) تکالیف کے نیچے ہے
	باب 14: دادا کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ		باب 118: غریب لوگ امیروں سے پہلے جنت میں داخل
۳۷۶	کی رائے	۳۵۹	ہوں گے
	باب 15: دادا کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ	۳۵۹	باب 119: جہنم کی سائیں
۳۷۷	کی رائے		باب 120: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان تمہاری یہ آگ جہنم کی
۳۷۷	باب 16: دادا کے بارے میں حضرت زید رضی اللہ کی رائے	۳۶۰	آگ کا اتنا حصہ ہے

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۴۰۰	کے طور پر تقسیم نہیں کیا جاتا	۳۷۸	باب ۱۷: مسئلہ اکدریہ شوہر، سگی بہن، دادا اور ماں (کی وراثت کا حکم)
۴۰۱	باب ۳۷: ذوب کر مرنے والوں کی وراثت	۳۷۸	باب ۱۸: دادی اور نانی کی وراثت کا حکم
۴۰۲	باب ۳۸: ذوی الارحام کی وراثت	۳۷۹	باب ۱۹: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے
۴۰۳	باب ۳۹: دعویٰ کرنا اور انکار کرنا	۳۸۰	باب ۲۰: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے
۴۰۶	باب ۴۰: مرتد شخص کی وراثت کا حکم	۳۸۱	باب ۲۱: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے
۴۰۷	باب ۴۱: قاتل شخص کی وراثت	۳۸۱	باب ۲۲: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں مسروق کی رائے
۴۰۸	باب ۴۲: مجوسیوں کی وراثت کا حکم	۳۸۲	باب ۲۳: رد کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے
۴۰۹	باب ۴۳: قیدی شخص کی وراثت کا حکم	۳۸۳	باب ۲۴: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت کا حکم
۴۱۰	باب ۴۴: حمل کی وراثت	۳۸۴	باب ۲۵: یتیم کے بارے میں وراثت کا حکم
۴۱۱	باب ۴۵: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کی وراثت	۳۸۴	باب ۲۶: کلالہ (کی وراثت)
۴۱۳	باب ۴۶: سائبہ کی وراثت	۳۸۸	باب ۲۷: ذوی الارحام کی وراثت کا حکم
۴۱۵	باب ۴۷: بچے کی وراثت	۳۸۹	باب ۲۸: عصبہ (کی وراثت)
۴۱۷	باب ۴۸: مکاتب کی ولاء کا حکم	۳۹۱	باب ۲۹: مشرکین اور مسلمانوں کی وراثت کا حکم
۴۱۷	باب ۴۹: وہ آزاد شخص جو کسی کنیز کے ساتھ شادی کرے	۳۹۳	باب ۳۰: مکاتب (کی وراثت کا حکم)
۴۱۷	باب ۵۰: ولاء کی وراثت کا حکم	۳۹۳	باب ۳۱: ولاء کا حکم
۴۱۸	باب ۵۱: جو غلام دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو اور ان دونوں میں سے کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کر دے	۳۹۶	باب ۳۲: جو لوگ آزاد کرنے کی بجائے قریبی رشتہ داروں کو حصہ دیتے ہیں
۴۱۹	باب ۵۲: خواتین کو ولاء کا حق نہیں ملتا	۳۹۷	باب ۳۳: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا
۴۲۱	باب ۵۳: ولاء کو فروخت کرنا	۳۹۹	باب ۳۴: جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ موالات (بھائی چارگی قائم کر لے)
۴۲۲	باب ۵۴: وراثت میں عول	۳۹۹	باب ۳۵: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ عورت اپنے شوہر کی دیت میں وارث بنتی ہے
۴۲۳	باب ۵۵: ولاء کے حق کو کھینچ لینا	۳۹۹	باب ۳۶: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ اسے وراثت
۴۲۵	باب ۵۶: جو شخص فوت ہو جائے اور کسی عصبہ کو نہ چھوڑے		
	و وصیت کے احکام		
۴۲۶	باب ۱: جن حضرات نے وصیت کو مستحب قرار دیا		
۴۲۷	باب ۲: وصیت کی فضیلت		
۴۲۸	باب ۳: جو شخص وصیت نہیں کرتا		
	باب ۴: وصیت میں کلمہ شہادت پڑھنا اور کس طرح کی بات کہنا مستحب ہے		

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۴۴۴	وقت اپنے مال کو تقسیم کر دیا جائے	باب 5: جن حضرات کے نزدیک تھوڑے مال کی وصیت کرنا ضروری نہیں ہے	۴۴۱
باب 26: جو شخص اپنے ایک وارث کے حصے کی مانند مال کے بارے میں وصیت کرے	۴۴۴	باب 6: جو شخص ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے	۴۴۱
باب 27: جو شخص اپنے غلام کی آمدنی کے بارے میں وصیت کرے	۴۴۵	باب 7: تہائی مال کی وصیت کرنا	۴۴۲
باب 28: وارث کے لئے وصیت کرنا	۴۴۵	باب 8: تہائی مال سے کم کی وصیت کرنا	۴۴۴
باب 29: خوشحال شخص کے بارے میں وصیت کرنا	۴۴۷	باب 9: ”وصی“ کے لیے کیا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ہے	۴۴۵
باب 30: جو شخص یہ وصیت کرے کہ فلاں کے بارے میں ہے اور اگر فلاں فوت ہو جائے تو پھر فلاں کے لئے ہوگی	۴۴۸	باب 10: جب کوئی کسی شخص کے بارے میں نصف (مال) اور کسی دوسرے کے بارے میں تہائی کی وصیت کرے	۴۴۶
باب 31: جو شخص کسی رشتہ دار کی بجائے کسی دوسرے کیلئے وصیت کرے	۴۴۸	باب 11: وصیت سے رجوع کرنا	۴۴۶
باب 32: جب کوئی شخص یہ کہے کہ میرا ایک غلام آزاد ہے اور پھر وہ فوت ہو جائے اور یہ (وضاحت نہ کرے کہ کون سا غلام ہے)	۴۴۹	باب 12: وہ وصی جو ناقابل اعتماد ہو	۴۴۷
باب 33: جو شخص بیماری کے دوران کسی غلام کو آزاد کرنے کی وصیت کرے اور پھر تندرست ہو جائے	۴۴۹	باب 13: بیمار شخص کی وصیت	۴۴۸
باب 34: جو شخص مرتے وقت اپنے غلام کو آزاد کر دے اس کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہ ہو	۴۴۹	باب 14: جو شخص تہائی حصہ کو وارثوں کی طرف واپس کر دے	۴۴۸
باب 35: جو حضرات یہ کہتے ہیں کہ میرا غلام تہائی میں شامل ہوتا ہے	۴۵۰	باب 15: جب ورثاء میں سے دو افراد گواہی دیں	۴۴۹
باب 36: جو حضرات یہ کہتے ہیں اس وقت تک وصیت کی گواہی نہ دو	۴۵۰	باب 16: نقد اور قرض میں کون سی وصیت ہوگی	۴۴۹
باب 37: جو شخص ام ولد کے لئے وصیت کرے	۴۵۱	باب 17: جو حضرات وصیت کرنے کو پسند کرتے ہیں اور جو حضرات ناپسند کرتے ہیں	۴۴۹
باب 38: لڑکے کا وصیت کرنا	۴۵۱	باب 18: وصیت میں آغاز کس چیز سے کیا جائے	۴۵۰
باب 39: جو حضرات اس بات کو جائز قرار نہیں دیتے	۴۵۳	باب 19: جو شخص اپنے مال کے مخصوص حصے کو کسی مخصوص خاندان کیلئے وصیت کرے	۴۴۱
باب 40: جب کوئی شخص اپنے مفروز غلام کے بارے میں		باب 20: جب کوئی شخص اپنے ورثاء کو صدقے کے طور پر کوئی چیز دے	۴۴۱
		باب 21: کفن پورے مال میں سے ہوگا	۴۴۲
		باب 22: جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے	۴۴۳
		باب 23: مرحوم شخص کے بارے میں وصیت کرنا	۴۴۳
		باب 24: غلام کے بارے میں وصیت کرنا	۴۴۴
		باب 25: جو شخص اس بات کو ناپسندیدہ قرار دیتا ہے کہ مرتے	

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۴۸۰	باب ۱۴: سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات اور آیۃ الکرسی کی فضیلت	۴۵۴	وصیت کرے
۴۸۳	باب ۱۵: سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران کی فضیلت	۴۵۴	باب ۴۱: خواتین کے بارے میں وصیت کرنا
۴۸۵	باب ۱۶: سورۃ آل عمران کی فضیلت	۴۵۵	باب ۴۲: ذمیوں کے بارے میں وصیت کرنا
۴۸۶	باب ۱۷: سورۃ انعام اور دیگر سورتوں کے فضائل	۴۵۵	باب ۴۳: وقف کا حکم
۴۸۷	باب ۱۸: سورۃ کہف کی فضیلت	۴۵۵	باب ۴۴: جس شخص کے بارے میں وصیت کی گئی تھی اگر وہ
۴۸۸	باب ۱۹: سورۃ تنزیل السجدہ اور سورۃ ملک کی فضیلت	۴۵۵	وصیت کرنے والے سے پہلے فوت ہو جائے
۴۸۹	باب ۲۰: سورۃ طہ اور سورۃ یٰسین کی فضیلت	۴۵۶	باب ۴۵: جب کوئی شخص کسی چیز کو اللہ کی راہ میں دینے کی
۴۸۹	باب ۲۱: سورۃ یٰسین کی فضیلت		وصیت کرے
	باب ۲۲: سورۃ دخان، حم سے شروع ہونے والی اور سج		﴿قرآن کے فضائل﴾
۴۹۱	سے شروع ہونے والی سورتوں کی فضیلت	۴۵۷	باب ۱: قرآن پڑھنے کی فضیلت
۴۹۲	باب ۲۳: سورۃ کافرون کی فضیلت		باب ۲: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کی تعلیم حاصل
۴۹۳	باب ۲۴: سورۃ اخلاص کی فضیلت	۴۶۵	کرے اور اس کا علم دے
۴۹۵	باب ۲۵: معوذتین کی فضیلت		باب ۳: جو شخص قرآن کا علم حاصل کرنے کے بعد اسے
۴۹۶	باب ۲۶: دس آیات پڑھنے کی فضیلت	۴۶۶	بھول جائے
۴۹۷	باب ۲۷: جو شخص پچاس آیات پڑھے	۴۶۷	باب ۴: قرآن کو یاد رکھنا
۴۹۷	باب ۲۸: سو آیات پڑھنا	۴۷۰	باب ۵: قرآن اللہ کا کلام ہے
۴۹۹	باب ۲۹: جو شخص دو سو آیات پڑھے	۴۷۱	باب ۶: تمام کلاموں پر اللہ کے کلام کی فضیلت
	باب ۳۰: جو شخص ایک سو سے لے کر ایک ہزار تک آیات	۴۷۲	باب ۷: جب تم قرآن پڑھتے ہوئے تھک جاؤ تو اٹھ جاؤ
۴۹۹	پڑھے	۴۷۲	باب ۸: قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال
۵۰۰	باب ۳۱: جو شخص ایک ہزار آیات پڑھتا ہے		باب ۹: بے شک اللہ تعالیٰ اس قرآن کی وجہ سے کچھ لوگوں
۵۰۱	باب ۳۲: ”قطار“ کتنا ہوتا ہے	۴۷۴	کو سربلندی
۵۰۱	باب ۳۳: قرآن ختم کرنا	۴۷۴	عطا کرتا ہے اور کچھ کی حیثیت کم کر دیتا ہے
۵۰۳	باب ۳۴: قرآن کو اچھی آواز میں پڑھنا	۴۷۵	باب ۱۰: غور سے قرآن سننے کی فضیلت
۵۰۸	باب ۳۵: قرآن پڑھتے ہوئے غلط اعراب پڑھنا حرام ہے		باب ۱۱: قرآن پڑھنے والے اور اس میں مشکل برداشت
۵۱۰	عرض مرتب	۴۷۶	کرنے والے کی فضیلت
۵۱۱	رواۃ حدیث	۴۷۸	باب ۱۲: سورۃ فاتحہ کی فضیلت
		۴۷۹	باب ۱۳: سورۃ بقرہ کی فضیلت

وَمِنْ كِتَابِ الرُّؤْيَا

خواب کا بیان

بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا)

باب 1: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ”ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے“

2173- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قُلْتُ

يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَوْلُ اللَّهِ (لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) فَقَالَ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ أَوْ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِي قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَىٰ لَهُ

☆ ☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ”ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے“ (اس کا مفہوم کیا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا تم نے مجھ سے ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا ہے جس کے بارے میں تم سے پہلے کسی نے سوال نہیں کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یا میری امت میں سے کسی نے سوال نہیں کیا آپ نے ارشاد فرمایا یہ نیک خواب ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یا جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔

2273	حدیث 2173: ”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3898	”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
22740	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
3302	”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
583	”مسند طبری“ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبرستانی دار المعرفہ بیروت لبنان
391	”مسند حمیدی“ امام ابو عبد اللہ محمد بن حمید بن ابی حمزہ کی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المصطفیٰ بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
1105	”مسند عبد بن حمید“ امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبہ اس قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء
1025	”مسند شامیین“ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1405ھ/1984ء

بَابُ فِي رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَآرْبَعِينَ جُزْأًا مِّنَ النَّبُوءَةِ

باب 2: مسلمان کا خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے

2174- أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَآرْبَعِينَ جُزْأًا مِّنَ النَّبُوءَةِ

☆ ☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں مؤمن کا خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے۔

بَابُ ذَهَبَتِ النَّبُوءَةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

باب 3: نبوت ختم ہو گئی اور خوشخبری دینے والے (خواب) باقی رہ گئے

2175- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَبَاعِ بْنِ

- حدیث 2174: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 6582
- صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2264
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 5018
- جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ بن سوریہ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2271
- سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3893
- موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبغی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1713
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 2896
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 6043
- سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 7624
- مسند ابو یعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موصلی تمیمی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء 1362
- معجم صفیہ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المکتب الاسلامی دار عمار بیروت لبنان عمان 1405ھ 1985ء 928
- معجم بصری امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء 9051
- مسند طیارسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طیارسی دار المعرفہ بیروت لبنان 575
- مسند اسحاق بن راہویہ امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ 1991ء 249
- مسند ابن الجعد امام ابو الحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی موسسہ نادریہ بیروت لبنان 1410ھ 1990ء 1364
- مسند شامیین امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1405ھ 1984ء 714
- حدیث 2175: سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3896
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 27185
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 6047
- مسند حمیدی امام ابو عبد اللہ بن ریحہ حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ التمشی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اطمی) 348

ثَابِتٌ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ الْكُغَبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبَتِ النَّبُوءَةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ
 ☆☆ سیدہ ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے نبوت تو ختم ہو گئی البتہ
 خوشخبری دینے والے (خواب) باقی رہ گئے ہیں۔

بَابُ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ

باب 4: خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت کرنا

2176- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ مِثْلِي
 ☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی
 دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔

2177- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

- 6592 حدیث 2176: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء.
- 2266 صحیح مسلم امام ابو احسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2276 جامع ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3900 سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 3559 مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 6051 صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء.
- 7629 سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء.
- 881 مسند ابو یعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمیستی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء.
- 277 معجم صغیر امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المکتب الاسلامی دار عمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ/1985ء.
- 954 معجم اوسط امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ.
- 12926 معجم کبیر امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء.
- 3118 حدیث 2177: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء.
- 2261 صحیح مسلم امام ابو احسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1716 موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامکی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
- 22617 مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 10732 سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء.
- 393 معجم اوسط امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ.
- 19 مسند حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المنشی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
- 1567 مسند ابن الجعد امام ابو الحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی موسسہ دار بیروت لبنان 1410ھ/1990ء.

أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ

☆ ☆ حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے صحیح دیکھا۔

بَابُ فِيمَنْ يَرَى رُؤْيَا يَكْرَهُهُ

باب 5: جو شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو

2178- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلْمًا يَخَافُهُ فَلْيَبْصُرْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

☆ ☆ حضرت عبد اللہ بن ابوقنادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جس سے وہ خوفزدہ ہو تو اسے اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک کر شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ لینی چاہیے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

2179- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ إِنْ كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا تُمَرِّضُنِي فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي قَتَادَةَ قَالَ وَأَنَا إِنْ كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا تُمَرِّضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلْيُحْمَدِ اللَّهَ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

☆ ☆ ابوسلمہ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں میں ایسے خواب دیکھا کرتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ سے کیا تو وہ بولے میں ایسے خواب دیکھا کرتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے پسند آئے تو اسے اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنی چاہیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنی چاہیے اور وہ خواب کسی ایسے شخص کو بتانا چاہیے جس کو وہ پسند کرتا ہو اور جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو اسے اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دینا چاہیے اور اس خواب کی شر سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے اور اس خواب کا تذکرہ کسی سے نہیں کرنا چاہیے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

بَابُ الرُّؤْيَا ثَلَاثًا

باب 6: خواب تین طرح کے ہوتے ہیں

2180- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَالرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالرُّؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ بِهِ الْإِنْسَانُ نَفْسَهُ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُهُ فَلَا يُحَدِّثُ بِهِ وَلْيَقُمْ وَلْيُصَلِّ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خواب تین طرح کے ہوتے ہیں اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہوتی ہے ایک خواب شیطان کی طرف سے دیا جانے والا غم ہوتا ہے اور ایک وہ خواب ہے جس میں انسان اپنے آپ سے بات کرتا ہے۔

تو جب کوئی شخص کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو وہ اسے کسی کو بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نوافل ادا کرے۔

بَابُ أَصْدَقِ النَّاسِ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا

باب 7: جو شخص اپنی بات میں سب سے زیادہ سچا ہوگا

اس کے خواب بھی سب سے زیادہ سچے ہوں گے

2181- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكْذُرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قریب کے زمانے میں مؤمنین کے خواب جھوٹے نہیں ہوں گے ان میں سے جو سب سے زیادہ سچا ہوگا اس کا خواب بھی سب سے زیادہ سچا ہوگا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يَحْتَلِمَ الرَّجُلُ رُؤْيَا لَمْ يَرَهَا

باب 8: جس شخص نے جو خواب نہ دیکھا ہو اسے اپنی طرف سے بنا کر پیش کرنے کی ممانعت

2182- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَرْفَعٍ الْحَدِيثُ

- 6614 حدیث 2181: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ھضی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ / 1987ء
- 5019 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان
- 3917 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 6040 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ / 1993ء
- 2270 "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2281 حدیث 2182: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3916 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 568 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 6057 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ / 1993ء
- 8184 "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1990ء
- 86 "مسند عبد بن حمید" امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر الکسی ملقبہ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ / 1988ء

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُفِّ عَقْدَ شَعِيرَتَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆ ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے قیامت کے دن اسے اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ ”جو“ کے دو دانوں میں گرہ لگائے۔

بَابُ أَصْدَقِ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ

باب 9: سحری کے وقت آنے والے خواب زیادہ سچے ہوتے ہیں

2183- أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ ☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ سچا خواب وہ ہے جو سحری کے وقت دیکھا جائے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ أَنْ يَتَعَبَّرَ الرُّؤْيَا إِلَّا عَلَى عَالِمٍ أَوْ نَاصِحٍ

باب 10: خواب کی تعبیر صرف کسی عالم شخص یا کسی خیر خواہ سے لی جائے ان کے علاوہ سے مکروہ ہے

2184- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا تَقْصُوا الرُّؤْيَا إِلَّا عَلَى عَالِمٍ أَوْ نَاصِحٍ ☆ ☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں خواب صرف عالم یا خیر خواہ شخص کے آگے بیان کرو۔

بَابُ الرُّؤْيَا لَا تَقَعُ مَا لَمْ تُعَبَّرْ

باب 11: خواب اس وقت تک واقع نہیں ہوتا جب تک اس کی تعبیر بیان نہ کی جائے

2185- أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ عَدُسٍ يُحَدِّثُ عَنْ

- حدیث 2183: "جائع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2274
 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 11258
 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 6041
 "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 8183
 "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شفیق موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء 1357
 "مسند عبد بن حمید" امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء 927
 حدیث 2185: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 5020
 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3914
 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 18227

عَمَّهِ أَبِي رَزِينٍ الْعَقْلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا هِيَ عَلَى رَجُلٍ طَائِرٌ مَا لَمْ يَحْدَثْ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ

☆☆ کج بیان کرتے ہیں ان کے چچا حضرت رزین عقیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب تک خواب کو بیان نہ کیا جائے اس وقت تک وہ موقوف رہتا ہے جب اسے بیان کر دیا جائے تو وہ واقع ہو جاتا ہے۔

بَابُ فِي رُؤْيَا الرَّبِّ تَعَالَى فِي النَّوْمِ

باب 12: نیند کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی زیارت کرنا

2186- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ وَسَالَةَ مَكْحُولٍ أَنَّ يُحْدِثُهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَائِشٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَبِّي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى فَقُلْتُ أَنْتَ أَعْلَمُ يَا رَبِّ قَالَ فَوَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيْ فَقُلْتُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَتَلَا (وَكَذَلِكَ نُرَى إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ)

☆☆ حضرت عبد الرحمن بن عائش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں نے اپنے پروردگار کو بہترین صورت میں دیکھا اس نے دریافت کیا اعلیٰ کے لوگ کس بارے میں بحث کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کی اے میرے پروردگار! تو زیادہ بہتر جانتا ہے نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں پھر اس نے اپنا دست قدرت میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی اور آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کا مجھے علم حاصل ہو گیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی۔ ”اسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمانوں اور زمین میں موجود سب بادشاہی دکھائی تاکہ وہ اہل یقین میں رہے۔“

2187- أَخْبَرَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قُطَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مَنْ رَأَى رَبَّهُ فِي الْمَنَامِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

☆☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں جو شخص خواب میں اپنے پروردگار کی زیارت کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

464	بقیہ: حدیث 2185: ”مجم کبیر“ امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء
1473	”آحاد و مشانی“ امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی، دارالریۃ، ریاض، سعودی عرب 1411ھ/1991ء
3233	حدیث 2186: ”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
456	”المسجد رک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
2608	”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، موسیٰ دار الماسون للتراث، دمشق، شام 1404ھ-1984ء
597	”مسند شامیین“ امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان 1405ھ-1984ء
682	”مسند عبد بن حمید“ امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، مکتبۃ السنۃ، قاہرہ، مصر 1408ھ/1988ء

بَابُ فِي الْقُمُصِ وَالْبُرِّ وَاللَّبَنِ وَالْعَسَلِ وَالسَّمَنِ وَالتَّمْرِ وَغَيْرِ ذَلِكَ فِي النَّوْمِ

باب 13: خواب میں قمیص، کنواں، دودھ، شہد، گھی اور کھجور دیکھنا

2188- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا إِذَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدْيَ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجْرُهُ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ فَمَاذَا تَأَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِينَ

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں سو رہا تھا میں نے لوگوں کو دیکھا انہیں میرے سامنے پیش کیا گیا انہوں نے قمیصیں پہنی ہوئی تھیں ان میں کچھ کی قمیصیں سینوں تک تھیں اور کچھ کی ان سے لمبی تھیں پھر میرے سامنے عمر بن خطاب کو لایا گیا ان کی قمیص (پاؤں کے نیچے) گھسٹ رہی تھی نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضرین نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا ”دین“۔

2189- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لِي مَبِيتٌ إِلَّا فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ يَأْتُونَهُ فَيَقْضُونَ عَلَيْهِ الرُّوْيَا قَالَ فَقُلْتُ مَا لِي لَا أَرَى شَيْئًا فَرَأَيْتُ أَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ فَيُرْمَى بِهِمْ عَلَى أَرْجُلِهِمْ فِي رَكِيٍّ فَأَخَذْتُ فَلَمَّا دَنَا إِلَى الْبُرِّ قَالَ رَجُلٌ خُذُوا بِهِ ذَاتَ الْيَمِينِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظْتُ هَمَّتَنِي رُؤْيَايَ وَأَشْفَقْتُ مِنْهَا فَسَأَلْتُ حَفْصَةَ عَنْهَا فَقَالَتْ نَعَمْ مَا رَأَيْتُ فَقُلْتُ لَهَا سَلِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَعَمْ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں میں مسجد میں سویا کرتا تھا صبح کے وقت جب نبی ﷺ حدیث 2188: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، 23

صحیح مسلم، امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 2390

جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 2285

سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، 5011

مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، 11832

صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ، 1993ء، 6890

سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1991ء، 7645

مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی، دار المأمون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء، 1290

مسند طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 2355

فضائل صحابہ، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1403ھ، 1983ء، 360

اکرم ﷺ کی خدمت میں لوگ حاضر ہوتے تو آپ کے سامنے اپنے خواب بیان کیا کرتے تھے میں سوچتا مجھے رؤیا خواب نظر نہیں آتا ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ لوگ ایک جگہ جمع ہیں انہیں ان کی ٹانگوں سے پکڑ کر ایک کنویں میں ڈالا جا رہا ہے مجھے جی پڑ لیا کیا جب لوگ کنویں کے قریب ہوئے تو ایک شخص بولا یہ تو دائیں طرف والے ہیں جب میں بیدار ہوا تو مجھے خواب یاد آیا اور میں اس کی وجہ سے پریشان ہو گیا میں نے اس کے بارے میں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا تم نے اچھا خواب دیکھا ہے میں نے ان سے کہا کہ آپ نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کریں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا عبد اللہ اچھا آدمی ہے اگر یہ رات کے وقت نوافل بھی ادا کیا کرے۔

2190- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَكُنْتُ إِذَا نِمْتُ لَمْ أَقُمْ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي اللَّيْلَ ☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں جب سویا کرتا تھا تو صبح تک اٹھا نہیں کرتا تھا نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے۔

2191- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَتَيْتُ بِقَدَحٍ مِّنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى أَتَى لَأَرَى الرِّئَى فِي ظَفَرِي أَوْ قَالَ فِي أَظْفَارِي ثُمَّ نَاوَلْتُ فَضْلَهُ عُمَرَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَوْلَتْهُ قَالَ الْعِلْمُ ☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ایک مرتبہ میں سویا ہوا تھا میری خدمت میں دودھ کا ایک پیالہ پیش کیا گیا میں نے اسے پی لیا تو اس کا اثر مجھے اپنے ناخنوں میں محسوس ہوا پھر میں نے بچا ہوا دودھ "عمر" کو دے دیا لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی ہے۔ آپ نے جواب دیا "علم"۔

2192- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّبَنُ الْفِطْرَةُ وَالسَّفِينَةُ نَجَاةٌ وَالْجَمَلُ حُزْنٌ وَالْخَضِرَةُ الْجَنَّةُ وَالْمَرْأَةُ

82	حدیث 2191: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
2284	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
5554	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
6878	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
4496	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
5837	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
13102	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
13155	"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء
319	"فضائل صحابہ" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1403ھ/1983ء

☆ ☆ محمد بن قیس بیان کرتے ہیں مجھے نبی اکرم ﷺ کے بعض اصحاب نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے دودھ سے مراد فطرت ہے کشتی سے مراد نجات ہے اونٹ سے مراد غم ہے بزرے سے مراد جنت ہے اور عورت سے مراد بھلائی ہے۔ (یعنی خواب میں اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے)

2193 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقُصَّهَا عَلَيَّ فَاعْبُرْهَا لَهُ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ ظِلَّةً بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ تَنْطَفُ عَسَلًا وَسَمْنَا وَرَأَيْتُ سَبَاً وَاصِلًا مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَرَأَيْتُ أَنْاسًا يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَمُسْتَكْثِرٌ وَمُسْتَقِيلٌ فَأَخَذْتُ بِهِ فَعَلَوْتُ فَأَعْلَاكَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ الَّذِي بَعْدَكَ فَعَلَا فَأَعْلَاهُ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهُ الَّذِي بَعْدَهُ فَقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وَصَلَ فَاتَّصَلَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْذَنْ لِي فَاعْبُرْهَا فَقَالَ اعْبُرْهَا وَكَانَ اعْبَرَ النَّاسَ لِلرُّؤْيَا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا الظِّلَّةُ فَلَا سَلَامَ وَأَمَّا الْعَسَلُ وَالسَّمْنُ فَالْقُرْآنُ حَلَاوَةُ الْعَسَلِ وَلَيْنَ السَّمْنِ وَأَمَّا الَّذِينَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهُ فَمُسْتَكْثِرٌ وَمُسْتَقِيلٌ فَهُمْ حَمَلَةُ الْقُرْآنِ

وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ بِهِ ' ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ' ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ' ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقُطِعُ بِهِ ' ثُمَّ يُوَصِّلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ ' فَاخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ - يَا بَنِي أَنْتَ أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ .

- حدیث 2193: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 6639
- صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2269
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 4362
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2293
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3918
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 2113
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 111
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 7640
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 19669
- مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء، 2585
- مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ السنن بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 538
- فضائل صحابہ، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1403ھ/1983ء، 590
- مسند شامیین، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1405ھ/1984ء، 1756
- مصنف ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 30481

فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتُ وَأَخْطَأْتُ فَقَالَ فَمَا الَّذِي أَصَبْتُ وَمَا الَّذِي أَخْطَأْتُ فَأَبْنَى أَنْ يُخْبِرَهُ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنے ساتھیوں سے فرمایا کرتے تھے جو شخص خواب دیکھے وہ میرے سامنے بیان کرے میں اس کی تعبیر بتایا کروں گا۔ راوی کہتے ہیں ایک شخص آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں نے آسمانوں اور زمین کے درمیان بادلوں کا ایک ٹکڑا دیکھا جس میں سے شہد اور گھی برس رہا تھا میں نے آسمان سے لے کر زمین تک لٹکی رسی دیکھی میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اسے حاصل کر رہے ہیں کچھ کم حاصل کر رہے ہیں اور کچھ زیادہ حاصل کر رہے ہیں۔ پھر آپ نے اس رسی کو پکڑا اور اوپر تشریف لے گئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بلندی عطا کر دی پھر آپ کے بعد ایک صاحب نے اس رسی کو پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھنے لگے اللہ تعالیٰ انہیں بھی اوپر لے گیا پھر اس کے بعد ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اوپر کی طرف چڑھے اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اوپر چڑھا دیا پھر اس کے بعد ایک اور صاحب نے پکڑا اور وہ رسی ٹوٹ گئی پھر اس رسی کو ملا دیا گیا اور وہ جڑ گئی۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی تعبیر بیان کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم اس کی تعبیر بیان کرو (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کے بعد خواب کی تعبیر کے سب سے بڑے ماہر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے عرض کی بادل سے مراد اسلام ہے شہد اور گھی سے مراد قرآن ہے جس میں شہد کی منہاس اور گھی کی نرمی پائی جاتی ہے لوگوں کا اسے حاصل کرنا اور کم یا زیادہ حاصل کرنا اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کرتے ہیں آسمان سے زمین تک لٹکی رسی سے مراد وہ حق ہے جس پر آپ کا وزن ہیں آپ اس پر عمل کرتے ہیں اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ آپ کو بلندی عطا کر دیتا ہے اور پھر اس کے بعد جو شخص اس کو پکڑتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کو بھی بلندی عطا کر دیتا ہے پھر جو شخص اسے پکڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی بلندی عطا کرے گا اور پھر جو شخص اسے پکڑے گا تو وہ اس کی وجہ سے منقطع ہو جائے گی اور پھر اسے چھوڑ دیا جائے گا۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ مجھے بتائیں میرے والد آپ پر قربان ہوں میں نے صحیح تعبیر بیان کی ہے یا غلط؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کچھ صحیح ہے اور کچھ غلط ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ صحیح کیا ہے اور غلط کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے یہ بتانے سے انکار کر دیا۔

2194- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مَسْكِينُ الْحَرَّابِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ شَمْسًا أَوْ قَمَرًا شَكَ أَبُو جَعْفَرٍ فِي الْأَرْضِ تَرَفَّعَ إِلَى السَّمَاءِ بِأَسْطَافَانِ شِدَادٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ ابْنُ أَخِيكَ يَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ

☆ ☆ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ سورج (راوی کو شک ہے) یا چاند زمین میں موجود ہے اور پھر اسے سخت رسیوں کے ذریعے آسمان کی طرف اٹھالیا جاتا ہے انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ تمہارے بھتیجے (یعنی خود نبی اکرم ﷺ) کی وفات کی طرف اشارہ ہے۔

2195- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حدیث 2295: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 3853

صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری میثاق پوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2272

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَقَادَ كَأَحْسَنِ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقْرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُوَ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصَّدَقِ الَّذِي آتَانَا بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

☆ ☆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک تلوار نکالی تو وہ درمیان میں سے ٹوٹ گئی اس سے مراد غزوہ احد کے موقع پر مؤمنین کو پیش آنے والی صورت حال ہے پھر میں نے تلوار نکالی تو وہ پہلے سے زیادہ بہتر تھی اس سے مراد فتح مکہ ہے اور مؤمنین کا اکٹھا ہونا ہے میں نے خواب میں یہ بھی دیکھا کہ ایک گائے ہے اور اللہ بہتر جانتا ہے اس سے مراد غزوہ احد کے دن اہل ایمان کی نفری ہے اور بھلائی وہی ہے جو اللہ تعالیٰ عطا کرے اور اس سچائی کا ثواب ہے جو غزوہ بدر کے بعد ہم تک آیا۔

2196 - أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي دِرْعٍ حَصِينَةٍ وَرَأَيْتُ بَقْرًا يُنْحَرُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الدِّرْعَ الْمَدِينَةُ وَأَنَّ الْبَقْرَ نَفَرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ وَلَوْ أَقْمَنَّا بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا دَخَلُوا عَلَيْنَا قَاتَلْنَاهُمْ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا دَخَلَتْ عَلَيْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَفْتَدَخَلُ عَلَيْنَا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَشَأْنُكُمْ إِذَا وَقَّالَتِ الْأَنْصَارُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ رَدَدْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فَجَاءَ وَاقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنُكَ فَقَالَ أَلَا إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيِّ إِذَا لَبَسَ لَأَمَتَهُ أَنْ يَضَعَهُ حَتَّى يُقَاتِلَ

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے دیکھا کہ ایک مضبوط زرہ پہنے ہوئے ہوں اور پھر میں نے ایک تیل کو دیکھا کہ اسے قربان کیا گیا ہے تو میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ زرہ سے مراد مدینہ منورہ ہے اور تیل سے مراد مسلمانوں کی نفی ہے اللہ بہتر عطا کرنے والا ہے اگر ہم مدینے میں رہیں تو (یہ مناسب ہے) اگر دشمن اس میں داخل ہو گیا تو ہم اس کے ساتھ جنگ کریں گے۔ لوگوں نے عرض کی اللہ کی قسم زمانہ جاہلیت میں بھی دشمن ہمارے علاقے میں داخل نہیں ہو سکا تو کیا اسلام کی حالت میں داخل ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر تمہاری مرضی ہے (اس کے بعد) انصار نے ایک دوسرے سے کہا کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے تسلیم نہیں کی وہ لوگ آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو آپ مناسب سمجھیں ویسا ہی ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی نبی کے لئے مناسب نہیں ہے کہ جب ہتھیار سجائے تو جنگ کرنے سے پہلے اسے اتارے۔

2197 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَكْرَهُ الْغُلَّ وَأَحَبُّ الْقَيْدِ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ

حدیث 2296 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

14829

30489

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی "مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب" (طبع اول) 1409ھ

3826

حدیث 2197 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (میں خواب میں) ”طوق“ دیکھنے کو نہ پسند کرتا ہوں اور بیڑی دیکھنے کو پسند کرتا ہوں بیڑی سے مراد دین میں ثابت قدمی ہے۔

2198- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَانِرَةً الشَّعْرِ تَفْلَةٌ أَخْرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ فَأُسْكِنَتْ مَهْبِغَةً فَأَوَّلَتْهَا وَبَاءَ الْمَدِينَةَ يَنْقُلُهَا اللَّهُ إِلَى مَهْبِغَةٍ

☆☆ سالم بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں نے خواب میں ایک سیاہ فام عورت کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے اور میلے تھے وہ مدینہ سے نکلی اور مہیغہ چلی گئی میں نے اس کی تعبیر یہ کی ہے کہ اس سے مراد مدینہ کی وباء ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مہیغہ کی طرف منتقل کر دیا ہے۔

2199- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا مِّنَ الْأَيَّامِ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنَّ رَجُلًا أَتَانِي بِكُتْلَةٍ مِّنْ تَمْرٍ فَأَكَلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا نَوَآةً فَأَذْتَنِي حِينَ مَضَتْهَا ثُمَّ أَعْطَانِي كُتْلَةً أُخْرَى فَقُلْتُ إِنَّ الَّذِي أَعْطَيْتَنِي وَجَدْتُ فِيهَا نَوَآةً أَذْتَنِي فَأَكَلْتُهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ نَامَتْ عَيْنُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ السَّرِيَّةُ الَّتِي بَعَثْتَ بِهَا غَنَمًا مَرَّتَيْنِ كِلَاهُمَا وَجَدُوا رَجُلًا يَنْشُدُ ذِمَّتَكَ فَقُلْتُ لِمُجَالِدٍ مَا يَنْشُدُ ذِمَّتَكَ قَالَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ایک شخص بھجوروں کا ایک پیانہ لے کر میرے پاس آیا میں نے انہیں کھانا شروع کر دیا مجھے اس میں ایک گٹھلی ملی جب میں نے اس چبایا تو اس نے مجھے تکلیف دی۔ پھر اس شخص نے ایک اور پیانہ مجھے دیا تو میں نے کہا تم نے مجھے جو پہلے دیا تھا اس میں اس گٹھلی کی وجہ سے کھاتے ہوئے مجھے اذیت ہوئی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ سلامت رہیں اس سے مراد وہ ”سریہ“ ہے جسے آپ بھیجیں گے وہ لوگ دو مرتبہ مال غنیمت لے کر آئیں گے اور انہیں ایک ایسا شخص ملے گا جو آپ کے ذمے کی قسم دے گا۔

راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا آپ کے ذمے کی قسم دینے سے مراد کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا وہ شخص کہے گا اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔

2200- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ حَدَّثَنَا يُونُسُ هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةً مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَهَا زَوْجٌ تَاجِرٌ يَخْتَلِفُ فَكَانَتْ تَرَى رُؤْيَا كُلَّمَا غَابَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَلَّمَا يَغِيبُ إِلَّا تَرَكَهَا حَامِلًا فَتَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ

حدیث 2198: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جہلی (طبع ثالث) دار ابن اثیر بیروت لبنان 1407ھ 1987ء۔ 6631

”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر۔ 6216

”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء۔ 5316

”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء۔ 13224

”مصنف ابن ابی شیبہ“ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی، مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ۔ 15906

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَوْلُ إِنَّ زَوْجِي خَرَجَ تَاجِرًا فَتَرَ كُنِّي حَامِلًا فَرَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ أَنَّ سَارِيَّةَ بَنِي
 انْكَسَرَتْ وَأَنِّي وَلَدْتُ غُلَامًا أَعُورَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ يَرْجِعُ زَوْجُكَ عَلَيْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
 تَعَالَى صَالِحًا وَتَلِدِينَ غُلَامًا بَرًّا فَكَانَتْ تَرَاهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ تَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَيَقُولُ ذَلِكَ لَهَا فَيَرْجِعُ زَوْجُهَا وَتَلِدُ غُلَامًا فَجَاءَتْ يَوْمًا كَمَا كَانَتْ تَأْتِيهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 غَائِبٌ وَقَدْ رَأَتْ تِلْكَ الرُّؤْيَا فَقُلْتُ لَهَا عَمَّ تَسْأَلِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّةَ اللَّهِ فَقَالَتْ رُؤْيَا كُنْتُ
 أَرَاهَا فَاتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلُهُ عَنْهَا فَيَقُولُ خَيْرًا فَيَكُونُ كَمَا قَالَ فَقَسْتُ فَأَخْبَرَنِي مَا هِيَ
 قَالَتْ حَتَّى يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرِضَهَا عَلَيْهِ كَمَا كُنْتُ أَعْرِضُ قَوْلَ اللَّهِ مَا نَرُ كُتُبَهَا حَتَّى
 أَخْبَرْتَنِي فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَئِنْ صَدَقْتُ رُؤْيَاكَ لَيَمُوتَنَّ زَوْجُكَ وَتَلِدِينَ غُلَامًا فَاجِرًا فَقَعَدْتُ تَبْكِي وَقَالَتْ مَا لِي حِينَ
 عَرَضْتُ عَلَيْكَ رُؤْيَايَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا مَا لَهَا يَا عَائِشَةُ فَأَخْبَرْتُهُ
 الْخَبَرَ وَمَا تَأَوَّلْتُ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَا عَائِشَةُ إِذَا عَبَرْتُمْ لِلْمُسْلِمِ الرُّؤْيَا فَأَعْبُرُوهَا عَلَى
 الْخَيْرِ فَإِنَّ الرُّؤْيَا تَكُونُ عَلَى مَا يَعْبرُهَا صَاحِبُهَا فَمَاتَ وَاللَّهُ زَوْجُهَا وَلَا أَرَاهَا إِلَّا وَلَدْتُ غُلَامًا فَاجِرًا

☆ ☆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مدینہ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کا شوہر تاجر تھا جو مختلف علاقوں میں جایا کرتا تھا۔

وہ عورت جب بھی اس کا شوہر کہیں جاتا تو خواب دیکھا کرتی تھی اور جب بھی اس کا شوہر باہر جاتا تو اسے حمل کی حالت میں چھوڑ کر جاتا وہ عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میرا شوہر تجارت کے لئے گیا ہوا ہے اور مجھے حمل کی حالت میں چھوڑ گیا ہے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے گھر کا ایک ستون ٹوٹ گیا ہے اور میں نے ایک کانے بیٹے کو جنم دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا بہتر خواب ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تمہارا شوہر واپس آجائے گا صحیح حالت میں اور تم ایک نیک بچے کو جنم دو گی اس عورت نے دو یا شاید تین مرتبہ یہیں خواب دیکھا وہ جب بھی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتی تو نبی اکرم ﷺ اسے یہیں جواب دیتے اس کا شوہر واپس آ گیا اور اس نے ایک لڑکے کو جنم دیا پھر ایک دن آیا وہ عورت پہلے کی طرح آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ موجود نہیں تھے اس عورت وہی خواب دیکھا تھا میں نے اس عورت سے دریافت کیا اے اللہ کی کینز! تم نبی اکرم ﷺ سے کیا سوال کرنا چاہتی ہو اس نے عرض کی میں نے ایک خواب دیکھا تھا میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں تاکہ آپ سے اس خواب کے بارے میں دریافت کروں تو آپ نے مثبت جواب دیا تھا اور اسی طرح ہوا جس طرح آپ نے ارشاد فرمایا تھا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا تم مجھے تو بتاؤ وہ کیا خواب ہے وہ عورت بولی جب تک نبی اکرم ﷺ تشریف نہ لے آئیں اور میں آپ کے سامنے وہ خواب بیان نہ کروں جیسے پہلے بیان کیا کرتی تھی اس وقت تک میں آپ کو نہیں بتاؤں گی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں اس سے تقاضا کرتی رہی یہاں تک کہ اس نے مجھے جواب سنا دیا تو میں نے کہا اللہ کی قسم! اگر تمہارا خواب درست ہے تو عنقریب تمہارا شوہر فوت ہو جائے گا اور تم ایک کناہ گار بچے کو جنم دو گی۔

وہ عورت بیٹھ کر رونے لگی اور بولی کاش آپ کے سامنے میں نے اپنا خواب بیان نہ کیا ہوتا جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو وہ

عورت بیٹھی ہوئی رو رہی تھی نبی اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ اسے کیا ہوا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کو اس بارے میں بتایا اور جو خواب کی تعبیر بتائی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا بعض رہو جب تم کسی مسلمان کو خواب کی تعبیر بتاؤ تو اسے اچھی تعبیر بناؤ کیونکہ تعبیر اس صورت ہوتی جو تعبیر کرنے والے نے بیان کی ہوتی ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اللہ کی قسم اس عورت کا شوہر بھی فوت ہو گیا اور اس نے ایک گناہ لڑکا کو جنم دیا۔

☆☆☆☆

وَمِنْ كِتَابِ النِّكَاحِ

نکاح کا بیان

بَابُ الْحَتِّ عَلَى التَّزْوِجِ

باب 1: شادی کرنے کی ترغیب

2201- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الْمُغَلِّسِ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّرَ عَلَى أَنْ يَنْكِحَ فَلَمْ يَنْكِحْ فَلَيْسَ مِنَّا

☆☆ حضرت ابوشیح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص نکاح کی قدرت رکھنے کے باوجود نکاح نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

بَابُ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَوْلٌ فَلْيَتَزَوَّجْ

باب 2: جس شخص کے پاس گنجائش موجود ہو اسے شادی کر لینی چاہیے

2202- أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابٌ لَيْسَ لَنَا شَيْءٌ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصْرِ وَأَخْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءٌ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رہا کرتے تھے ہم جوان تھے ہمارے پاس کچھ نہیں تھا آپ نے ارشاد فرمایا: اے نو جوانوں کے گروہ! تم میں سے جو شخص شادی کر سکتا ہو اسے شادی کر لینی چاہیے۔ کیونکہ یہ نگاہوں کو جھکانے کے لئے اور شرم گاہ کی حفاظت کے لئے سب سے بہتر ہے اور جس شخص کے پاس شادی کی گنجائش نہ ہو اسے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ روزہ "وجاء" ہے۔

2203- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقِيْتُ عُثْمَانَ وَآتَا مَعَهُ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَلْ لَكَ فِي جَارِيَةٍ بِكَرٍ تَذْكُرُكَ فَقَالَ لَيْنُ قُلْتُ ذَاكَ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ كَانَ يَسْتَطِيعُ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصْرِ

وَاحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءٌ

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی میں اس وقت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے عبدالرحمن! آپ کسی لڑکی سے شادی کرنا پسند کریں گے کہ وہ آپ کو (گزرے ہوئے دنوں) کی یاد دلادے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ یہ کہتے ہیں تو (میں آپ کو بتاتا ہوں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اے نوجوانوں کے گروہ تم میں سے جو شخص شادی کرنے کی گنجائش رکھتا ہو اسے شادی کر لینی چاہیے۔ کیونکہ یہ نگاہوں کو زیادہ جھکانے والی ہے اور شرمگاہ کی زیادہ بہتر طور پر حفاظت کر نیوالی ہے اور جو شخص اس کی استطاعت نہیں رکھتا اسے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ روزہ اس کے لئے ”وجاء“ ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ

باب 3: مجرد زندگی کی ممانعت

2204- أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ رَدَّ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ التَّبَتُّلَ لَأَخْتَصَمْنَا

☆☆ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (بن مظعون) کی یہ بات مسترد کر دی تھی اگر آپ انہیں مجرد رہنے کی اجازت دیدیتے تو ہم سب لوگ (خود کو) خصمی کر دالیتے۔

4786	حدیث 2204: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
1402	”صحیح مسلم“ امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری غیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1083	”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3212	”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء
1848	”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
1514	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
4027	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
5323	”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
13240	”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
788	”مسند ابویعلیٰ“ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار الامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء
8313	”معجم کبیر“ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء
219	”مسند طحیسی“ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحیسی دار المعرفہ، بیروت، لبنان
674	”المستدرک“ من السنن المسندہ امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود غیشاپوری، موسسہ الکتب الثقافیہ، بیروت، لبنان 1408ھ/1988ء
3007	”مسند شامیین“ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1405ھ/1984ء

2205- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّبَتُّلِ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجرد زندگی گزارنے سے منع کیا ہے۔

2206- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَمَّا كَانَ مِنْ أَمْرِ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ الَّذِي كَانَ مِنْ تَرْكِ النِّسَاءِ بَعَثَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ إِنِّي لَمْ أَوْمَرْ بِالرَّهْبَانِيَّةِ أَرِغِبْتَ عَنْ سُنَّتِي قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ مِنْ سُنَّتِي أَنْ أُصَلِّيَ وَأَنَامَ وَأَصُومَ وَأَطْعَمَ وَأَنْكِحَ وَأُطْلِقَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي يَا عُثْمَانُ إِنَّ لَاهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ سَعْدٌ فَوَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ أَجْمَعَ رَجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ هُوَ أَقَرَّ عُثْمَانَ عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ أَنْ نَخْتَصِيَ فَتَبَتَّلَ

☆ ☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا بیویوں سے علیحدگی اختیار کرنے کا معاملہ درپیش ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں بلا کر ارشاد فرمایا اے عثمان! مجھے رہبانیت اختیار کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ کیا تم میری سنت سے منہ موڑنا چاہتے ہو؟ انہوں نے عرض کی نہیں۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: میری سنت یہ ہے کہ میں (رات کے وقت) نوافل ادا کرتا ہوں اور سو بھی جاتا ہوں (دن میں) روزہ بھی رکھ لیتا ہوں اور کھاپی بھی لیتا ہوں (یعنی روزہ نہیں بھی رکھتا) اور میں نکاح بھی کر لیتا ہوں اور طلاق بھی دے دیتا ہوں جو شخص میری سنت سے منہ موڑے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ (پھر آپ نے ارشاد فرمایا) اے عثمان! تمہارے اہل خانہ کا تم پر حق ہے اور تمہاری جان کا تم پر حق ہے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کی قسم تمام مسلمان مردوں نے یہ طے کر لیا تھا کہ اگر نبی اکرم ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس بات کی اجازت دیدی تو ہم سب خود کو خسی کروا کر مجرد زندگی بسر کریں گے۔

بَابُ تَنْكِحِ الْمَرْأَةَ عَلَى أَرْبَعٍ

باب 4: کسی عورت کے ساتھ چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاسکتا ہے

2207- أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ

- حدیث 2205: "مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء، 1311
- حدیث 2207: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 4802
- "صحیح مسلم" امام ابو نعیم مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1466
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان 2047
- "جامع ترمذی" امام ابو نعیم محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1086
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء، 3230
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1858

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِرَبْعٍ لِلدِّينِ وَالْجَمَالِ وَالْمَالِ وَالْحَسَبِ فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبْتُ بِذَلِكَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں خواتین کے ساتھ چار باتوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے دین، خوبصورتی، مال اور نسب تمہیں چاہیے کہ دیندار عورت کے ساتھ نکاح کرو تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں۔

2208- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي النَّظَرِ إِلَى الْمَرْأَةِ عِنْدَ الْخُطْبَةِ

باب 5: نکاح کا پیغام دیتے وقت عورت کی طرف دیکھنے کی رخصت

2209- أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَخْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ خَطَبَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤَدَّمَ بَيْنَكُمَا

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے ایک انصاری عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی تم جا کر اسی عورت کو ایک نظر دیکھ لو کیونکہ یہ تمہارے درمیان محبت پیدا کرنے کے لئے مناسب ہے۔

بَابُ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ مَا يُقَالُ لَهُ

باب 6: جب کوئی شخص شادی کر لے تو اسے کن الفاظ میں مبارکباد دی جائے

2210- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَدِيمَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْبَصْرَةَ فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَقَالُوا لَهُ بِالرِّفَاءِ وَالْيَنِينِ فَقَالَ لَا تَقُولُوا ذَلِكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَرَنَا أَنْ نَقُولَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ

9517	بقیہ: حدیث 2207: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4036	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2680	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
5337	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
13244	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1012	"مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیمی، دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء
328	"مسند عبد بن حمید" امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر الکسی، مکتبہ النہی قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء
17149	"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

☆ ☆ حسن بیان کرتے ہیں، حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے انہوں نے بنو جشم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ لوگوں نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا ”آپ پھلیں پھولیں اور بچے ہوں“ انہوں نے جواب دیا یہ نہ کہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ کہنے سے منع فرمایا ہے اور ان الفاظ میں مبارکباد دینے کی ہدایت کی ہے: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے اور تم پر برکتیں نازل کرے۔

2211- حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَفَا لِنَسَانٍ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں، آپ جب کبھی کسی انسان کو مبارکباد دیتے تو یہ الفاظ استعمال کرتے: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے اور تم پر برکتیں نازل کرے اور تم دونوں کے درمیان بھلائی کو جمع کر دے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ خُطْبَةِ الرَّجُلِ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ

باب 7: اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام دینے کی ممانعت

2212- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں، آپ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھیجے

2213- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَأْذَنَ لَهُ

حدیث 2210: ”سنن ابی داؤد“ امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمجستانی، دار الفکر بیروت، لبنان

2130 ”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

1091 ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء

3371 ”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر بیروت، لبنان

1905 ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

8943 ”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1990ء

2745 ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1991ء

5561 ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ، 1994ء

13619 ”معجم کبیر“ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ، 1983ء

514 ”آحاد و مثانی“ امام ابو بکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی، دار الریاء، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ، 1991ء

367 ”مصنف عبد الرزاق“ امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، مکتبہ الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ

10457

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام کی موجودگی میں نکاح کا پیغام نہ بھیجے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے یہاں تک کہ وہ شخص اسے اس کی اجازت دیدے۔

2214 - أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ وَكَتَبَهُ مِنْهَا كِتَابًا أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَى أَهْلِهِ تَبْغِي مِنْهُمْ النَّفَقَةَ فَقَالُوا لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ وَعَلَيْكَ الْعِدَّةُ وَانْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ أُمِّ شَرِيكَ وَلَا تَفُوتِيْنَا بِنَفْسِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّ شَرِيكَ أَمْرَاءٌ يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِخْوَانُهَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَلَكِنْ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى إِنْ وَضَعْتَ ثِيَابَكَ لَمْ يَرِ شَيْئًا وَلَا تَفُوتِيْنَا بِنَفْسِكَ فَانْطَلَقَتْ إِلَى بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَلَمَّا حَلَّتْ ذَكَرْتُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَآبَا جَهْمٍ خَطَبَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ فَإِنَّكُمْ مِنْ أَسَافَةٍ فَكَانَ أَهْلُهَا كَرَهُوا ذَلِكَ

- حدیث 2213: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 2033
- "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1412
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان 2080
- "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1134
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 3239
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1867
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامحکی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1089
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 4722
- حدیث 2214: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1480
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان 2284
- "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1180
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 3244
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1869
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامحکی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1210
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 27145
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 4049
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء 6882
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 5351
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 13559
- "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء 913

فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَنْكِحُ إِلَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَكَّحَتْ أُسَامَةَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَا فَاطِمَةُ اتَّقِي اللَّهَ فَقَدْ عَلِمْتَ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ هَذَا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ) وَالْفَاحِشَةُ أَنْ تَبْذُورَ عَلَى أَهْلِهَا فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يُخْرِجُوَهَا

☆☆ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ بنو مخزوم سے تعلق رکھنے والے قریشی شخص کی بیوی تھیں۔ اس شخص نے انہیں طلاق بتہ دیدی۔ انہوں نے اپنے میاں کے خاندان والوں کے پاس کسی شخص کو بھیجا۔ تاکہ ان سے خرچ کا مطالبہ کریں تو ان خاندان والوں نے جواب دیا تمہیں کوئی خرچ نہیں ملے گا۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے (فاطمہ بنت قیس سے) فرمایا تمہیں خرچ نہیں ملے گا تمہیں عدت بسر کرنی ہے تم ام شریک کے گھر منتقل ہو جاؤ اور پھر آ کر مجھ سے ملنا پھر آپ نے فرمایا ام شریک کے ہاں تو اس کے مہاجر بھائی آتے جاتے رہتے ہیں۔ تم ابن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جاؤ۔ کیونکہ وہ نابینا ہیں اگر تم اپنی چادر (سر) سے اتار بھی دو گی تو وہ تمہیں نہیں دیکھ سکیں گے لیکن تم مجھ سے مل ضرور لینا۔

فاطمہ بنت قیس حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے ہاں چلی گئیں جب ان کی عدت ختم ہو گئی تو انہوں نے (نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر) یہ بات ذکر کی کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو جہم رضی اللہ عنہ نے انہیں نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: معاویہ کے پاس تو پیسے نہیں ہیں اور ابو جہم وہ گردن سے عصا اتارتا ہی نہیں ہے۔ تم اسامہ سے شادی کیوں نہیں کر لیتی۔

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے خاندان والوں نے اس بات کو پسند نہیں کیا لیکن فاطمہ بنت قیس نے یہی کہا ”اللہ کی قسم میں صرف اسی شخص کے ساتھ شادی کروں گی جس کے ساتھ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے“ پھر حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شادی کر لی۔

محمد بن ابراہیم بولے اے فاطمہ اللہ سے ڈرو تم جانتی ہو کہ یہ معاملہ کیا ہے۔

راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

”اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو تو انہیں ان کی عدت میں طلاق دو اور ان کی عدت پوری کرو اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے انہیں اپنے گھروں سے مت نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں البتہ اگر وہ واضح فحاشی کی مرتکب ہوں (تو انہیں نکالا جاسکتا ہے)۔“

یہاں فاحشہ سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے خاوند کے ساتھ بدزبانی کرے اگر ایسا کرے تو پھر خاوند کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اسے اپنے گھر سے نکال دے۔

بَابُ الْحَالِ الَّتِي يَجُوزُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَخْطُبَ فِيهَا

باب 8: آدمی کس حالت میں نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے

2215- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلَى ابْنَةِ أُخِيهَا أَوْ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوْ الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخِيهَا وَلَا تُنْكَحُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے: اپنی بیوی کی بھتیجی کے ساتھ شادی کر لی جائے یا اپنی بیوی کی پھوپھی کے ساتھ شادی کر لی جائے یا اپنی بیوی کی بھانجی کے ساتھ شادی کر لی جائے یا اپنی بیوی کی خالہ کے ساتھ شادی کر لی جائے یا بیوی کی چھوٹی بہن کے ساتھ شادی کر لی جائے یا بیوی کی بڑی بہن کے ساتھ شادی کر لی جائے۔

2216- حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے: نکاح میں عورت اور اس کی پھوپھی یا عورت اور اس کی خالہ کو جمع کیا جائے۔ (یعنی دونوں کے ساتھ بیک وقت نکاح کیا جائے)

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الشِّغَارِ

باب 9: شغار کی ممانعت

2217- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ قَالَ مَالِكٌ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوَّجَ الرَّجُلُ الْآخَرَ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوَّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ قِيلَ لِأَبِي مُحَمَّدٍ تَرَى بَيْنَهُمَا نِكَاحًا قَالَ لَا يُعْجِنُنِي

- 2065 حدیث 2215: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث سمعانی "دار الفکر" بیروت لبنان
- 1125 "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی "دار احیاء التراث العربی" بیروت لبنان
- 3292 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "کتب المطبوعات الاسلامیہ" حلب شام 1406ھ/1986ء
- 1929 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی "دار الفکر" بیروت لبنان
- 1929 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 9461 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 4068 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی "موسسہ الرسالہ" بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 5419 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "دار الکتب العلمیہ" بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 13725 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 1890 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی "دار المأمون للتراث" دمشق شام 1404ھ-1984ء
- 240 "معجم صغیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "المکتب الاسلامی" دار عمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ/1985ء
- 351 "معجم اوسط" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "دار الحرمین" قاہرہ مصر 1415ھ
- 11805 "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "مکتبہ العلوم والحکم" موصل 1404ھ/1983ء
- 1787 "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بھری طحاوی "دار المعرفہ" بیروت لبنان

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”شغار“ سے منع کیا ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں شغار سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص کی بیٹی کے ساتھ شادی کر لے اس شرط پر کہ وہ دوسرا شخص اس پہلے شخص کی بیٹی کے ساتھ شادی کرے گا اور دونوں کا کوئی مہر نہیں ہوگا۔ امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا آپ کے نزدیک دونوں کا نکاح ہو جاتا ہے انہوں نے جواب دیا مجھے پسند نہیں ہے۔

بَابُ فِي نِكَاحِ الصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ

باب 10: نیک مردوں اور خواتین کی شادی کرنا

2218- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ أَبِي مُغِيثٍ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْكِحُوا الصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ وَسَقَطَ عَلَى مِنَ الْحَدِيثِ فَمَا تَبِعَهُمْ بَعْدُ فَحَسَنٌ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں نیک عورتوں اور نیک مردوں کی شادی کر دو۔ امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس حدیث کا کچھ حصہ مجھے بھول گیا ہے اس کے بعد جو انہیں ملے گا وہ بہتر ہوگا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ

باب 11: ولی کے بغیر نکاح کی ممانعت

2219- أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَآئِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

- حدیث 2217: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 4822
- صحیح مسلم امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1415
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2074
- جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1124
- سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء 3334
- موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبغی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1112
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 4526
- سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 5494
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 13912
- مسند ابویعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیزی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء 5819
- معجم اوسط امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ 1871
- معجم کبیر امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 803
- المسنن من السنن المسندہ امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1406ھ/1988ء 719

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلَیِّ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

2220- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلَیِّ

☆ ☆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

2221- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نِكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلَيْتَهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ

فَإِنْ اشْتَجَرُوا قَالَ أَبُو عَاصِمٍ وَقَالَ مَرَّةً فَإِنْ تَشَاجَرُوا فَالْسُّلْطَانُ وَلِیُّ مَنْ لَا وَلَیَّ لَهُ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا

حدیث 2219: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

1101 "جامع ترمذی" امام ابو یسعی محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1880 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

2260 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

4076 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

2710 "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

13381 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

2507 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

11298 "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء

523 "مسند طایسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طایسی دار المعرفۃ بیروت لبنان

702 "المشقی من السنن المسندہ" امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء

15932 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

2083 حدیث 2221: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

1879 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

24417 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

4074 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

2709 "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

13377 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

4837 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

228 "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المشقی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)

700 "المشقی من السنن المسندہ" امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء

15919 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

اَسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا قَالَ أَبُو عَاصِمٍ أَمْلَأَهُ عَلَى سَنَةِ سِتٍّ وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةٍ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔ جو عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہوگا۔ اس کا نکاح باطل ہوگا۔ اس کا نکاح باطل ہوگا۔ اگر جھگڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا حاکم وقت ولی ہوتا ہے اگر وہ شخص اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا ہو تو اس عورت کو مہر ملے گا اس وجہ سے جو اس مرد نے اس کی شرم گاہ کو حلال کیا تھا۔

اس حدیث کے راوی ابو عاصم بیان کرتے ہیں میرے استاد نے یہ حدیث ایک سو چھیالیس (146) ہجری میں مجھے املا کروائی تھی۔

بَابُ فِي الْيَتِيمَةِ تَزْوُجُ

باب 12: وہ یتیم لڑکی جس کی شادی ہونی ہو

2222- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ أَذِنَتْ وَإِنْ أَبَتْ لَمْ تُكْرَهْ ☆ ☆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یتیم لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت مانگی جائے گی۔ اگر وہ خاموش رہے تو گویا اس نے اجازت دے دی اور اگر وہ انکار کر دے تو اسے مجبور نہیں کیا جائے گا۔

بَابُ اسْتِمَارِ الْبِكْرِ وَالْثِيْبِ

باب 13: کنواری اور مطلقہ (یا بیوہ) سے اجازت مانگنا

2223- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الثِّيْبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ وَادْنُهَا الصُّمُوتُ ☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ثیبہ (مطلقہ یا بیوہ) کا نکاح اس وقت تک نہیں

2093	حدیث 2222: سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سمحانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
1109	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3270	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء
7519	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
4079	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ، 1993ء
2702	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1990ء
5381	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1991ء
13488	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ، 1994ء
8019	"مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبانی، موسسہ تمیمی، دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ، 1984ء

ہوتا جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اور باکرہ کا نکاح اس وقت نہیں ہوتا جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اس کی اجازت خاموشی ہے۔

2224- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور سند کے ہمراہ یہی روایت منقول ہے۔

2225- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

2226- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مَالِكٌ أَوَّلُ شَيْءٍ سَأَلْتُهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَاذَنُ الْبِكْرُ وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کنواری لڑکی سے اجازت لی جائے گی۔ اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

2227- أَخْبَرَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْآيَمُ أَمْلَكُ بِأَمْرِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ

حدیث 2225: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، ایمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 1419

"صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری غنی شاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2097

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 1107

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 3260

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء، 1870

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1097

"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسلمی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق نواد عبد الباقی) 9487

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 4084

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 5371

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 13441

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 10743

"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء

تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَصَمَتُهَا إِقْرَارُهَا

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورت اپنے معاملے کی اپنے ولی سے زیادہ مالک ہے اور کنواری لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی اس کی خاموشی اس کا اقرار ہوگی۔

بَابُ الثَّيِّبِ يُزَوِّجُهَا أَبُوْهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ

باب 14: جب کسی بیوہ (یا مطلقہ) کا باپ اس کی شادی کرے اور اسے یہ ناپسند ہو

2228- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ بِنْتًا لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَرَدَّ عَنْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَكَرِهَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْدِرِ فَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا

☆ ☆ عبد الرحمن بن یزید اور مجع بن یزید انصاری بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص جس کا نام خزام تھا۔ اس نے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا اس لڑکی کو اپنے باپ کا کیا ہوا نکاح پسند نہیں تھا۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے باپ کے کئے ہوئے نکاح کو کالعدم قرار دیا پھر اس لڑکی نے حضرت ابولبابہ بن عبدالمندر رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی۔

اس حدیث کے راوی نے یہ بات نقل کی ہے کہ انہیں یہ بات پتہ چلی کہ وہ لڑکی بیوہ (یا طلاق یافتہ) تھی۔

2229- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

وَمُجَمِّعِ ابْنِ يَزِيدَ ابْنِ جَارِيَةَ أَنَّ خَنَسَاءَ بِنْتَ خِذَامٍ زَوَّجَهَا أَبُوْهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهَا

4845	حدیث 2228 "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، مامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
2101	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی "دار الفکر بیروت لبنان"
3268	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ/1986ء"
1113	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبھی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
26829	"سند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"
5380	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء"
13451	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء"
12001	"مجموع بیہ" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طہ الی "مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء"
710	"مستدرک من السنن المسندہ" امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود خیشاپوری "موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1405ھ/1988ء"
10307	"معنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی "المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ"

☆☆ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ اور مجمع جو یزید بن جاریہ کے صاحبزادے ہیں بیان کرتے ہیں خضاء بنت خزام کے والد نے اس کی شادی کر دی وہ خاتون طلاق یافتہ (یا شاید بیوہ) تھی۔ اس خاتون کو یہ بات پسند نہیں آئی وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی نبی اکرم ﷺ نے اس کے نکاح کو کالعدم قرار دیا۔

بَابُ الْمَرْأَةِ يُزَوِّجُهَا الْوَلِيَّانِ

باب 15: جس خاتون کے دو ولی اس کی شادی کر دیں

2230- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ لَهَا فَهِيَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ (یا شاید حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس خاتون کے دو ولی اس کی شادی کر دیں تو جس نے پہلے کی تھی وہ صحیح شمار ہوگی اور جو شخص کسی دو شخصوں کے ساتھ کوئی سودا کر لے تو وہ پہلے کے ساتھ سودا شمار ہوگا۔

2231- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَتْعَةِ النِّسَاءِ

باب 16: خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی ممانعت

2232- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ اسْتَمْتَعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ وَالْإِسْتِمْتَاعُ

- حدیث 2230: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان 2088
- "جامع ترمذی" امام ابویحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1110
- "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 4682
- "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شعبانی مؤسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17387
- "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء 2721
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 5397
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 13573
- "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء 6893

عِنْدَنَا التَّزْوِیْجُ فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ فَأَبَيْنَ أَنْ لَا نَضْرِبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْعَلُوا فَاخْرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِيَ بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَأَعْجَبَهَا شَبَابِي وَأَعْجَبَهَا بُرْدُهُ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبِيرٌ وَكَانَ الْأَجَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا فَبِثُّ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذْنُتُ لَكُمْ فِي الْأَسْتِمَاعِ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخْلِ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا بِمَا اتَّيَمُّوهُنَّ شَيْئًا

☆☆☆ حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حجۃ الوداع کے موقع پر (مکہ مکرمہ) آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم ان خواتین سے متعہ کر سکتے ہو ہمارے نزدیک اس سے مراد شادی تھی ہم نے کچھ خواتین کو یہ پیش کش کی انہوں نے انکار کر دیا اور یہ شرط رکھی کہ ہمارے اور ان کے درمیان شادی کی مدت طے شدہ ہوگی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ایسا ہی کرلو (سبرہ) بیان کرتے ہیں میں اور میرا چچا زاد ہم دونوں نکلے اس کے پاس ایک چادر تھی اور میرے پاس بھی ایک چادر تھی اس کی چادر میری چادر سے زیادہ بہتر تھی اور میں اس سے زیادہ جوان تھا۔ ہم ایک خاتون کے پاس آئے اسے میری جوانی پسند آگئی اور میرے چچا زاد کی چادر پسند آگئی وہ بولی یہ چادر اس چادر جیسی ہے۔ (یعنی اس نے مجھے منتخب کر لیا) میرے اور اس کے درمیان دس دن کا معاہدہ طے پایا اس رات میں اس کے ہاں رہا اگلے دن صبح میں آیا تو نبی اکرم ﷺ رکن اور خانہ کعبہ کے درمیان کھڑے یہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اے لوگو! میں نے تمہیں خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی خبردار اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت کے دن تک کے لئے حرام قرار دے دیا ہے جس شخص کے پاس ایسی کوئی خاتون ہو وہ اس سے علیحدگی اختیار کرے اور تم نے ان خواتین کو جو ادائیگی کی ہے اس میں سے کچھ واپس نہ لینا۔

2233 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ عَامَ الْفَتْحِ

☆☆☆ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر نکاح متعہ سے منع کیا تھا۔

2234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لَا بَيْنَ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتَعَةِ مُتَعَةِ النِّسَاءِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ عَامَ خَيْبَرٍ

☆☆☆ حسن اور عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے جب خیبر فتح ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا۔

1324

حدیث 2232: "معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "دار الحرمین" قاہرہ، مصر 1415ھ

6519

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء

647

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دارالکتب العلمیہ، مکتبہ المئمتی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

939

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شتی موصلی تیسری دارالمامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ-1984ء

بَابُ فِي نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

باب 17: حالت احرام والے شخص کا نکاح کرنا

2235- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي بَنٍ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكَحُ

☆ ☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حالت احرام والا شخص خود شادی نہیں کر سکتا اور کسی کی شادی بھی نہیں کروا سکتا۔

بَابُ كَمْ كَانَتْ مُهُورُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَنَاتِهِ

باب 18: نبی اکرم ﷺ کی ازواج اور آپ کی صاحبزادیوں کا مہر کتنا تھا

2236- أَخْبَرَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَّةً وَنَشَأَ وَقَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشَأُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أَوْقِيَّةٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ

- 1409 حدیث 2235: صحیح مسلم، امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1841 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
- 2842 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
- 1966 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 772 "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسلمی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
- 401 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 4124 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسائل بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 2649 "صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء
- 3825 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 8933 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکتبہ سعودیہ عرب 1414ھ/1994ء
- 74 "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفہ بیروت لبنان
- 33 "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ اثنی عشری بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن انظمی)
- 444 "المسنن من السنن المسندہ" امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء
- 45 "مسند عبد بن حمید" امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر النسی مکتبہ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء
- 2792 "مسند ابن الجعد" امام ابو الحسن علی بن الجعد بن حیدر جوہری بغدادی موسسہ نادریہ بیروت لبنان 1410ھ/1990ء

☆ ☆ ابو سلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ کی ازواج کا مہر کتنا تھا۔ انہوں نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ کی ازواج کا مہر بارہ اوقیہ اور ”نش“ تھا۔ پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا کیا تمہیں پتہ ہے ”نش“ سے مراد کیا ہے۔ میں نے جواب دیا نہیں انہوں نے فرمایا نصف اوقیہ نبی اکرم ﷺ کی ازواج کا یہی مہر تھا۔

2237- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنصُورِ بْنِ زَادَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السَّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاتَّيَّ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَغَالُوا فِي صَدَقِ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ امْرَأَةً مِّنْ نِّسَائِهِ وَلَا أَصْدَقَتْ امْرَأَةً مِّنْ بَنَاتِهِ فَوْقَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَّةً إِلَّا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَغَالِي بِصَدَاقِ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَبْقَىٰ لَهَا فِي نَفْسِهِ عَدَاوَةٌ حَتَّى يَقُولَ كَلِفْتُ لَكَ الْقَرْبَةَ أَوْ عَرَقَ الْقَرْبَةَ

☆ ☆ ابو عجماء سلمی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا خبردار! خواتین کے مہر میں غیر ضروری اضافہ نہ کرو کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں عزت کا نشان ہوتی یا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پرہیزگاری کا نشان ہوتی تو نبی اکرم ﷺ اس بات کے سب سے زیادہ حق دار تھے آپ نے اپنی ازواج میں کسی خاتون کا اور صاحبزادیوں میں کسی کا مہر 12 اوقیہ سے زیادہ نہیں رکھا۔ خبردار! کوئی شخص بیوی کو مہر تو زیادہ دے دیتا ہے لیکن اس کے دل میں اس عورت کے لئے عداوت باقی رہ جاتی ہے اور وہ یہ سوچتا ہے تمہاری وجہ سے مجھے بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

- حدیث 2236 صحیح مسلم امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1428ھ سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان 2105ھ سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1886ھ مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 24670ھ سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء مسند اسحاق بن راہویہ امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ 1991ء حدیث 2237 سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان 2106ھ مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 285ھ صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء المستدرک امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء بیہقی اوسط امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ مسند حمیدی امام ابو بلعبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 23

بَابُ مَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ مَهْرًا

باب 19: کون سی چیز مہر بن سکتی ہے

2238 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ آتَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِي فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ زَوْجُهَا فَقَالَ آعِطَهَا ثَوْبًا فَقَالَ لَا أَجِدُ قَالَ آعِطَهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ فَأَعْتَلَ لَهُ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ كَذًا وَكَذَا قَالَ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

☆ ☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ وہ اپنا آپ اللہ اور اس کے رسول کے نام کرتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے کسی خاتون (کے ساتھ شادی کرنے کی) ضرورت نہیں ہے۔ ایک صاحب نے عرض کی اس کی شادی میرے ساتھ کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا (مہر کے طور پر) اسے کوئی کپڑا دے دو ان صاحب نے عرض کی وہ میرے پاس نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے کچھ دو خواہ وہ لوہے کی ایک انگلی ہی ہو ان صاحب نے اس سے بھی معذوری ظاہر کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہیں قرآن مجید کتنا یاد ہے اس نے عرض کی اتنا آپ نے فرمایا تمہیں جو قرآن یاد ہے (اس کی تعلیم دینے پر) میں تمہاری شادی اس عورت کے ساتھ کرتا ہوں۔

- حدیث 2238: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2186
- "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1425
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر، بیروت، لبنان 2111
- "جامع ترمذی" امام ابو یسعی محمد بن یسعی بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1114
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب، شام 1406ھ/1986ء، 3339
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبغی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1096
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 22850
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4093
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 5308
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 13141
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن قتی موصلی تمیمی دار الماسون للتراث دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 3483
- "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء، 5750
- "معنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع ثانی) 1403ھ، 12274
- "المسنن من السنن المسندہ" امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت، لبنان 1408ھ/1988ء، 716

بَابُ خُطْبَةِ النِّكَاحِ

باب 20: نکاح کا خطبہ

2239- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يقرأ ثلاث آياتٍ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا إِلَى رَقِيبَتِهَا) (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا) ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهِ

☆ ☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان الفاظ میں) ہمیں نکاح کا خطبہ سکھایا تھا۔

”ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے مخصوص ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) بے شک حمد اللہ کے لئے مخصوص ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد و طلب کرتے ہیں اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں ہم اپنے نفس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت عطا کر دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے اور جسے وہ گمراہی میں رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر آپ نے ان تین آیات کی تلاوت کی۔

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر یہ کہ تم مسلمان ہو (یعنی تم مرتے وقت مسلمان ہونا)۔“

”۔۔۔ اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا ہے اور پھر ان دونوں کے ذریعے بے شمار مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا اس اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے سے تم رشتہ داری کے

2239 سنہ ۱۴۰۲ھ

حدیث 2239	سنن نسائی	امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعيب نسائی	مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب	شام 1406ھ	1986
1404					
3720					
2744					
1709					
5593					
5257					
10080					
338					

حقوق کا تقاضا کرتے ہوئے شک اللہ تعالیٰ تمہارا نگران ہے۔“

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچی بات کہو وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ جو صرف اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ عظیم کامیابی حاصل کرے گا (راوی کہتے ہیں پھر اس کے بعد وہ شخص اپنی حاجت کے بارے میں بات کرے)۔“

بَابُ الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

باب 21: نکاح میں شرط عائد کرنا

2240- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ ☆ ☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں پوری کی جانے کی سب سے زیادہ مستحق وہ شرط ہے جس کے ذریعے تم شر مگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

بَابُ فِي الْوَلِيْمَةِ

باب 22: ولیمہ کا بیان

2241- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ صُفْرَةً فَقَالَ مَا هَذِهِ الصُّفْرَةُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ

- حدیث 2240: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 2572
- ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری غنیثا پوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1418
- ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 2139
- ”جامع ترمذی“ امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1127
- ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء، 3281
- ”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1954
- ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17340
- ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 4092
- ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 5531
- ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 14208
- ”مسند ابو یعلیٰ“ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء، 1754
- ”معجم کبیر“ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء، 752
- ”مصنف عبد الرزاق“ امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ، 10613

اللَّهُ لَكَ أَوْلَمُ وَلَوْ بِشَاةٍ

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو دریافت کیا یہ زرد رنگ کس چیز کا ہے۔ انہوں نے عرض کی میں نے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض میں خاتون سے شادی کر لی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے۔ تم ولیمہ کرو خواہ ایک بکری (قربان کر کے دعوت کرو)۔

بَابُ فِي إِجَابَةِ الْوَلِيمَةِ

باب 23: ولیمہ کی دعوت قبول کرنے کے بارے میں روایات

2242- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

- حدیث 2241 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 4858
- صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1427
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2109
- جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1094
- سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء 3351
- سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1907
- موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصمعی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1135
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 13394
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 4060
- سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 55089
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 14138
- مسند ابویعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمیستی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء 3348
- مسند طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفہ بیروت لبنان 2128
- المستقی من السنن المسندہ امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء 726
- مسند عبد بن حمید امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر الکس مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء 1326
- مصنف عبد الرزاق امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ 10410
- حدیث 2242 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 4878
- صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1429
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 3736
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 5294
- سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 6608
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 14296

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيْمَةٍ فَلْيَجِبْ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يَنْبَغِي أَنْ يُجِيبَ وَلَيْسَ الْأَكْلُ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو ولیمہ (کی دعوت میں شریک ہونے کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کر لینی چاہیے۔

امام ابو محمد دارمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسے دعوت قبول کر لینی چاہیے۔ البتہ جا کر کھانا کھانا اس پر واجب نہیں ہے۔

بَابُ فِي الْعَدْلِ بَيْنَ النِّسَاءِ

باب 24: بیویوں کے درمیان انصاف قائم رکھنا

2243- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى أَحَدَاهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ مَائِلٌ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس شخص کی دو بیویاں ہوں وہ دونوں میں سے کسی ایک کی طرف مائل ہو تو جب قیامت کا دن آئے گا تو اس کا ایک پہلو مائل ہوگا۔

بَابُ فِي الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَاءِ

باب 25: بیویوں کے درمیان تقسیم

2244- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ فَيَعْدِلُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذِهِ قِسْمَتِي فِيمَا

- حدیث 2243: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمجستانی "دار الفکر بیروت لبنان"
- "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی "دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان"
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ/1986ء"
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی "دار الفکر بیروت لبنان"
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء"
- "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری "دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء"
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء"
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء"
- "مسند طحاوی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی "دار المعرفہ بیروت لبنان"
- "مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن خالد بن راہویہ "مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء"
- "المسنن من السنن المسندہ" امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری "موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء"

أَمْلِكُ فَلَا تَلْمَنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ تقسیم کرتے ہوئے انصاف سے کام لیتے تھے اور یہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ! یہ وہ تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں تو اس چیز کے بارے میں مجھے ملامت نہ کرنا جس کا تو مالک ہے اور میں مالک نہیں ہوں۔

بَابُ الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ النِّسْوَةُ

باب 26: جس شخص کی کئی بیویاں ہوں (اسے کیا کرنا چاہیے)

2245-

أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتَهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی سفر پر روانہ ہونے لگتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے ان میں سے جس کی کا نام نکل آتا آپ اسے اپنے ساتھ لے جاتے۔

2134	حدیث 2244: سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر بیروت لبنان
1140	جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3943	سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
1971	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر بیروت لبنان
25154	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4205	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2761	المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
8891	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
14522	سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1370	مسند اسحاق بن راہویہ، امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ، مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء
17540	مصنف ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1408ھ
2453	حدیث 2245: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
2445	صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2138	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر بیروت لبنان
1970	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر بیروت لبنان
24878	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
8923	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
14545	سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
4397	مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری، دار المامون للتراث، دمشق شام 1404ھ/1984ء

بَابُ الْإِقَامَةِ عِنْدَ الثَّيِّبِ وَالْبَكْرِ إِذَا بَنَى بِهَا

باب 27: شب زفاف کے بعد ثیبہ یا بکرہ کے پاس رہنا

2246- أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبَكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بکرہ کے پاس سات دن اور ثیبہ کے پاس تین دن (رہا جائے)۔

2247- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ إِنْ شَبَّتِ سَبْعَتْ لَكَ وَإِنْ سَبَّغَتْ لَكَ سَبْعٌ لِسَائِرِ نِسَائِي

☆☆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو آپ ان کے ہاں تین دن رہے پھر آپ نے ارشاد فرمایا تمہارے میاں کے سامنے تمہاری حیثیت کم نہیں ہے اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن رہ سکتا ہوں لیکن اگر میں تمہارے پاس سات دن رہوں گا تو دوسری بیویوں کے پاس بھی سات دن رہوں گا۔

بَابُ بِنَاءِ الرَّجُلِ بِأَهْلِهِ فِي شَوَّالٍ

باب 28: شوال کے مہینے میں رخصتی کروانا

2248- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَأَدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي قَالَ وَكَانَتْ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخَلَ عَلَى النِّسَاءِ فِي شَوَّالٍ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے میرے ساتھ شوال کے مہینے میں شادی کی اور میں شوال کے مہینے میں ہی آپ کے ہاں آئی۔ آپ کی بارگاہ میں جو حیثیت مجھے حاصل ہے وہ اور کے حاصل ہے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو مستحب قرار دیتی تھیں کہ خواتین کی رخصتی شوال کے مہینے میں کی جائے۔

1103	حدیث 2248: "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسلمی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
14541	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی: مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
3789	"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن حنفی موصلی حمیری: دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء
11404	"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی: مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء
16956	"معنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی: مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ الْجَمَاعِ

باب 29: صحبت کے وقت کی دعا

2249- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ أَنْ يَقُولَ حِينَ يُجَامِعُ أَهْلَهُ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنْ قَضَى اللَّهُ وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صحبت کے وقت یہ دعا پڑھ لے۔
"اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں اے اللہ ہمیں شیطان سے دور رکھ اور جو اولاد تو ہمیں عطا کرے گا اسے بھی شیطان سے دور رکھ۔"

اگر اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے اولاد مقدر کی ہو تو شیطان اس اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ اتِّْيَانِ النِّسَاءِ فِيْ اعْجَازِهِنَّ

باب 30: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کی ممانعت

2250- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ قَيْسٍ الْخَطَمِيِّ عَنْ هَرَمِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِيْ اعْجَازِهِنَّ

☆ ☆ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا۔ تم خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

2251- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا

- حدیث 2250: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر'
صحیح ابن حبان 'امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' 'موسسہ الرسالہ بیروت لبنان' 1414ھ/1993ء
سنن نسائی کبریٰ 'امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
سنن بیہقی کبریٰ 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز مکرّمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
معجم کبیر 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء
حدیث 2251: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہندی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
صحیح مسلم 'امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
سنن ابی داؤد 'امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی' دار الفکر بیروت لبنان
جامع ترمذی 'امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
سنن ابن ماجہ 'امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر بیروت لبنان

لِلْمُسْلِمِينَ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ وَهِيَ مُدْبِرَةٌ جَاءَ وَلَدُهُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنْتِ
مُسْتَم)

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہودیوں نے مسلمانوں سے کہا جو شخص پیچھے سے عورت کی اگلی شرمگاہ میں
صحبت کرتا ہے اس کی اولاد اندھی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔
”تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں تم اپنے کھیت میں جس طرف سے چاہو آؤ۔“

بَابُ الرَّجُلِ يَرَى الْمَرْأَةَ فَيَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ

باب 31: جو شخص کسی عورت کو دیکھے اور اسے اپنے بارے میں کوئی اندیشہ محسوس ہو

2252- أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ
رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَاتَى سَوْدَةَ وَهِيَ تَصْنَعُ طَبِيبًا وَعِنْدَهَا نِسَاءٌ فَأَخْلَيْنَهُ فَقَضَى
حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ رَأَى امْرَأَةً تُعْجِبُهُ فَلْيَقُمْ إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِي مَعَهَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک خاتون کو دیکھا وہ آپ کو اچھی لگی آپ سیدہ
سودہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت خوشبو بنا رہی تھیں۔ ان کے پاس کچھ دیگر خواتین بھی موجود تھیں۔ وہ خواتین اٹھ کر چلی
گئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی حاجت پوری کی اور فرمایا جو شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ عورت اسے اچھی لگے تو اس شخص کو چاہیے کہ اپنی
بیوی کے ساتھ صحبت کر لے کیونکہ اس کی بیوی کے پاس بھی وہی کچھ ہوگا جو اس عورت کے پاس ہے۔

بَابُ فِي تَزْوِيجِ الْأَبْكَارِ

باب 32: کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا

2253- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا تَعَجَّلْتُ فَلِحَقْنِي رَاكِبٌ قَالَ فَالْتَفْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي مَا أَعَجَلَكَ يَا جَابِرُ قَالَ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَفَبِكُرَّا تَزَوَّجْتَهَا أَمْ ثَبَّأَ قَالَ
قُلْتُ بَلْ ثَبَّأَ قَالَ فَهَلَّا بَكُرَّا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي إِذَا قَدِمْتَ فَالْكَئِيسَ الْكَئِيسَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا

- حدیث 2252: ”سنن ابی داؤد“ امام ابوداؤد سلیمان بن اھنف سمجھانی دار الفکر بیروت لبنان
2151
”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1158
”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
5572
”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
9121
”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
13294
”مسند عبد بن حمید“ امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر الکسّی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء
1061

نَدْخُلُ قَالَ اَمْهَلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا اَيَّ عِشَاءٍ لَكُنِي تَمْتَسِطُ الشَّعِثَةَ وَتَسْتَحِدُّ الْمُغِيبَةَ

☆ ☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھے۔ جب ہم واپس آرہے تھے تو میں تیزی سے آگے نکل گیا ایک سوار پیچھے سے میرے قریب آ گیا میں نے توجہ کی تو وہ نبی اکرم ﷺ تھے۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا اے جابر! تم جلدی کیوں جا رہے ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میری شادی نئی نئی ہوئی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی ہے یا کسی بیوہ (یا مطلقہ) کے ساتھ؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے جواب دیا بیوہ (یا مطلقہ) کے ساتھ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی تاکہ تم اس کے ساتھ کھیلتے اور وہ تمہارے ساتھ کھیلتی پھر آپ نے ان سے ارشاد فرمایا جب تم گھر جاؤ تو سمجھو داری کا مظاہرہ کرنا سمجھو داری کا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہم (مدینہ منورہ) آئے اور اپنے گھروں میں جانے لگے تو آپ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ ہم رات کے وقت گھر جائیں گے تاکہ جس عورت کے بال بکھرے ہوئے ہوں وہ انہیں سنوار لے اور جس عورت نے (بغل یا موئے زیر ناف) صاف کرنے ہوں وہ انہیں صاف کر لے۔

بَابُ فِي الْغِيلَةِ

باب 33: غيلة کا حکم

2254- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةِ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهِيَ عَنِ الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْغِيلَةُ أَنْ يُجَامِعَهَا وَهِيَ تُرَضِعُ

حدیث 2253: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء، 4791

سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2048

جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1100

سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء، 3219

مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن ضبیل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 1416ھ

مسند ابویعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء، 1874

حدیث 2254: صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1442

سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 3882

جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2076

سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء، 3326

موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبھی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1269

صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء، 4198

☆☆ حضرت جد امہ رضی اللہ عنہا بابت وہب اسدیہ بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلے میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں غیلہ سے منع کر دوں پھر مجھے یہ خیال آیا کہ ایرانی اور رومی لوگ ایسا کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ امام ابو محمد داری رحمہ اللہ فرماتے ہیں غیلہ سے مراد یہ ہے کہ جس وقت عورت دودھ پلا رہی ہو اس وقت اس کے ساتھ صحبت کی جائے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ النِّسَاءِ

باب 34: عورتوں کو مارنے کی ممانعت

2255- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا قَطُّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے کبھی کسی خادم کو نہیں مارا آپ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے کسی کو نہیں مارا البتہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے۔ (دشمن پر حملہ کیا ہے)

2256- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ ذَرَنَّا عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَرَحَصَ فِي ضَرْبِهِنَّ فَأَطَافَ بِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءً كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أَوْلَيْكَ بِخِيَارِكُمْ

☆☆ حضرت ایاس بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے اللہ کی کنیزوں کو مارو نہیں۔ حضرت عمر

1984	حدیث 2255: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
25756	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
9163	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
4375	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی ترمذی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء
17942	"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن خالد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء
2146	حدیث 2258: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان
4189	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان ترمذی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2765	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
9167	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
14558	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
784	"مجموعہ تہذیب" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوسف طبرانی مکتبہ العلوم و التہذیب مدینہ منورہ 1404ھ/1983ء
876	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ التوحید بیروت قاہرہ (تحتیق مصیب الزمران)
17945	"مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن یحییٰ مصنفانی مکتبہ الاسلامی بیروت لبنان (تبع ثانی) 1403ھ

بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی خواتین اپنے شوہروں کا مقابلہ کرنے لگی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے مردوں کو اس کی رخصت عطا کی کہ وہ انہیں مار سکتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ کے اہل خانہ کے پاس بکثرت خواتین آنے لگیں جو اپنے شوہروں کی شکایت پیش کیا کرتی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: محمد کے اہل خانہ کے پاس بہت سی خواتین آرہی ہیں جو اپنے شوہروں کی شکایت کرتی ہیں ایسے لوگ اچھے لوگ نہیں ہیں۔ (جو اپنی بیویوں کو مارتے ہیں)

2257- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمًا فَوَعظَهُمْ فِي النِّسَاءِ فَقَالَ مَا بَالُ الرَّجُلِ يَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا فِي آخِرِ يَوْمِهِ

☆ ☆ عبد اللہ بن زعمہ بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو خواتین کے بارے میں وعظ و نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا مرد اپنی بیوی کو غلاموں کی طرح کیوں مارتا ہے۔ حالانکہ اسی دن کے آخری حصے میں تم نے اسی کے ساتھ ہم بستری کرنا ہوتی ہے۔

بَابُ فِي مُدَارَاةِ الرَّجُلِ أَهْلَهُ

باب 35: آدمی کا اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

2258- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ نَعِيمِ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ فَإِنْ تُقِمَّهَا كَسَرْتَهَا فَذَارَهَا فَإِنْ فِيهَا أَوْدًا وَبُلْغَةً

☆ ☆ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے اگر تم اسے

4908	حدیث 2257 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
2865	صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1983	سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
16266	مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4190	صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تميمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
3153	حدیث 2258 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
1468	صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1188	جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سوره ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
9520	مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4178	صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تميمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
7334	المستدرک امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء

سیدھا کرو گے تو تم اس کو توڑ دو گے تم اس کا خیال رکھو یہی عقلمندی اور سمجھ داری کا ثبوت ہے۔

2259- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ إِنْ تَقَمَّهَا تَكْسِرُهَا وَإِنْ تَسْتَمْتَعُ تَسْتَمْتَعُ وَفِيهَا عَوَجٌ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت پسلی کی طرح ہے اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو تم اسے توڑ دو گے اور اگر تم اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کے ٹیڑھے پن سمیت اس سے فائدہ حاصل کرو۔

بَابُ فِي الْعَزْلِ

باب 36: عزل کا بیان

2260- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوْ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَمَةِ قَضَى اللَّهُ تَعَالَى أَنْ تَكُونَ إِلَّا كَانَتْ

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے عزل کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا کیا تم لوگ ایسا کرتے ہو اگر تم یہ نہ بھی کرو تو کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ جس جان کی پیدائش کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے وہ پیدا ہو کر ہی رہے گی۔

2261- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشِيرٍ يَرُدُّ الْحَدِيثَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيَصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ أَفِيْعَزْلُ عَنْهَا وَتَكُونُ عِنْدَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيَصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَعَزْلُ عَنْهَا قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَانَ هَذَا زَجْرٌ وَاللَّهِ لَكَانَ هَذَا زَجْرٌ

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ایک شخص کی کنیر ہے وہ اس کے ساتھ

1926	حدیث 2260: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
9686	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
1230	"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
1438	حدیث 2261 "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2170	"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
3327	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
11093	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4191	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
5047	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

صحبت کرتا ہے اور اسے یہ پسند نہیں ہے کہ وہ کنیز حاملہ ہو جائے کیا وہ اس کے ساتھ عزل کر سکتا ہے اسی طرح ایک شخص کی بیوی ہے جو بچے کو دودھ پلاتی ہے وہ اس کے ساتھ صحبت کرتا ہے اور یہ بات پسند نہیں کرتا کہ وہ حاملہ ہو جائے کیا وہ اس کے ساتھ عزل کر سکتا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ تو طے شدہ ہے۔ ابن عون بیان کرتے ہیں میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے کیا تو وہ بولے: اللہ کی قسم! یہ زجر (نا پسندیدگی ظاہر کر کے روکنے) کی مانند ہے۔

بَابُ فِي الْغَيْرَةِ

باب 37: غیرت کا بیان

2262- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ لِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَذْحُ مِنَ اللَّهِ

☆ ☆ حضرت عبد اللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں اسی لئے اس نے فحش چیزوں کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی اور کو (اپنی) تعریف پسند نہیں ہے۔

2263- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي

- حدیث 2262 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 4358
- صحیح مسلم امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2760
- جامع ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 3530
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 3616
- سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 11183
- مسند ابویعلیٰ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء 5123
- معجم کبیر امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 10378
- مسند طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طیلسی دار المعرفۃ بیروت لبنان 266
- حدیث 2263 سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2659
- سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء 2558
- سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القروینی دار الفکر بیروت لبنان 1996
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17436
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 295
- صحیح ابن خزیمہ امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء 2478
- امستدرک امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 1525
- سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 2338
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 18259
- معجم کبیر امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 1772

ابن جابر بن عتيك حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُغْضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ الْغَيْرَةُ فِي الرِّبَةِ وَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُغْضُ اللَّهُ الْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِبَةٍ

☆☆ ابن جابر بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے یہ روایت سنائی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک قسم کی غیرت وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور ایک غیرت وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے وہ غیرت جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے وہ (ریبہ) ہے جو شک کے بارے میں ہو اور جس غیرت کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا وہ ریبہ کے علاوہ غیرت ہے جو شک کے علاوہ دیگر معاملات میں ہو۔

2264- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ يَقُولُ لَوْ وَجَدْتُ مَعَهَا رَجُلًا لَضَرَبْتُهَا بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفِحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّعَجِبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ أَنَا أَغْيَرُ مِنْ سَعْدٍ وَاللَّهِ أَغْيَرُ مِنِّي وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ الْمَعَاذِرِ وَلِذَلِكَ بَعَثَ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَلَا شَخْصَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَذْحُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ وَعَدَ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کو اس بات کا پتا چلا کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہیں اگر میں اپنی بیوی کے ہمراہ کسی شخص کو پاؤں تو اس عورت کو اپنی تلوار سے قتل کر دوں گا اور کوئی درگزر نہیں کروں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم لوگوں کو سعد کی غیرت پر حیرت ہو رہی ہے۔ میں سعد سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے اسی لئے اس نے ظاہری اور خفیہ ہر طرح کے فحش کاموں کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور غیرت والا نہیں ہے اور نہ ہی اس کے نزدیک عذر سے زیادہ کوئی اور چیز محبوب ہے اس لئے اس نے انبیاء کرام کو خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر مبعوث کیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی بھی شخص کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے اسی لئے اس نے جنت کا وعدہ کیا ہے۔

بَابُ فِي حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ

باب 38: شوہر کا بیوی پر حق

2265- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى الْعَامِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی عورت اپنے شوہر کے بستر سے الگ رہتی ہے تو

حدیث 2264: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء، 6454

صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1499

سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 4532

سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2605

مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 18193

فرشتے اس وقت تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ واپس نہ آجائے۔

بَابُ فِي اللَّعَانِ

باب 39: لعان کا بیان

2266- حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عُوَيْرًا الْعَجَلَانِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَلْتُهُ فَيَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبِكَ فَادْهَبْ فَأَبَى بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاَعْنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَّغَا مِنْ تَلَاَعِنِهِمَا قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَكَانَتْ تِلْكَ بَعْدُ سُنَّةِ الْمُتَلَاعِنِينَ

☆ ☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویر عجلائی نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے خیال میں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاتا ہے تو اسے اس کو قتل کر دینا چاہیے تاکہ لوگ اس شخص کو بھی قتل کر دیں یا پھر اسے کیا کرنا چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہارے اور تمہاری بیوی کے بارے میں کوئی حکم نازل کر دے گا تم جاؤ اور اس عورت کو لے کر آؤ۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر ان دونوں میاں بیوی نے ایک دوسرے کے ساتھ لعان کیا اس وقت میں بھی لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا۔ جب وہ دونوں لعان کر کے فارغ ہو گئے عویر کہتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں اب بھی اس عورت کو اپنے پاس رہنے دیتا ہوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے (حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر عویر نے نبی اکرم ﷺ کے کوئی بدایت دینے سے پہلے ہی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں اس کے بعد لعان کرنے والوں کا یہی طریقہ رہ گیا (کہ وہ لعان کرنے کے بعد بیوی کو طلاق دے

- حدیث 2265 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 3065
- صحیح مسلم امام ابو احسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1436
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2141
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 7465
- مسند طیارسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طیارسی دار المعرفۃ بیروت لبنان 2458
- مصنف ابن ابی شیبہ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی مکتبۃ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 17133
- حدیث 2266 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 4468
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2245
- سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی مکتب المطبعات الاسلامیہ حلب شام 1408ھ 1986ء 3405
- سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2066
- موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس المالکی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1177

دیتے ہیں۔

2267- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عُوَيْمِرًا أَتَى عَاصِمَ

بْنَ عَدِيٍّ وَكَانَ سَيِّدُ بَنِي عَجْلَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ طَلَقَهَا ثَلَاثًا

☆ ☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمیر عاصم بن عدی کے پاس آئے وہ بنو عجلان کے سردار تھے اور ان کے

سامنے اس بات کا تذکرہ کیا راوی کہتے ہیں تاہم اس روایت میں تین طلاقیں دینے کا ذکر نہیں ہے۔

2268- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ

سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنِينَ فِي إِمَارَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَيْفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ قَالَ فَقُمْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَنْزِلَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ لِلْغَلَامِ اسْتَأْذِنْ لِي عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّهُ قَائِلٌ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَدْخُلَ عَلَيْهِ قَالَ فَسَمِعَ ابْنُ عُمَرَ صَوْتِي فَقَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ ادْخُلْ فَمَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا حَاجَةٌ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ وَهُوَ مُفْتَرِشٌ بِرَدْعَةٍ رَحْلِهِ مُتَوَيْدٌ مِرْفَقَةً أَوْ قَالَ نُمْرُقَةً شَكَ عَبْدُ اللَّهِ حَشْوَهَا لَيْفٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ أَيْفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَلَانٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ تَكَلَّمَ فَمِثْلُ ذَلِكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَامَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ ابْتَلَيْتُ بِهِ قَالَ فَانْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هُوَلَاءِ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ النُّورِ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ) حَتَّى خَتَمَ هُوَلَاءِ الْآيَاتِ قَالَ فَدَعَا الرَّجُلَ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَذَكَرَهُ بِاللَّهِ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَا الْمَرْأَةَ فَوَعظَهَا وَذَكَرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَدَعَا الرَّجُلَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ) ثُمَّ أَتَى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ (وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ) ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

☆ ☆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں مجھ سے حضرت مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ کی حکومت کے زمانہ میں لعان کرنے والوں کے

بارے میں دریافت کیا گیا کہ کیا ان کے درمیان علیحدگی کرادی جائے گی مجھے سمجھ نہ آئی کہ میں کیا جواب دوں۔

سعید کہتے ہیں میں اٹھا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر آیا۔ میں نے ان کے خادم سے کہا۔ میرے لئے اندر آنے کی اجازت مانگو۔ خادم نے جواب دیا وہ قیلولہ کر رہے ہیں تم ان کے پاس نہیں جاسکتے سعید بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے شاید میری آواز سن لی تو انہوں نے اندر سے دریافت کیا کیا ابن جبیر ہے۔ میں نے جواب دیا۔ جی ہاں! انہوں نے جواب دیا آ جاؤ تم اس وقت کسی ضروری کام سے ہی آئے ہو گے۔ سعید بیان کرتے ہیں اندر ان کے پاس آیا تو میں نے دیکھا کہ انہوں نے اپنی ٹانگ پر ایک چادر اوڑھی ہوئی ہے اور لیٹے ہوئے ہیں اور اپنے بازو (راوی کو شک ہے یا شاید) نمرقہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے ہیں اس تکے کے اندر پتے بھرے ہوئے تھے میں نے عرض کی اے ابو عبد الرحمن لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کرادی جائے گی؟ انہوں نے جواب

دیا سبحان اللہ! ہاں اس بارے میں سب سے پہلے فلاں شخص نے سوال کیا تھا۔ اس نے عرض کی تھی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے خیال میں اگر ہم میں سے کوئی ایک شخص اپنی بیوی کو گناہ کرتے ہوئے دیکھے تو اسے کیا کرنا چاہیے اگر وہ خاموش رہتا ہے تو ایک بڑے جرم پر خاموش رہے گا اور اگر وہ یہ بیان کر دیتا ہے تو ایسی بات بیان کرے گا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ خاموش رہے آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا وہ صاحب اپنے کام سے اٹھ کر چلے گئے اس کے بعد جب وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے آپ سے جس چیز کے بارے میں سوال کیا تھا اس میں مبتلا ہو گیا ہوں۔

راوی کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی یہ آیات نازل کی۔

”جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگاتے ہیں اور ان کے پاس کوئی گواہ نہیں ہو تا صرف وہ خود ہی گواہ ہوتے ہیں تو اس اکیلے شخص کی گواہی چار گواہوں کے برابر ہوگی۔ وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھائے گا کہ وہ سچ کہہ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے گا کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹ بول رہا ہو اور عورت سے عذاب ہٹا دیا جائے گا اگر وہ اللہ کے نام پر چار مرتبہ یہ گواہی دے کہ وہ مرد جھوٹ کہہ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اس عورت پر اللہ کا غضب نازل ہوا اگر مرد سچ کہہ رہا ہو۔“

نبی اکرم ﷺ نے ان آیات کی تلاوت کی پھر آپ نے ان صاحب کو بلایا اور یہ آیات اس کے سامنے تلاوت کرنے کے بعد اسے اللہ تعالیٰ کے خوف سے ڈرایا اور اسے بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے وہ صاحب بولے میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام عائد نہیں کیا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون کو بلایا اور اسے وعظ و نصیحت کرتے ہوئے یہ بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلے میں آسان ہے وہ عورت بولی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے یہ صاحب جھوٹ بول رہے ہیں۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ان صاحب کو بلوایا ان صاحب نے اللہ کے نام پر چار مرتبہ قسم اٹھا کر یہ گواہی دی کہ وہ سچ کہہ رہے ہیں اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ ان پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹ بول رہے ہوں۔

پھر اس خاتون کو لایا گیا اس نے اللہ کے نام پر چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ صاحب جھوٹ بول رہے ہیں اور پانچویں مرتبہ پر اعتراف کیا کہ اگر وہ صاحب سچے ہوں تو اس خاتون پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) کہ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی۔

1202	حدیث 2268: جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3473	سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء
4693	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
4286	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ، 1993ء
5667	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ، 1991ء
15104	سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء
5656	مسند ابویعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، موسسہ مصلی تمیمی، دار الماسون للتراث، دمشق، شام 1404ھ، 1984ء

2269- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكٌ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَالْحَقَّ الْوَلَدَ بِأُمِّهِ

☆ ☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی تھی اور بچے کا نسب اس کی ماں کے ساتھ ثابت کیا تھا۔

بَابُ فِي الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

باب 40: جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے

2270- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلِيهِ أَوْ أَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو غلام آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے وہ ظالم ہوگا۔

2271- حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلِيهِ فَهُوَ زَانٍ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے وہ زانی ہوگا۔

بَابُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

باب 41: بچہ عورت کے شوہر کا شمار ہوگا

2272- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

5007	حدیث 2269: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
1494	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری غنیسا پوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
398	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2078	حدیث 2271: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ترمذی دار الفکر بیروت لبنان
1111	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1960	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
15073	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
13508	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

☆ ☆ سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ مرفوع حدیث نقل کرتے ہیں: بچہ عورت کے شوہر کا شمار ہوگا اور زنا کرنے والے کو پتھر مارے جائیں گے۔

2273- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچہ عورت کے شوہر کا ہوگا۔

2274- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا شُعْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهْدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يَقْبِضَ إِلَيْهِ ابْنَ وَلِيدَةٍ زَمْعَةَ فَقَالَ عُتْبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْنَ وَلِيدَةٍ زَمْعَةَ فَإِذَا هُوَ أَشْبَهُ النَّاسِ بِعُتْبَةَ ابْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وَلَدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِيهِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ مِمَّا رَأَى مِنْ شَبْهِهِ بِعُتْبَةَ ابْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَسَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں عتبہ بن ابوقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص سے یہ عہد لیا کہ وہ زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لیں عتبہ نے یہ کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر مکہ تشریف لائے تو سعد بن ابی وقاص نے زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو حاصل کر لیا وہ عتبہ بن ابوقاص سے مشابہت رکھتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ یہ تمہیں

- حدیث 2272: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 6432
- صحیح مسلم، امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1458
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1157
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 3482
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان 2006
- سنن داری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن داری، دار الکتاب العربی، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 1119
- حدیث 2274: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 1948
- صحیح مسلم، امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1457
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 2273
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 3484
- موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق نواد عبد الباقی) 1418
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر 25019
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تميمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4105
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 5678
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 11244

ملے گا، کیونکہ یہ اس کے باپ کے بستر پر پیدا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے سودہ بنت زمعہ تم اس لڑکے سے پردہ کرنا (راوی کہتے ہیں) اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عتبہ بن ابی وقاص کیساتھ اس لڑکے کی مشابہت دیکھ لی تھی۔

بَابُ مَنْ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَعْرِفُهُ

باب 42: جو شخص اپنے بچے کو پہچاننے کے باوجود اس کا انکار کر دے

2275- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ أَنْزَلَتْ آيَةُ الْمَلَأْنِي أَيْمًا امْرَأَةً أَذْخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ نَسَبًا لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَلَمْ يَدْخِلْهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ وَأَيْمًا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ اخْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلَى رُءُوسِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ وَسَعِيدٌ يُحَدِّثُهُ هَذَا وَقَدْ بَلَغَنِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اس موقع پر جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی:

”جو عورت کسی قوم کے نسب میں وہ نسب داخل کر دے جو ان سے تعلق نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُسے کچھ نصیب نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو شخص اپنی اولاد کو پہچان لینے کے باوجود اس کا انکار کر دے اللہ تعالیٰ اسے حجاب میں رکھے گا اور اسے سب اگلے بچھلے لوگوں کے سامنے رسوا کرے گا۔“

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ امْرَأَةً أَبِيهِ

باب 43: کسی شخص کا اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرنا

2276- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقِيتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَأْيَةٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

حدیث 2275: ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اصفہ سجستانی، دار الفکر بیروت لبنان

2263 ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء

3481 ”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر بیروت لبنان

2743 ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ، 1993ء

4108 ”المسند رک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان 1411ھ، 1990ء

2814 ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان 1411ھ، 1991ء

5675 ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء

15110

رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً أَبِيهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَأُخَذَ مَالَهُ

☆☆ یزید بن براء اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میری ملاقات اپنے چچا سے ہوئی ان کے پاس ایک جھنڈا تھا میں نے دریافت کیا آپ کہاں جا رہے ہیں انہوں نے جواب دیا مجھے نبی اکرم ﷺ نے ایک ایسے شخص کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ نکاح کر لیا ہے آپ نے مجھے یہ ہدایت دی ہے کہ میں اسے قتل کر دوں اور اس کا مال قبضے میں لے لوں۔

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ)

باب 44: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اس کے بعد عورتیں تمہارے لئے حلال نہیں ہیں

2277- حَدَّثَنِي مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ يُسَمَّى زِيَادًا قَالَ قُلْتُ لِأَبِي بِنِ كَعْبٍ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتْنٌ كَانَ يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ قَالَ نَعَمْ إِنَّمَا أَحَلَّ اللَّهُ لَهُ ضَرْبًا مِّنَ النِّسَاءِ وَوَصَفَ لَهُ صِفَةً فَقَالَ (لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ) مِنْ بَعْدِ هَذِهِ الصِّفَةِ

☆☆ محمد بن ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص یہ بات بیان کرتا ہے میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ کے خیال میں اگر نبی اکرم ﷺ کی تمام ازواج فوت ہو جائیں تو کیا آپ کے لیے مزید شادی کرنا جائز ہوگا۔ انہوں نے جواب دیا ہاں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کے لیے خواتین کی مخصوص قسم کو حلال قرار دیا ہے اور اس کی صفت بیان کی ہے اور یہ فرمایا ہے تمہارے لئے اس کے بعد عورتوں سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے یعنی جن میں یہ صفات نہ پائی جاتی ہوں۔

2278- أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

- 4457 حدیث 2276: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی "دار الفکر بیروت لبنان"
- 3331 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ 1986ء"
- 2607 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی "دار الفکر بیروت لبنان"
- 18580 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"
- 4112 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء"
- 2776 "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری "دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء"
- 5488 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء"
- 13696 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء"
- 3406 "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء"
- 3218 حدیث 2278: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوره ترمذی "دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان"
- 3205 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ 1986ء"
- 24183 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"
- 6366 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء"

تَوْفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحَلَّ اللَّهُ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ مِنَ النِّسَاءِ مَا شَاءَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے وصال سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ بات حلال کر دی تھی کہ آپ جتنی خواتین کے ساتھ چاہیں شادی کر سکتے ہیں۔

بَابُ فِي الْأَمَةِ يُجْعَلُ عِتْقُهَا صَدَاقَهَا

باب 45: کنیز کی آزادی کو اس کا مہر مقرر کرنا

2279- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقُهَا صَدَاقَهَا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کر دیا تھا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا

تھا۔

2280- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقُهَا صَدَاقَهَا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کر کے ان سے شادی کر لی تھی اور ان کی

آزادی کو ان کا مہر قرار دیا تھا۔

بَابُ فَضْلِ مَنْ أَعْتَقَ أَمَةً ثُمَّ تَزَوَّجَهَا

باب 46: کنیز کو آزاد کر کے اس سے شادی کرنے کی فضیلت

2281- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَتَّى الْهَمْدَانِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ

بقیہ: حدیث 2278: "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 5314

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 13126

"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ التمسک بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 235

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء، 1183

حدیث 2278: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھٹی (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 4798

"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ بن سوریہ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1115

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1958

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 11975

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تلمیذی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 4063

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 6600

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 13145

الشَّعْبِيُّ فَاتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو إِنَّ مَن قَبْلَنَا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اعْتَقَ أَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّائِبِ بَدَنَتَهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ ثُمَّ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَعَبْدٌ مَّمْلُوكٌ آذَى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ فَلَهُ أَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَغَذَّاهَا فَأَحْسَنَ غِذَائَهَا وَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا فَاعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ خُذْ هَذَا الْحَدِيثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ يُرْحَلُ فِيمَا دُونَ هَذَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ هُشَيْمٌ أَفَادُونِي بِالْبَصْرَةِ فَاتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ

☆ ☆ صالح بن صالح بیان کرتے ہیں: میں شععی کے پاس موجود تھا ان کے پاس خراسان سے تعلق رکھنے والا ایک شخص آیا اور بولا اے ابو عمرو ہمارے ہاں خراسان جو شخص اپنے کنیز کو آزاد کر کے اس کیساتھ شادی کر لے۔ اس کے بارے میں لوگ یہ کہتے ہیں یہ اپنی قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے مترادف ہے شععی نے جواب دیا مجھے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنایا ہے تین طرح کے لوگوں کو دو گنا اجر دیا جائے گا ایک وہ شخص جو اہل کتاب سے تعلق رکھتا ہو اور اپنی نبی پر ایمان لے آئے پھر اسے نبی اکرم ﷺ کا زمانہ نصیب ہوا ہو اور وہ آپ ﷺ پر ایمان لا کر آپ ﷺ کی پیروی کرے (دوسرا) وہ غلام جو اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرے اور اپنے آقا کا حق ادا کرے اس کو دو گنا اجر ملے گا (اور تیسرا) وہ شخص جس کی کوئی کنیز ہو وہ اسے اچھی خوراک فراہم کرے اور اس کی اچھی طرح سے تعلیم و تربیت کرے پھر اسے آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لے تو اسے دو گنا اجر ملے گا پھر شععی نے اس شخص سے کہا کسی معاوضے کے بغیر تم یہ حدیث حاصل کر لو پہلے اس اس کم درجے کی حدیث کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرنا پڑتا تھا۔

ہشیم بیان کرتے ہیں: بصرہ میں مجھے اس بات کا پتا چلا تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یعنی (صالح سے) اس روایت کے بارے میں دریافت کیا۔

2282- أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ !

☆ ☆ یہی روایت ایک اور صفت کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَمُوتُ قَبْلَ أَنْ يَفْرِضَ لَهَا

باب 47: جو شخص کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے

2283- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَكُنْ لَهَا شَيْئًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَمَاتَ عَنْهَا قَالَ فِيهَا لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ قَالَ مَعْقِلُ الْأَشْجَعِيُّ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَرُوعَ بِنْتِ وَاشِقِ امْرَأَةٍ مِّنْ بَنِي رُوَاسٍ بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ قَالَ فَفَرَحَ بِذَلِكَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَسُفْيَانُ نَأْخُذُ بِهِذَا

حدیث 2281: مسند حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المصطفیٰ بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

☆ ☆ علقمہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو کسی خاتون کے ساتھ شادی کرے اور اس کا مہر مقرر کرنے اور رخصتی سے پہلے ہی فوت ہو جائے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں یہ فتویٰ دیا اس عورت کو اس جیسی دیگر خواتین جتنا مہر ملے گا عورت عدت بسر کرے گی اور اسے وراثت میں بھی حصہ ملے گا حضرت معقل اشجعی رضی اللہ عنہ یولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نور و اس تعلق رکھنے والی خاتون بروء بنت واشق کے بارے میں اس طرح کا فیصلہ دیا تھا جو آپ نے فیصلہ دیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یہ سن کر بہت خوش ہوئے اس حدیث کے راوی محمد بن یوسف اور سفیان کہتے ہیں ہم اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

بَابُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ

باب 48: رضاعت کے ذریعے کیا چیز حرام ہوتی ہے

2284- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ حَفْصَةَ فَسَمِعَتْ صَوْتَ إِنْسَانٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ صَوْتَ إِنْسَانٍ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ فَلَانًا لَعَمَّ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَوْ كَانَ فَلَانٌ حَيًّا لَعَمَّهَا مِنَ الرِّضَاعِ دَخَلَ عَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

- 2114 حدیث 2283: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی، دار الفکر بیروت لبنان
- 1145 "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان
- 3354 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب شام 1406ھ 1986ء
- 1891 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر بیروت لبنان
- 4099 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 2738 "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان 1411ھ 1990ء
- 29046 "معصف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ
- 2503 حدیث 2284: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
- 1444 "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان
- 3313 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب شام 1406ھ 1986ء
- 1254 "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی الممدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
- 25492 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 5470 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان 1411ھ 1991ء
- 13680 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء
- 1010 "مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن خالد بن راہویہ، مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ 1991ء

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کے (دوسرے) گھر میں تھی انہوں نے کسی صاحب کی آواز سنی تو عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے آپ کے (دوسرے) گھر میں کسی صاحب کی آواز سنی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے یہ فلاں شخص ہے وہ صاحب سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا تھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اگر فلاں شخص موجود ہوتا تو بات انہوں نے اپنے رضاعی چچا کے بارے میں کہی تو کیا وہ میرے ہاں آجاتا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں رضاعت کے ذریعے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو ولادت کے ذریعے ثابت ہوتی ہے۔

2285 - أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ عَمَّهَا أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ مَا ضَرَبَ الْحِجَابُ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ حَتَّى يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَتْ جَاءَ عَمِّي أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ فَرَدَّدَتْهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَكَ قَالَ أَوْ لَيْسَ بِعَمِّكَ قَالَتْ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكَ فَلَسَّجَ عَلَيْكَ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ان کے چچا جو ابو قعیس کے بھائی تھے آئے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آنے کی اجازت مانگی اس وقت پردے کا حکم نازل ہو چکا تھا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اندر آنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ ان سے کیا اور عرض کی میرے چچا جو ابو قعیس کے بھائی ہیں تشریف لائے تھے لیکن میں نے انہیں واپس کر دیا تاکہ پہلے آپ سے اجازت حاصل کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا وہ تمہارے چچا نہیں ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی مجھے ایک خاتون نے دودھ پلایا تھا مرد نے دودھ نہیں پلایا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے چچا ہیں تم انہیں اندر آنے دے سکتی ہو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں رضاعت کے ذریعے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو ولادت کے ذریعے ثابت ہوتی ہے۔

2286 - أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ

2501	حدیث 2285: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ 1987ء
1445	صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری غیشا پوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2057	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر، بیروت، لبنان
1148	جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3301	سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1408ھ 1988ء
1848	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
2502	حدیث 2286: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ 1987ء
2055	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر، بیروت، لبنان
1148	جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ
 ☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں رضاعت کے ذریعے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو ولادت کے ذریعے ہوتی ہے۔

2287- قَالَ مَالِكٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِفَلَةٍ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ كَمْ رَضْعَةً تَحْرِمُ

باب 49: کتنی رضاعت حرمت کو ثابت کرتی ہے

2288- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرِمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں ایک یا دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

2289- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً

یہ حدیث 2288: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان

1268 "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبہانی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)

24216 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی: "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

1450 حدیث 2288: "صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2063 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی: دار الفکر بیروت لبنان

1150 جامع ترمذی "امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی: دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

3309 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی: مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء

1941 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان

16166 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی: "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

1227 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی: "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

1451 حدیث 2289: "صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

3308 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی: مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء

26922 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی: "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

28 "مجموع کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی: مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء

4229 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی: "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

وَعِنْدِي أُخْرَىٰ فَزَعَمَتِ الْأُولَىٰ أَنَّهَا أَرْضَعَتِ الْحُدْثَىٰ فَقَالَ لَا تُحَرِّمُ إِلَّا مَلَاجَةً وَلَا إِلَّا مَلَاجَتَانِ

☆ ☆ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے ایک خاتون سے شادی کی میری پہلے سے ایک بیوی تھی پہلے والی بیوی یہ کہتی ہے کہ اس نے دوسری والی بیوی کو دودھ پلایا ہوا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک یا دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

2290- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَزَلَ الْقُرْآنُ بِعَشْرِ رَضَعَاتٍ مَّعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَّعْلُومَاتٍ فَتَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهْنٌ مِمَّا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں قرآن پاک میں یہ حکم نازل ہوا تھا کہ دس گھونٹ سے حرمت ثابت ہوتی ہے پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا اور پانچ گھونٹ رہ گیا جب نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہوا تو یہ آیت قرآن کا حصہ تھی اور تلاوت کی جاتی تھی۔

بَابُ مَا يُذْهِبُ مَذْمَةَ الرِّضَاعِ

باب 50: دودھ پلانے کا بدلہ کیسے ادا کیا جاتا ہے

2291- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذْمَةَ الرِّضَاعِ قَالَ الْغُرَّةُ الْعَبْدُ أَوْ الْأَمَةُ

☆ ☆ حجاج بن حجاج اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں دودھ پلانے کا معاوضہ کیسے

حدیث 2290 صحیح مسلم امام ابو نعیم مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1452

سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

2062

سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء

3307

صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تلمیذی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء

4221

سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء

5448

سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء

15397

حدیث 2291 سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

2064

جامع ترمذی امام ابو نعیم محمد بن عیسیٰ بن سوره ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1153

سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء

3329

صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تلمیذی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء

4230

سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء

5482

سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء

15456

مسند ابو یعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب سلی تلمیذی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء

6835

معجم کبیر امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء

3199

ادا کر سکتا ہوں آپ نے فرمایا: پیشانی (یعنی غلام) کے ذریعے خواہ وہ کوئی غلام ہو یا کنیز ہو۔

بَابُ شَهَادَةِ الْمَرْأَةِ الْوَاحِدَةِ عَلَى الرَّضَاعِ

باب 51: رضاعت کے بارے میں ایک خاتون کی گواہی

2292- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ لَمْ يُحَدِّثْنِيهِ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ قَالَ تَزَوَّجْتُ ابْنَتَ أَبِي إِهَابٍ فَجَاءَتْ أُمَّةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي أَرْضَعُكُمَا فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي قَالَ أَبُو عَاصِمٍ قَالَ فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ قَالَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ وَنَهَاهُ عَنْهَا قَالَ أَبُو عَاصِمٍ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ وَلَمْ يَقُلْ نَهَاهُ عَنْهَا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ كَذَا عِنْدَنَا

☆☆ عتبہ بن حارث بیان کرتے ہیں میں نے ابو وہاب کی صاحبزادی سے شادی کر لی ایک سیاہ فام کنیز آئی اور بولی میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہوا ہے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے میری طرف سے منہ پھیر لیا۔

ابو عاصم کی روایت میں یہ بات ہے کہ تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب علم آچکا ہے تو پھر اب کیا مسئلہ ہے پھر آپ نے اس صاحب کو اس خاتون سے منع کر دیا ابو عاصم بیان کرتے ہیں ایک روایت میں منع کرنے کے الفاظ نہیں ہیں امام ابو محمد فرماتے ہیں ہمارے نزدیک بھی یہی حکم ہے۔

بَابُ فِي رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ

باب 52: بڑی عمر کے بچے کو دودھ پلانا

2293- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَكَانَهُ كَرَّةٍ ذَلِكَ فَقُلْتُ إِنَّهُ أَحَبُّ مِنَ الرِّضَاعَةِ فَقَالَ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُمْ فَإِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

- حدیث 2292 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 88
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان 3603
- جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1151
- سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 3330
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 16193
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 4217
- مصنف عبد الرزاق امام ابو بکر عبد الرزاق بن یحییٰ بن عمار حاکم المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ 15435

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے اس وقت ان کے پاس ایک صاحب موجود تے نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا گویا آپ نے ان کی موجودگی کو ناپسند کیا میں نے عرض کی یہ میرے رضاعی بھائی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے رضاعی بھائیوں کی تحقیق کر لیا کرو کیونکہ رضاعت بھوک سے ثابت ہوتی ہے۔

2294- أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سَهْلٍ بِنِ عَمْرٍو وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي حُذَيْفَةَ بِنِ عُتْبَةَ بِنِ رَبِيعَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَأَنَا فَضْلٌ وَأَنَا نَرَاهُ وَلَدًا وَكَانَ أَبُو حُذَيْفَةَ تَبْنَاهُ كَمَا تَبْنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (ادْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ) فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ هَذَا لِسَالِمٍ خَاصَّةً

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سہلہ بنت سہیل جو حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ابو حذیفہ کا آزاد کردہ غلام سالم ہمارے ہاں آیا کرتا ہے اور میں نے اس وقت چادر وغیرہ نہیں لی ہوتی ہم اسے اپنا بیٹا سمجھتے ہیں ابو حذیفہ نے اس لڑکے کو اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا جیسے نبی اکرم ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی ”ان بچوں کو ان کے باپ کے نام سے بلاؤ۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہی بات انصاف کے مطابق ہے“ تو نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون کو یہ ہدایت کی کہ وہ سالم کو اپنا دودھ پلا دیں امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حکم سالم کے ساتھ مخصوص ہے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّحْلِيلِ

باب 53: حلالہ کرنے کی ممانعت

2295- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهَزِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

☆ ☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جا رہا ہو اس کے اوپر حدیث **2293**: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، مامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، **2504** صحیح مسلم“ امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری غنیثا پوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1455** سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **2058** سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **1945** مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **24676** حدیث **2294**: ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، **5449** آحاد و مشانی“ امام ابو بکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دار الریة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء، **312** مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **26373**

لعنت فرمائی ہے۔

بَابُ فِي وَجُوبِ نَفَقَةِ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ

باب 54: بیوی کا خرچ شوہر پر لازم ہے

2296- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدًا أُمَّ مُعَاوِيَةَ امْرَأَةَ أَبِي سُفْيَانَ آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَإِنَّهُ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَبَنِيَّ إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ جُنَاحٌ فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدُكَ بِالْمَعْرُوفِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی والدہ ہند جو ابوسفیان کی اہلیہ تھی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے وہ میری اور میرے بچوں کی ضرورت کے مطابق خرچ نہیں دیتے میں ان کی لاعلمی میں اسے حاصل کر سکتی ہوں کیا مجھے اس سے کوئی گناہ ہوگا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مناسب طور پر تمہاری اور تمہاری اولاد کے لئے کافی ہو تم حاصل کر لیا کرو۔

بَابُ فِي حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النِّسَاءِ

باب 55: خواتین کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان

2297- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَإِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے

- حدیث 2295: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 2076
- "جامع ترمذی" امام ابویسٰی محمد بن یسٰی بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1119
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1934
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 13961
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 684
- حدیث 2296: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصطفیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 2097
- "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1714
- "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 3532
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء 5420
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2293
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 24163

ساتھ اچھا ہوا اور جب تمہارا کوئی ساتھی فوت ہو جائے تو اسے اس کے حال پر چھوڑ دو (یعنی اس کی بُرائی بیان نہ کرو)

بَابُ فِي تَزْوِيجِ الصَّغَارِ إِذَا زَوَّجَهُنَّ آبَاؤُهُنَّ

باب 56: کس بچوں کی شادی کا حکم جبکہ شادی ان کے باپ نے کی ہو

2298- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَيْتِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوَعِكَتُ فَمَرَّقَ رَأْسِي فَأَوْفَى جُمَيْمَةً فَاتَتَنِي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أَرْجُو حَةٍ وَمَعِيَ صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخْتُ بِي فَاتَتِيهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ فَأَخَذَتْ بِيَدِي حَتَّى أَوْقَفَتَنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفْسِي ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلَتَنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَاسْلَمْتَنِي إِلَيْهِنَّ فَاصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُغْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَى فَاسْلَمْتَنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے میرے ساتھ شادی کی اس وقت میری عمر چھ برس تھی ہم مدینہ آئے اور بنو حارث بن خزرج کے محلے میں قیام کیا مجھے بخار ہو گیا جس سے میرے سر کے سارے بال جھڑ گئے اور صرف کندھوں تک کچھ بال باقی رہ گئے میرے پاس ام رومان تشریف لائیں میں جھولا جھول رہی تھی۔ میرے ساتھ میری کچھ سہیلیاں تھیں وہ مجھے کھینچ کر لے گئیں مجھے پتا نہیں چلا کہ ان کا کیا ارادہ ہے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور لا کر گھر کے دروازے پر کھڑا کر دیا میں کھڑی ہوئی یہاں تک کہ میری سانس درست ہوئی پھر انہوں نے کچھ پانی لے کر اس کے ذریعے میرا سر اور میرا منہ دھویا پھر مجھے گھر لے گئیں وہاں کچھ انصاری خواتین موجود تھیں وہ بولیں خیر و برکت کے ہمراہ اور آنے والی خیر کے ہمراہ (یہ شادی انجام پذیر ہو) میری والدہ نے مجھے ان خواتین کے حوالے کر دیا انہوں نے مجھے تیار کیا اور چاشت کے وقت نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے انہوں نے مجھے ان کے حوالے کر دیا اس وقت میری عمر نو برس تھی۔

3895	حدیث 2297: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1977	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
4177	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان ترمذی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
15477	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1244	"مسند شہاب" امام ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاہی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1407ھ/1986ء
3681	حدیث 2298: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بیہقی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
1422	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2121	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
3255	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
24198	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
13621	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

وَمِنْ كِتَابِ الطَّلَاقِ

طلاق کا بیان

بَابُ السُّنَّةِ فِي الطَّلَاقِ

باب ۱: طلاق کا سنت طریقہ

2299- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ

- 4625 حدیث 2299: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ بیروت، لبنان 1407ھ، 1987ء
- 1471 صحیح مسلم، امام ابو احسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2179 سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
- 1176 جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3389 سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء
- 2019 سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان
- 1196 موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصمعی المدنی، دار احیاء التراث العربی، (تحقیق فواد عبد الباقی)
- 4500 مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
- 4263 صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ، 1993ء
- 5582 سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ، 1991ء
- 14686 سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء
- 191 مسند ابویعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن حنفی موصلی تمیمی، دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ، 1984ء
- 560 معجم اوسط، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، دار الحرمین، قاہرہ، مصر 1415ھ
- 13305 معجم کبیر، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ، 1983ء
- 20 مسند طلیسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیسی، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
- 734 مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
- 2795 سنن دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، دار الکتاب العربی، بیروت، لبنان 1407ھ، 1987ء
- 10954 مصنف عبد الرزاق، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع ثانی) 1403ھ
- 19220 مصنف ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ
- 1780 مسند شامیین، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1405ھ، 1984ء

ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرَّهْ أَنْ يُرَاجِعَهَا وَيُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهَرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ امْسَكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَرَ فِتْلِكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

☆☆ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ خاتون اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو انہوں نے فرمایا: اسے (ابن عمر رضی اللہ عنہما کو) یہ حکم دو کہ اس عورت سے رجوع کرے اور اسے اپنے پاس رکھے یہاں تک کہ اسے حیض آجائے پھر پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ (ابن عمر رضی اللہ عنہما) چاہے تو اس عورت کو روک لے اور اگر چاہے تو اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس کے مطابق عورتوں کو طلاق دی جائے۔

2300- أَخْبَرَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ مُرَّهْ فَلْيُرَاجِعَهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقَهَا وَهِيَ طَاهِرٌ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَوَكَيْعٌ أَوْ حَامِلٌ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کو طلاق دی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کو ہدایت کرو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے اور پھر اس عورت کو اس وقت طلاق دے جب وہ پاکی کی حالت میں ہو۔

امام ابو محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن مبارک نے اس روایت کو نقل کیا ہے اور وکیع کی روایت میں یہ الفاظ ہیں (یا وہ حاملہ ہو)

بَابُ فِي الرَّجْعَةِ

باب 2: رجوع کرنے کا بیان

2301- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی تھی اور پھر ان سے رجوع کر لیا تھا۔

2283	حدیث 2301 سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد، سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر بیروت، لبنان
3560	سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء
2016	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر بیروت، لبنان
15986	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
4275	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تميمی، موسسہ الرسالہ بیروت، لبنان، 1414ھ، 1993ء
2786	المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاتم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1990ء

2302- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ كَانَ عَلَى بْنِ الْمَدِينِيِّ أَنْكَرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ لَيْسَ عِنْدَنَا هَذَا الْحَدِيثُ بِالْبَصْرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی تھی اور پھر ان سے رجوع کر لیا

تھا۔

امام ابو محمد داری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت مدنی رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو منکر قرار دیا ہے اور یہ فرمایا ہے ہمارے نزدیک یہ حدیث حمید نامی محدث سے منقول نہیں ہے۔

بَابُ لَا طَلَّاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ

باب 3: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی

2303- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عُمَرَ وَبْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ الْحَكَمُ قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ أَفْصَلُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ أَنْ لَا يَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرٌ وَلَا طَلَّاقَ قَبْلَ إِمْلَاكِ وَلَا عَتَاقَ حَتَّى يَتَنَاعَ سَيْلَ أَبُو مُحَمَّدٍ مِّنْ سُلَيْمَانَ قَالَ أَحْسَبُهُ كَاتِبًا مِّنْ كُتَّابِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

☆☆ حکم بیان کرتے ہیں یحییٰ بن حمزہ نے مجھ سے کہا میں یہ بات یقین سے بیان کرتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کو خط کے ذریعے یہ حکم بھیجا تھا کہ قرآن کو صرف با وضو شخص ہاتھ لگا سکتا ہے اور شادی سے پہلے طلاق نہیں دی جاسکتی اور (غلام یا کنیز) کو خریدنے سے پہلے آزاد نہیں کیا جاسکتا۔

امام ابو محمد داری رحمہ اللہ سے (اس حدیث کے راوی) سلیمان (بن ابوداؤد جنہوں نے زہری سے یہ روایت نقل کی ہے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو امام داری رحمہ اللہ نے کہا میرا یہ خیال ہے کہ یہ صاحب حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے سیکرٹری تھے۔

بَابُ مَا يُحِلُّ الْمَرْأَةَ لِزَوْجِهَا الَّذِي طَلَّقَهَا فَبَتَّ طَلَّاقَهَا

باب 4: جو شخص اپنی بیوی کو طلاق بتہ دیدے تو وہ عورت اس شخص کے لیے کس طرح حلال ہوگی

2304- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ رِّفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ ابْنِ الْعَاصِ عَلَى الْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِّفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَّاقِي قَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِّفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ فَنَادَى خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَرَى مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے اور خالد بن سعید بن عاص دروازے پر منتظر تھے کہ انہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت دی جائے اس خاتون نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں رفاعہ کی اہلیہ تھی انہوں نے مجھے طلاق بتا دے دی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کہ کیا تم چاہتی ہو کہ تم دوبارہ رفاعہ کے پاس چلی جاؤ؟ نہیں (یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا) جب تک تمہارا دوسرا (شوہر) تمہارا شہد نہ چکھ لے اور تم اس کا شہد نہ چکھ لو۔ خالد بن سعید نے بلند آواز میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نے دیکھا کہ یہ عورت نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں کس طرح کی باتیں کرتی ہے۔

2305- حَدَّثَنَا قُرُوءَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رِفَاعَةُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي قُرَيْظَةَ أَمْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَدَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِيئَتِي هَذِهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ أَوْ قَالَ تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہؓ یہ ایک صاحب ہیں جو بنو قریظہ سے تعلق رکھتے تھے نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی اس خاتون کے ساتھ عبدالرحمن بن زبیر نے شادی کر لی وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی عرض کی۔ اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! ان کی حیثیت میری چادر کے پلو جیسی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون سے کہا کہ شاید تم یہ چاہتی ہو کہ تم رفاعہ کے پاس چلی جاؤ؟ نہیں (ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا) جب تک وہ (تمہارا دوسرا شوہر) تمہارا شہد نہ چکھ لے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہاں تک کہ تم اس کا شہد نہ چکھ لو۔

بَابُ فِي الْخِيَارِ

باب 5: اختیار کا بیان

2306- أَخْبَرَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ

- حدیث 2304: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 4964
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 3408
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر 24695
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تلمیذی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4120
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 14971
- مسند اسحاق بن راہویہ، امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ، مکتبہ الایمان، مدینہ منورہ، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، 718
- حدیث 2306: صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1477
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 2203
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوری ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1179
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 3202
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان 2052

الْخَيْرَةُ فَقَالَتْ قَدْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے (بیوی کو) اختیار دیے جانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا تو کیا وہ طلاق ہو گئی تھی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا طَلَاقَهَا

باب 6: عورت کے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرنے کی ممانعت

2307- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ”نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو خاتون کسی تکلیف کے بغیر اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہوگی۔“

بَابُ فِي الْخُلْعِ

باب 7: خلع کا بیان

2308- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ أَنَّ عُمَرَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ تَزَوَّجَهَا

ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ بْنِ شَمَّاسٍ فَذَكَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ هَمَّ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَكَانَتْ جَارَةً لَهُ وَأَنَّ ثَابِتًا ضَرَبَهَا فَأَصْبَحَتْ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَلَسِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى إِنْسَانًا فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَتْ لَا أَنَا وَلَا ثَابِتٌ فَاتَى ثَابِتٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ خُذْ مِنْهَا وَخَلِّ سَبِيلَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي كُلُّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ فَأَخَذَ مِنْهَا وَقَعَدَتْ عِنْدَ أَهْلِهَا

- حدیث 2307: سنن ابی داؤد، امام ابوداؤد سلیمان بن اھعث سمحانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
- 1187 "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2055 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان
- 22433 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
- 4184 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء
- 2809 "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1990ء
- 14637 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء
- 2228 حدیث 2308: سنن ابی داؤد، امام ابوداؤد سلیمان بن اھعث سمحانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
- 14634 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء
- 11757 "معتمد عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن امام صنعانی، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ

☆ ☆ عمرہ بیان کرتی ہیں، حبیبہ بنت سہل کے ساتھ ثابت بن قیس نے شادی کر لی اس خاتون کو پتہ چلا کہ نبی اکرم ﷺ اس سے شادی کرنا چاہتے تھے وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کی پڑوسن تھی ایک مرتبہ ثابت نے اس کی پٹائی کر دی اگلے دن صبح اندھیرے میں وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کے دروازے پر موجود تھی۔

جب نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے اور کسی انسان کو دیکھا تو دریافت کیا کون؟ تو اس نے عرض کی میں حبیبہ بنت سہل ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا کیا مسئلہ ہے اس نے عرض کی کہ میں اور ثابت اکٹھے نہیں رہ سکتے۔

(راوی بیان کرتی ہیں) ثابت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے انہیں ہدایت کی تم اس سے (اپنا دیا ہوا مہر) وصول کر لو اور اسے آزاد کر دو۔ اس خاتون نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! انہوں نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ میرے پاس موجود ہے (راوی بیان کرتی ہیں) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے وہ سب کچھ وصول کیا اور وہ خاتون واپس اپنے خاندان میں چلی گئی۔

بَابُ فِي طَلَاقِ الْبَتَّةِ

باب 8: طلاق بتہ کا بیان

2309 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَارِثٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ بَلَغَنِي حَدِيثٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ وَهُوَ فِي قَرْيَةٍ لَهُ فَاتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ فَقَالَ وَاحِدَةً قَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ هُوَ مَا نَوَيْتَ

☆ ☆ بنو عبد المطلب سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب زبیر بن سعید بیان کرتے ہیں، مجھے عبد اللہ بن علی کے حوالے سے ایک روایت کا پتہ چلا جو انہی کے محلے میں رہتے تھے۔ کہتے ہیں میں ان کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میرے والد نے مجھے یہ حدیث بتائی ہے کہ میرے دادا نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمہارا ارادہ کیا تھا (تمہاری نیت کیا تھی) انہوں نے عرض کی ایک طلاق نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اللہ کی قسم! انہوں نے عرض کیا اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر وہ تمہاری نیت کے مطابق ہوئی ہے۔

2206	حدیث 2309: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی "دار الفکر بیروت لبنان"
2051	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی "دار الفکر بیروت لبنان"
4274	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان" 1414ھ/1993ء
2807	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری "دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان" 1411ھ/1990ء
14778	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب" 1414ھ/1994ء
1537	"مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی موصلی تمیمی "دار المامون للتراث دمشق" 1404ھ/1984ء
4612	"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "مکتبہ العلوم والحکم موصل" 1404ھ/1983ء

بَابُ فِي الظَّهَارِ

باب 9: ظہار کا بیان

2310 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ صَخِرِ الْبَيَّاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أُصِيبُ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَا يُصِيبُ غَيْرِي فَلَمَّا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ خِفْتُ أَنْ أُصِيبَ فِي لَيْلَى شَيْئًا فَيَتَّبَعَنِي ذَلِكَ إِلَى أَنْ أَصْبَحَ قَالَ فَتَظَاهَرْتُ إِلَيَّ أَنْ يَنْسَلِخَ فَبَيْنَا هِيَ لَيْلَةٌ تَخْدُمُنِي إِذْ تَكَشَّفَتْ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَمَا لَبِثْتُ أَنْ نَزَوْتُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ خَرَجْتُ إِلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ وَقُلْتُ امشُوا مَعِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَمْشِي مَعَكَ مَا نَأْمَنُ أَنْ يَنْزِلَ فِيكَ الْقُرْآنُ أَوْ أَنْ يَكُونَ فِيكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَةً يَلْزِمُنَا عَارُهَا وَلَنْسَلِمَنَّكَ بِجَرِيرَتِكَ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ حَبْرِي فَقَالَ يَا سَلْمَةُ أَنْتَ بِذَاكَ قُلْتَ أَنَا بِذَاكَ قَالَ يَا سَلْمَةُ أَنْتَ بِذَاكَ قُلْتَ أَنَا بِذَاكَ وَهَذَا أَنَا صَابِرٌ نَفْسِي فَأَحْكُمُ فِي مَا أَرَكَ اللَّهُ قَالَ فَأَغِثِي رَقَبَةً قَالَ فَضَرَبْتُ صَفْحَةَ رَقَّتِي فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ رَقَبَةً غَيْرَهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قُلْتُ وَهَلْ أَصَابَنِي الَّذِي أَصَابَنِي إِلَّا فِي الصِّيَامِ قَالَ فَاطْعِمِ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ سِتِينَ مِسْكِينًا فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بَتْنَا لَيْلَتَنَا وَحُسْنَى مَا لَنَا طَعَامٌ قَالَ فَانْطَلِقِي إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَلْيَذْفَعْهَا إِلَيْكَ وَأَطْعِمِ سِتِينَ مِسْكِينًا وَسُقًّا مِنْ تَمْرٍ وَكُلْ بِقِيَّتِهِ أَنْتَ وَعِيَالُكَ قَالَ فَاتَيْتُ قَوْمِي فَقُلْتُ وَجَدْتُ عِنْدَكُمْ الضُّيُوقَ وَسُوءَ الرَّأْيِ وَوَجَدْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعَةَ وَحُسْنَ الرَّأْيِ وَقَدْ أَمَرَ لِي بِصَدَقَتِكُمْ

☆☆ سلمہ بن صخر بیان کرتے ہیں میں ایک ایسا شخص تھا جو بیوی کے ساتھ اتنی مرتبہ صحبت کیا کرتا تھا جو عام طور پر لوگ نہیں کرتے جب رمضان کا مہینہ آیا تو مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ شاید میں رات کے وقت ایسی کسی حرکت کا مرتکب ہو جاؤں گا۔ میں اس سے بچنے کی کوشش کرتا رہا یہاں تک کہ صبح ہو گئی وہ بیان کرتے ہیں میں نے مہینہ ختم ہونے کی مدت تک کے لئے ظہار کر لیا اسی دوران رات کے وقت میری بیوی میری خدمت کر رہی تھی اس کا کچھ حصہ میرے سامنے بے پردہ ہوا تو میں اس کی طرف لپکنے سے باز نہیں رہا۔ جب صبح ہوئی تو میں اپنی قوم کے لوگوں کے پاس آیا اور انہیں اس کے بارے میں بتایا اور ان سے کہا کہ تم میرے ساتھ نبی اکرم ﷺ کے پاس چلو لوگ بولے نہیں اللہ کی قسم! ہم تمہارے ساتھ نہیں چلیں گے کیونکہ ہمیں اندیشہ ہے کہ تمہارے بارے میں قرآن کا حکم نازل ہو جائے گا یا نبی پاک ﷺ تمہارے بارے میں ایسی بات ارشاد فرمادیں گے جس سے ہمیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہم تمہیں تمہارے جرم کے حوالے کرتے ہیں۔

(سلمہ بن معمر بیان کرتے ہیں) میں خود ہی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنایا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا معمر کیا یہ تم نے کیا ہے میں نے عرض کی میں نے ہی ایسا کیا ہے آپ نے پھر دریافت کیا اے سلمہ! تم نے ایسا کیا ہے؟

میں نے عرض کی میں نے ایسا کیا ہے آپ نے دریافت کیا اے سلمہ! تم نے ایسا کیا ہے؟ میں نے عرض کی میں نے ایسا کیا ہے۔ اور اب میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا ہے آپ میرے بارے میں وہ حکم دیں جو اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم غلام آزاد کرو۔ سلمہ کہتے ہیں میں نے اپنی گردن کی پشت پر ہاتھ مارتے ہوئے عرض کی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میرے پاس تو صرف بیوی ہے کوئی غلام نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم دو مہینے تک لگا تار روزے رکھو تو میں نے عرض کی یہ جرم مجھ سے روزے کی حالت میں سرزد ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم ایک وسق کھجوریں ساٹھ مسکینوں کو کھلاؤ میں نے عرض کی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ گزشتہ رات ہم نے بھوکے رہ کر گزاری ہے ہمارے پاس تو کھانا ہی نہیں ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو صاحب بنوزریق سے صدقہ وصول کرنے پر معمور ہے تم ان کے پاس جاؤ وہ تمہیں اس صدقے میں سے کچھ دیدے گا تم ساٹھ مسکینوں کو ایک وسق کھجوریں کھلا دینا جو بیچ جائے وہ تمہارے اور تمہارے گھر والوں کے لئے ہیں۔

سلمہ بیان کرتے ہیں میں اپنی قوم کے لوگوں کے پاس آیا اور کہا میں نے تم لوگوں کے پاس تنگی اور غلط رائے پائی ہے اور میں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس بہترین اور کشادہ رائے پائی ہے۔ آپ نے مجھے تمہیں صدقہ دینے کا حکم دیا ہے۔

بَابُ فِي الْمُطَلَّقةِ ثَلَاثًا أَلَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ أَمْ لَا

باب 10: جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں کیا اسے رہائش اور خرچ ملے گا کہ نہیں

2311- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَقَةً وَلَا سُكْنَى قَالَ سَلَمَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِيهِمْ فَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا نَدْعُ كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ بِقَوْلِ امْرَأَةٍ فَجَعَلَ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ

- حدیث 2311 سنن ابی داؤد امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
2213 جامع ترمذی امام ابو یسٰی محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3299 سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
2062 مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
16468 صحیح ابن خزیمہ امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء
2378 المستدرک امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
2815 حدیث 2311 صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1480 سنن ابی داؤد امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
2284 جامع ترمذی امام ابو یسٰی محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1180 سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
3244 سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
2035

☆☆ شعی بیان کرتے ہیں: فاطمہ بنت قیس بیان کرتی ہیں کہ ان کے شوہر نے ان کو تین طلاقیں دے دیں تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں خرچ یا رہائش کی سہولت نہیں دی۔

سلمہ بیان کرتے ہیں میں نے اس بات کا تذکرہ ابراہیم سے کیا تو وہ بولے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اپنے پروردگار کی کتاب اور نبی کی سنت کا حکم ایک عورت کے بیان کی وجہ سے ترک نہیں کریں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کے لئے رہائش اور خرچ فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔

2312- أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَدَ عِنْدَ ابْنِ عَمِّهَا ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

☆☆ فاطمہ بنت قیس بیان کرتی ہیں کہ ان کے شوہر نے ان کو تین طلاقیں دے دیں تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت دی کہ وہ اپنے چچا زاد ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے ہاں عدت بسر کریں۔

2313- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَا نَدْعُ كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ بِقَوْلِ امْرَأَةٍ الْمُطَلَّقةِ ثَلَاثًا لَهَا الشُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم اپنے پروردگار کی کتاب اور نبی کی سنت کا حکم ایک عورت کے بیان کی وجہ سے ترک نہیں کریں گے۔ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کو رہائش اور خرچ کا حق حاصل ہوگا۔

2314- أَخْبَرَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2315- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا نَجِيزُ قَوْلَ امْرَأَةٍ فِي دِينِ اللَّهِ الْمُطَلَّقةِ ثَلَاثًا لَهَا الشُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ لَا أَرَى الشُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ لِلْمُطَلَّقةِ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم ایک خاتون کے بیان کو اللہ کے دین کے معاملے میں (بنیاد بننے کی) اجازت نہیں دیں گے۔ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اسے رہائش اور خرچ کا حق حاصل ہوگا۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک طلاق یافتہ عورت کو رہائش اور خرچ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

بَابُ فِي عِدَّةِ الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُطَلَّقةِ

باب 11: حاملہ بیوہ اور مطلقہ کی عدت کا بیان

2316- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ اجْتَمَعَ هُوَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرُوا الرَّجُلَ يُتَوَفَّى عَنِ الْمَرْأَةِ فَتِلْدُ بَعْدَهُ بِلَيَالٍ قَلِيلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَلَّتْهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ إِذَا وَضَعَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَتَرَاجَعَا فِي ذَلِكَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ

أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةَ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَفَسَتْ بَعْدَهُ بِلَيَالٍ وَأَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يُكْنَى أَبَا السَّنَابِلِ خَطَبَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا قَدْ حَلَّتْ فَأَرَادَتْ أَنْ تَتَزَوَّجَ غَيْرُهُ فَقَالَ لَهَا أَبُو السَّنَابِلِ فَإِنَّكَ لَمْ تَحِلِّينَ فَذَكَرَتْ سُبَيْعَةَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ

☆ ☆ ابو سلمہ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ان لوگوں نے ایک ایسے شخص کا مسئلہ چھیڑ دیا جو فوت ہو جائے اور اس کی وفات کے کچھ دن بعد بچے کی پیدائش ہو جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا (بیوگی اور حمل) میں سے جو مدت زیادہ ہوگی وہ اس کی عدت ہوگی۔

ابو سلمہ بولے جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔ یہ دونوں صاحبان اس مسئلے پر الجھ پڑے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں۔ یعنی ابو سلمہ کی تائید کرتا ہوں۔

ان حضرات نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریم کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے بھیجا تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی کہ سبیعہ بنت حارث اسلمیہ کے شوہر فوت ہو گئے ان کی وفات کے کچھ دن بعد ان کے ہاں بچے کی پیدائش ہو گئی تو بنو ابن الدار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کی کنیت ابوسنابل تھی نے نکاح کا پیغام بھیجا اور اسے یہ بتایا کہ تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے اس عورت نے یہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ کسی اور کے ساتھ نکاح کرنا چاہتی ہے تو ابوسنابل نے اس سے کہا کہ تمہاری عدت ابھی ختم نہیں ہوئی۔ سبیعہ نامی خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے اسے اجازت دی کہ وہ شادی کر سکتی ہے۔

2317- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تَوَفَّى زَوْجُ سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَوَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَزَوَّجَ

☆ ☆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سبیعہ بنت حارث کے شوہر فوت ہو گئے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ دن بعد انہوں نے بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی کہ وہ شادی کر سکتی ہے۔

2318- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبَضْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نَفْسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ أَمْرَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلُ فَقَدْ انْقَضَى أَجَلُهَا

4628	حدیث 2317: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری صلی اللہ علیہ وسلم (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء
7794	جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3509	سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء
1225	موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس المالکی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
26700	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر

☆☆ ابوسناہل بیان کرتے ہیں: سبیحہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے بیس سے کچھ دن بعد بچے کو جنم دیا جب وہ نفاس میں مبتلا ہوئی انہوں نے بناؤ سنگھار کیا تو اس بات پر ان پر اعتراض کیا گیا انہوں نے اپنے معاملے کا ذکر نبی پاک ﷺ سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: کہ وہ ایسا کر سکتی ہے کیونکہ اس کی عدت ختم ہو چکی ہے۔

2319- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ سُبَيْحَةَ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ فَخَشَوْتُ فَعَابَ أَبُو السَّنَابِلِ فَسَأَلْتُ أَوْ ذَكَرْتُ أَمْرَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ

☆☆ اسود بیان کرتے ہیں کہ سبیحہ بنت حارث نامی خاتون نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ دن بعد بچے کو جنم دیا۔ انہوں نے بناؤ سنگھار کیا تو ابوسناہل نے ان پر اعتراض کیا اس خاتون نے اپنے معاملے کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے ان کو شادی کی اجازت دیدی۔

بَابُ فِي إِحْدَادِ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ

باب 12: عورت کا شوہر کا سوگ کرنا

2320- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُليْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُروَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى أَحَدٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی خاتون (یا شاید صرف یہ الفاظ ہیں اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والی کسی بھی خاتون) کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ کسی بھی شخص کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ البتہ شوہر کی وفات پر (چار ماہ دس دن سوگ کرے گی)

2321- أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ

- حدیث 2320: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء. 5028
- "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1486
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2305
- "جامع ترمذی" امام ابویوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1197
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء. 3503
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2086
- حدیث 2321: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء. 5030
- "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1486
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 26809
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکرّمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء. 15296
- "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء. 421

تَحَدَّثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ أَخَاهَا مَاتَ أَوْ حَمِيمًا لَهَا فَعَمَدَتْ إِلَى صُفْرَةٍ فَجَعَلَتْ تَمْسَحُ يَدَيْهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا أَفْعَلُ هَذَا لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحْدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا فَإِنَّهَا تَحْدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

☆ سیدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا کے بھائی یا شاید کوئی قریبی عزیز فوت ہو گئے (تین دن کے بعد) انہوں نے زرد رنگ کا پٹا لیا اور اسے اپنے ہاتھوں پہ لیا اور فرمایا کہ میں نے اس وجہ سے ایسا کیا ہے کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ شوہر کے علاوہ کسی اور شخص کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ شوہر کی وفات پر وہ چار ماہ دس دن سوگ کرے گی۔

2322- أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تَحَدَّثُ عَنْ أُمِّهَا أَوْ امْرَأَةٍ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر ہے یا شاید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی اور زوجہ محترمہ کا ذکر ہے۔

بَابُ النَّهْيِ لِلْمَرْأَةِ عَنِ الزَّيْنَةِ فِي الْعِدَّةِ

باب 13: عدت کے دوران عورت کے لئے زیب و زینت اختیار کرنے کی ممانعت

2323- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْدُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحْدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا لَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَضْبُوعًا إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا فِي أَذْنَى طَهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ مَحِيضِهَا نُبْدَةً مَنْ كُسِتِ وَأَظْفَارُ

☆ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: کوئی بھی عورت شوہر کے علاوہ کسی اور (کے مرنے) پر تین دن سے زیادہ سوگ نہیں کر سکتی۔ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن کرے گی۔ اس دوران وہ عصب کے علاوہ کوئی رنگین کپڑا استعمال نہیں کرے گی نہ خوشبو لگائے گی اور نہ سرمہ لگائے گی البتہ جب حیض سے پاک ہوگی اور غسل کرے گی اس وقت تھوڑی سی خوشبو استعمال کر سکتی ہے۔

بَابُ خُرُوجِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

باب 14: بیوہ عورت کا گھر سے نکلنا

2324- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ

حدیث 2323: سنن ابی داؤد امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

2302

20813

141

مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

مسند ابی داؤد امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983

زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ الْفَرِيعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْذَنَ لَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فَإِنْ زَوَّجَهَا قَدْ خَرَجَ فِي طَلَبِ عَبْدٍ لَهُ أَبْقُوا فَأَذَرَ كَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ بِطَرْفِ الْقُدُومِ قَتَلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُئِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ فَقُلْتُ إِنَّهُ لَمْ يَدْعُنِي فِي بَيْتِ امْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةٍ فَقَالَ امْكُئِي حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ فَأَعْتَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَسَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَ ذَلِكَ وَقَضَى بِهِ

☆ ☆ سعد بن اہلق اپنی پھوپھی زینب بنت کعب کا یہ بیان نقل کرتے ہیں فریعیہ بنت مالک نے انہیں بتایا ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا کہ آپ اسے یہ اجازت دیں کہ وہ اپنے خاندان میں واپس چلی جائیں کیونکہ اس کا شوہر اپنے مفرد غلاموں کو تلاش کرنے کے لئے نکلا جب اس نے ”قدوم“ کے پاس انہیں پایا تو ان کے غلاموں نے ان کو قتل کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تک عدت ختم نہیں ہو جاتی تم اپنے گھر میں رہو۔

میں نے عرض کی: میرے شوہر نے ایسا کوئی گھر نہیں چھوڑا۔ جس کی میں مالک ہوں نہ کوئی خرچ چھوڑا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ہیں رہو جب تک عدت ختم نہیں ہو جاتی (راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے اس گھر میں چار ماہ دس دن عدت بسر کی۔ زینب بنت کعب بیان کرتی ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں انہوں نے کسی کو بھجوا کر مجھ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو میں نے اس بارے میں بتایا تو انہوں نے اس کی پیروی کرتے ہوئے اس کے مطابق فیصلہ دیا۔

2325 - أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَلَّقْتُ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجِدَ نَخْلًا لَهَا فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ لَيْسَ لَكَ أَنْ تَخْرُجِي قَالَتْ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْرُجِي فَجِدِي نَخْلَكَ فَلَعَلَّكَ أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَصْنَعِي مَعْرُوفًا

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میری خالہ کو طلاق دے دی گئی۔ انہوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ اپنے کھجوروں کے باغ

- حدیث 2324: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث سمجستانی، دار الفکر بیروت لبنان
- 2300
- 3528 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ/1986ء
- 1229 "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
- 27132 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 4292 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 3550 حدیث 2325: "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ/1986ء
- 2034 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر بیروت لبنان
- 14484 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 5744 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 2192 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیمی، دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
- 2831 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

کی دیکھ بھال کیا کریں تو ایک شخص نے اُن سے کہا کہ تمہیں اس بات کی اجازت نہیں کہ تم گھر سے باہر نکلو وہ خاتون بیان کرتی ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم گھر سے باہر نکلو اور اپنے باغ میں کام کرو۔ شاید تم اسے صدقہ کرو یا نیکی کے کسی اور کام میں استعمال کرو۔

بَابُ فِي تَخْيِيرِ الْأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتُعْتَقَ

باب 15: جو کنیز کسی غلام کی بیوی ہو تو جب وہ آزاد ہو جائے تو اسے اختیار ہوگا

2326- أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ

أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَأَرَادَ مَوْلَاهُ أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلَئِنْهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَاشْتَرَتْهَا فَأَعْتَقْتُهَا وَخَيْرَهَا مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ حُرًّا وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِلَحْمٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ هَذَا قِيلَ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے بریرہ (نامی کنیز) کو خریدنے کا ارادہ کیا۔ اس کے مالکوں نے یہ شرط عائد کی کہ ولاء کا حق انہیں حاصل ہوگا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کا تذکرہ کیا نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم اسے خرید لو کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے خرید کر آزاد کر دیا۔

اس کنیز کو اس کے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا اس کا شوہر آزاد تھا۔

ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کہاں سے آیا ہے عرض کی گئی کہ یہ بریرہ کو صدقہ کے طور پر دیا گیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2327- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ طَعَامًا لَيْسَ فِيهِ لَحْمٌ فَقَالَ أَلَمْ أَرَلَكُمْ قَدَرًا مَنُصُوبَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَحْمٌ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَأَهْدَتْ لَنَا قَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ فَلَمَّا عُتِقَتْ خَيْرَتْ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ میرے گھر تشریف لائے تو میں نے ان کے سامنے کھانا رکھا اس میں

حدیث 2326 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1422

صحیح مسلم امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1504

سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 2614

مشکوٰۃ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 25432

صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 5115

سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 2396

من بیہقی کبریٰ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 14033

گوشت نہیں تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے دیکھا تو تھا کہ تم نے ہندیا رکھی ہوئی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہ وہ گوشت ہے۔ جو بریرہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا لیکن اس نے ہمیں ہدیہ کے طور پر دے دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے صدقہ تھا۔ لیکن ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

(راوی کہتے ہیں) اس کا شوہر تھا جب وہ خاتون آزاد ہوئی تو اس کو اختیار دیا گیا۔

2328- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الصَّخَّالِكِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ حِينَ اعْتَقَتْهَا عَائِشَةُ كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْضُهَا عَلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ لِي أَنْ أَفَارِقَهُ قَالَ بَلَى قَالَتْ فَقَدْ فَارَقْتُهُ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب انہوں نے بریرہ کو آزاد کیا تو اس کا شوہر ایک غلام تھا نبی اکرم ﷺ بریرہ کو یہ ترغیب دیتے رہے اور وہ یہ عرض کرتی رہی کہ کیا مجھے اس سے علیحدہ ہونے کا اختیار نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے! تو اس نے عرض کی کہ میں اس سے علیحدگی اختیار کرتی ہوں۔

2329- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْنَى الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَانِي أَنْظَرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ شِدَّةِ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ شِدَّةِ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا لَوْ رَأَيْتَنِي فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَنَا شَافِعٌ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

- حدیث 2327 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1424
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 1655
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 12346
- صحیح ابن خزیمہ امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ خیشاپوری مکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء 2449
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 13026
- مسند طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفہ بیروت لبنان 1549
- مسند اسحاق بن راہویہ امام اسحاق بن ابراہیم بن خالد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ 1991ء 1540
- مصنف ابن ابی شیبہ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 13009
- حدیث 2328 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 4979
- سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتبہ المطبعات الاسلامیہ حلب شام 1408ھ 1988ء 5417
- سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2075
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 2542
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 4273
- سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار المکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 5978

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بریرہ کے شوہر غلام تھے اور ان کا نام مغیث تھا مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ ان کے پیچھے جا رہے تھے اور ان کے آنسو ان کی ڈاڑھی پر رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے عباس تمہیں حیرانگی نہیں ہوئی کہ مغیث بریرہ سے کتنی محبت کرتا ہے اور بریرہ مغیث سے کتنی نفرت کرتی ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے بریرہ سے کہا کہ تم اس کے ساتھ رہو تو بہتر ہے کیونکہ یہ تمہاری اولاد کا باپ ہے۔ بریرہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟ فرمایا نہیں میں سفارش کر رہا ہوں۔ اس نے عرض کی پھر مجھے اس شخص کی ضرورت نہیں۔

بَابُ فِي تَخْيِيرِ الصَّبِيِّ بَيْنَ أَبَوَيْهِ

باب 16: بچے کو ماں باپ میں سے (کسی ایک کے ساتھ رہنے کا) اختیار دینا

2330- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ سُلَيْمَانَ مَوْلَى لَأَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِوَلَدِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِوَلَدِي أَوْ بَابِنِي وَقَدْ نَفَعْنِي وَسَقَانِي مِنْ بَنِي أَبِي عَنَبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا أَوْ قَالَ تَسَاهِمَا أَبُو عَاصِمٍ الشَّائِكُ فَجَاءَ زَوْجُهَا فَقَالَ مَنْ يُخَاصِمُنِي فِي وَلَدِي أَوْ فِي ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ ابْنِهِمَا شِئْتَ وَقَدْ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَاتَّبَعُ ابْنَهُمَا شِئْتَ فَاخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ فَانْطَلَقَتْ بِهِ

☆☆ ابو ميمونہ سلیمان بیان کرتے ہیں میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا کہ ایک خاتون ان کے پاس آئی اور عرض کی میرا شوہر یہ چاہتا کہ میرے بچے کو اپنے ساتھ لے جائے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک عورت آئی اور بولی کہ میرا شوہر یہ چاہتا ہے کہ وہ میرے بچے کو اپنے ساتھ لے جائے حالانکہ اس نے مجھے نفع بھی دیا ہے اور مجھے ابو عنبہ کے کنوئیں سے سیراب بھی کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم دونوں حصہ مقرر کر لو۔ (یا شاید یہ الفاظ ہیں) قرعہ اندازی کر لو اسی دوران اس کا شوہر بھی آ گیا اور بولا کہ میری اولاد کے بدلے میں کون مجھ سے جھگڑا کر سکتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس لڑکے سے فرمایا کہ اے لڑکے یہ تمہاری امی ہے اور یہ تمہارے ابو ہیں۔ تم ان دونوں میں سے جس کا چاہو ہاتھ تھام لو (راوی بیان کرتے ہیں ابو عاصم کے یہ الفاظ ہیں) تم ان میں سے جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ تو لڑکے نے اپنی والدہ کا ہاتھ تھام لیا اور اس کے ساتھ چلا گیا۔

حدیث 2330: مسکن نسائی	امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی	مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء	3496
مسند احمد	امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی	موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	7346
مسکن نسائی کبریٰ	امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی	دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء	5690
مسند حمیدی	امام ابو عبد اللہ بن زید حمیدی	دار الکتب العلمیہ مکتبہ الممتن بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)	1083
مصنف عبد الرزاق	امام ابو عبد اللہ عبد الرزاق بن ہمام صنعانی	المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ	12811

بَابُ فِي طَلَاقِ الْأَمَةِ

باب 17: کنیز کی طلاق کا حکم

2331- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُظَاهِرٌ وَهُوَ ابْنُ أَسْلَمَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرُوءُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ سَمِعْتُهُ مِنْ مُظَاهِرٍ

☆ ☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں، کنیز کو دو طلاقیں دی جائیں گی اور اس کی عدت دو حیض ہوگی۔ ابو عاصم بیان کرتے ہیں میں نے یہ بات مظاہر سے سنی ہے۔

بَابُ فِي اسْتِبْرَاءِ الْأَمَةِ

باب 18: کنیز کا استبراء

2332- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ فِي سَبَايَا أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں اوطاس کے قیدیوں کے بارے (نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا تھا) کہ حاملہ عورت جب تک بچے کو جنم نہ دے اس کے ساتھ صحبت نہ کی جائے اور جو عورت حاملہ نہ ہو اس کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہ کی جائے جب تک کہ اس کو ایک مرتبہ حیض نہ آجائے۔

2189	حدیث 2331: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
1182	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2079	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
2822	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1990.
15233	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994.
2157	حدیث 2332: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
2790	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1990.
10572	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994.

وَمِنْ كِتَابِ الْحُدُودِ

حدود کا بیان

بَابُ رُفْعِ الْقَلَمِ عَنْ ثَلَاثَةٍ

باب 1: تین طرح کے لوگوں سے قلم (یعنی شریعت کا حکم) اٹھالیا گیا

2333- أَخْبَرَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَخْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا وَعَنِ الْمَغْشُوعِ حَتَّى يَعْقِلَ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تین طرح کے لوگوں سے قلم (یعنی شریعت کا حکم) اٹھالیا گیا۔ سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے نابالغ بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور دیوانہ جب تک کہ اسے عقل نہ آجائے۔ حماد نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں بے ہوش جب تک کہ اسے ہوش نہ آجائے۔

بَابُ مَا يَحِلُّ بِهِ دَمُ الْمُسْلِمِ

باب 2: کن صورتوں میں مسلمانوں کا خون (بہانا) جائز ہوتا ہے

2334- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ

- حدیث 2333: سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
4398 جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1423 سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
3432 سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
2041 مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی مسند قرطبہ قاہرہ مصر
956 حدیث 2334: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) 1407ھ 1987ء
6484 صحیح مسلم امام ابو اسحاق مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1676 سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
4352 جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1402 سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
4916

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثٍ بِكُفْرٍ بَعْدَ إِيمَانٍ أَوْ بِزَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ يَقْتُلُ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيُقْتَلُ

☆☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کسی بھی مسلمان کا خون تین میں سے کسی ایک صورت میں بہانا جائز ہے ایمان کے بعد کافر ہو جانا۔ مھن ہونے کے باوجود زنا کرنا اور کسی شخص کو قصاص کے بغیر قتل کر دینا تو (قاتل کو بھی) قتل کر دیا جائے گا۔

2335 - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا أَحَدًا ثَلَاثَةً نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيْبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمَفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس کا خون تین میں سے کسی ایک وجہ سے بہایا جائے گا۔ جان کے بدلے جان شادی شدہ زانی اور اپنے دین کو ترک کر کے مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہونے والا شخص (ان تین کو قتل کیا جائے گا)

بَابُ السَّارِقِ يُوْهَبُ مِنْهُ السَّرِقَةُ بَعْدَ مَا سَرَقَ

باب 3: جب چور کو اس کی چوری کرنے کے بعد چوری کا مال ہبہ کر دیا جائے

2336 - أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَاتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ نَائِمٌ فَاسْتَلَّ رِدَائَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَتَنَبَّهَ بِهِ فَلَحِقَهُ فَأَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَاتَانِي هَذَا فَاسْتَلَّ رِدَائِي مِنْ تَحْتِ رَأْسِي فَلَحِقْتُهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رِدَائِي لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يُقْطَعَ فِيهِ هَذَا قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ مسجد میں سوئے ہوئے تھے ایک شخص ان کے پاس آیا وہ سوئے ہوئے تھے اس شخص نے ان کے سر کے نیچے سے چادر کھینچی تو ان کی آنکھ کھل گئی وہ اس کے پیچھے گئے اور اسے پکڑ لیا اور اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں مسجد میں سویا ہوا تھا یہ شخص آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے میری چادر کھینچی۔ میں نے اس کے پیچھے جا کر اسے پکڑ لیا نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ صفوان نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میری چادر اتنی مہنگی نہیں ہے کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ

حدیث 2336: "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب، شام 1406ھ/1986ء، 4882

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر، 15341

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 7371

"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء، 7327

بات تم نے اس کو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں سوچی۔

بَابُ مَا تُقَطَّعُ فِيهِ الْيَدُ

باب 4 (کتنی قیمت والی چیز کی چوری پر) ہاتھ کاٹا جائے گا

2337- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَطَّعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ (قیمتی) چیز میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

2338- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَاسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک ڈھال (کی چوری) کی وجہ سے ہاتھ کٹوا دیا تھا اس کی قیمت تین درہم تھی۔

بَابُ فِي الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ دُونَ السُّلْطَانِ

باب 5: حدود کے بارے میں حاکم کے سامنے سفارش کرنا

2339- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ

حدیث **2337**: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 6497

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر، بیروت، لبنان 4384

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 4916

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر 24125

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4455

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 7404

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 16936

حدیث **2338**: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 6411

"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1688

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر، بیروت، لبنان 4385

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1446

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 4908

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان 7584

يَجْتَرِي عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَبَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّشَفَعُ فِي حَدِّ مَنْ حُدِّدَ اللَّهُ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكَوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ فاطمہ زہرا بیان کرتی ہیں قریش نے یہ ارادہ کیا کہ قبیلہ مخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جس نے چوری کی تھی کے بارے میں سفارش کریں۔ انہوں نے غور شروع کیا کہ اس خاتون کے بارے میں کون نبی اکرم ﷺ سے سفارش کرے گا تو کسی نے کہا کہ یہ کام صرف اسامہ بن زید کر سکتے ہیں جو نبی اکرم ﷺ کے محبوب ہیں۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کیا تم اللہ تعالیٰ کی حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟

(سیدہ عائشہ فاطمہ زہرا بیان کرتی ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا:

”بے شک تم سے پہلے کے بعض لوگ اسی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے کیونکہ جب ان میں سے بڑے خاندان کا کوئی فرد چوری کرتا تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی عام فرد چوری کرتا تھا تو وہ اسے سزا دیتے تھے۔ اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کٹا دیتا۔“

بَابُ الْمُعْتَرِفِ بِالسَّرِقَةِ

باب 6: چوری کا اعتراف کرنا

2340- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي

- حدیث 2339: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جہلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 3288
- ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1688
- ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء 4891
- ”سنن ابی داؤد“ امام ابوداؤد سلیمان بن احمد سمعانی، دار الفکر بیروت لبنان 4373
- ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 7388
- ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 17005
- حدیث 2340: ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 22561
- ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 17053
- ”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء 328
- ”معجم کبیر“ امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 905
- ”معنف عبد الرزاق“ امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ 18923

الْمُنْدِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَارِقٍ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا لَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى قَالَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى قَالَ فَادْهَبُوا فَاقْطَعُوا يَدَهُ ثُمَّ جِئُوا بِهِ فَقَطَعُوا يَدَهُ ثُمَّ جَاءَ وَابِهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ

☆ ☆ حضرت ابو امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے چوری کا اعتراف کیا تھا اور اس سے مال دستیاب نہیں ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا 'میرا خیال ہے کہ تم نے چوری نہیں کی ہوگی۔ اس نے عرض کی 'ہے آپ نے فرمایا کہ میرا نہیں خیال کہ تم نے چوری کی ہوگی اس نے عرض کی ہے میں نے کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جاؤ اور اس کے ہاتھ کاٹ دو پھر اسے لے کر آؤ لوگوں نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا اور پھر اسے لے کر واپس آئے پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم اللہ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو اس نے عرض کی میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔ اے اللہ! اس کی توبہ قبول کر لے اے اللہ! اس کی توبہ قبول کر لے۔

بَابُ مَا لَا يُقْطَعُ فِيهِ مِنَ الثَّمَارِ

باب 7: کس طرح کے پھلوں (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا

2341- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ ☆ ☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے پھل اور کثر میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

2342- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ ☆ ☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: پھل اور کثر (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

2343- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ ☆ ☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھل اور کثر (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

حدیث 2341: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1449
 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406-1985
 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2593
 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17299
 "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ہمیری طحاوی دار المعرفۃ بیروت لبنان 958

2344- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆ ☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2345- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَالثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ قَالَ وَهُوَ شَحْمُ النَّخْلِ وَالْكَثْرُ الْجُمَارُ

☆ ☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے پھل اور کثر (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

امام دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کثر "جمار" کو کہتے ہیں۔

2346- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي كَثْرٍ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْقَوْلُ مَا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ

☆ ☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"کثر" (کی چوری) کی وجہ سے ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

بَابُ مَا لَا يُقْطَعُ مِنَ السَّرَّاقِ

باب 8: کس طرح کے چوروں کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

2347- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُتَّهِبِ وَلَا عَلَى الْمُخْتَلِسِ وَلَا عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ڈاکہ ڈالنے والے، اچکے اور خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا (بلکہ ان کے لئے علیحدہ سے سزائیں تجویز کی گئی ہیں)

حدیث 2347: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان

1448 "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

4971 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء

2591 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

4457 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

7464 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

17069 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

بَابُ فِي حَدِّ الْخَمْرِ

باب 9: شراب نوشی کی حد

2348- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ خَمْرًا فَضْرَبَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ ثُمَّ فَعَلَ أَبُو بَكْرٍ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَخَفَّ الْخُدُودِ ثَمَانِينَ قَالَ فَفَعَلَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص کو لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے دو شاخوں سے مارا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو انہوں نے اس بارے میں مشورہ کیا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ سب سے کم تر حدود (اسی) کوڑے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔

2349- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّانَاجُ حَدَّثَنَا حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيُّ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلُّ سَنَةٍ

☆☆ حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيُّ بیان کرتے ہیں میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھا جب ولید بن عقبہ کو لایا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے چالیس کوڑے لگائے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے لگائے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی (80) کوڑے لگائے تھے تو یہ سب طریقے سنت ہیں۔

بَابُ فِي شَارِبِ الْخَمْرِ إِذَا أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةُ

باب 10: جب شراب نوش شخص کو چوتھی مرتبہ (اس جرم میں گرفتار کر کے) لایا جائے

2350- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

- حدیث 2348: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 2191
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 4471
- "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1443
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2570
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 11958
- حدیث 2349: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 4480
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 17295
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیسری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء، 504
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 1138

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَاضْرِبُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ فَاضْرِبُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ فَاضْرِبُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

☆☆ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کوئی شخص شراب پیے تو اس کو (حد میں کوڑے) مارو۔ جب وہ دوبارہ ایسا کرے تو پھر مارو پھر جب وہ ایسا کرے تو پھر مارو اور جب وہ چوتھی مرتبہ ایسا کرے تو اسے قتل کر دو۔

بَابُ التَّعْزِيرِ فِي الذُّنُوبِ

باب 11: جرائم میں سزا

2351- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَضْرِبَ أَحَدًا فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

☆☆ حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اللہ کی حدود کے علاوہ کسی اور جرم کے ارتکاب میں کسی شخص کو دس سے زیادہ کوڑے مارے۔

بَابُ الْإِعْتِرَافِ بِالزِّنَا

باب 12: زنا کا اعتراف کرنا

2352- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ زَنَى فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَنَّهُ زَنَى أَرْبَعًا فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ وَكَانَ قَدْ أَحْصَى

حدیث 2352: "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)

4482	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی: دار الفکر بیروت لبنان
1444	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی: دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
5661	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی: کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
2573	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی: دار الفکر بیروت لبنان
6456	حدیث 2351: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصنف: (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
4491	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی: دار الفکر بیروت لبنان
1463	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی: دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
15870	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی: موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اسلم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی پاک ﷺ کے پاس آیا اس نے خود آپ کو بتایا کہ اس نے زنا کا ارتکاب کیا ہے۔ اس نے اپنے خلاف چار مرتبہ گواہی دی کہ اس نے زنا کا ارتکاب کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ کے حکم کے مطابق اس کو سنگسار کر دیا گیا (راوی بیان کرتے ہیں) وہ شخص ”محسن“ تھا۔

2353- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَمَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ قَصِيرٍ فِي إِزَارٍ مَا عَلَيْهِ رِذَاءٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَكِيٌّ عَلَى وَسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ فَكَلَّمَهُ فَمَا أَدْرَى مَا يُكَلِّمُهُ بِهِ وَأَنَا بَعِيدٌ مِنْهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْقَوْمُ ثُمَّ قَالَ أَذْهَبُوا بِهِ فَأَرْجُمُوهُ ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ فَكَلَّمَهُ أَيْضًا وَأَنَا أَسْمَعُ غَيْرَ أَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْقَوْمُ فَقَالَ أَذْهَبُوا بِهِ فَأَرْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ وَأَنَا أَسْمَعُهُ ثُمَّ قَالَ كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَيْبٌ كَنَيْبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ أَحَدَهُنَّ الْكُتْبَةَ مِنَ اللَّيْنِ وَاللَّهِ لَا أَقْدِرُ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا نَكَلْتُ بِهِ

☆ ☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ماعز بن مالک کو لایا گیا یہ ایک چھوٹے قد کے صاحب تھے انہوں نے ایک تہ بند اوڑھا ہوا تھا اور اوپر چادر نہیں تھی نبی اکرم ﷺ اس وقت بائیں طرف ایک تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اس شخص نے آپ سے کوئی بات کہی مجھے پتا نہیں چلا اس نے آپ کے ساتھ کیا بات کی ہے کیونکہ میں اس سے دور تھا میرے اور اس کے درمیان کچھ لوگ موجود تھے نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی اسے لے جا کر سنگسار کر دو پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اسے واپس لاؤ آپ نے پھر اس کے ساتھ کوئی بات کی میں وہ نہیں سن سکا کیونکہ میرے اور آپ کے درمیان کچھ لوگ موجود تھے پھر نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی اسے لے جا کر سنگسار کر دو پھر نبی اکرم ﷺ اٹھے آپ نے خطبہ دیا میں نے اسے سنا آپ نے ارشاد فرمایا: جب ہم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتے ہیں تو ان میں سے کوئی آدمی پیچھے رہ جاتا ہے جو مرغ کی طرح آواز نکالتا ہے اور کسی خاتون کو تھوڑا سا دودھ دینا چاہتا ہے اللہ کی قسم ان میں سے جو بھی میرے قابو میں آگیا میں اسے سخت سزا دوں گا۔

2354- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشَيْلٍ قَالُوا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْشُدَكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ خَضَمُهُ وَكَانَ أَفْقَهُ مِنْهُ صَدَقَ أَقْصُ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأَذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى أَهْلِ هَذَا قَرْنِي بِأَمْرَاتِهِ فَأَفْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْإِمَانَةَ شَاةٍ وَالْخَادِمَ رَدًّا عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ

حدیث 2352: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 4970
 "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1694
 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 4430
 "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1420
 "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1500

وَقَرِيبُ عَامٍ وَيَا أَيُّسُ اغْذُ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَسَلَهَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَأَرْجَمَهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ اور حضرت شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے گا اس کے مقابل فریق نے جو اس سے زیادہ سمجھدار تھا کہا یہ ٹھیک کہہ رہا ہے آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ دیں لیکن یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے اجازت دیں میں کچھ عرض کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بولو! وہ بولا میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا اس نے اس شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا ہے میں نے بیٹے کی طرف سے فدیے کے طور پر ایک سو بکریاں اور ایک خادم دیا ہے میں نے اہل علم حضرات سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن کر دیا جائے گا جبکہ اس کی بیوی کو سنگسار کر دیا جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے میں تم دونوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا ایک سو بکریاں اور خادم تمہیں واپس مل جائیں گے تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطنی اختیار کرنا پڑے گی اے انیس کل تم اس عورت کے پاس جانا اور اس سے اس بارے میں دریافت کرنا اگر وہ اعتراف کر لے تو اسے جم کر دینا۔

راوی کہتے اس عورت نے اس کا اعتراف کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

بَابُ الْمُعْتَرِفِ يَرْجِعُ عَنِ اعْتِرَافِهِ

باب 13: اعتراف کرنے والا شخص جب اپنے اعتراف سے رجوع کر لے

2355- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ نَصْرِ بْنِ دَهْرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يَعْنِي مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ جَزَعًا شَدِيدًا قَالَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَهَلَّا تَرَكَتُمُوهُ

☆ ☆ ابو شیم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں ان لوگوں میں موجود تھا جنہوں نے انہیں رجم کیا (امام ابو محمد داری فرماتے ہیں) یعنی حضرت معاذ بن مالک رضی اللہ عنہ کو جب انہیں پتھر لگے تو وہ شدت سے چلائے (راوی کہتے ہیں) ہم نے اس بات کا تذکرہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا۔

15130

2355: مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

7206

مسند ابی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء

1396

احاد و شانی، امام ابو بکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی، دار الرایۃ، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء

28761

المصنف ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشید ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ

بَابُ الْحَفْرِ لِمَنْ يُرَادُ رَجْمُهُ

باب 14: جس شخص کو سنگسار کرنا ہو اس کے لئے گڑھا کھودنا

2356- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ فَارْجُمُوهُ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى بَقِيعِ الْغُرَقَدِ فَوَاللَّهِ مَا أَوْثَقْنَاهُ وَلَا حَفَرْنَا لَهُ وَلَكِنْ قَامَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْخَزَفِ وَالْجَنْدَلِ

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: معاذ بن مالک کو لے جا کر اسے سنگسار کر دو (راوی کہتے ہیں) ہم انہیں بقیع غرقہ لے گئے اللہ کی قسم ہم نے انہیں باندھا نہیں اور نہ ہی ان کے لئے گڑھا کھودا بلکہ ہم کھڑے ہو کر ہڈی پتھر اور کنکروں کے ذریعے انہیں مارتے رہے۔

2357- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزَّنا فَرَدَّهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَفَرَ لَهُ حُفْرَةً فَجَعَلَ فِيهَا إِلَى صَدْرِهِ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجُمُوهُ

☆ ☆ عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا جس کا نام معاذ بن مالک تھا اس نے آپ کے سامنے زنا کرنے کا اعتراف کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے تین مرتبہ واپس بھیجا جب وہ چوتھی مرتبہ آیا اور اس نے اس بات کا اعتراف کیا تو نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس شخص کے لئے گڑھا کھودا گیا اسے سینے تک اس میں رکھا گیا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اسے رجم کر دیں۔

بَابُ فِي الْحُكْمِ بَيْنَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِذَا تَحَاكَمُوا إِلَى حُكَّامِ الْمُسْلِمِينَ

باب 15: اہل کتاب جب مسلمان حکام کے پاس مقدمہ لے کر آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ دینا

2358- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ قَدْ زَنِيَا فَقَالَ كَيْفَ تَفْعَلُونَ بِمَنْ زَنَى مِنْكُمْ قَالُوا

حدیث 2358 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر ایمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1264

صحیح مسلم امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1699

سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 4551

موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس المالکی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1497

من نسائی برقی امام ابو عبد الرحمن احمد بن نعیم نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 7215

سنن بیہقی برقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 16709

لَا تَجِدُ فِيهَا شَيْئًا فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ فِي التَّوْرَةِ الرَّجْمُ (فَاتُّوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ) فَجَاءُوا بِالتَّوْرَةِ فَوَضَعَ مَذْرَأُهَا الَّذِي يَذْرُؤُهَا مِنْهُمْ كَفَّهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَالَ مَا هَذِهِ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَالُوا هِيَ آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ تَوَضَّعَ الْجَنَائِزُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَرَأَيْتُمْ صَاحِبَهَا يَجْنَأُ عَلَيْهَا يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

☆ ☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہودی اپنے ایک مرد اور ایک عورت کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان دونوں نے زنا کا ارتکاب کیا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص زنا کا مرتکب ہو تم اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو انہوں نے جواب دیا: ہمیں اس بارے میں کوئی حکم نہیں ملا۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ تم جھوٹ بول رہے ہو تو رات میں رجم کا حکم موجود ہے تم تو رات لے کر آؤ اور اسے پڑھو اگر سچ کہہ رہے ہو وہ لوگ تو رات لے کر آئے جو شخص اس کا درس دیتا تھا اس نے اپنا ہاتھ اس آیت پر رکھ دیا جس میں رجم کا حکم موجود تھا حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بولے یہ کیا ہے جب ان لوگوں نے دیکھا تو وہ رجم سے متعلق آیت تھی نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ان دونوں کو مسجد کے نزدیک اس جگہ پر سنگسار کیا گیا جہاں جنازے رکھے جاتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اس مرد کو دیکھا کہ وہ عورت کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا اسے پتھروں سے بچا رہا تھا۔

بَابُ فِي حَدِّ الْمُحْصَنِينَ بِالزَّانَا

باب 16: محسن زانی کی حد

2359- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكَانَ فِيهَا أَنْزَلَ آيَةَ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَاهَا وَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا وَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى أَنْ

- حدیث 2359: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 6441
- صحیح مسلم، امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان، 1691
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی، دار الفکر بیروت لبنان، 4418
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر، 276
- المستدرک، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المثنیٰ، بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)، 25
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، 16687
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد اللہ الرحمان احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان، 1411ھ/1991ء، 7145
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، 16689
- مجموع کبیر، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، 867

طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُ لَا نَجِدُ حَدَّ آيَةِ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا أُحْصِنَ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ أَوْ الْإِعْتِرَافُ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اور آپ پر کتاب نازل کی ہے اور اس پر رجم سے متعلق آیت بھی نازل کی ہم اسے پڑھتے رہے ہیں اسے یاد رکھا ہے اسے سمجھا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سنگسار کیا ہے اور آپ کے بعد ہم نے بھی سنگسار کیا ہے مجھے یہ ڈر ہے کہ کچھ زمانہ گزرنے کے بعد کوئی کہنے والا یہ کہے گا کہ رجم سے متعلق آیت تو ہم اللہ کی کتاب میں ملی نہیں ہے (یہ بات یاد رکھنا) رجم کا حکم اللہ کی کتاب میں موجود ہے اور بالکل درست ہے یہ ان مردوں اور خواتین کے بارے میں ہے جو محسن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کریں اور جب گواہی کے ذریعے یہ بات ثابت ہو جائے یا (عورت) حاملہ ہو جائے یا وہ اعتراف کر لیں۔

2360- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ كَثِيرِ ابْنِ الصَّلْتِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَيِّنَةُ

☆ ☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے شادی شدہ مرد اور عورت جب زنا کریں تو انہیں سنگسار کر دو۔

بَابُ الْحَامِلِ إِذَا اعْتَرَفَتْ بِالزَّانَا

باب 17: جب کوئی (غیر شادی شدہ) حاملہ عورت زنا کا اعتراف کرے

2361- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي غَامِدٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَقَالَ لَهَا ارْجِعِي فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ آتَتْهُ أَيْضًا فَاعْتَرَفَتْ عِنْدَهُ بِالزَّانَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَلَعَلَّكَ أَنْ تَرُدُّدَنِي كَمَا رَدَدْتَ مَا عَزَبَ بَنَ مَالِكٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَحُبْلَى فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِي حَتَّى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَتْ جَاءَتْ بِالصَّبِيِّ تَحْمِلُهُ فِي حِرْقَةٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا قَدْ وَلَدْتُ قَالَ فَادْهَبِي فَارْضِعِيهِ ثُمَّ افْطِمِيهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَتْ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةٌ خَبِزَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ فَطَمْتُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ فَدْفَعَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا حُفْرَةٌ فَجُعِلَتْ فِيهَا إِلَى صَدْرِهَا ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْحُمُوهَا فَأَقْبَلَ

حدیث 2360 "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دارالاحیاء التراث العربی بیروت لبنان 1696

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان 4440

"جامع ترمذی" امام ابویوسف محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی دارالاحیاء التراث العربی بیروت لبنان 1435

"سنن نسائی" امام ابوجعفر احمد بن حنبل بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406-1986 1957

"مسند احمد" امام ابوعبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 19968

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَلَطَّخَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ يَا خَالِدُ لَا تَسُبَّهَا فَإِنَّكَ تَسُبُّ نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ فَأَمَرَ بِهَا فَصُلِّيَ عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ

☆☆ عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا غامد قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک عورت آپ کے پاس آئی اور عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے میں یہ چاہتی ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا تم واپس چلی جاؤ اگلے دن وہ عورت دوبارہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے آپ کے سامنے زنا کا اعتراف کیا اور عرض کی کہ اے اللہ کے نبی آپ مجھے پاک کر دیجئے شاید آپ بھی مجھے ایسے ہی واپس بھیج دینا چاہتے ہیں جیسے آپ نے معاذ بن مالک کو بھیجا تھا۔ اللہ کی قسم میں حاملہ ہو چکی ہوں (اور ابھی میری شادی نہیں ہوئی) نبی اکرم ﷺ نے اس سے ارشاد فرمایا تم واپس جاؤ اور بچے کو جنم دو (راوی کہتے ہیں) جب اس عورت نے بچے کو جنم دے دیا تو اس بچے کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ میں نے اس کو جنم دے دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جاؤ اسے دودھ پلاؤ جب دودھ چھڑو ادوگی پھر آنا (راوی کہتے ہیں) جب اس نے دودھ چھڑو دیا تو بچے کو لے کر آئی اس بچے کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی میں نے اس کا دودھ چھڑو دیا ہے نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس بچے کو ایک مسلمان شخص کے حوالے کر دیا گیا آپ نے اس عورت کے بارے میں حکم دیا اس عورت کے لئے لڑھا کھودا گیا اور اسے سینے تک اس گڑھے میں رکھا گیا پھر آپ نے لوگوں کو اسے پتھر مارنے کا حکم دیا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ایک پتھر اس کے سر پہ مارا تو اس کا خون اچھل کر حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے گال پر آگرا حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو برا کہا نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس عورت کو برا کہتے ہوئے سنا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے خالد باز آ جاؤ اس کو برا نہ کہو اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وصول کرنے والا یہ توبہ کرتا تو اسے بھی بخش دیا جاتا۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس خاتون کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور اسے دفن کر دیا گیا۔

2362- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُلِيٌّ مِنَ الزَّيْنَةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْنِي عَلَى قَدْعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ أَذْهَبَ فَأَخْبَسَ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَأَتَيْتَنِي بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا

حدیث 2362: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 2045

صحیح مسلم امام ابو احسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1703

سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان 4470

جامع ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1440

سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2565

فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّصَلِيْ عَلَيْهَا وَقَدْ زَنْتُ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَّوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهْلٌ وَجَدْتُ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

☆ ☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جبینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی وہ زنا کرنے کے بعد حاملہ ہو گئی تھی اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے ایک قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ حد مجھ پر قائم کریں نبی اکرم ﷺ نے اس کے سر پرست کو بلایا اور فرمایا اسے لے جاؤ اور اس کا خیال رکھنا اور جب یہ بچے کو جنم دے تو پھر اسے لے کر میرے پاس آنا اس نے ایسا ہی کیا نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس عورت کے کپڑے اچھی طرح باندھ دیئے گئے اور آپ کے حکم کے تحت اسے سنگسار کر دیا گیا نبی اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ ادا کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اے اللہ کے رسول ﷺ آپ اس کی نماز جنازہ ادا کرنے لگے ہیں حالانکہ اس نے زنا کا ارتکاب کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے مدینہ میں رہنے والے ستر افراد کے درمیان تقسیم کیا جائے تو ان سب کے لیے کافی ہو۔ کیا تمہیں اس سے زیادہ بہتر اور کوئی صورت نظر آتی ہے اس نے اپنی جان اللہ کے لئے قربان کر دی۔

بَابُ فِي الْمَمَالِكِ إِذَا زَنُوا يُقِيمُ عَلَيْهِمْ سَادَتُهُمُ الْحَدَّ دُونَ السُّلْطَانِ

باب 18: جب کوئی غلام یا کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ان کا آقا

ان پر حد جاری کر دے حاکم کی ضرورت نہیں ہے

2363- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ تَزَنَّى وَلَمْ تُحْصَنْ فَقَالَ إِنْ زَنْتَ فَاجْلِدُوهَا ثَمَّ إِنْ زَنْتَ فَاجْلِدُوهَا ثَمَّ إِنْ زَنْتَ فَاجْلِدُوهَا قَالَ مَا أَدْرِي فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ فَيَعُوْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ ☆ ☆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے ایسی کنیز کے بارے میں دریافت کیا گیا جو زنا کی مرتکب ہو اور محسن نہ ہو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ اور پھر اگر زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ (راوی کہتے ہیں) مجھے یاد نہیں کہ تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا (کہ اگر وہ زنا کا ارتکاب کرے) تو اسے فروخت کر دو خواہ ایک رسی کے عوض میں ہو۔

1690	حدیث 2363 "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4415	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
1434	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2550	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
15951	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

بَابُ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا)

باب 19: اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تفسیر ”یا پھر اللہ! ان کے لئے کوئی راستہ پیدا کر دے“

2364- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبُكَرُ بِالْبُكَرِ وَالثِّبُ بِالْبُكَرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنُصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے مجھ سے یہ حکم حاصل کر لو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حکم طے کر دیا ہے جب کوئی کنوارہ شخص کسی کنواری عورت کے ساتھ زنا کرے یا پھر کسی شادی شدہ کے ساتھ زنا کرے تو کنوارے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن کر دیا جائے گا جبکہ شادی شدہ کو ایک سو کوڑے مار کر سنگسار کر دیا جائے گا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ فِيمَنْ يَقَعُ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ

باب 20: جو شخص اپنی بیوی کی کنیر کے ساتھ زنا کرے

2365- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ عَرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ غُلَامًا كَانَ يُنْبِزُ فَرْفُورًا فَوَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرَفَعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ لَا قُضِيَ فِيهِ بِقَضَاءٍ شَافٍ إِنْ كَانَتْ أَحْلَتْهَا لَهُ جَلْدَتُهُ مِائَةً وَإِنْ كَانَتْ لَمْ تُحْلَلْهَا لَهُ رَجَمَتْهُ فَقِيلَ لَهَا زَوْجُكِ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَحْلَلْتُهَا لَهُ فَضْرَبَهُ مِائَةً قَالَ يَحْيَى هُوَ مَرْفُوعٌ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

4458	حدیث 2365: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمجستانی "دار الفکر بیروت لبنان"
1451	"جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی "دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان"
3361	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء"
2551	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی "دار الفکر بیروت لبنان"
18421	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"
5554	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء"
8090	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری "دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء"

☆☆ حبیب بن سالم بیان کرتے ہیں ایک لڑکا جس کا نام قرقور تھا اس نے اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ زنا کر لیا یہ معاملہ حضرت نعمان بن بشر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں اس بارے میں واضح فیصلہ دوں گا اگر وہ عورت اس کنیز کو اپنے شوہر کے لئے حلال قرار دیتی ہے تو میں اس کے شوہر کو سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر وہ اس کنیز کو اپنے شوہر کے لئے حلال قرار نہیں دیتی تو میں اس مرد کو سنگسار کر دوں گا (راوی کہتے ہیں) اس عورت سے کہا گیا یہ تمہارا شوہر ہے تو وہ عورت بولی میں اس کنیز کو اس شخص کے لئے حلال قرار دیتی ہوں تو حضرت نعمان بن بشر رضی اللہ عنہ نے اس مرد کو سو کوڑے لگوائے۔

☆ کیا بیان کرتے ہیں یہ روایت مرفوع ہے۔

☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الْحَدِّ كَفَّارَةً لِّمَنْ أُقِيمَ عَلَيْهِ

باب 21: جس شخص پر حد قائم ہو جائے وہ اس کے لئے کفارہ بن جاتی ہے

2366- أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ خَزِيمَةَ ابْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدٌّ غُفِرَ لَهُ ذَلِكَ الذَّنْبُ

☆☆ ابن خزیمہ بن ثابت اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص پر حد قائم ہو جائے اس شخص کا وہ گناہ معاف ہو جاتا ہے۔

وَمِنْ كِتَابِ النُّذُورِ وَالْإِيْمَانِ

نذر اور قسم کا بیان

بَابُ الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

باب ۱: نذر پوری کرنے کا حکم

2367- أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ فَجَاءَ أَخُوهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ كُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضُوا اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک خاتون نے یہ نذر مانی کہ وہ حج کریں گی اس کا انتقال ہو گیا اس کا بھائی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اس خاتون کے ذمے کوئی قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتے اس نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر اللہ کا حق بھی ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس (کے ساتھ کیا ہوا عہد) پورا کیا جائے۔

2368- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ جَاءَ الْإِسْلَامُ قَالَ فِي بَنْذَرِكَ

- حدیث 2367: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہمدانی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 6321
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 9634
- مسند طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفۃ، بیروت لبنان 2621
- المستدرک من السنن المسندہ امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری، موسسۃ الکتب الثقافیۃ، بیروت لبنان 1408ھ/1988ء، 501
- مسند ابن الجعد امام ابو الحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی، موسسۃ نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء، 1710
- حدیث 2368: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہمدانی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 1927
- صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان 1656
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر، بیروت لبنان 2474
- سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیۃ، حلب شام 1406ھ/1986ء، 3820
- سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت لبنان 2129

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی پھر اسلام قبول کر لیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی نذر کو پورا کرو۔

بَابُ فِي كَفَّارَةِ النَّذْرِ

باب 2: نذر کا کفارہ

2369- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرَّعِنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ نَذَرْتُ أُخْتِي أَنْ تَحْجَّ لِلَّهِ مَا شِئْتُ غَيْرَ مُحْتَمِرَةٍ فذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرُّ أُخْتِكَ فَلْتَحْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میری بہن نے یہ نذر مانی کہ وہ سر پر (دھوپ سے بچنے والی اضافی) چادر لئے بغیر پیدل بیت اللہ کا حج کرے گی میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم اپنی بہن کو یہ ہدایت کرو کہ وہ چادر لے لیس اور سوار ہو جائے اور (کفارے کے طور پر) تین روزے رکھے۔

2370- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكَ لَتَرْكَبْ وَلْتَهْدِ هَذِي

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کی بہن نے یہ نذر مانی کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی نذر سے بے نیاز ہے اسے چاہیے کہ وہ سوار ہو جائے اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر جائے۔

2371- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذَا الشَّيْخِ فَقَالَ ابْنَاهُ

1767	حدیث 2369: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
3298	سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
1538	جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2134	سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
2278	مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
1786	حدیث 2371: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
1642	صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
8301	سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
1537	جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
12012	مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ لَقَالَ ارْكَبْ فَإِنَّ اللَّهَ غَنَى عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان پیدل جا رہا تھا آپ نے دریافت کیا بڑے میاں کو کیا ہوا ہے؟ ان کے بیٹوں نے جواب دیا انہوں نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ سوار ہو جائیے اللہ تعالیٰ آپ سے اور آپ کی نذر سے بے نیاز ہے۔

بَابُ لَا نَذَرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

باب 3: اللہ کی نافرمانی کی نذر درست نہیں ہوتی

2372- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ ☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور جو چیز آدمی کی حاکمیت میں نہ ہو اس کے بارے میں مانی جانے والی نذر کی کوئی حیثیت نہیں۔

2373- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَيْلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِه ☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی نذر مانے اسے اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیے اور جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

بَابُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَيْ جَزِيئُهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِمَكَّةَ

باب 4: جو شخص بیت المقدس میں نماز پڑھنے کی نذر مانے کیا اس کیلئے مکہ میں نماز پڑھنا کافی ہوگا

2374- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي بَقِيَّةٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي

حدیث 2372: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر 14201

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء 4783

حدیث 2373: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر 'یمامہ' بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 6318

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 3289

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1526

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب شام 1406ھ 1986ء 3806

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2126

حدیث 2374: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر 14961

"المسجد رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء 7839

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء 2116

رَبَّاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ أَنْ أَصِلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ صَلِّ هَاهُنَا فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَانُكَ إِذَنْ

☆ ☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کو فتح نصیب کرے گا تو میں بیت المقدس میں نماز پڑھوں گا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہاں (مکہ مکرمہ میں) نماز پڑھ لو اس شخص نے تین مرتبہ اپنی بات دہرائی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری مرضی ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

باب 5: نذر ماننے کی ممانعت

2375- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نذر سے (تقدیر میں طے شدہ) کوئی چیز واپس نہیں جاتی نذر کے ذریعے کنجوس آدمی سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُحْلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ

باب 6: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے نام پر قسم اٹھانے کی ممانعت

2376- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمُ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پایا وہ چند سواروں کے درمیان

حدیث 2375: صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان، مسند المستمعی، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4377

”معجم اوسط“ امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، دار الحرمین، قاہرہ، مصر 1415ھ، 1548

”مسند حمیدی“ امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المکتبی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)، 1112

حدیث 2376: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، مطبع (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 6270

”صحیح مسلم“ امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری، نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 1846

”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 3249

”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 1533

”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 3768

”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 2094

چلتے ہوئے اپنے والد کے نام کی قسم اٹھا رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ تم اپنے باپ دادا کے نام کی قسم اٹھاؤ جس شخص نے قسم اٹھائی ہو وہ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم اٹھائے ورنہ خاموش رہے۔

بَابُ فِي الْاِسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِينِ

باب 7: قسم میں استثناء کرنا

2377 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبَالِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَشْنَى

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر انشاء اللہ کہے تو اس نے استثناء کر لیا۔

2378 - أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ فَعَلَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَفْعَلْ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر انشاء اللہ کہے اب اسے اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو ایسا کرے اور اگر چاہے تو نہ کرے۔

بَابُ الْقَسَمِ يَمِينٍ

باب 8: قسم کو یمن کہتے ہیں

2379 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْكُرُ لَا تُقْسِمُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَدِيثُ فِيهِ طَوْلٌ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم قسم نہ اٹھاؤ۔ امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حدیث کافی لمبی ہے۔

3261	حدیث 2377: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اصف سہمتانی دار الفکر بیروت لبنان
1531	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3793	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
2105	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
5093	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4341	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
7832	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

بَابُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا

باب 9: جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر یہ دیکھے کہ اس قسم کے خلاف کام کرنا بہتر ہے

2380-

أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو وَهُوَ ابْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو زَمَنَ الْجَمَاحِمِ يُحَدِّثُ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ فَحَلَفَ أَنْ لَا يُعْطِيَهُ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا فَلْيَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ

☆ ☆ ابن مرہ بیان کرتے ہیں میں نے عبد اللہ بن عمرو نامی ایک شخص کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے ایک شخص نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے کچھ مانگا تو انہوں نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ اسے کچھ نہیں دیں گے پھر انہوں نے فرمایا اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا (تو میں تمہیں کچھ نہ دیتا) کہ جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور یہ دیکھے کہ قسم کے خلاف کرنا زیادہ بہتر ہے تو اسے اس کام کو کرنا چاہیے جو زیادہ بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دینا چاہیے۔

2381-

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعِنْتَ عَلَيْهَا فَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكْفِرْ عَنْ يَمِينِكَ وَاتِّبِ الْوَلَدِ هُوَ خَيْرٌ

☆ ☆ حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبد الرحمن بن سمرہ! تم حکومت مانگنا نہیں کیونکہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر تمہیں مانگے بغیر ملی تو اس بارے میں تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کوئی قسم اٹھاؤ اور دیکھو کہ اس قسم کے خلاف کرنا زیادہ بہتر ہے تو اپنی قسم کا کفارہ دو اور وہ کام کرو جو زیادہ بہتر ہو۔

2382-

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ الْحَدِيثِ

☆ ☆ حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ إِذَا كَانَ عَلَى الرَّجُلِ رَقَبَةٌ مُؤَمَّنَةٌ

باب 10: جب کسی شخص کے ذمے مؤمن غلام آزاد کرنا ہو

حدیث 2381: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 6248

1528

جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

3277

سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان

20687

مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

2383- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبَالِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيدِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَلَى أُمِّي رَقَبَةً وَإِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً سَوْدَاءَ نُوبِيَّةً افْتَجَرْتُ عَنْهَا قَالَ اذْعُ بِهَا فَقَالَ أَتَشْهَدِينَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَعْتَقَهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت شریذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت حاضر ہوا میں نے عرض کی کہ میری والدہ کے ذمے غلام آزاد کرتا تھا اور میرے پاس ایک سیاہ فام کنیز موجود ہے کیا یہ اس کی طرف سے جائز ہوگی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس کنیز کو بلاؤ پھر آپ نے دریافت کیا کیا تم اس بات کی گواہی دیتی ہو کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اس نے عرض کی جی ہاں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے آزاد کر دو یہ مؤمن ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ وَهُوَ يُورِّكُ عَلَى يَمِينِهِ

باب 11: جب کوئی شخص کسی چیز کا حلف اٹھائے اور وہ اپنی اس قسم میں ذومعنی مفہوم مراد لے رہا ہو

2384- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا صَدَقَكَ بِهِ صَاحِبُكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری قسم سے وہ معنی مراد ہوں گے جس کو تمہارا ساتھی تصدیق کرے۔

بَابُ بَايَ أَسْمَاءِ اللَّهِ حَلَفَتْ لِرِمَاكَ

باب 12: اللہ تعالیٰ کے کون سے نام کی قسم اٹھانے سے پوری کرنا لازم ہوتی ہے؟

2385- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا صَدَقَكَ بِهِ صَاحِبُكَ

3653	2383: "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب، شام 1406ھ/1986ء
189	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
6480	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
15049	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
7257	"مجموع کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء
1653	2384: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری غیشا پوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3255	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
2121	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان
8360	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
7834	"المسجد رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم غیشا پوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
19819	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَخْلِفُ بِهَا لَا وَمُقَلَّبِ الْقُلُوبِ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ان الفاظ میں قسم اٹھایا کرتے تھے: دلوں کو پھیرنے والی ذات کی قسم

۔

8243	حدیث 2385: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ، بیروت، لبنان 1407ھ، 1987ء
3263	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
1540	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3761	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء
2992	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان
1021	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامکی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)

وَمِنْ كِتَابِ الدِّيَاتِ

دیت کے احکام

بَابُ الدِّيَةِ فِي قَتْلِ الْعَمَةِ

باب ۱: قتل عمد میں دیت

2386- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فَضِيلٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْخَزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَصِيبَ بِدَمٍ أَوْ خَبِلَ وَالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ أَنْ يَقْتَصَّ أَوْ يَعْفُو أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ فَإِنْ أَخَذَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ عَدَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ النَّارُ خَالِدًا فِيهَا مُخَلَّدًا

☆☆ حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قتل ہو جائے یا زخمی ہو جائے اسے تین میں سے ایک بات کا اختیار ہے اگر وہ چوتھی بات کا ارادہ کرے گا تو تم اس کا ہاتھ پکڑ لو یا تو وہ قصاص لے لے یا معاف کر دے یا دیت لے اگر وہ اس میں کچھ لے لیتا ہے اور پھر اس کے بعد بھی کچھ اور مانگتا ہے تو اس کے لئے جہنم ہوگا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔

2387- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ مَنْ اغْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتَلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَإِنَّهُ قَوْدٌ يَدُهُ إِلَّا أَنْ يَرْضَى أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ اغْتَبَطَ

حدیث 2386: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان

2623 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

16422 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

15817 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء

494 "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ / 1983ء

774 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

27996 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

قَتَلَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ

☆ ☆ ابو بکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط لکھا تھا اور اس خط میں یہ بات تحریر کی کہ جو شخص کسی مسلمان کو ناحق قتل کر دے اور قتل گواہی سے ثابت ہو جائے اس کا قصاص لیا جائے گا البتہ مقتول کے ورثاء راضی ہوں (تو وہ دیت لے سکتے ہیں)

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ ”اعتبط“ سے مراد کسی وجہ کے بغیر قتل کرنا ہے۔

بَابُ فِي الْقَسَامَةِ

باب 2: قسامت کا حکم

2388-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ أَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ إِلَى خَيْبَرَ مَعَ نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ يُرِيدُونَ الْمِيرَةَ بِخَيْبَرَ قَالَ فَعَدَى عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقُتِلَ فَتَلَّتْ عَنْقَهُ حَتَّى نُجِعَ ثُمَّ طُرِحَ فِي مَنْهَلٍ مِنْ مَنَاهِلِ خَيْبَرَ فَاسْتُضْرَخَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ فَاسْتَخْرَجُوهُ فَغَيَّبُوهُ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَتَقَدَّمَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ سَهْلٍ وَكَانَ ذَا قَدَمٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنًا عَمِّهِ مَعَهُ حَوِصَةٌ بَنُ مَسْعُودٍ وَمُحِصَةٌ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ أَحَدُهُمْ سِنًا وَهُوَ صَاحِبُ الدِّمِ وَذَا قَدَمٍ فِي الْقَوْمِ فَلَمَّا تَكَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبَرُ الْكُبَرُ قَالَ فَاسْتَأْخَرَ فَتَكَلَّمَ حَوِصَةٌ وَمُحِصَةٌ ثُمَّ هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُونَ قَاتِلَكُمْ ثُمَّ تَحْلِفُونَ عَلَيْهِ خَمْسِينَ يَمِينًا ثُمَّ نَسَلِمُهُ إِلَيْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا لِنَحْلِفَ عَلَى مَا لَا نَعْلَمُ مَا نَذَرِي مَنْ قَتَلَهُ إِلَّا أَنَّ يَهُودَ عَدُونًا وَبَيْنَ أَظْهُرِهِمْ قُتِلَ قَالَ فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَكِبَرَاءُ مِنْ دِمِّ صَاحِبِكُمْ ثُمَّ يَبْرَنُونَ مِنْهُ قَالُوا مَا كُنَّا لِنَقْبَلَ أَيْمَانَ يَهُودَ مَا فِيهِمْ أَكْبَرُ مِنْ أَنْ يَحْلِفُوا عَلَى إِيْمٍ قَالَ قَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ بِمِائَةِ نَاقَةٍ

☆ ☆ حضرت سہل بن ابوجہم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنو حارثہ سے تھا وہ اپنی قوم کے چند افراد کے ہمراہ خیبر تشریف لے گئے انہوں نے وہاں خیبر میں کچھ کام کرنا تھا اس دوران حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا ان کی گردن گھونٹ دی گئی اور خیبر کے ایک تالاب میں پھینک دیا گیا ان کے ساتھی انہیں تلاش کرتے ہوئے وہاں آئے انہیں وہاں سے نکالا (قتل کے وقت) یہ لوگ ان کے پاس موجود نہیں تھے پھر یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مدینہ منورہ آئے ان کے بھائی عبدالرحمن بن

حدیث 2388	صحیح بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء	3002
صحیح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1669	
سنن ابی داؤد	امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	4520	
سنن نسائی کبریٰ	امام ابو عبد الرحمن احمد بن حنبل نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء	6917	
سنن بیہقی کبریٰ	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ 1414ھ 1994ء	16210	

پہل آگے بڑھے یہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں خاص مقام رکھتے تھے ان کے دو چچا زاد بھی ان کے ساتھ تھے جن کا نام ”حویصہ“ بن مسعود اور محیصہ (بن مسعود) تھا عبد الرحمن بات شروع کرنے لگے وہ عمر میں سب سے کم تھے اور خون کے وارث بھی وہی تھے اور اپنی قوم میں نمایاں مقام بھی رکھتے تھے جب انہوں نے بات شروع کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلے بڑے کو موقع دو وہ پیچھے ہو گئے حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ نے بات شروع کی پھر عبد الرحمن نے بات شروع کی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ قاتل کا نام لو اور اس بارے میں حلف اٹھاؤ پچاس مرتبہ حلف اٹھاؤ میں اسے تمہارے سپرد کردوں گا انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ہم کیسے حلف اٹھا سکتے ہیں جب کہ ہمیں پتا ہی نہیں ہے کہ کس نے انہیں قتل کیا ہے البتہ یہودی ہمارے دشمن ہے اور یہ قتل بھی ان کے درمیان ہوا ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ تمہارے سامنے اللہ کے نام کی قسم اٹھا کر تمہارے ساتھی کے قتل سے بری الذمہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی کہ ہم یہودیوں کو قسم قبول ہی نہیں کریں گے کیونکہ ان کے نزدیک کسی گناہ کی بات پر قسم اٹھانا (جھوٹی قسم اٹھانا) کوئی بڑی بات نہیں ہے (راوی بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے پاس سے ان حضرات کو سواونٹیاں دیت کے طور پر ادا کیں۔

بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

باب: 3 مرد اور عورتوں کے درمیان قصاص

2389- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ الرَّجُلَ يَقْتُلُ بِالْمَرْأَةِ

☆☆ ابو بکر بن محمد بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط لکھا تھا اس میں یہ بات تحریر کی تھی مرد کو عورت کے عوض میں قتل کیا جاسکتا ہے۔

بَابُ كَيْفِ الْعَمَلِ فِي الْقَوَدِ

باب: 4 قصاص لینے کا طریقہ

2390- أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَارِيَةَ رَضَّ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكَ هَذَا أَفْلَانُ أَفْلَانُ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَاتَ بِرَأْسِهَا فَبُعِثَ إِلَيْهِ فَجِئَ بِهِ فَأَعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

2282	حدیث 2390: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
13129	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ’موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
5991	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی ’موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
6942	”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی ’دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء
15684	”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی ’مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا اس سے دریافت کیا گیا کہ تمہارے ساتھ یہ سلوک کس نے کیا ہے فلاں نے؟ یا فلاں نے؟ جب ایک یہودی کا نام لیا گیا تو اس نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا اس یہودی کو بلایا گیا اس نے اپنے جرم کا اعتراف کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کا سر بھی دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا گیا۔

بَابُ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

باب 5: کسی مسلمان کو کسی کافر کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا

2391- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَطْرِفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي مُوَيْنٍ هَلْ عَلِمْتَ شَيْئًا مِنَ الْوَحْيِ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا أَعْلَمُهُ إِلَّا فَهَمَّا يُعْطِيهِ اللَّهُ الرَّجُلَ فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكَ الْأَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِمُشْرِكٍ

☆ ☆ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی اے امیر المؤمنین آپ وحی کے بارے میں کسی ایسی چیز کا علم رکھتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں موجود نہ ہو انہوں نے جواب دیا نہیں اس ذات کی قسم جس نے واسطے کو چیرا ہے اور جان کو پیدا کیا ہے میں ایسی کسی چیز کا علم نہیں رکھتا بلکہ یہ فہم ہے جو قرآن پڑھنے والے شخص کو عطا کی جاتی ہے اور صحیفے میں موجود کچھ احکام ہیں (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا صحیفے میں کیا حکم موجود ہے؟ انہوں نے جواب دیا دیت کا ہے قیدی کو آزاد کرنے کا ہے اور یہ حکم ہے کہ کسی مسلمان کو کسی مشرک کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا۔

بَابُ فِي الْقَوْدِ بَيْنَ الْوَالِدِ وَالْوَلَدِ

باب 6: باپ کو بیٹے کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا

2392- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

- حدیث 2491: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان، 1401ھ/1981ء، 2882
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، 599
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، 5896
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، 6946
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، 15687
- حدیث 2392: جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوره ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 1401
- "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، 3131
- "مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صغانی، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، 1709
- "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، 28647
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 1436

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسجد میں حدود قائم نہیں کی جاسکتی اور کسی باپ کے بیٹے کو عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا۔

بَابُ فِي الْقَوَدِ بَيْنَ الْعَبْدِ وَسَيِّدِهِ

باب 7: آقا اور غلام کے درمیان قصاص کا حکم

2393- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ قَالَ ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ هَذَا الْحَدِيثَ وَكَانَ يَقُولُ لَا يَقْتُلُ حُرٌّ بَعْدَ

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے غلام کو قتل کر دے، ہم بھی اسے قتل کریں گے اور جو اس کی ناک کاٹ دے، ہم بھی اس کی ناک کاٹ دیں گے راوی بیان کرتے ہیں: پھر حسن اس حدیث کو بھول گئے اور پھر وہ یہ فتویٰ دینے لگے کسی آزاد شخص کو غلام کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا۔

بَابُ لِمَنْ يَغْفُو عَنْ قَاتِلِهِ

باب 8: جو شخص اپنے قاتل کو معاف کر دے

2394- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ حَمْزَةَ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَى بِالرَّجُلِ الْقَاتِلِ يُقَادُ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلِي الْمَقْتُولُ أَتَغْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمَ صَاحِبِكَ قَالَ فَتَرَكَهُ قَالَ لَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجْرُ نِسْعَتَهُ قَدْ عَفَا عَنْهُ

20116	حدیث 2393: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
6938	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
6815	"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء
8099	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
1680	حدیث 2394: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
6930	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
15831	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1960	"معجم اوسط" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ
27997	"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا جب ایک قاتل شخص کو آپ کی خدمت میں لایا گیا جسے قتل کے جرم میں پکڑا گیا تھا نبی اکرم ﷺ نے مقتول کے ولی سے کہا کیا تم اسے معاف کر دو گے تو اس نے جواب دیا نہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم دیت وصول کرنا چاہو گے تو اس نے عرض کی نہیں! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اسے قتل کرنا چاہتے ہو اس نے عرض کی جی ہاں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اسے معاف کر دو تو تمہارے گناہ اور تمہارے ساتھی (مقتول) کے گناہ اس کے اعمال نامے میں چلے جائیں گے راوی بیان کرتے ہیں اس شخص نے اسے چھوڑ دیا میں نے دیکھا کہ وہ خود اس قاتل کے تھے کھول رہا تھا جس کو اس نے معاف کیا تھا۔

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي قَتْلِ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ

باب 9: کسی مسلمان کو قتل کرنے کی شدید مذمت

2395- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ شُعْبَةُ الشَّكُّ أَوْ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان قتل کرتے ہیں کبیرہ گناہ یہ ہیں کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرانا والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو قتل کرنا۔

(راوی شعبہ کوشک ہے یا شاید یہ لفظ ہے) جھوٹی قسم اٹھانا۔

بَابُ التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ

باب 10: خودکشی کرنے کی شدید مذمت

2396- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عَذَبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن پر لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کے

2510	حدیث 2395: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
12394	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
7808	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
8785	"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء
578	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھی دارالبیضاء الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1408ھ/1988ء
16432	حدیث 2396: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
1340	"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء

مترادف ہے اور جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا اسے قیامت کے دن اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔
2397- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُومٍ فَسُومُهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

☆ ☆ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص لوہے کے ذریعے خودکشی کرے گا وہ لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا جو شخص زہر کے ذریعے خودکشی کرے گا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ چاٹتا رہے گا اور جو شخص پہاڑ سے کود کر خودکشی کرے گا وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ چھلانگیں ہی لگاتا رہے گا۔

بَابُ كَيْفِ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ

باب 11: سونے اور چاندی کے حساب سے کتنی دیت ہوگی

2398- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ (وَمَا نَقْمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ) بِأَخْذِهِمُ الدِّيَةَ ☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے دوسرے شخص کو قتل کر دیا نبی اکرم ﷺ نے اس کے دیت بارہ ہزار مقرر کی جس کا ذکر اس فرمان میں ہے۔

”بلکہ انہوں نے انتقام نہیں لیا اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل کے تحت انہیں غنی کر دیا۔“

یعنی دیت وصول کر کے وہ لوگ غنی ہوئے تھے۔

2399- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ

- 109 حدیث 2397: ”صحیح مسلم“ امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2043 ”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 5986 ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 19416 ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 1324 ”معجم کبیر“ امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء
- 2416 ”مسند طحطاوی“ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحطاوی دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 4803 حدیث 2398: ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
- 7007 ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 15956 ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ

☆☆ ابو بکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط میں یہ لکھا تھا کہ سونے کی شکل میں ادائیگی کی صورت میں ایک ہزار دینار ادا کرنا ہوں گے۔

بَابُ كَمِ الدِّيَةِ مِنَ الْإِبِلِ

باب 12: اونٹوں کے حساب سے دیت کتنی ہوگی

2400- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شُرَحْبِيلَ بْنِ عَبْدِ كَلَالٍ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كَلَالٍ وَنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كَلَالٍ قِيلَ ذِي رُعَيْنٍ وَمَعَاظِرَ وَهَمْدَانَ فَكَانَ فِي كِتَابِهِ وَإِنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ ☆☆ ابو بکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو یہ خط لکھا تھا جس میں یہ بات تحریر تھی۔

”اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے یہ اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ کی جانب سے ذی رعیین، معاظیر اور ہمدان کے حکمران شرحبیل بن عبد کلال، حارث بن عبد کلال اور نعیم بن عبد کلال کے نام ہیں اس خط میں یہ بات تحریر تھی کہ ایک جان کی دیت ایک سو اونٹ ہیں۔

2401- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوْعِبَ جَذْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبِضْطَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرَّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَانِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنْقَلَةِ خُمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ

☆☆ ابو بکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط لکھا تھا اس خط میں یہ بات تحریر تھی کہ ناک کو کاٹ دیا جائے تو اس کی پوری دیت ہوں گی زبان کی پوری دیت ہوں گی دونوں ہونٹوں کی پوری دیت ہوں گی دو دانتوں کی پوری دیت ہوں گی شرم گاہ کی پوری دیت ہوں گی پشت کی پوری دیت ہوں گی دونوں آنکھوں کی پوری دیت ہوں گی ایک پاؤں کی نصف دیت ہوں گی اور ہلکے زخم کی ایک تہائی دیت ہوں گی اور ایک اور قسم کے زخم کی ایک تہائی دیت ہوں گی اور ایک اور قسم کے زخم کی پندرہ اونٹ دیت ہوں گی۔

بَابُ كَيْفِ الْعَمَلِ فِي اخْذِ دِيَةِ الْخَطَا

باب 13: قتل خطا میں دیت وصول کرنے کا طریقہ

2402- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ فِي الْخَطَا أَخْمَاسًا

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قتل خطا میں پانچ قسم کے اونٹوں کی ادائیگی مقرر کی ہے۔

بَابُ الْقِصَاصِ بَيْنَ الْعَبِيدِ

باب 14: غلاموں کے درمیان قصاص کا حکم

2403- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ عَبْدًا لِنَاسٍ فَقَرَاءَ قَطْعَ يَدِ غُلَامٍ لِنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَاتَى أَهْلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لِنَاسٍ فَقَرَاءَ فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ غریب لوگوں کے غلام نے کسی امیر کے غلام کا ہاتھ کاٹ دیا اس کے مالکان نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ غریب لوگوں کا غلام ہے نبی اکرم ﷺ نے اس غلام پر کسی قسم کی ادائیگی کو لازم نہیں کیا۔

بَابُ فِي دِيَةِ الْأَصَابِعِ

باب 15: انگلیوں کی دیت

2404- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبِ التَّمَارِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ قَالَ فَقُلْتُ عَشْرٌ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تمام انگلیاں برابر ہیں راوی بیان کرتے ہیں: میں

- 3835 حدیث 2402: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 4590 حدیث 2403: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی، دار الفکر بیروت لبنان
- 5043 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
- 4556 حدیث 2404: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی، دار الفکر بیروت لبنان
- 4844 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
- 2654 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر بیروت لبنان
- 19568 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 6015 "معجم ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

نے دریافت کیا ان کی دیت دس دس اونٹ ہوں گی انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

2405- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا وَهَذَا سَوَاءٌ وَقَالَ بِخَنْصَرِهِ وَابْنَاهُمَا

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں یہ اور یہ برابر ہیں راوی بیان کرتے ہیں آپ نے اپنی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کی طرف اشارہ کر کے فرمایا تھا۔

2406- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِائَةُ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرَّجُلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ

☆ ☆ ابو بکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط میں یہ لکھا تھا ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے۔

بَابُ فِي الْمَوْضِحَةِ

باب 16: ہڈی ظاہر ہونے والے زخم کا حکم

2407- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ

☆ ☆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہڈی ظاہر ہونے والے زخم کے بارے میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2408- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِائَةُ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرَّجُلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمَوْضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ

☆ ☆ ابو بکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط میں لکھا تھا ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہیں اور ہڈی ظاہر ہونے والے زخم کی دیت پانچ اونٹ ہیں۔

حدیث 2405: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 6500

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 4558

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1392

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 4847

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان 2652

حدیث 2407: "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 16037

بَابُ فِي دِيَةِ الْأَسْنَانِ

باب 17: دانتوں کی دیت

2409- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْنَانِ خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ

☆☆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دانتوں کے بارے میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2410- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي

بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَلِيَ السِّنِّ خَمْسَ مِنَ الْإِبِلِ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط میں یہ لکھا تھا کہ دانتوں کی دیت پانچ اونٹ ہوگی۔

بَابُ فِيمَنْ عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ

باب 18: جو شخص دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹ لے اور دوسرا شخص اپنا ہاتھ کھینچ لے

2411- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ قَالَ لَنْزَعَ يَدَهُ فَوَقَعَتْ نَيْبَتَاهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْضُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعْضُ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دوسرے شخص کے ہاتھ پر کاٹ لیا اور دوسرے شخص نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو پہلے شخص کے دو دانت باہر نکل آئے وہ لوگ مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اپنے بھائی کے ہاتھ پر اس طرح کاٹ دیتے ہو جیسے اونٹ کا ثنا ہے تمہیں اس کی کوئی دیت نہیں ملے گی۔

حدیث 2411: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ھبی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 6497

"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1874

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اصفحت سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 4584

"جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1416

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1407ھ 1986ء 4758

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2857

بَابُ الْعَجْمَاءِ جُرْحُهَا جُبَارٌ

باب 19: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا

2412- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبُشْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا کنویں میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا "کان" میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا اور خزانے کے اندر پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی۔

2413- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبُشْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے کنویں میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے کان میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے اور خزانے میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی۔

2414- أَخْبَرَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالسَّائِمَةُ جُبَارٌ وَالْبُشْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کان میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے اور جانور کے مارنے کا کوئی تاوان نہیں ہے اور کنویں میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے اور خزانے میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی۔

بَابُ فِي دِيَةِ الْجَنِينِ

باب 20: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

2415- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُسَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَحْتَ رَجُلٍ فَتَغَايَرَتَا فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى فِيهِ غُرَّةً وَجَعَلَهَا عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ

1428	حدیث 2412: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جلد 1 (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
1560	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
9350	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی: موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
6007	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی: موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2326	"صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری: المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء
2374	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری: دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: دو خواتین ایک شخص کی زوجیت میں تھیں ان دونوں کے درمیان لڑائی ہو گئی ان میں سے ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مار کر اس عورت کو اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو قتل کر دیا یہ مقدمہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا تو آپ نے اس بارے میں ایک غلام یا کنیر کی ادائیگی کو لازم قرار دیا اور اس کی ادائیگی عورت کے خاندان پر لازم قرار دی۔

2416- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرُو هُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ نَشَدَ النَّاسَ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ بِنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبْتُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِهَا بَعْرَةً وَأَنَّ تُقْتَلَ بِهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسم دے کر دریافت کیا کہ پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کا فیصلہ کیا ہے تو حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہیں یہ بتایا کہ میں ان دونوں خواتین کے درمیان موجود تھا جن میں سے ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تھا اور نبی اکرم ﷺ نے اس کے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں ادائیگی کو لازم قرار دیا تھا اور یہ فیصلہ کیا تھا کہ اسے اس (مقتول) عورت کے عوض میں قتل کر دیا جائے گا۔

بَابُ دِيَةِ الْخَطَا عَلَى مَنْ هِيَ

باب 21: قتل خطاء کی ادائیگی کی دیت کس پر لازم ہوگی

2417- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَآبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هَذِيلٍ اقْتَتَلَا فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا فِي الدِّيَةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةُ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ وَقَضَى بِدِيَتِهَا عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرِثَتِهَا وَرَثَتِهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهَا فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهَذَلِيُّ كَيْفَ أُغْرِمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهْلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي مَتَّعَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہذیل قبیلے سے تعلق رکھنے والی دو خواتین کی لڑائی ہو گئی ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا اور اسے قتل کر دیا اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو بھی قتل کر دیا وہ لوگ دیت کے بارے میں متنازع ہوئے۔

5427	حدیث 2415: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، ایمامہ بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
18163	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
5422	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
6460	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
7022	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء

اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے تو آپ نے یہ فیصلہ دیا کہ پیٹ میں موجود بچے کی دیت ایک غلام یا کنیز ہوگی اور عورت کی دیت کی ادائیگی قتل کرنے والی عورت کے خاندان پر لازم ہوگی اور مقتول عورت کے ورثاء ہی اس کے وارث بنیں گے جس میں اس کی اولاد اور دیگر لوگ شامل ہوں گے۔ حضرت حمل بن نابغہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ میں کیسے تاوان ادا کروں اس بچے کا جس نے نہ کچھ پیانا کچھ کھایا نہ وہ بولا نہ ہی وہ رویا ایسا خون تو رائیگاں جاتا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کاہنوں کی طرح گفتگو کر رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کا کلام نہایت مقفیع مسجع تھا۔

بَابُ الدِّيَةِ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ

باب 22: شبه العمد کی دیت

2418- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةُ قَتِيلٍ الْخَطَا شِبْهُ الْعَمْدِ وَمَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطُونِهَا أَوْ لَا ذَهًا

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شبه العمد جیسے خطا کے طور پر قتل ہونے والے شخص کی دیت اور جس شخص کو لکڑی یا سوئی کے ذریعے مارا گیا ہو اس کی دیت چالیس اونٹیاں ہے جن کے پیٹ میں بچے موجود ہوں۔

بَابُ مَنْ أَطْلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ

باب 23: جو شخص کسی کے گھر میں جھانکے

2419- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ جُحْرِ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَذْرَى يُخِيلُ بِهَا رَأْسَهُ فَرَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعْتُ بِهَا فِي عَيْنِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ

- حدیث 2418: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر
- 8533 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ 'سعودی عرب' 1414ھ / 1994ء
- 15777 "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیسری دارالمامون للتراث دمشق 'شام' 1404ھ - 1984ء
- 5675 حدیث 2419: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری حنفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، مامہ بیروت لبنان 1407ھ - 1987ء
- 5580 "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2156 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر
- 13531 "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیسری دارالمامون للتراث دمشق 'شام' 1404ھ - 1984ء
- 7510 "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی 'مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ / 1983ء
- 5680

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرہ مبارک میں جھانکنے کی کوشش کی نبی اکرم ﷺ کے ہاتھ میں اس وقت ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ اپنے سر کا خال کر رہے تھے نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھ لیا تو ارشاد فرمایا اگر مجھے پتا ہوتا کہ تم مجھے (اس طریقے سے) اسے دیکھ رہے ہو تو میں یہ کنگھی تمہاری آنکھوں میں چھو دیتا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اجازت لینے کا مقصد ہی یہی ہے تاکہ اندر دیکھنے سے رکا جاسکے۔

2420- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَةٍ وَمَعَهُ مِذْرَى يَحْكُ بِهَا رَأْسَهُ أَطْلَعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَقُمْتُ حَتَّى أَطْعَنَ بِهِ عَيْنَيْكَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ

☆☆ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اپنے حجرے میں موجود تھے آپ کے ہاتھ میں ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ کنگھی کر رہے تھے ایک شخص آیا اس نے جھانکنے کی کوشش کی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے پتا ہوتا کہ تم اس طرح دیکھ رہے ہو تو میں اٹھ کر آتا اور اسے تمہاری آنکھوں میں چھو دیتا اجازت لینے کا مقصد ہی یہی ہے تاکہ گھر میں کسی پر نظر نہ پڑ سکے۔

بَابُ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا

باب 24: کسی قریشی شخص کو باندھ کر قتل نہیں کیا جاسکتا

2421- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ زَكْرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ مُطِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

☆☆ عبد اللہ مطیع کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آج کے دن کے بعد قیامت کے دن تک کسی قریشی شخص کو باندھ کر قتل نہیں کیا جاسکتا۔

2422- حَدَّثَنَا بَعْثُ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ سَمِعْتُ مُطِيعًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَا نَحْوِهِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ فَسَرُّوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُقْتَلَ قُرَشِيٌّ عَلَى الْكُفْرِ يَعْنِي لَا يَكُونُ هَذَا أَنْ يَكْفُرَ قُرَشِيٌّ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ فَأَمَّا فِي الْقَوَدِ فَيُقْتَلُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

امام ابو محمد داری رحمہ اللہ فرماتے ہیں علماء نے اس کی وضاحت یہ کی ہے کسی قریشی شخص کو کافر ہونے کی وجہ سے قتل نہیں کیا جاسکتا یعنی

1782	حدیث 2421: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
7726	"المصدر رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
826	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکی دار المصنف الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء
3718	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
693	"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء

یہ نہیں ہو سکتا کہ آج کے بعد کوئی قریشی شخص کافر ہو جائے البتہ قصاص کے اندر قتل کیا جاسکتا ہے۔

بَابُ لَا يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِجَنَائِهِ غَيْرُهُ

باب 25: کسی شخص کو کسی دوسرے کے جرم میں نہیں پکڑا جاسکتا

2423- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي إِسَادُ بْنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَمَعِيَ ابْنُ لَيْ وَلَمْ نَكُنْ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ عَرَفْتُهُ بِالصِّفَةِ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي مَعَكَ قُلْتُ ابْنِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ ابْنُكَ فَقُلْتُ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ فَإِنَّ ابْنَكَ هَذَا لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ

☆☆☆ ابو رمثہ بیان کرتے ہیں میں مدینہ آیا میرے ساتھ میرا بیٹا موجود تھا ہم نے نبی اکرم ﷺ کو نہیں دیکھا تھا آپ باہر تشریف لائے آپ نے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تھے میں نے آپ کو دیکھا تو آپ کے حلیے کی وجہ سے آپ کو پہچان لیا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے دریافت کیا یہ تمہارے ساتھ کون ہے میں نے جواب دیا رب کعبہ کی قسم یہ میرا بیٹا ہے آپ نے فرمایا تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کی میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارا بیٹا تمہارے کسی جرم کی وجہ سے پکڑا نہیں جاسکتا اور تم اس کے کسی جرم کی وجہ سے پکڑے نہیں جاسکتے۔

2424- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِسَادٍ حَدَّثَنَا إِسَادُ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَبِي ابْنُكَ هَذَا فَقَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ حَقًّا قَالَ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبًا مَنْ ثَبَتَ شَبَهِي فِي أَبِي وَمِنْ خَلِيفِ أَبِي عَلَيَّ فَقَالَ إِنَّ ابْنَكَ هَذَا لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى)

☆☆☆ حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اپنے والد کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے میرے والد سے دریافت کیا کہ یہ تمہارا بیٹا ہے انہوں نے عرض کی جی ہاں رب کعبہ کی قسم آپ نے فرمایا ٹھیک کہہ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی میں یہ گواہی دیتا ہوں نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے آپ ﷺ اس بات پر مسکرائے تھے میری میرے والد کے ساتھ بہت مشابہت تھی اور میرے والد نے میرے بارے میں قسم اٹھائی تھی آپ نے ارشاد فرمایا: تمہارا یہ بیٹا تمہارے کسی جرم کا ملزم نہیں بنے گا اور تم اس کے کسی جرم کے ملزم نہیں بنو گے پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

”اور کوئی شخص کسی دوسرے کا وزن نہیں اٹھائے گا۔“

7118

15625

724

حدیث 2423: ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

”معجم کبیر“ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کِتَابُ الْجِهَادِ

جہاد کا بیان

بَابُ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ

باب ۱: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا سب سے افضل عمل ہے

2425- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَعَدْنَا نَقْرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَذَاكَرْنَا فَقُلْنَا لَوْ نَعْلَمُ آتَى الْأَعْمَالِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى لَعَمَلُنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا ابْنُ سَلَامٍ قَالَ يَحْيَى فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا أَبُو سَلَمَةَ وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَقَرَأَهَا عَلَيْنَا مُحَمَّدٌ

☆ ☆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے چند صحابہ کرام بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے۔ ہم نے یہ کہا! اگر ہمیں علم ہو جاتا کہ اللہ کے قریب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے تو ہم وہ عمل سرانجام دیتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”آسمان وزمین میں جو کچھ بھی موجود ہے وہ اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے اور وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) غالب اور حکمت والا ہے۔“ (راوی کہتے ہیں) یہ مکمل سورۃ نازل ہوئی۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ سورۃ ہمیں پڑھ کر سنائی اور پوری سورۃ پڑھ کر سنائی۔

(راوی) ابوسلمہ کہتے ہیں حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ سورۃ پڑھ کر سنائی۔

(راوی) حضرت یحییٰ کہتے ہیں ابوسلمہ نے یہ سورۃ ہمیں پڑھ کر سنائی۔

(راوی) یحییٰ نے ہمیں یہ پوری سورۃ پڑھ کر سنائی۔

(راوی کہتے ہیں) اوزاعی (نامی راوی نے) یہ پوری سورۃ ہمیں پڑھ کر سنائی۔ (امام دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں) محمد (جو اس

حدیث 2425: ”جامع ترمذی“ امام ابویحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993۔

المسجد رک“ امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990۔

مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984۔

3309 4594 2387 7499

حدیث کی روایت میں میرے استاد ہیں) انہوں نے یہ پوری سورۃ ہمیں پڑھ کر سنائی۔

بَابُ فَضْلِ الْجِهَادِ

باب 2: جہاد کی فضیلت

2426- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكْفُلَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَاتِهِ أَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْدَّهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

2436: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو اپنے گھر سے صرف اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے اور اس کے کلمات کی تصدیق کرنے کے لیے نکلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس بات کا کفیل ہو جاتا ہے کہ یا تو اسے جنت میں داخل کر دے گا یا اسے اس کے اسی مسکن کی طرف اجر یا غنیمت کے ہمراہ واپس لے آئے جہاں سے وہ نکلا تھا۔“

بَابُ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ

باب 3: کون سا جہاد افضل ہے؟

2427- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عَقَرَ جَوَادُهُ وَأَهْرَيْقَ دَمُهُ

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ جواب دیا جس میں آدمی کے گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور آدمی کا خون بہا دیا جائے۔ (یعنی اسے شہید کر دیا جائے)۔

- حدیث 2426: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2855
- ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، ”موسسہ الرسالہ“ بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 2610
- ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، ”مکتبہ دار الباز“ مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 28266
- ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، ”دار الکتب العلمیہ“ بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 1781
- حدیث 2427: ”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، ”دار الفکر“ بیروت، لبنان 2794
- ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، ”موسسہ قرطبہ“ قاہرہ، مصر 428
- ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، ”موسسہ الرسالہ“ بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 2638
- ”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصی تمیمی، ”دار المامون للتراث“ دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 2881
- ”معجم اوسط“ امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، ”دار الحرمین“ قاہرہ، مصر 1415ھ، 225

بَابُ آئِي الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ

باب 4: کون سا عمل افضل ہے؟

2428- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آئِي الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے۔ جواب دیا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ عرض کی گئی۔ پھر اس کے بعد کون سا عمل افضل ہے۔ فرمایا خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔ پھر عرض کی گئی۔ پھر کون سا ہے؟

آپ نے جواب دیا وہ حج ہے جس میں کوئی گناہ نہ کیا جائے۔

بَابُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوقَ نَاقَةٍ

باب 5: جو شخص (اتنی دیر کے لیے) اللہ کی راہ میں جہاد کرے (جتنی دیر میں) اونٹنی کا دودھ اتر آتا ہے

2429- أَخْبَرَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَهُوَ قَدَرُ مَا يَذُرُّ حَلَبَهَا لِمَنْ حَلَبَهَا

☆ ☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اونٹنی کے دودھ اتر آنے کی مدت کے برابر عرصے کے لیے اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) اس سے مراد یہ ہے کہ جتنے عرصے میں دودھ دوہنے والے کے لیے اونٹنی کا دودھ اتر آئے۔

26	حدیث 2428: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ 1987ء
83	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1658	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2526	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1407ھ 1987ء
7580	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
2541	حدیث 2429: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اسحق سمطانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
1657	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3141	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1407ھ 1987ء
2792	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان

بَابُ أَفْضَلِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

باب 6: سب سے افضل شخص وہ ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کا سر پکڑ کر (جہاد کیلئے نکلے)

2430- أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً قُلْنَا بَلَى قَالَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ أَوْ قَالَ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يُقْتَلَ قَالَ فَأَخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمْرٌ مُعْتَزَلٌ فِي شُعْبٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ قَالَ فَأَخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يُسَالُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطَى بِهِ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ان لوگوں کے پاس تشریف لائے۔ وہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں لوگوں میں قدر و منزلت کے اعتبار سے سب سے بہتر شخص کون سا ہے؟ ہم نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا! وہ شخص جو اپنے گھوڑے کا سر پکڑ لے۔ (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں کہ اپنے گھوڑے کو اللہ کی راہ میں پکڑے) یہاں تک کہ وہ فوت ہو جائے یا شہید کر دیا جائے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں بتاؤں جو اس سے بعد کا مرتبہ رکھتا ہے؟ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ۔ فرمایا وہ شخص جو الگ تھلگ کسی گھاٹی پر رہے نماز ادا کرے۔ زکوٰۃ دے اور لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں قدر و منزلت کے اعتبار سے سب سے بدتر شخص کے بارے میں تمہیں بتاؤں؟ ہم نے عرض کی جی یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: وہ شخص جس سے اللہ کے نام پر سوال کیا جائے اور وہ اسے کچھ نہ دے۔

بَابُ فِي فَضْلِ مَقَامِ الرَّجُلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

باب 7: اللہ کی راہ میں کھڑے ہونے والے شخص کی فضیلت

2431- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ

- حدیث 2430: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1652
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبی الدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 959
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی: موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 2929
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری: دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1980 2379
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی: دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1991 2350
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان قسیمی: موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993 10768
- حدیث 2431: "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری: دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1980 2383
- "مجموعہ بیہق" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی: مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404/1983 377
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی: مکتبہ دار الباز مکرّمہ سعودی عرب 1414/1994 18285

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الرَّجُلِ سِتِينَ سَنَةً
 ☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک آدمی کا اللہ کی راہ میں صف میں کھڑا ہونا
 دوسرے آدمی کی ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے۔

بَابُ فِي فَضْلِ الْغُبَارِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

باب 8: اللہ کی راہ میں غبار کی فضیلت

2432- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُرَيْحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ
 مَالِكَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَرَّ عَلَى حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَوْ حَبِيبِ مَرَّ عَلَى مَالِكٍ وَهُوَ يَقُودُ فَرَسًا يَمْشِي فَقَالَ ارْكَبْ حَمَلَكَ
 اللَّهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْبَرَتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ
 ☆☆ حضرت عبداللہ بن سلیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت مالک بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کے یا
 شاید حضرت حبیب رضی اللہ عنہ حضرت مالک رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ اپنے گھوڑے کو لے کر چل رہے تھے اور خود پیدل جا رہے تھے۔
 انہوں نے سوال کیا آپ اس سواری پر سوار کیوں نہیں ہو جاتے؟ انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے قدم
 خدا کی راہ میں گرد آلود ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے۔

بَابُ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 9: اللہ کی راہ میں صبح و شام بسر کرنا

2433- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا
 ☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خدا کی راہ میں صبح کرنا یا خدا کی راہ میں شام
 کرنا دنیا میں موجود ہر چیز سے افضل ہے۔

بَابُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 10: اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) روزہ رکھنا

662	حدیث 2432: امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ، 1983ء.
2639	حدیث 2433: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، طبع ثالث (دار ابن کثیر، بیروت) لبنان 1407ھ، 1987ء.
1880	صحیح مسلم، امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری، نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان.
1651	جامع ترمذی، امام ابویوسف محمد بن یحییٰ بن سوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان.
3118	سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء.
2755	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان.

2434- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ابْتِغَاءً وَجْهِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بَيْنَ وَجْهِهِ وَبَيْنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص خدا کی رضا کے حصول کے لیے ایک دن روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان ستر ہزار برس (کا فاصلہ) کر دیتا ہے۔

بَابُ فِي الَّذِي يَسْهَرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَارِسًا

باب 11: جو شخص اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے جاگتا ہے

2435- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُرَيْحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ مُحَمَّدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَالِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَسَمِعَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ سَهَرَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَحُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ قَالَ وَقَالَ الثَّالِثَةُ فَسَيِّئُهَا قَالَ أَبُو شُرَيْحٍ سَمِعْتُ مَنْ يَقُولُ ذَاكَ حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ أَوْ عَيْنٍ فُقِنَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

☆ ☆ ابو علی ہمدانی بیان کرتے ہیں۔ ابو ریحانہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک غزوہ میں وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ شریک تھے۔ ایک رات انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا، جہنم اس آنکھ پر حرام ہو جاتی ہے جو اللہ کی راہ میں پہرہ دیتی ہے اور جہنم اس آنکھ پر حرام ہو جاتی ہے جو اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں آپ نے جو تیسری بات ارشاد فرمائی وہ مجھے بھول گئی ہے۔

راوی ابو شریح بیان کرتے ہیں۔ میں نے ایک اور آدمی کے ذریعے وہ تیسری بات سنی ہے، جہنم اس آنکھ پر حرام ہو جاتی ہے جو اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے جھک جاتی ہے یا وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں پھوڑ دی جاتی ہے۔

2436- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ

- حدیث 2434: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھلی، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ، 1987ء، 2685
- صحیح مسلم، امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1153
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1622
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء، 2244
- حدیث 2436: سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء، 3117
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر 17252
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ، 1991ء، 4325
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء، 18228
- سنن ابی ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان 2760

عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ حَارِسَ الْحَرَسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَعُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَمْ يَلْقَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

پہرہ دینے والے شخص پر اللہ تعالیٰ رحم کرے۔

امام عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں (اس روایت کے راوی) عمر بن عبد العزیز نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں کی

ہے۔

بَابُ فِي فَضْلِ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 12: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت

2437- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عُمَرَ وَالشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ

☆☆ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص لگام والی اونٹنی کو لے کر آیا اور عرض کی یہ اللہ کی راہ میں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس کے عوض قیامت کے روز تمہیں سات سو اونٹنیاں ملیں گی جن میں سے ہر ایک کی لگام موجود ہوگی۔

بَابُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 13: جو شخص اپنے مال میں سے (کسی بھی چیز کا) جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے

2438- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ وَهُوَ

يُسَوِّقُ جَمَلًا لَهُ أَوْ يَقُودُهُ فِي عُنُقِهِ قَرِيبَةً فَقُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا مَالُكَ قَالَ لِي عَمِلِي فَقُلْتُ مَا مَالُكَ قَالَ لِي عَمِلِي قُلْتُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا

بقية: حدیث 2436: "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء، 2438

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 18227

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء، 1750

حدیث 2437: "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1892

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء، 3187

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17135

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بیہقی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 4649

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء، 2449

حدیث 2438: "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بیہقی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 4645

مِنْ مُسْلِمٍ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا ابْتَدَرَتْهُ حَبَبَةُ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ هُوَ دِرْهَمَيْنِ أَوْ أَمْتَيْنِ أَوْ عَبْدَيْنِ أَوْ ذَابَتَيْنِ

☆☆ حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میری حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ وہ اپنے اونٹ کو لے کر جا رہے تھے۔ ان کی گردن میں ایک مشکیزہ تھا۔ میں نے عرض کی۔ اے ابوذر! یہ کیا ہے؟ جواب دیا: میرا عمل میرے ساتھ ہے۔ میں نے کہا کہ آپ مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو۔ انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔ جو شخص مال میں سے کسی بھی چیز کا جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو جنت کے نگران تیزی سے اس کی طرف لپکتے ہیں۔

امام ابو محمد ابو دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں (اس روایت میں جوڑے سے مراد) دو درہم دو کنیریں دو غلام یا دو جانور ہیں۔

بَابُ فِي فَضْلِ الرَّمْيِ وَالْأَمْرِ بِهِ

باب 14: تیر اندازی کی فضیلت اور اس کا حکم دینا

2439- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) إِلَّا أَنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔ انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

”اور ان کے لیے اپنی گنجائش کے مطابق طاقت کی تیاری کرو۔“

یہ آیت (تلاوت کرنے کے بعد وہ بولے) قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔

2440- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ الثَّلَاثَةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالْمَمْدَّ بِهِ وَالرَّامِيَ بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَلَا تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمَى الرَّجُلُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيْبَهُ فَرَسَهُ وَمَلَاعِبَتَهُ أَهْلَهُ فَإِنَّهُمْ مِنَ الْحَقِّ وَقَالَ مَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِي عَلِمَهُ ☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین لوگوں کو جنت میں داخل کر دے گا۔ اسے بنانے والے کو جو اسے بنا کر بھلائی کے اجر کا

2513

حدیث 2440 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی "دار الفکر بیروت لبنان"

1637

"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی "دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان"

3146

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء"

2811

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی "دار الفکر بیروت لبنان"

17338

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"

ارادہ رکھتا ہو اس کی مدد کرنے والے کو اور اس تیر کو پھینکنے والے کو۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”تیر اندازی کرو۔ اور سواری کرو تمہارا تیر اندازی کرنا میرے نزدیک تمہارے سواری کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔“

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: انسان جو بھی کھیل کھیلتا ہے وہ باطل ہے۔ ماسوائے انسان کے اپنے کمان کے ذریعے تیر پھینکنے کے اور اپنے گھوڑے کی تربیت کرنے کے اور اپنی بیوی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنے کے۔ یہ درست ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے سیکھ لینے کے بعد جو شخص تیر اندازی کو ترک کر دیتا ہے۔ وہ اس کا کفرانِ نعمت کرتا ہے جو اس نے سیکھا ہے۔

بَابُ فِي فَضْلِ مَنْ جَرَحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ جُرْحًا

باب 15: اللہ کی راہ میں زخمی ہونے کی فضیلت

2441- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَمِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَذْمَى الرِّيحُ الرِّيحُ الْمُسْكُ وَاللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی زخمی شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوتا ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے جب زندہ کرے گا تو اس کے زخم سے جو خون بہہ رہا ہوگا اس کی خوشبو مشک کی خوشبو کی مانند ہوگی اور اس کا رنگ خون جیسا ہوگا۔

بَابُ فِيمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ

باب 16: جو شخص اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگے

2442- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُرَيْحٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ

- | | |
|-------|--|
| 2795 | حدیث 2441: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان |
| 10751 | "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر |
| 466 | "مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن خالد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء |
| 9534 | "مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ |
| 1909 | حدیث 2442: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان |
| 1520 | "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی دار الفکر بیروت لبنان |
| 1653 | "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان |
| 3162 | "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء |
| 3192 | "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء |

بْنِ سَهْلٍ بِنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ بَلَغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

☆ ☆ سہل بن ابوامامہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبے پر فائز کرے گا۔ اگرچہ وہ اپنے بستر پر فوت ہو۔

بَابُ فِي فَضْلِ الشَّهِيدِ

باب 17: شہید کی فضیلت

2443- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنَ أَلَمِ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مِنَ أَلَمِ الْقُرْصَةِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”شہید ہونے والا شخص قتل ہونے کی اتنی ہی تکلیف محسوس کرتا جتنی کسی شخص کو چیونٹی (کے کاٹنے سے) تکلیف ہوتی ہے۔“

بَابُ مَا يَتَمَنَّى الشَّهِيدُ مِنَ الرَّجْعَةِ إِلَى الدُّنْيَا

باب 18: شہید کا دنیا میں واپس جانے کی آرزو کرنا

2444- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَتَوَدَّ أَنَّهَا رَجَعَتْ إِلَيْكُمْ وَلَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ وَدَّ أَنَّهُ قُتِلَ كَذَا مَرَّةً لِمَا رَأَى مِنَ الثَّوَابِ

1668	حدیث 2443: ”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3161	”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
2802	”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
7940	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر“
4655	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی ”موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
280	”معجم کبیر“ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی ”مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء
2842	حدیث 2444: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بعلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
1877	”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1843	”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
12295	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر“
4662	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی ”موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی شخص مر کر جنت میں چلا جائے گا۔ ان میں سے کوئی یہ خواہش نہیں کرے گا کہ وہ تمہارے پاس واپس آ جائے اور اسے دنیا اور اس میں موجود سب کچھ مل جائے۔ البتہ شہید یہ آرزو کرے گا کہ اسے اسی طرح دوبارہ قتل کیا جائے۔ اس کی وجہ یہ ہوگی کہ (وہ شہادت کا) اجر و ثواب (اتنا دیکھ لے گا) کہ اس کی دوبارہ آرزو کرے گا۔

أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ

باب 19: شہداء کی ارواح

2445- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَرْوَاحِ الشُّهَدَاءِ وَلَوْ لَا عَبْدُ اللَّهِ لَمْ يُحَدِّثْنَا أَحَدًا قَالَ أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي حَوَاصِلِ طَيْرٍ خَضِرٍ لَهَا قَنَادِيلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرُحُ فِي آتِي الْجَنَّةِ شَاءَ وَاثُمَّ تَرْجِعُ إِلَى قَنَادِيلِهَا فَيُشْرِفُ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ فَيَقُولُ لَكُمْ حَاجَةٌ تُرِيدُونَ شَيْئًا فَيَقُولُونَ لَا إِلَّا أَنْ نَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَتُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے شہداء کی ارواح کے بارے میں دریافت کیا۔ اگر وہ نہ ہوتے تو شاید ہمیں اس بارے میں کوئی نہ بتاتا۔ جواب دیا: قیامت کے دن شہداء کی ارواح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سبز پرندوں کے پیٹ میں ہوں گی۔ ان کے لیے عرش کے ساتھ قندیلیں لگی ہوں گی۔ وہ ارواح جنت میں جہاں چاہیں گی سیر کر سکیں گی اور پھر واپس ان قندیلیوں میں آ جائیں گی۔ ان کا پروردگار ان کے سامنے ظہور کر کے دریافت کرے گا کیا تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہے؟ کیا تم کچھ چاہتے ہو؟ وہ جواب دیں گے نہیں۔ البتہ ہم دنیا میں جانا چاہتے ہیں تاکہ ہمیں دوبارہ شہید کیا جائے۔

بَابُ فِي صِفَةِ الْقَتْلَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ

باب 20: اللہ کی راہ میں شہید کیے جانے کی صورت

2446- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى هُوَ الصَّدَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمُنَنَّى الْأَمْلُوكِيِّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلَى ثَلَاثَةٌ مُؤْمِنٌ جَاهِدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ لَذَلِكَ الشَّهِيدُ الْمُمْتَحَنُ فِي خِيَمَةِ اللَّهِ تَحْتَ عَرْشِهِ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّونَ إِلَّا بِدَرَجَةِ النَّبَوَّةِ وَمُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا

- حدیث 2445: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 3011
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2801
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 18300
- "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 9023
- "مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ 9554

جَاهِدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ مُمْضِمَةٌ مَحَتْ ذُنُوبَهُ وَخَطَايَاهُ إِنَّ السَّيْفَ مَحَاءٌ لِلْخَطَايَا وَأَدْخَلَ الْجَنَّةَ مَنْ آتَى أَبْوَابَ الْجَنَّةِ شَاءَ وَمُنَافِقٌ جَاهِدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَإِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَلِكَ فِي النَّارِ إِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يُقَالُ لِلثَّوْبِ إِذَا غُسِلَ مُضْمَصٌ

☆☆ حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قتل ہونے والے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ مومن جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرتا ہے جب وہ دشمن کا سامنا کرتا ہے تو اسے شہید کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ وہ شہید ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے خیمے میں یعنی (خاص رحمت میں) امتحان لیا جائیگا۔ جو اس کے عرش کے نیچے ہوگا۔ انبیاء کو اس شخص پر صرف نبوت کے مرتبہ کی فضیلت حاصل ہوگی۔ ایک وہ مومن جو نیک اعمال بھی کرتا ہے اور برے اعمال بھی کرتا ہے اور پھر اپنے مال اور جان کے ذریعے جہاد کرتا ہے۔ جب وہ دشمن کا سامنا کرتا ہے تو اس سے لڑتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔

اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ایک صفائی کے ذریعے اس کے گناہ اور خطائیں مٹ جائیں گی۔ بے شک تلوار غلطیوں کو مٹا دیتی ہے اور وہ شخص جس دروازے سے چاہے گا جنت میں داخل ہو جائے گا۔ ایک وہ منافق جو اپنی جان اور مال کے ہمراہ جہاد کرتا ہے۔ جب وہ دشمن کا سامنا کرتا ہے تو لڑتے ہوئے مارا جاتا ہے۔ یہ جہنم میں جائے گا کیونکہ تلوار نفاق کو نہیں مٹا سکتی۔ امام عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب کپڑے کو دھویا جاتا ہے تو اس کے لیے لفظ ”مضمص“ استعمال ہوتا ہے۔ (اور یہی لفظ حدیث میں استعمال ہوا ہے)

بَابُ فِيمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

باب 21: جو شخص صبر کرتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے اللہ کی راہ میں لڑے

2447- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْهُ إِلَّا الْفَرَائِضَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهَلْ ذَلِكَ مُكْفَرٌ عَنْهُ خَطَايَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا قُتِلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ إِلَّا الدِّينَ فَإِنَّهُ مَا خُوذَ بِهِ كَمَا زَعَمَ لِي جَبْرِيلُ

☆☆ عبد اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے خطبہ دینا شروع کیا۔ اللہ

- حدیث 2446: ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17693
- ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 4683
- ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 18304
- ”معجم کبیر“ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 310

تعالیٰ کی حمد و ثنایان کی۔ پھر جہاد کا ذکر فرمایا۔ اس سے افضل صرف فرائض ہیں۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی۔ یا رسول اللہ! آپ کے خیال میں جو شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے تو کیا اس کے گناہ ختم ہو جائیں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ ہاں! جب وہ صبر کرتے ہوئے اور ثواب کے حصول کی نیت کرتے ہوئے دشمن کا سامنا کرتے ہوئے پیٹھ پھیرے بغیر مارا جائے (تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے) البتہ قرض معاف نہیں ہوگا۔ اسے اس کی وجہ سے پکڑا جائے گا۔ جبرائیل نے مجھے اسی طرح بتایا ہے۔

بَابُ مَا يُعَدُّ مِنَ الشَّهَادَةِ

باب 22: کن لوگوں کو شہداء میں شمار کیا جائیگا؟

2448 - أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعُونَ شَهَادَةٌ وَالْغُرُقُ شَهَادَةٌ وَالْبُطْنُ شَهَادَةٌ وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ
☆☆ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ طاعون (کی وجہ سے) مرنا شہادت ہے۔
ڈوب کر (مرنا) شہادت ہے۔ پیٹ (کی تکلیف کی وجہ سے مرنا) شہادت ہے۔ نفاس (بچے کی پیدائش کے وقت عورت کا مرجانا) شہادت ہے۔

2449 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السَّمِطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونَ شَهَادَةٌ وَالْبُطْنُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ بِقَتْلِهَا وَلَدَهَا جُمُعًا شَهَادَةٌ
☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں مارا جانا شہادت ہے۔
طاعون (کی وجہ سے مرجانا) شہادت ہے۔ پیٹ (کی درد کی وجہ سے مرنا) شہادت ہے۔ بچے (کی وجہ سے عورت کا مرجانا) شہادت ہے۔

بَابُ مَا أَصَابَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغَارِيهِمْ مِنَ الشَّدَةِ

باب 23: صحابہ کرام نے جنگوں کے دوران جن مشکلات کا سامنا کیا

2450 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

8061	حدیث 2450: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
1872	"آحاد و مثانی" امام ابو بکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی 'دار الریاء ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء
2054	حدیث 2448: "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
15342	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2181	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
7328	"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی 'مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء
777	"آحاد و مثانی" امام ابو بکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی 'دار الریاء ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا هَذَا السَّمُرُ وَوَرَقُ الْجُبَلَةِ حَتَّى إِنْ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعْزِرُونِي لَقَدْ خِبتُ إِذْنٌ وَضَلَّ عَمَلِيَّةُ

☆☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ لڑائی میں شرکت کی۔ ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں تھا۔ صرف پتے وغیرہ تھے۔ ہم میں سے ہر شخص اس طرح پاخانہ کرتا تھا کہ جیسے بکری میٹگنیاں کرتی ہے۔ اس میں کچھ ملا ہوا نہیں ہوتا تھا۔ اب بنو سعد مجھے کم تر سمجھیں تو پھر تو میں رسوا ہوا اور میرا عمل ضائع ہو گیا۔

بَابُ مَنْ غَزَا يَنْوِي شَيْئًا فَلَهُ مَا نَوَى

باب 24: جو شخص کسی خاص نیت سے جنگ میں شریک ہو تو اسے اس کی نیت کے مطابق (اجر) ملے گا

2451- أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ لَا يَنْوِي فِي غَزَايِهِ إِلَّا عَقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں لڑائی میں شریک ہو اور اس کا لڑائی میں شریک ہونے کا ارادہ صرف کسی رسی کا حصول ہو تو اسے اس کی نیت کے مطابق (اجر) ملے گا۔

بَابُ فِي صِفَةِ الْغَزْوِ غَزْوَانِ

باب 25: لڑائی دو طرح کی ہوتی ہے

2452- أَخْبَرَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنْ غَزَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ

- حدیث 2450: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 5096
- "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2967
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان 4156
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر 1498
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 520
- "مسند طایلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طایلسی دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 212
- حدیث 2451: "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، کتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 3138
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر 22744
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان قسیمی ہستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4838
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء، 2522
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 4346

وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَيَأْسَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفُسَادَ فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَهُ أَجْرٌ كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا فُخْرًا وَرِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا لڑائی دو طرح کی ہوتی ہے۔ جو شخص اللہ کی رضا کے حصول کے لیے امام کی اطاعت کرتے ہوئے لڑائی میں شریک ہوتا ہے۔ اچھی چیز خرچ کرتا ہے۔ اپنے ساتھیوں کے لیے سہولت فراہم کرتا ہے اور فساد سے پرہیز کرتا ہے۔ اسکا سونا اور بیدار ہونا ہر عمل اجر کا باعث ہے اور جو شخص فخر۔ ریاکاری اور دکھاوے کے لیے لڑائی میں شریک ہوتا ہے۔ امام کی نافرمانی کرتا ہے۔ زمین میں فساد پیدا کرتا ہے۔ وہ کفاف کے ہمراہ واپس نہیں آئے گا۔

بَابُ فِيمَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ

باب 26: جو شخص اس حالت میں مرے کہ اس نے کسی لڑائی میں شرکت نہ کی ہو

2453- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ يَخِيرُ أَصَابَهُ اللَّهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص لڑائی میں شریک نہ ہو اور کسی غازی کو سامان فراہم نہ کرے یا کسی غازی کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کا خیال نہ رکھے تو قیامت سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ اسے کسی مصیبت میں مبتلا کریگا۔

بَابُ فِي فَضْلِ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

باب 27: غازی کو سامان فراہم کرنے کی فضیلت

2515	حدیث 2452: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان
3188	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ/1986ء
22095	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2435	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
2503	حدیث 2453: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان
2762	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
1721	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
7747	"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء
1434	"معجم مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
287	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
9275	"مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی مکتبہ الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

2454- أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ خَلَفَ فِي أَهْلِهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِثْلَ أَجْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْغَازِي شَيْئًا

☆ ☆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کو سامان فراہم کرے یا اس کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کا خیال رکھے تو اسے بھی اس غازی کے اجر کی مانند اجر عطا ہوگا اور غازی کے اجر میں کسی قسم کی کمی نہیں ہوگی۔

بَابُ الْعُذْرِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجِهَادِ

باب 28: جہاد سے پیچھے رہ جانے پر عذر پیش کرنا

2455- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ فَكَتَبَهَا وَشَكَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ)

☆ ☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی ”مومنوں میں سے بیٹھے رہ جانے والے برابر نہیں ہیں“ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بلایا۔ وہ (اونٹ کی) کندھے کی ہڈی لے کر آئے اور اس پر یہ آیت لکھ دی۔ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے اپنے نابینا ہونے کا عذر پیش کیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ ”اہل ایمان میں سے بیٹھے رہ جانے والے وہ لوگ ہے جنہیں کوئی ضرر نہیں، وہ برابر نہیں ہیں۔“

بَابُ فِي فَضْلِ غَزَاةِ الْبَحْرِ

باب 29: بحری جنگ کی فضیلت

2688	حدیث 2454: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
1895	صحیح مسلم، امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
2509	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت، لبنان
1831	جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
2758	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت، لبنان
2678	حدیث 2455: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
1898	صحیح مسلم، امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
18671	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4309	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
17593	سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

2456- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْتِهَا يَوْمًا فَاسْتَيْقِظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكُكَ قَالَ أُرَيْتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْآسِرَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ أَيْضًا فَاسْتَيْقِظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكُكَ قَالَ أُرَيْتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْآسِرَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَغَزَا فِي الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمُوا قَرَّبَتْ لَهَا بَغْلَةً لَتَرَكَبَهَا فَصَرَ عَنُقَهَا فَذُقَتْ عُنُقَهَا فَمَاتَتْ

☆ ☆ ام حرام بنت ملحان بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ ایک دن ان کے گھر سو گئے جب بیدار ہوئے تو آپ مسکرارہے تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کس بات پر مسکرارہے ہیں۔

ارشاد ہوا۔ مجھے میری امت کے کچھ لوگ دکھائے گئے جو اس سمندر کی پشت پر یوں سوار تھے جیسے بادشاہ تخت پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میرا نام بھی ان میں شامل کریں۔ فرمایا تم ان میں شامل ہو۔ پھر رسول کریم سو گئے۔ جب بیدار ہوئے تو مسکرارہے تھے۔ میں نے عرض کی کیا بات ہے؟ فرمایا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میری امت کے کچھ لوگ سمندر کی پشت پر سوار ہیں جیسے بادشاہ تخت پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ میرا نام بھی ان میں شامل کر لیں۔ آپ نے فرمایا۔ تمہارا نام پہلے والوں میں شامل ہے۔

راوی کہتے ہیں۔ پھر سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا سے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے شادی کر لی۔ وہ ایک بحری جنگ میں شریک ہوئے اور اپنے ساتھ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کو بھی لے گئے۔ جب وہ لوگ ساحل پر پہنچے تو سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کے لئے ایک خچر لایا گیا تاکہ وہ سوار ہو جائیں۔ اس خچر نے انہیں گرایا جس کی وجہ سے ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور ان کا انتقال ہو گیا۔

بَابُ فِي النِّسَاءِ يَغْزُونَ مَعَ الرِّجَالِ

باب 30: خواتین کا مردوں کے ہمراہ لڑائی میں شریک ہونا

2457- أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ

2646	حدیث 2456: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
27417	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
9629	"مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی "المکتب الاسلامی بیروت لبنان" (طبع ثانی) 1403ھ
322	"مجموع کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "مکتبہ العلوم والحکمہ موصل" 1404ھ/1983ء
2856	حدیث 2457: مسنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
27341	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
8880	"مسنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار المکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
121	"مجموع کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "مکتبہ العلوم والحکمہ موصل" 1404ھ/1983ء

غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَدَاوِيَ الْجَرِيحِ أَوْ الْجَرْحَى وَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأَخْلِفُهُمْ فِي رَحَالِهِمْ

☆☆ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مجھے نبی کریم کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ میں زخمیوں کو دوائی دیا کرتی تھی اور ان کے لیے کھانا تیار کرتی تھی۔ میں لوگوں سے پیچھے قیام گاہ میں رہا کرتی تھی۔

بَابُ فِي خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ بَعْضِ نِسَائِهِ فِي الْغَزْوِ

باب 31: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ازواج کو جنگ میں ساتھ لے جانا

2458- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ فَخَرَجَتَا مَعَهُ جَمِيعًا

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب بھی باہر تشریف لے کر جاتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے۔ ایک دفعہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے درمیان قرعہ نکلا تو وہ دونوں خواتین آپ کے ساتھ گئی تھیں۔

بَابُ فَضْلِ مَنْ رَابَطَ يَوْمًا وَلَيْلَةً

باب 32: ایک دن اور رات کے لیے پہرہ دینے کی فضیلت

2459- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ إِنِّي كُنْتُ كَتَمْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةً تَفَرِّقُكُمْ عَنِّي ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ مَوْهُ لِيخْتَارَ امْرُؤٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَأَ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ

☆☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ بات بیان کی۔ میں نے تم سے ایک حدیث چھپائی تھی جو میں نے نبی اکرم ﷺ کے زبانی سنی ہے کیونکہ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ تم لوگ مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ گے۔ لیکن پھر میں نے سوچا کہ مجھے وہ تمہارے سامنے بیان کر دینی

حدیث 2458: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، ریاض، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2453

صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2445

مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 24903

سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 14545

حدیث 2459: جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1687

مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 287

سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 17886

صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 31

چاہئے تاکہ ہر شخص اپنی پسند کے مطابق فیصلہ کر سکے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔
 ”اللہ کی راہ میں ایک دن کے لیے پہرہ دینا دیگر مقامات پر ایک ہزار دن بسر کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔“

بَابُ فَضْلِ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا

باب 33: جو شخص پہرہ دیتے ہوئے فوت ہو جائے اس کی فضیلت

2460- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ مِشْرِحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَيْهِ إِلَّا الْمُرَابِطَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُجْرَى لَهُ عَمَلُهُ حَتَّى يُبْعَثَ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک دن میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا۔
 ”ہر مرنے والے شخص کے عمل کا دفتر بند ہو جاتا ہے سوائے اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے مرے کیونکہ اس کے عمل (کا اجر و ثواب) اس وقت تک جاری رہے گا جب تک وہ دوبارہ زندہ نہ ہو جائے۔“

بَابُ فَضْلِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

باب 34: اللہ کی راہ میں (استعمال کیے جانے والے) گھوڑے کی فضیلت

2461- أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 ☆☆ عروہ باریقی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لیے خیر رکھ دی گئی ہے۔ (اجر اور غنیمت)۔

2462- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

- 1621 حدیث 2460: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 17396 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 2417 "المسجد رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
- 803 "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء
- 1158 "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامکی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
- 2694 حدیث 2461: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھٹی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
- 1871 "صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1636 "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2787 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 999 "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامکی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

☆☆ حضرت عروہ باریؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک خیر رکھ دی گئی ہے اجر اور مال غنیمت۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْخَيْلِ وَمَا يُكْرَهُ

باب 35: کون سا گھوڑا پسندیدہ ہے اور کون سا ناپسندیدہ ہے

2463- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ فَرَسًا فَأَيُّهَا أَشْتَرِي قَالَ اشْتَرِ أَذْهَمَ أَرْتَمَ مُحَجَّلًا طَلَقَ الْيَدِ الْيُمْنَى أَوْ مِنَ الْكُمَيْتِ عَلَى هَذِهِ الشَّيْءِ تَغْنَمَ وَتَسْلَمَ

☆☆ حضرت ابو قتادہ انصاریؓ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ میں ایک گھوڑا خریدنا چاہتا ہوں۔ کون سا خریدوں۔ ارشاد ہوا۔ وہ گھوڑا خریدو جس کی ناک اوپر والے ہونٹ اور آگے والے دائیں پاؤں کے علاوہ باقی پاؤں سفید ہوں۔ یا "کمت" (کی قسم) کا گھوڑا خرید لو۔ تمہیں مال غنیمت بھی ملے گا اور تم سلامت بھی رہو گے۔

بَابُ فِي السَّبْقِ

باب 36: گھڑ دوڑ کروانا

2464- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَاقُ بَيْنَ الْخَيْلِ الْمُضَمَّرَةِ مِنَ الْحَفِيَاءِ إِلَى الثَّنِيَّةِ وَالَّتِي لَمْ تَضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فَيَمْنُ سَابِقَ بِهَا

☆☆ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ تربیت یافتہ گھوڑوں کے درمیان حفیاء سے لے کر ثنیہ تک گھڑ دوڑ کا مقابلہ کرواتے تھے اور جو گھوڑے تربیت یافتہ نہ ہوتے ان کے درمیان ثنیہ سے مسجد بنو زریق تک مقابلہ کرواتے تھے۔

1696	حدیث 2463: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2789	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
22614	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"
4676	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء"
2458	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
410	حدیث 2464: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) ادارہ ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
3584	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء"
4594	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"
4682	"مسند طبرانی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبرانی دار المعرفہ بیروت لبنان

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے اس گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا۔

بَابُ فِي رَهَانِ الْخَيْلِ

باب 37: گھڑ دوڑ کا بیان

2465- أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْخَرِيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ أَجْرَيْتُ الْخَيْلَ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ وَالْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ عَلَى الْبَصْرَةِ فَاتَيْنَا الرِّهَانَ فَلَمَّا جَاءَتِ الْخَيْلُ قَالَ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَسَأَلْنَاهُ أَكَانُوا يُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ فِي الزَّوَايَةِ فَسَأَلْنَاهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمْزَةَ أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاهِنُ قَالَ نَعَمْ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ سَبْحَةُ فَسَبَقَ النَّاسَ فَأَنْهَشَ لِذَلِكَ وَأَعْجَبَهُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنْهَشَ يَعْنِي أَعْجَبَهُ

☆ ☆ ابولبید بیان کرتے ہیں۔ حجاج کے زمانے میں جب حکم بن ایوب بصرہ کا گورنر تھا۔ میں نے اپنے گھوڑے کو تیار کیا ہم گھڑ دوڑ کروانے والے کے پاس آئے۔ جب گھوڑے آگے تو ہم نے سوچا اگر ہم حضرت انس بن مالک کے پاس جائیں تو ان سے اس بارے میں دریافت کریں گے کیا وہ لوگ بھی نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں گھڑ دوڑ کرواتے تھے۔ (تو یہ مناسب ہوگا) حبیب کہتے ہیں ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ وہ زاویہ (نامی علاقے) میں موجود تھے۔ ہم نے ان سے یہ سوال کیا کہ کیا نبی اکرم ﷺ اپنے زمانہ میں گھوڑوں کا مقابلہ کرواتے تھے؟۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے اپنے گھوڑے کو مقابلہ میں شامل کروایا تھا۔ جس کا نام ”سبحہ“ تھا۔ پھر آپ لوگوں سے آگے نکل گئے تو آپ کو بہت خوشی ہوئی۔

امام عبد اللہ داری رحمہ اللہ فرماتے ہیں حدیث میں جو ”انہش“ لفظ استعمال ہوا ہے اس کا مطلب ہے۔ کوئی بات پسند آ جانا۔

بَابُ فِي جِهَادِ الْمُشْرِكِينَ بِاللِّسَانِ وَالْيَدِ

باب 38: مشرکین کے ساتھ زبان اور ہاتھ کے ساتھ جہاد کرنا

2466- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

12648

19559

8850

2504

3096

12268

4708

2427

- حدیث 2465: ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ’موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
 ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی ’مکتبہ دارالباز‘ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء،
 ”معجم اوسط“ امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی ’دار الحرمین‘ قاہرہ مصر 1415ھ
 حدیث 2466: ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی ’دار الفکر بیروت لبنان
 ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی ’مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/ 1986ء،
 ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ’موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
 ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ’مکتبہ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1414ھ/ 1993ء،
 ”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری ’دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1990ء،

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَالسِّنِيَّتُمْ

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مشرکین کے ساتھ اپنے اموال۔ اپنی ذات اور اپنی زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔

بَابُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ

باب 39: اس امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا

2467-

أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ قَوْمٌ مِّنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

☆ ☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہے گا یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آئے گا اس وقت بھی وہ لوگ غالب ہوں گے۔

2468-

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ نَاسٌ مِّنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ

☆ ☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت کے کچھ افراد ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہیں گے۔

بَابُ فِي قِتَالِ الْخَوَارِجِ

باب 40: خوارج کے ساتھ جنگ کرنا

2469-

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ خَلْقِيْمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا أَخَا الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ فَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ رَافِعٌ وَأَنَا أَيْضًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆ ☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے بعد میری امت میں ایک فرقہ پیدا ہوگا۔ وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ قرآن صرف ان کے حلق تک ہوگا۔ وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے کے پار

حدیث 2467 صحیح مسلم امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1821

959

مجموعہ کبیر امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983

ہو جاتا ہے اور پھر واپس دین میں نہیں آئیں گے وہ لوگ مخلوق میں سب سے بدتر افراد ہوں گے۔

4771	حدیث 2460: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مہملی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1497ھ 1987ء
1087	صحیح مسلم امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4785	سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
170	سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
478	موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس المذنبی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
11506	مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

وَمِنْ كِتَابِ السَّيْرِ

سیر کا بیان

بَابُ بَارِكْ لَامَتِي فِي بُكُورِهَا

باب 1: (نبی اکرم ﷺ کی دعا اے اللہ) میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا کر

2470 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرِ الْغَامِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَامَتِي فِي بُكُورِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَكَانَ هَذَا الرَّجُلُ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ

☆ ☆ حضرت صحیح غامدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی یہ دعا نقل کرتے ہیں "اے اللہ میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا کر"۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ جب بھی کوئی مہم روانہ کرتے تھے تو اسے دن کے ابتدائی حصے میں روانہ کیا کرتے تھے۔
(راوی کہتے ہیں) یہ صاحب (یعنی اس حدیث کے راوی حضرت صحیح غامدی رضی اللہ عنہ) تاجر آدمی تھے وہ اپنے ملازمین کو دن کے ابتدائی حصے میں (تجارت کے لیے) بھیجا کرتے تھے۔ تو ان کا مال بہت زیادہ ہو گیا تھا۔

بَابُ فِي الْخُرُوجِ يَوْمَ الْخَمِيسِ

باب 2: جمعرات کے دن (جہاد یا سفر کے لیے) روانہ ہونا

2471 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَلَّمَا

حدیث 2470: سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان
2606
"جامع ترمذی" امام ابویسی محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1212
"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی قرطبہ قاہرہ مصر
15476
حدیث 2471: صحیح جاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
2789
سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان
2805
"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
15819

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ
 ☆☆ حضرت عبدالرحمن بن كعب رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب سفر پر روانہ ہونے لگتے تو عام طور پر جمعرات کے دن روانہ ہوتے۔

بَابُ فِي حُسْنِ الصَّحَابَةِ

باب 3: (سفر کے ساتھیوں کے ساتھ) اچھا سلوک کرنا

2472- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ وَابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرْحَبِيلُ بْنُ شَرِيْكَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ
 ☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین ساتھی وہ شخص ہے جو اپنے ساتھی کے لیے سب سے زیادہ بہتر ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے سب سے زیادہ بہتر ہو۔

بَابُ فِي خَيْرِ الْأَصْحَابِ وَالسَّرَايَا وَالْجُيُوشِ

باب 4: بہترین ساتھی، مہم اور لشکر کا بیان

2473- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا جَبَانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يُونُسَ وَعُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةٌ
 بقیہ: حدیث 2471: "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء، 2517
 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 8787
 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 10087
 حدیث 2472: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 6566
 "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر" 518
 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی ہستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 2539
 "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء، 1620
 "المسند رک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاتم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء، 2718
 حدیث 2473: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر" 18262
 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 2714
 "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موسلی حمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء، 9699
 "مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن امام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

أَلَا فِ وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ وَمَا بَلَغَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا فَصَبَرُوا وَصَدَقُوا فَغَلِبُوا مِنْ قَلَّةٍ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین ساتھی چار ہیں اور بہترین لشکر چار ہزار کا ہے اور بہترین مہم چار سو افراد کی ہے اور اگر وہ بارہ ہزار ہوں اور صبر کریں اور سچ بولیں تو قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوں گے۔

بَاب وَصِيَّةِ الْإِمَامِ لِلْسَّرَايَا

باب 5: حاکم کا مہم میں ہدایت دینا

2474- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْ صَاهُ فِي خَاصَّةٍ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا وَقَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلَيْدًا

☆ ☆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کسی شخص کو کسی مہم کا امیر مقرر کرتے تو اسے بطور خاص اپنے بارے میں اللہ سے ڈرنے کی اور اپنے ساتھی مسلمانوں کے بارے میں بھلائی کی تلقین کرنے اور ارشاد فرماتے: اللہ کا نام لے کر جنگ شروع کرنا۔ اللہ کے راستے میں لڑنا جو شخص اللہ کا انکار کرے اس سے جنگ لڑنا۔ جنگ کرتے رہنا۔ بد عہدی نہیں کرنا۔ خیانت نہ کرنا اور مسئلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔

بَاب لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ

باب 6: دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو نہ کرو

2475- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُّوْا اللَّهَ الْعَاقِبَةَ فَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَانْبَتُوا وَانْكَثِرُوا إِذْ كَرَّ اللَّهُ فَإِنْ أَجْلَبُوا وَضَجُّوا فَعَلَيْكُمْ بِالصَّنِيتِ

☆ ☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو۔ جب تمہارا اس سے سامنا ہو جائے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔ اگر وہ چلائیں اور شور کریں تو تم

2858

2884

1741

2881

9188

2413

حدیث 2474: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان

حدیث 2475: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری صلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء

"صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء

خاموشی اختیار کرو۔

بَابُ فِي الدُّعَاءِ عِنْدَ الْقِتَالِ

باب 7: لڑائی کے وقت دعا کرنا

2476- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو أَيَّامَ حُنَيْنٍ اللَّهُمَّ بِكَ أَصَاوُلُ وَبِكَ أَقَاتِلُ

☆ ☆ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ حنین کے دن یہ دعا مانگی "اے اللہ! میں تیری ہی مدد کے ذریعے چلتا پھرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ذریعے جنگ کرتا ہوں۔"

بَابُ فِي الدَّعْوَةِ إِلَى الْإِسْلَامِ قَبْلَ الْقِتَالِ

باب 8: لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا

2477- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْ صَاهُ إِذَا لَقِيَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَدْعُهُمْ إِلَى اخْدَى ثَلَاثَ خِلَالٍ أَوْ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَيَّتُهُمْ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ أَدْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ أَدْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرُهُمْ إِنْ هُمْ فَعَلُوا أَنَّ لَهُمْ مَا لِمُهِاجِرِينَ وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهِاجِرِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَأَخْبِرُهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْقِيَاءِ وَالْغِيَمَةِ نَصِيبٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ فَسَلُّهُمْ إِعْطَاءَ الْجِزْيَةِ فَإِنْ فَعَلُوا فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِزَّ بِاللَّهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِنْ حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَإِنْ أَرَادُوا أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَبِيكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخَفِّرُوا بِذِمَّتِكُمْ وَذِمَّةِ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ أَنْ تُخَفِّرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوا أَنْ يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَذَرِي أَنْ تُصِيبَ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ أَمْ لَا تُمْ أَفْضِلْ فِيهِمْ بِمَا شِئْتَ

☆ ☆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کسی شخص کو کسی مہم کا امیر مقرر کرتے تو اسے یہ ہدایت کرتے جب تمہارا اپنے کسی مشرک دشمن سے سامنا ہو تو انہیں تین میں سے کسی ایک بات کو قبول کرنے کی دعوت دو۔ ان میں سے

حدیث 2476: "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی "موسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ/1993ء 4758

"مستطاب ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوئی "مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب" (طبع اول) 1409ھ 29585

"مستطاب" امام ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاہی "موسسة الرسالة بيروت لبنان 1402ھ/1986ء 1483

جو بھی بات وہ قبول کر لیں اس کو ان کی طرف سے تم قبول کر لینا اور ان سے لڑائی سے رک جانا۔

تم انہیں اسلام کی دعوت دو۔ اگر وہ قبول کر لیں تو ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور لڑائی سے رک جانا۔ (اگر نہ مانیں)

پھر تم انہیں دعوت دو کہ وہ اپنے علاقے کو چھوڑ کر مہاجرین کے علاقے کی طرف آ جائیں اور اگر وہ ایسا کریں تو تم انہیں بتا دینا کہ انہیں وہی کچھ ملے گا جو مہاجرین کو ملتا ہے اور ان کے ذمے وہی ادائیگی لازم ہوگی جو مہاجرین کے ذمے لازم ہے۔

اگر وہ انکار کریں تو تم انہیں بتانا کہ وہ لوگ دیہاتی مسلمانوں کی مانند ہوں گے ان پر اللہ کے وہ تمام احکام جاری ہوں گے جو مسلمانوں پر ہوتے ہیں۔ انہیں مال فنی اور مال غنیمت میں سے کچھ نہیں ملے گا البتہ اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد میں شریک ہوں (تو انہیں حصہ ملے گا) اگر وہ اسلام میں داخل ہونے سے انکار کر دیں تو تم انہیں جزیہ ادا عطا کرنے کا کہو۔ اگر وہ ایسا کریں تو ان کی طرف سے یہ قبول کر لو اور لڑائی بند کر دو۔ اگر وہ انکار کریں تو اللہ سے مدد حاصل کرتے ہوئے ان سے جنگ شروع کر دو۔

اگر تم کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرو اور وہ یہ چاہیں کہ تم انہیں اللہ کے ذمے اور اس کے نبی کے ذمے کرو تو تم انہیں اللہ کا ذمہ اور اس کے نبی کا ذمہ نہ دو بلکہ انہیں اپنا اور اپنے باپ کا ذمہ اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دو کیونکہ تم اپنے ذمے اور اپنے باپ دادا کے ذمے کی خلاف ورزی کرو۔ یہ تمہارے حق میں اس سے کم نقصان دہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے ذمے کی خلاف ورزی کرو۔

اگر تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو اور وہ یہ چاہیں کہ تمہیں اللہ کے حکم پر لے آئیں تو تم ان کے ساتھ اللہ کے حکم پر معاہدہ نہ کرو بلکہ اپنے فیصلے پر معاہدہ کرو کیونکہ تم یہ نہیں جانتے کہ تم ان کے بارے میں اللہ کے حکم تک پہنچ پاؤ گے یا نہیں۔ پھر تم ان کے بارے میں جو چاہو فیصلہ کرو۔

2478- قَالَ عَلْقَمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُقَاتِلَ بْنَ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2479- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا حَتَّى دَعَاهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سُفْيَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ يَغْنِي هَذَا الْحَدِيثَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کسی بھی قوم کے ساتھ اس وقت تک جنگ نہیں کی جب تک انہیں دعوت نہیں دی۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سفیان نامی راوی نے ابن ابی نجیح سے یہ حدیث نہیں سنی ہے۔

بَابُ الْإِغَارَةِ عَلَى الْعَدُوِّ

باب 9: دشمن پر اچانک حملہ کرنا

2480- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2834

1299

حدیث 2480: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی "دار الفکر بیروت لبنان"

"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری "دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان"

وَمَسَامَ كَانَ يُغِيرُ عِنْدَ صَلَوةِ الْفَجْرِ وَكَانَ يَسْتَمِعُ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ
 ☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز کے وقت حملہ کیا کرتے تھے۔ آپ دھیان رکھتے تھے۔ اگر
 آپ کو اذان کی آواز سنائی دیتی تو حملہ نہیں کرتے تھے اور اگر نہ سنائی دیتی تو حملہ کر دیتے تھے۔

بَابُ فِي الْقِتَالِ عَلَى قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

باب 10: لا اله الا الله کا اعتراف کروانے کے لیے جنگ کرنا

2481- أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ أَبِي أَوْسٍ الثَّقَفِيَّ
 قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ قَالَ وَكُنْتُ فِي أَسْفَلِ الْقَتَّةِ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ إِلَّا النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْتِمُ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَهُ فَقَالَ أَذْهَبَ فَأَقْتُلُهُ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ شُعْبَةُ
 وَأَشْكُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلَى قَالَ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا حَرَمْتُ
 عَلَى دِمَاؤِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ قَالَ وَهُوَ الَّذِي قَتَلَ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ وَمَا مَاتَ حَتَّى قَتَلَ خَيْرَ
 إِنْسَانٍ بِالطَّائِفِ

☆☆ حضرت اوس بن ابوالوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں ثقیف قبیلے کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔
 میں نیچے والے قہ میں موجود تھا۔ اس میں کوئی موجود نہیں تھا۔ صرف نبی اکرم ﷺ سو رہے تھے۔ ایک شخص آپ کے پاس آیا اور آہستہ
 آواز میں آپ سے کوئی بات کہی۔ آپ نے فرمایا جاؤ اور اسے قتل کر دو۔ پھر آپ نے دریافت کیا کیا وہ یہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے علاوہ
 اور کوئی معبود نہیں ہے؟ (شعبہ نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اس شخص نے عرض کی جی
 ہاں! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ یہ اعتراف نہ کر لیں
 کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اگر وہ یہ اعتراف کر لیں تو ان کی جان اور اموال میرے لیے محترم ہو جائیں گے۔ البتہ ان کا حق باقی
 رہے گا۔

راوی کہتے ہیں۔ یہ وہی شخص ہے جس نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کو قتل کیا تھا۔

راوی کہتے ہیں یہ شخص اس وقت تک نہیں مرا جب تک اس نے طائف میں موجود سب سے بہترین آدمی کو قتل نہ کر دیا۔

بَابُ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

باب 11: جو شخص اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے

اس کا خون بہانا حلال نہیں ہے (جائز نہیں ہے)

2482- أَخْبَرَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِلَّا إِحْدَى ثَلَاثَةٍ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّيْبُ الزَّانِي
 وَالسَّارِكُ لِدِينِهِ الْمَفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

☆ ☆ ☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اس کا خون بہانا جائز نہیں۔ البتہ ان تین میں سے کسی ایک صورت میں اسے بہایا جاسکتا ہے۔ جان کے بدلے میں جان یا شادی شدہ زانی شخص یا اپنے دین (اسلام) کو چھوڑ کر (مسلمانوں کی) جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والے شخص (کا خون بہانا جائز ہے)

بَابُ فِي بَيَانِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ

باب 12: نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا بیان ”نماز شروع ہونے لگی ہے“

2483- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَمِيرٍ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ تَفْقَهُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشَ الْأَمْوَاءِ قَالَ فَانْطَلَقُوا فَلَبِثُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَأَمَرَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ

☆ ☆ ☆ خالد بن سمیر بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن رباح انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ انصار ان کی سمجھ بوجھ کے قائل تھے۔ انہوں نے بتایا کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک مہم روانہ کی آپ نے ہدایت کی وہ روانہ ہوئے اور لوگ اتنی دیر تک ٹھہرے رہے جتنی اللہ کی مرضی تھی۔ پھر آپ منبر پر چڑھے تو آپ کی ہدایت کے تحت یہ اعلان ہوا نماز ہونے لگی ہے۔

بَابُ فِي الْمُسْتَشَارِ الْمُؤْتَمَنِ

باب 13: جس شخص سے مشورہ لیا جائے گویا اس کے سپرد امانت ہوتی ہے

2484- أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

- | | |
|-------|--|
| 6484 | حدیث 2482: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء |
| 1676 | صحیح مسلم، امام ابو احسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان |
| 4352 | سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سہمتانی دار الفکر، بیروت، لبنان |
| 1402 | جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان |
| 4017 | سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء |
| 5128 | حدیث 2484: سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سہمتانی دار الفکر، بیروت، لبنان |
| 2822 | جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان |
| 22414 | مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر |
| 20110 | سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء |
| 6908 | مسند ابو یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء |
| 1676 | معجم کبیر، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء |

الْأَنْصَارِيَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَرٌ

☆☆ حضرت ابوسعود انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس سے مشورہ لیا جائے گویا اس کے پاس امانت رکھی گئی۔

بَابُ فِي الْحَرْبِ خُذْعَةٌ

باب 14: جنگ میں دھوکہ دینا

2485- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ غَزْوَةً وَرَى بِغَيْرِهَا

☆☆ حضرت ابوعبید بن جراح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ جب نبی اکرم ﷺ کسی جنگ کا ارادہ کرتے تھے تو اسے دوسری سمت میں ظاہر کرتے تھے۔

بَابُ الشِّعَارِ

باب 15: علامتی نشان

2486- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَقَتَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْبَهُ فَكَانَ شِعَارُنَا مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَمْتُ يَغْنَى أَقْتُلُ

☆☆ ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے ایک شخص کو مقابلے کی دعوت دی اور اسے قتل کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کا ساز و سامان مجھے عطا کر دیا (راوی کہتے ہیں) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ہمارا نعرہ یہ تھا۔ قتل کر دو۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ

باب 16: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ”ان کے چہرے بگڑ جائیں“

2487- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَارٍ أَبِي هَمَامٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفَهْرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَكُنَّا فِي يَوْمٍ قَاتِلِينَ شِدِيدِ الْحَرِّ فَنَزَلْنَا تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي الَّذِي هُوَ الْقَرِيبُ إِلَيْهِ مِنِّي أَنَّهُ ضَرَبَ بِهِ وُجُوهُهُمْ وَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ فَهَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ قَالَ يَعْلَى فَحَدَّثَنِي أَبْنَاؤُهُمْ أَنَّ

☆☆ حضرت ابوعبید الرحمن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ حنین میں شریک ہوئے۔ یہ سخت گرمی کے دن تھا کہ ہم نے شجر کے نیچے ٹہر کر اپنے چہرے پر گھاس کا تراب پھیرا تو ہمیں معلوم ہوا کہ چہرے بگڑ چکے ہیں۔

دن تھے۔ ہم نے درختوں کے سائے کے نیچے پڑاؤ کیا۔ (اس کے بعد راوی نے قصہ بیان کیا ہے جس کے آخر میں یہ بات ہے) پھر نبی اکرم ﷺ نے مٹھی میں مٹی پکڑی اور جو شخص اس وقت نبی اکرم ﷺ کے مجھ سے زیادہ قریب تھا۔ انہوں نے مجھے بتایا آپ نے مٹی ان کفار کے چہروں کی طرف پھینک کر فرمایا ان کے چہرے بگڑ جائیں تو اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو شکست سے دو چار کیا۔
راوی بیان کرتے ہیں ان لوگوں کی اولاد نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ اس وقت ہم میں سے ہر شخص کی آنکھوں اور منہ میں مٹی بھر گئی تھی۔

بَابُ فِي بَيْعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 17: نبی اکرم ﷺ کا بیعت لینا

2488 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ فِي مَجْلِسٍ بَايَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَسَتْرَهُ اللَّهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَاقِبُهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ قَالَ فَبَايَعَنَاهُ عَلَى ذَلِكَ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ بات ارشاد فرمائی۔ ہم لوگ اس وقت آپ کے ہمراہ ایک مجلس میں شریک تھے کہ تم میرے ہاتھ پر اس بات پر بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے اور چوری نہیں کرو گے اور زنا نہیں کرو گے اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے اور کسی پر جھوٹا الزام عائد نہیں کرو گے۔ تم میں سے جو شخص اس کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے اور جو ان میں سے کسی حرکت کا مرتکب ہو تو اللہ اسے چھپالے تو یہ اللہ کا معاملہ ہے کہ اگر وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اس سے درگزر کرے اور جو ان میں سے کسی حرکت کا مرتکب ہو تو اگر دنیا میں اس کو اس کی سزا مل جائے تو وہ اس کے لیے کفارہ بن جائے گی۔

راوی کہتے ہیں ہم نے ان باتوں پر بیعت کر لی۔

بَابُ فِي بَيْعَتِهِ أَنْ لَا يَفْرُوا

باب 18: فرار نہ ہونے کی بیعت لینا

حدیث 2488: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، ریاض، بیروت، لبنان 1407ھ 1987ء

"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

"معجم اوسط" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین، قاہرہ، مصر 1415ھ

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان

2489- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَارْبَعًا مِائَةً فَبَايَعَنَاهُ وَعُمَرُ أَخَذَ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ وَقَالَ بَايَعَنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَ وَلَمْ يُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد ایک ہزار چار سو تھی۔ ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخت کے نیچے حضرت محمد ﷺ کا دست اقدس پکڑا ہوا تھا۔
راوی کہتے ہیں یہ سمرہ (نامی درخت تھا)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے یہ بیعت کی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے ہم نے آپ کے ہاتھ پر موت کی بیعت نہیں کی تھی۔

بَابُ فِي حَفْرِ الْخَنْدَقِ

باب 19: خندق کھودنا

2490- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْ لَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلْ لَنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا وَتَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنَّ لَاقِينَا إِنَّ الْأُولَى قَدْ بَغَوْنَا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا لِيَتَسَبَّوْا أَبْنَاءَنَا وَيَرْفَعُوا بِهَا صَوْتَهُ

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ احزاب کے موقع پر نبی اکرم ﷺ بھی ہمارے ہمراہ منی منتقل کر رہے تھے۔ منی نے آپ کی بغلوں کی سفیدی کو ڈھانپ لیا تھا آپ نے یہ دعا پڑھی۔

”اے اللہ! اگر تیری ذات نہ ہوتی تو ہم ہدایت حاصل نہ کر پاتے۔ ہم صدقہ نہ کرتے اور نماز نہ پڑھتے تو ہمارے اوپر سکینت نازل کر اور جب ہم دشمن سے سامنا ہوتو ہمیں ثابت قدم رکھ۔

بے شک دشمن نے ہم پر چڑھائی کر دی ہے وہ لوگ فتنہ چاہتے ہیں اور ہم انہیں روکیں گے۔“

3384	حدیث 2489: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہفتی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
4857	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہفتی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
14865	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
16335	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حنبل بن علی بیہقی مکتبہ دارالاباء کاکر سعودی عرب 1414ھ/1994ء
6246	حدیث 2490: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہفتی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
1803	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری خیشا پوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
16558	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4535	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہفتی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
8857	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
1716	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موسیٰ قیس دار المأمون للطباعة دمشق شام 1404ھ/1984ء

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ بلند آواز میں یہ پڑھ رہے تھے۔

بَابُ كَيْفَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ

باب 20: نبی اکرم ﷺ مکہ میں کیسے داخل ہوئے

2491- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهُ

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ جب داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر مغفر (لوہے کی ٹوپی) تھی۔ جب آپ نے اسے اتارا تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ! ابن خطل کعبے کے پردوں کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اسے قتل کر دو۔

بَابُ فِي قَبِيْعَةِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 21: نبی اکرم ﷺ کی تلوار کا دستہ

2492- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ قَبِيْعَةُ سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِصَّةٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ خَالَفَهُ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَعَمَ النَّاسُ أَنَّهُ هُوَ الْمَحْفُوظُ

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی تلوار کا دستہ چاندی سے بنا ہوا تھا۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہشام دستوائی نے اس روایت کی مخالفت کی ہے۔

قتادہ نے یہ روایت سعید بن ابی الحسن کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے نقل کی ہے جبکہ لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ وہ محفوظ ہے۔

1749	حدیث 2491: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار البین کثیر النسخہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
8584	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
9621	سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
3539	مسند ابو یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن یحییٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق 1404ھ/1984ء
1212	مستدرک حیدری، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حیدری دار الکتب العلمیہ، مکتبہ التمشی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
2584	حدیث 2492: سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
1691	جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
11208	مجموعہ، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم موصول 1404ھ/1983ء
1691	آحاد و مثالی، امام ابو بکر احمد بن عمرو بن سخاک شیبانی دار الرایۃ ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء
9815	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

بَابُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرَصَةِ ثَلَاثَةً

باب 22: جب نبی اکرم ﷺ کسی قوم پر غلبہ پالیتے تھے تو اس جگہ تین دن قیام کرتے تھے

2493- أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ

أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَحَبَّ أَنْ يَقِيمَ بِعَرَصَتِهِمْ ثَلَاثًا

☆☆ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کسی قوم پر غلبہ پالیتے تھے تو آپ کو یہ بات پسند تھی کہ آپ ان کے علاقے میں تین دن قیام کرے۔

بَابُ فِي تَحْرِيقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ

باب 23: نبی اکرم ﷺ کا بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت جلا دینا

2494- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَرَّقَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کے رسول نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت جلا دیے تھے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّعْذِيبِ بِعَذَابِ اللَّهِ

باب 24: اللہ کے عذاب کی مانند کسی کو عذاب دینے کی ممانعت

2495- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ

بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الدَّوْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ إِنْ ظَفَرْتُمْ بِفُلَانٍ وَفُلَانٍ فَحَرِّقُوهُمَا بِالنَّارِ حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ بَعَثَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ بِتَحْرِيقِ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ ثُمَّ رَأَيْتُ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُعَذِّبَ بِالنَّارِ إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ ظَفَرْتُمْ

حدیث 2493: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2900

جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1551

مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 16402

صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4777

مسند ابو یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی، دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 1415

حدیث 2494: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2201

مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 5582

سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 11573

سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 17889

بِهِمَا فَاقْتُلُوهُمَا

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دوسری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا اور ہدایت کی کہ جب تم فلاں اور فلاں شخص کو پکڑو تو پکڑ کر انہیں آگ میں جلا دینا۔ اگلے دن آپ نے ہمیں پیغام بھجوایا۔ میں نے تمہیں ان دو افراد کو جلانے کا حکم دیا تھا۔ پھر میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے کسی کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ آگ کے ذریعے عذاب دے اگر تم ان دونوں پر قابو پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

باب 25: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

2496- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فَنهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ ☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک جنگ کے دوران ایک خاتون مقتول پائی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

2497- أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَظَفَرْنَا بِالْمُشْرِكِينَ فَأَسْرَعْنَا فِي الْقَتْلِ حَتَّى قَتَلُوا الذَّرِيَّةَ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ ذَهَبَ بِهِمُ الْقَتْلُ حَتَّى قَتَلُوا الذَّرِيَّةَ لَا تَقْتُلُوا ذُرِّيَّةً ثَلَاثًا

☆ ☆ اسود بن سریع بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ ہم نے کچھ مشرکین پکڑ لئے۔ لوگوں نے تیزی سے قتل کرنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے کچھ بچوں کو قتل کر دیا۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ یہ لوگوں کو قتل کرتے جا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ بچوں کو بھی قتل کر دیا ہے۔ خبردار! کوئی بھی شخص

2851	حدیث 2496 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
1744	صحیح مسلم امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2668	سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی دار الفکر بیروت لبنان
1569	جامع ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2841	سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
4739	مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
135	صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تمشیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
8618	سنن سہلی سہلی امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
17867	سنن بیہقی کبیری امام ابو عبد اللہ محمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

بچوں کو قتل نہ کرے (یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی)

بَاب حَدِّ الصَّبِيِّ مَتَى يُقْتَلُ

باب 26: بچے کی حد اسے کب قتل کیا جاسکتا ہے

2498- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ عَرَضَنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَمَنْ أَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ تَرَكَ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ لَمْ يُنْبِتِ الشَّعْرَ فَلَمْ يَقْتُلُونِي يَعْنِي يَوْمَ قَرَبَطَةَ

☆☆ حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہمیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا جس بچے کی داڑھی نکلی ہوئی تھی اسے قتل کر دیا گیا اور جس کی نہیں نکلی ہوئی تھی اسے چھوڑ دیا گیا۔ میں ان لوگوں میں سے ایک تھا جس کی داڑھی نہیں نکلی ہوئی تھی تو مسلمانوں نے مجھے قتل نہیں کیا۔ (راوی کہتے ہیں) یہ بنو قریظہ سے جنگ کے دنوں کی بات ہے۔

بَابُ فِي فَكَائِكَ الْأَسِيرِ

باب 27: قیدی کو رہا کر دینا

2499- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُّوا الْعَانِيَ وَأَطْعِمُوا الْجَائِعَ

☆☆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیدی کو رہا کر دو اور بھوکے شخص کو کھانا کھلاؤ۔

بَابُ فِي فِدَاءِ الْأَسَارِ

باب 28: قیدیوں کا فدیہ دینا

4404	حدیث 2498: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
1584	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4981	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ/1986ء
19024	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4782	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
8173	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاتم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
2881	حدیث 2499: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصنف (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
3105	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
19535	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
3324	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

2500- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذَى رَجُلًا بِرَجُلَيْنِ

☆ ☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دو افراد کے مقابلے میں ایک شخص کو فدیہ کے طور پر ادا کیا۔

بَابُ الْغَنِيمَةِ لَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ قَبْلَنَا

باب 29: مالِ غنیمت ہم سے پہلے کسی قوم کے لیے جائز نہیں تھا

2501- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي يُعْتُ إِلَى الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ شَهْرًا يُرْعَبُ مِنِّي الْعَدُوُّ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَقِيلَ لِي سَلْ تُعْطَ فَاخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي وَهِيَ نَائِلَةٌ مِنْكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا

☆ ☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے پانچ خصوصیات عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں عطا کی گئی۔ مجھے سرخ اور سیاہ فام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا اور میرے لئے تمام روئے زمین کو جائے نماز اور طہارت کے حصول کا ذریعہ بنایا گیا۔ میرے لئے مالِ غنیمت کو حلال کیا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں ہوا اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی۔ دشمن ایک ماہ کے فاصلے سے مجھ سے مرعوب ہو جاتا ہے اور مجھ سے یہ کہا گیا کہ تم مانگو تمہیں عطا کیا جائیگا تو میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھ لیا ہے۔ اگر اللہ نے چاہا تو جو شخص کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتا یہ شفاعت اسے نصیب ہوگی۔

19840	حدیث 2500 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
17817	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دارالباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
456	"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی "مکتبہ العلوم والحکم" موصل 1404ھ/1983ء
328	حدیث 2501 "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بعلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
521	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
432	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "مکتب المطبوعات الاسلامیہ" حلب شام 1406ھ/1986ء
2256	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
6462	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی "موسسہ الرسالہ" بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
956	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دارالباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
472	"مسنن احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

بَابُ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ فِي بِلَادِ الْعَدُوِّ

باب 30: دشمن کے علاقے میں مالِ غنیمت تقسیم کرنا

2502- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ بِالْجُعْرَانَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي الْإِسْنَادِ ☆☆ حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کا مال غنیمت ”جعرانہ“ کے مقام پر تقسیم کیا۔
امام ابو محمد عبد اللہ داری رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس حدیث کی سند میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

بَابُ فِي قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ كَيْفَ تُقَسَّمُ

باب 31: مالِ غنیمت کی تقسیم

2503- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ فَتَحَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ فَوَقَعْنَا فِي رَحَالِهِمْ فَابْتَدَرَ النَّاسُ مَا وَجَدُوا مِنْ جَزْوٍ قَالَ فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ فَارَتِ الْقُدُورُ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُكْفِفَتْ قَالَ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشْرَةٍ شَاةً قَالَ وَكَانَ بَنُو فُلَانٍ مَعَهُ تِسْعَةٌ وَكُنْتُ وَخِدِي فَالْتَفَتُ إِلَيْهِمْ فَكُنَّا عَشْرَةً بَيْنَنَا شَاةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَلَّغْنِي أَنَّ صَاحِبَكُمْ يَقُولُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ كَأَنَّهُ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَحْفَظْهُ

☆☆ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فتح خیبر کے موقع پر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ مشرکین شکست سے دوچار تھے۔ ہم لوگوں نے ان کی رہائش گاہوں پر حملہ کر دیا۔ لوگوں کے قبضے میں جو بھی چیز آئی انہوں نے اسے حاصل کر لیا۔ یہ سب کچھ اتنی تیزی سے ہوا کہ ہنڈیاں تک رکھ لی گئیں۔ ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی تو انہیں انڈیل دیا گیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان وہ مال تقسیم کیا اور دس افراد کو ایک بکری عطا کی۔

راوی کہتے ہیں فلاں قبیلے کے لوگوں میں نو افراد تھے اور میں اکیلا تھا۔ میں ان کی طرف متوجہ ہوا یوں ہم دس افراد کے درمیان ایک بکری آگئی۔

امام عبد اللہ داری رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ مجھے یہ روایت پتہ چلی ہے کہ آپ کے ساتھی یہ کہتے ہیں یہ روایت قیس بن مسلم کے حوالے سے منقول ہے۔ گویا وہ یہ کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ کہنا چاہتے ہیں انہوں نے اس روایت کو محفوظ نہیں رکھا۔

2504- أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ فَالْتَفَتُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ

حدیث 2503: ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

”المصدر رک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

19081

2602

الصَّوَابُ عِنْدِي مَا قَالَ زَكْرِيَّا فِي الْإِسْنَادِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى

باب 32: ذوی القربیٰ کا حصہ

2505- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ وَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا

☆☆ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں: نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس کو خط لکھا، تاکہ ان سے کچھ امور کے بارے میں سوال کریں، تو حضرت ابن عباس نے جوابی خط میں یہ (بھی) لکھا۔

تم نے ”ذوی القربیٰ“ کے حصے کے بارے میں دریافت کیا ہے، جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ان سے مراد نبی اکرم کے قریبی رشتہ دار ہیں لیکن لوگ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے۔

بَابُ فِي سُهْمَانِ الْخَيْلِ

باب 33: گھوڑے (کے سوار) کا حصہ

2506- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَارِثٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ غزوہ خیبر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑ سوار کو تین حصے اور پیادے کو ایک حصہ عطا کیا۔

2507- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

بَابُ فِي الَّذِي يَقْدَمُ بَعْدَ الْفَتْحِ هَلْ يُسْهَمُ لَهُ

باب 34: جو شخص فتح حاصل ہو جانے کے بعد آئے کیا اسے (مال غنیمت میں سے) حصہ دیا جائیگا

حدیث 2505: شیخ مسلم، امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری غنی شافعی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
سنن ابی داؤد، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمطانی، دار الفکر بیروت لبنان
سنن نسائی، امام ابوعبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب شام 1406ھ 1986ء
مسند احمد، امام ابوعبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

1812

2727

4133

1967

2508- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَغْنَمًا إِلَّا قَسَمَ لِي إِلَّا يَوْمَ خَيْبَرَ فَإِنَّهَا كَانَتْ لِأَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ خَاصَّةً وَكَانَ أَبُو مُوسَى وَابْنُ هُرَيْرَةَ جَانًا بَيْنَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَخَيْبَرَ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس بھی مال غنیمت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ موجود تھا۔ آپ نے اس میں مجھے حصہ عطا کیا۔ البتہ غزوہ خیبر میں ایسا نہیں ہوا۔ کیونکہ وہ اہل حدیبیہ کے لیے مخصوص تھا۔
(راوی کہتے ہیں) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ غزوہ حدیبیہ اور غزوہ خیبر کے درمیان آئے تھے۔

بَابُ فِي سِهَامِ الْعَبِيدِ وَالصَّبْيَانِ

باب 35: غلام اور بچوں کا حصہ

2509- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا حَفْصُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ قَالَ شَهِدْتُ خَيْبَرَ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ فَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُرَّتِي الْمَتَاعِ وَأَعْطَانِي سَيْفًا فَقَالَ تَقَلَّدْ بِهِذَا

☆ ☆ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ جو ابی لحم کے آزاد کردہ غلام تھے بیان کرتے ہیں۔ میں اور ایک دوسرا غلام غزوہ خیبر میں شریک ہوئے۔ اللہ کے رسول نے مجھے گھر میں استعمال ہونے والی کچھ چیزیں اور ایک تلوار عطا کی اور فرمایا! اسے گلے میں لٹکا لو۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقَسَّمَ

باب 36: تقسیم سے پہلے مال غنیمت کو فروخت کرنے کی ممانعت

2510- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَمَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّهَامُ حَتَّى تُقَسَّمَ

☆ ☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں: آپ نے تقسیم سے پہلے (مال غنیمت کے) حصوں

10925	حدیث 2508: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
12701	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
2475	"مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
2730	حدیث 2509: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
1557	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
21990	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
1224	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
7535	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
17747	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

بَابُ فِي اسْتِبْرَاءِ الْأَمَةِ

باب 37: کنیز کا استبراء کرنا

2511- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى لُتَجِيبَ قَالَ حَدَّثَنِي حَنْشُ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ غَزَوْنَا الْمَغْرِبَ وَعَلَيْنَا رُوَيْفَعُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ فَافْتَتَحَنَا قَرْيَةً يُقَالُ لَهَا جَرْبَةُ فَقَامَ فِيهَا رُوَيْفَعُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ خَطِيبًا فَقَالَ إِنِّي لَا أَقُومُ فِيكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحْنَاهَا فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْتِيَنَّ شَيْئًا مِنَ السَّبْيِ حَتَّى يَسْتَبْرَأَهَا

☆ ☆ حنش صنعانی بیان کرتے ہیں ہم مراکش میں ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ ہمارے امیر حضرت روفیع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ تھے۔ ہم نے ایک گاؤں فتح کیا جس کا نام ”جربہ“ تھا تو حضرت روفیع رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا۔ میں آپ حضرات کو وہی باتیں بیان کروں گا جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہیں۔ غزوہ خیبر کے موقع پر جب ہم نے خیبر فتح کر لیا تو نبی کریم نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا۔

”جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی بھی قیدی (کنیز) کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہ کرے جب تک اس کا استبراء نہ کر لے۔“

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ وَطْءِ الْحَبَالِي

باب 38: (کنیزوں میں سے) حاملہ کے ساتھ صحبت کرنے کی ممانعت

2512- أَخْبَرَنَا آسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ أَبِي عُمَرَ الشَّامِيِّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً مُجَحَّةً يَغْنَى حُبْلَى عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ قَدْ أَلَمَ بِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرُهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ

حدیث 2510: ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

3389

”جامع ترمذی“ امام ابو یسفی محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1563

”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

9805

”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

2273

”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی ”مکتبہ دار الباز“ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

10632

”مصنف عبد الرزاق“ امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی ”المکتب الاسلامی“ بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

8705

حدیث 2511: ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

17031

”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی ”مکتبہ دار الباز“ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

18077

وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ وَكَيْفَ يَسْتَعْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

☆☆ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک حاملہ خاتون کو دیکھا جو ایک خیمے کے دروازے پر کھڑی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا شاید کسی نے اسے تکلیف پہنچائی ہے۔ (یعنی اس کے ساتھ صحبت کی ہے) لوگوں نے عرض کی جی ہاں! ارشاد فرمایا۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں اس شخص پر ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ اس کی قبر میں جائے۔ وہ کیسے اس بچے کو وارث بنائے گا جبکہ وہ اس کے لیے حلال نہیں ہے اور کیسے اس بچے سے خدمت لے گا جبکہ یہ بھی اس کے لیے حلال نہیں ہے (یعنی اس صحبت کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کا نسب مشکوک ہوگا)۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيقِ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا

باب 39: ماں اور اس کی اولاد کے درمیان جدائی ڈالنے کی ممانعت

2513- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قِرَاءَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُنَادَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيِّ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ فِي جَيْشٍ فَفُرِقَ بَيْنَ الصَّبِيَّانِ وَبَيْنَ أُمَّهَاتِهِمْ فَأَرَاهُمْ يَبْكُونَ فَجَعَلَ يَرُدُّ الصَّبِيَّ إِلَى أُمِّهِ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا فَفَرَّقَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَحِبَّاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ جس میں بچوں اور ان کی ماؤں کو الگ کر دیا گیا۔ آپ نے بچوں کو روٹے ہوئے دیکھا تو ہر بچے کو اس کی ماں کے پاس بھیجنا شروع کر دیا اور ارشاد فرمایا۔ جو شخص بچوں اور اس کی ماں کے درمیان علیحدگی ڈالے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان علیحدگی ڈال دے گا۔

بَابُ فِي الْحَرْبِيِّ إِذَا قَدِمَ مُسْلِمًا

باب 40: جب کوئی حربی شخص مسلمان ہو کر (اسلامی سلطنت میں) آجائے

2514- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُبَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ الْعَيْلَةُ قَالَ أَخَذْتُ عَمَّةَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَقَدِمْتُ بِهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ يَا صَخْرُ إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَخْرَزُوا أَمْوَالَهُمْ وَدِمَائِهِمْ فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ وَكَانَ مَاءَ لَيْلِي مُلِيمٍ فَأَسْلَمُوا فَآتَوْهُ فَسَأَلُوهُ ذَلِكَ فَدَعَانِي فَقَالَ يَا صَخْرُ إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَخْرَزُوا

حدیث 2512: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

2789: "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

15368: "سین داری کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

977: "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفۃ بیروت لبنان

أَمْوَالَهُمْ وَدِمَانَهُمْ فَأَدْفَعَهُ إِلَيْهِمْ فَدَفَعْتُهُ

☆ ☆ صحیح بن عیله بیان کرتے ہیں میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی پھوپھی کو پکڑ لیا میں اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی پھوپھی کو مانگ لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے صحابہ! جب کچھ لوگ اسلام قبول کر لیں تو وہ اپنے اموال اور اپنے خون کو محفوظ کر لیتے ہیں تم اس خاتون کو مغیرہ کے حوالے کر دو حضرت صحابہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں بنو سلیم کا ایک چشمہ (تالاب یا کنواں) تھا جب انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور ارشاد فرمایا اے صحابہ! جب کوئی لوگ اسلام قبول کر لیں تو وہ اپنے اموال اور اپنے خون کو محفوظ کر لیتے ہیں تم اس تالاب کو ان کے حوالے کر دو (حضرت صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں) میں نے وہ ان کے حوالے کر دیا۔

بَابُ فِي أَنَّ النَّفْلَ إِلَى الْإِمَامِ

باب 41: اضافی ادائیگی امام کی صوابدید ہے

2515- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فِيهَا ابْنُ عُمَرَ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سِهَامُهُمْ اثْنِي عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی جس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے ان لوگوں کو مال غنیمت میں بہت سے اونٹ ملے ان میں سے ہر شخص کے حصے میں بارہ یا شاید گیارہ اونٹ آئے ان سب کو ایک ایک اونٹ اضافی اونٹ دیا گیا۔

بَابُ فِي أَنَّ يُنْفَلُ فِي الْبَدَاةِ الرَّبْعُ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثُ

باب 42: اضافی ادائیگی آغاز میں ایک چوتھائی ہوگی اور واپسی میں ایک تہائی ہوگی

2516- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَغَارَ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ نَفَلَ الرَّبْعَ وَإِذَا أَقْبَلَ رَاجِعًا وَكَلَّ النَّاسُ نَفَلَ الثُّلُثَ

- حدیث 2515: صحیح مسلم امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1749
- سنن ابی داؤد امام ابوداؤد سلیمان بن اصفہن سمکانی دار الفکر بیروت لبنان 2741
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 5188
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تہمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993 4834
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994 12572
- مصنف عبد الرزاق امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403 8335

☆☆ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب دشمن کے کسی علاقے پر حملہ کرتے تو چوتھائی حصہ اضافی طور پر عطا کرتے اور جب آپ واپس تشریف لاتے اور لوگ تھکے ہوئے ہوتے تو تہائی حصہ اضافی طور پر عطا کرتے تھے۔

بَابُ فِي النَّفْلِ بَعْدَ الْخُمْسِ

باب 43: اضافی ادائیگی خمس کے بعد ہوگی

2517- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الثَّلَاثَ بَعْدَ الْخُمْسِ

☆☆ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خمس کے بعد تہائی حصہ اضافی طور پر عطا کیا تھا۔

بَابُ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلْبُهُ

باب 44: جو شخص کسی دشمن کو قتل کر دے اس دشمن کا (جنگی) مال و اسباب اسے ملے گا

2518- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلْبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عَشْرِينَ وَأَخَذَ أَسْلَابَهُمْ

2749	حدیث 2518: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
1561	"جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
17504	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4835	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2599	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
12579	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
849	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہندی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء
9334	"مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی 'المکتب الاسلامی بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ
2851	حدیث 2517: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
17501	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
852	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہندی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء
6749	حدیث 2518: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہندی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
2718	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
1562	"جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2838	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
20156	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص (جنگ کے دوران) کسی کافر کو قتل کرے گا اس کا فرکا (جنگی سامان) اسے ملے گا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے اس دن بیس افراد کو قتل کیا اور ان کے (جنگی ساز و سامان) کو حاصل کیا۔

2519- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ كَثِيرٍ بَيْنَ أَفْلَحَ هُوَ عُمَرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَفَقَلْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْبَهُ

☆☆ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ایک شخص کو مقابلے کی دعوت دی اور اسے قتل کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کا جنگی ساز و سامان مجھے عطا کیا۔

بَابُ فِي كَرَاهِيَةِ الْأَنْفَالِ وَقَالَ لِيرْدٌ قَوِيٌّ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى ضَعِيفِهِمْ

باب 45: اضافی ادائیگی مکروہ ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اہل ایمان میں سے خوش حال لوگ غریبوں کو وہ چیزیں دے دیں

2520- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الْأَنْفَالَ وَيَقُولُ لِيرْدٌ قَوِيٌّ الْمُسْلِمِينَ عَلَى ضَعِيفِهِمْ

☆☆ حضرت عبادہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اضافی ادائیگی کو ناپسند کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے خوش حال مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ غریبوں کو (اضافی طور پر ملنے والا مال) دے دیں۔

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّهُ قَالَ آدُوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ

باب 46: فرمان نبوی: دھاگہ اور سوئی بھی ادا کرو

2521- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

4836	بقیہ: حدیث 2518: "مجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1083ء
5505	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
12543	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1418ھ/1994ء
423	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ الملتی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
16539	حدیث 2519: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
12548	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
17031	حدیث 2521: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
18077	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

مُوسَى عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَذُوا
الْعِيَاظِ وَالْمَخِيطِ وَآيَاكُمْ وَالْغُلُولِ فَإِنَّهُ عَارٌ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دھاگہ اور سوئی بھی (امام تک) پہنچا دو اور
خیانت کرنے سے بچو کیونکہ قیامت کے دن خیانت اپنے کرنے والے کے لئے شرمندگی کا باعث ہوگی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ رُكُوبِ الدَّابَّةِ مِنَ الْمَغْنَمِ وَلُبْسِ الثَّوْبِ مِنْهُ

باب 47: مالِ غنیمت کو استعمال کرنے یا اس میں سے کوئی کپڑا پہننے کی ممانعت

2522- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ
سَوَّلَى لِحَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَنْشُ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ غَزَوْنَا الْمَغْرِبَ وَعَلَيْنَا رُوَيْفَعُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ فَافْتَتَحَنَا قَرْيَةً
يُقَالُ لَهَا جَرَبَةُ فَقَامَ فِينَا رُوَيْفَعُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ خَطِيبًا فَقَالَ إِنِّي لَا أَقُومُ فِيكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا يَوْمَ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحْنَاهَا مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبُ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ
الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَجْغَفَهَا أَوْ قَالَ أَغْجَفَهَا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَا أَشْكُ فِيهِ رَدَّهَا وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهَ فِيهِ

☆☆ حضرت حنش صنعانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم مراکش میں ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ حضرت روفیع بن ثابت
انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے امیر تھے۔ ہم نے گاؤں فتح کر لیا۔ جس کا نام جرہ تھا۔ حضرت روفیع رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان خطبہ دینے کھڑے
ہوئے اور ارشاد فرمایا میں یہاں وہی باتیں بیان کروں گا جو نبی اکرم ﷺ کی زبانی میں نے سنی ہیں۔ جب آپ نے غزوہ خیبر کی فتح کے
موقع پر ہمیں ارشاد فرمائی تھی۔ آپ نے فرمایا تھا جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ مسلمانوں کے مالِ غنیمت
میں سے کسی جانور پر سوار نہ ہو۔ کہ جب وہ جانور بیکار ہو جائے تو اسے (بیت المال کو) واپس کر دے۔

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ وہ مالِ غنیمت میں سے کوئی کپڑا نہ پہنے کہ جب وہ پرانا ہو جائے تو اسے واپس کر
دے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْغُلُولِ مِنَ الشَّدَةِ

باب 48: (مالِ غنیمت میں) خیانت کی شدید مذمت

2523- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ

حدیث 2523: "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

203 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

4857 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

17983 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ قُتِلَ نَفَرٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالُوا فَلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى ذَكَرُوا رَجُلًا فَقَالُوا فَلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي عِبَائَةٍ أَوْ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا ثُمَّ قَالَ لِي يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُمْ فَنَادِ فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ فَقُمْتُ فَنَادَيْتُ فِي النَّاسِ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ خیبر کے موقع پر کچھ لوگ مارے گئے۔ دوسرے لوگوں نے کہا فلاں شخص شہید ہو گیا۔ انہوں نے کئی لوگوں کا ذکر کیا اور کہا وہ شخص بھی شہید ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے۔ اس کے جسم پر ایک عبا (راوی کو شک ہے کہ شاید) ایک چادر تھی جو اس نے خیانت کے طور پر لی تھی۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ابن خطاب اٹھو اور لوگوں میں یہ اعلان کرو کہ جنت میں صرف اہل ایمان داخل ہوں گے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں اٹھا اور میں نے لوگوں میں یہ اعلان کر دیا۔

بَابُ فِي عُقُوبَةِ الْغَالِ

باب 49: (مال غنیمت میں) خیانت کرنے والے کی سزا

2524 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ غَلًّا فَاضْرِبُوهُ وَآخِرُ قُومًا مَتَاعَهُ ☆☆ سالم بن عبد اللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یا ارشاد نقل کرتے ہیں۔ جب تم کسی ایسے شخص کو پاؤ (جس نے مال غنیمت میں) خیانت کی ہو۔ اسے مارو اور اس کا ساز و سامان جلا دو۔

بَابُ فِي الْغَالِ إِذَا جَاءَ بِمَا غَلَّ بِهِ

باب 50: (مال غنیمت میں) خیانت کرنے والا جب خیانت کی ہوئی چیز کو لے کر آ جائے

2535 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُكْتَبُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُرَنِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَهْبَ وَلَا إِغْلَالَ وَلَا إِسْلَالَ (وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْإِسْلَالُ السَّرِقَةُ ☆☆ کثیر بن عبد اللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لوٹ مار (جائز نہیں) اور مال غنیمت میں خیانت کرنا جائز نہیں ہے اور چوری بھی جائز نہیں ہے۔ جو شخص خیانت کرے گا جو چیز اس نے خیانت کی ہے۔ وہ قیامت کے دن اسے ساتھ لے کر آئے گا۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ) "اسلال" سے مراد چوری کرنا ہے۔

بَابُ فِي أَنْ لَا تُقَطَعَ الْأَيْدِي فِي الْغَزْوِ

باب 51: جنگ کے دوران (چوری کرنے والے کا) ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

2526- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ شَيْمٍ بْنِ يَتَّانَ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ ابْنَ أَرْطَاةَ يَقُولُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقَطَعَ الْأَيْدِي فِي الْغَزْوِ لَقَطَعْتُهَا

☆☆ حضرت جنادہ بن ابوامیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر میں نے ابن ارجطہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے نہ سنا ہو تاکہ جنگ کے دوران ہاتھ نہیں کاٹے جاسکتے تو میں اس (چور) کے ہاتھ کاٹ دیتا۔

بَابُ فِي الْعَامِلِ إِذَا أَصَابَ مِنْ عَمَلِهِ شَيْئًا

باب 52: جب کسی سرکاری اہلکار کو اپنے کام کے دوران کچھ وصولی ہو

2527- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُروَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ عَامِلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَهُ الْعَامِلُ حِينَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَعَدْتُ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأَمَّاكَ فَنَظَرْتُ أَيُّهُدَى لَكَ أَمْ لَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ بَعْدَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَهَلَّا قَعَدْتُ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرَ أَيُّهُدَى لَهُ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَغُلُّ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا جَاءَ بِهِ لَهُ رُغَاءٌ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَاءَ بِهَا لَهَا خَوَارٌ وَإِنْ كَانَتْ

- 1450 حدیث 2526: "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1429 حدیث 2527: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مہتمی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
- 1832 "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2946 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سہستانی دار الفکر بیروت لبنان
- 23646 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 4515 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 2339 "صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء
- 7453 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 1213 "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 840 "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار المکتب العلمیہ مکتبہ المصحف بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
- 2067 "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مہتمی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء

شَاءَ جَاءَ بِهَا تَبِعَرُ فَقَدْ بَلَغْتُ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ حَتَّى إِنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطِهِ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ وَقَدْ سَمِعَ ذَلِكَ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَسَلَوُهُ

☆ ☆ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو صدقہ وصول کرنے کا عامل مقرر کیا۔ وہ عامل اپنا کام ختم کرنے کے بعد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر دیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم اپنے ماں باپ کے گھر پر کیوں نہیں بیٹھ گئے تاکہ تم اس بات کا جائزہ لیتے کہ تمہیں تحفے کے طور پر کچھ ملتا ہے کہ نہیں ملتا۔ پھر شام کے وقت نماز کے بعد نبی اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے۔ آپ نے کلمہ شہادت پڑھا۔ اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا یہ عامل لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ ہم انہیں عامل مقرر کرتے ہیں اور پھر یہ ہمارے پاس آ کر کہتے ہیں یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر ملا ہے۔ وہ شخص اپنے ماں باپ کے گھر پر کیوں نہیں بیٹھ جاتا کہ پھر جائزہ لے کر اسے تحفہ ملتا ہے یا نہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد کی جان کی ہے۔ تم میں سے جو بھی خیانت کرے گا۔ قیامت کے دن وہ اس چیز کو اپنی گردن کے اوپر اٹھا کر لے کر آئے گا۔ اگر وہ اونٹ ہوگا تو اس اونٹ کو اٹھا کر لائے گا جو آوازیں نکال رہا ہوگا۔ اگر وہ گائے ہوگی تو اس گائے کو اٹھا کر لائے گا جو بول رہی ہوگی اور جو بکری کی خیانت کرے گا وہ اس بکری کو اٹھا کر لائے گا۔ میں نے تبلیغ کر دی ہے۔ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

☆ ☆ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ بات میرے ہمراہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی تھی۔ تم ان سے پوچھ سکتے ہو۔

بَابُ فِي قَبُولِ هَدَايَا الْمُشْرِكِينَ

باب 53: مشرکین کی طرف سے پیش کئے جانے والے تحائف کو قبول کرنا

2528- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكًا ذِي يَزْنَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً أَخَذَهَا بِثَلَاثَةِ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً فَقَبِلَهَا

☆ ☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ذی یزن کے حکمران نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک ”حلہ“ تحفے کے طور پر پیش کیا جسے اُس نے تینتیس (33) اونٹوں کے عوض خریدا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے قبول کر لیا۔

2529- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَعَثَ صَاحِبُ أَيْلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ وَأَهْدَى لَهُ بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْدَى لَهُ بُرْدًا

حدیث 2528: ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان

4034

13339

7386

3418

”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر“

”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی حمیری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

☆ ☆ ابو حمید بیان کرتے ہیں ایلہ کے حکمران نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک مکتوب بھیجا اور سفید خچر بھیجا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے جوابی خط لکھا اور اسے تحفے کے طور پر چادر بھیجی۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ

باب 54: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہم مشرکین سے مدد حاصل نہیں کرتے

2530- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ

☆ ☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم کسی مشرک سے مدد حاصل نہیں کرتے۔

2531- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ عَنْ رُوْحٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ فَضِيلٍ هُوَ ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَطْوَلَ مِنْهُ

☆ ☆ یہ روایت ایک اور جگہ منقول ہے۔ تاہم یہ روایت کچھ طویل ہے۔

بَابُ اخْرَاجِ الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

باب 55: مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دینا

2532- أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ

حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ كَانَ فِي الْخَيْرِ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْرِجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ وَأَهْلَ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

☆ ☆ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا آخری فرمان یہ تھا۔ یہود کو حجاز سے نکال دو اور اہل

نجران کو جزیرہ عرب سے نکال دو۔

2732	حدیث 2530: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
2832	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
24431	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4726	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان ترمذی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
8760	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
1694	حدیث 2532: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
872	"مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی ترمذی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
18529	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
229	"مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفہ بیروت لبنان

بَابُ فِي الشُّرْبِ فِي انِيَةِ الْمُشْرِكِينَ

باب 56: مشرکین کے برتنوں میں پینا

2533-

أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيَوَةَ بْنِ شَرِيحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو أَدْرِيسَ حَدَّثَنِي أَبُو ثَعْلَبَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بَارِضٌ أَهْلُ الْكِتَابِ فَنَأْكُلُ فِي أِنْيَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ بَارِضٍ كَمَا ذَكَرْتَ فَلَا تَأْكُلُوا فِي أِنْيَتِهِمْ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا

☆ ☆ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! ہم اہل کتاب کے علاقے میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھا لیتے ہیں۔ (اس کا حکم کیا ہے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ اگر تم ایسے علاقے میں رہتے ہو۔ جیسا کہ تم نے بیان کیا تو تم ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ البتہ اگر ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو تو کھا سکتے ہو لیکن دھو کر۔

بَابُ فِي أَكْلِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ تُقَسَّمَ الْغَنِيمَةُ

باب 57: مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے کچھ کھالینا

2534-

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ ذَلَنِي جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَاتَيْنَهُ فَالْتَزَمْتُهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَا أُعْطَى مِنْ هَذَا أَحَدًا الْيَوْمَ شَيْنًا فَالْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَمُّ إِلَيَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَرَجُو أَنْ يَكُونَ حُمَيْدٌ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ

- حدیث 2533: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 5170
- صحیح مسلم امام ابو احسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1930
- سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3207
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17785
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 18701
- مسند طلیس امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیس دار المعرفۃ بیروت لبنان 1014
- حدیث 2534: صحیح مسلم امام ابو احسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1772
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 2702
- سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء، 4435
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 16837
- سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء، 4524
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 1771
- مسند طلیس امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیس دار المعرفۃ بیروت لبنان 917

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ خیبر کے موقع پر مجھے ایک مشکیزہ ملا۔ جس میں چربی موجود تھی۔ میں اس کے پاس آیا اور اسے پکڑ کر کہنے لگا آج میں یہ کسی کو نہیں دوں گا۔ جب میں نے مڑ کر دیکھا تو نبی اکرم ﷺ میری بات پر مسکرا رہے تھے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اس حدیث کے راوی ابو حمید نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی زبانی یہ حدیث سنی

-۶-

بَابُ فِي اخْذِ الْجَزْيَةِ مِنَ الْمَجُوسِ

باب 58: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا

2535- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ بَجَالَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخْذَ الْجَزْيَةِ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسٍ هَجَرَ

☆☆ بجالہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجوسیوں سے اس وقت تک جزیہ وصول نہیں کیا جب تک حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گواہی نہیں دے دی کہ نبی اکرم ﷺ نے ہجر کے مجوسیوں سے جزیہ وصول کیا تھا۔

بَابُ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَذْنَاهُمْ

باب 59: کوئی عام مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے

2536- أَخْبَرَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مَرْثَةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي

1587	حدیث 2535: "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1685	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
8768	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
18443	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
225	"مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفہ بیروت لبنان
64	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ 'مکتبہ المثنیٰ' بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
26936	حدیث 2536: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
6874	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
8685	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
17954	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
331	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ 'مکتبہ المثنیٰ' بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
2537	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی 'موسسہ الرسالہ' بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِيٍّ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تُحَدِّثُ أَنَّهَا ذَهَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّی أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فَلَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ يَا أُمَّ هَانِيٍّ

☆☆☆ حضرت ابونضر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ عقیل بن ابوطالب کے آزاد کردہ غلام ابومرہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے فتح مکہ کے موقع پر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ! میرے بھائی (حضرت علی رضی اللہ عنہ) ایک شخص کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ جسے میں نے پناہ دی ہے۔ وہ ہمیرہ کا بیٹا ہے۔ فلاں شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ام ہانی! جسے تم نے پناہ دی ہے۔ اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ الرُّسُلِ

باب 60: سفیر کو قتل کرنے کی ممانعت

2537- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مُعَيَّرٍ السَّعْدِيِّ قَالَ خَرَجْتُ أُسْفِرُ فَرَسًا لِي مِنَ السَّحَرِ فَمَرَرْتُ عَلَى مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ فَسَمِعْتُهُمْ يَشْهَدُونَ أَنَّ مُسَيْلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ فَرَجَعْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَبَعَثَ إِلَيْهِمُ الشَّرْطَ فَأَخَذُواهُمْ فَجِئَ بِهِمْ إِلَيَّ فَتَابَ الْقَوْمُ وَرَجَعُوا عَنْ قَوْلِهِمْ فَخَلَّى سَبِيلَهُمْ وَقَدَّمَ رَجُلًا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَوَاحَةَ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فَقَالُوا لَهُ تَرَكْتَ الْقَوْمَ وَقَتَلْتَ هَذَا فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِذْ دَخَلَ هَذَا وَرَجُلٌ وَافِدَيْنِ مِنْ عِنْدِ مُسَيْلَمَةَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدَانِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَا لَهُ تَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلَمَةَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا وَقَدْ أَتَيْتُكُمْ فَلِذَلِكَ قَتَلْتُهُ وَأَمَرَ بِمَسْجِدِهِمْ فَهَدِمَ

☆☆☆ ابن معیر - سعدی بیان کرتے ہیں۔ میں اپنے گھوڑے کو چرانے کے لیے نکلا میرا گزر بنو حنیفہ (نامی قبیلے) کی مسجد کے پاس سے ہوا۔ میں نے ان لوگوں کو سنا کہ وہ اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے۔ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی طرف کچھ سپاہی بھیجے۔ ان سپاہیوں نے انہیں پکڑ لیا اور انہیں لے کر آ گئے۔ ان سب لوگوں نے توبہ کی اور اپنے اس قول سے رجوع کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑ دیا۔ البتہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان میں سے ایک شخص کو آگے کیا۔ اس کا نام عبداللہ بن نواحہ تھا اور اسے قتل کر دیا۔ لوگوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے باقی سب کو تو چھوڑ دیا مگر اس ایک کو کیوں قتل کر دیا؟ فرمایا۔ ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

حدیث 2537 "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمعانی، دار الفکر بیروت لبنان

2762

3837

4879

18557

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسال بیروت لبنان 1414ھ/1993

"سنن بیہقی" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994

پاس بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران یہ شخص اور ایک اور شخص مسیلہ کے قاصد کے طور پر آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں سے دریافت کیا۔ کیا تم دونوں یہ اعتراف کرتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ان دونوں نے جواب دیا: کہ ہم یہ گواہی دیتے ہیں کہ مسیلہ اللہ کا رسول ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں۔ اگر میں کسی قاصد کو قتل کرتا تو تم دونوں کو قتل کر دیتا۔ (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اسی وجہ سے میں نے اس شخص کو قتل کر دیا۔ (کیونکہ نبی اکرم ﷺ اسے قتل کرنا چاہتے تھے) پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت ان لوگوں کی وہ مسجد منہدم کر دی گئی۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ

باب 61: معاہدہ کو قتل کرنے کی ممانعت

2538 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنِ الْعُطْفَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

☆ ☆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص ناحق طور پر کسی معاہدہ کو قتل کر دے۔ اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔

بَابُ إِذَا أَحْرَزَ الْعَدُوُّ مِنْ مَالِ الْمُسْلِمِينَ

باب 62: جب دشمن مسلمانوں کا مال قبضے میں لے

2539 - أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ الْعَضَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ فَأَسْرَ وَأُخِذَتِ الْعَضَاءُ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

- حدیث 2538: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء، 2995
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان 2760
- "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1403
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء، 4747
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2686
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 6745
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء، 7382
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء، 133
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء، 6949
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء، 18259
- "مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفہ بیروت لبنان 879
- "مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 27944

وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَثَاقِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَلَى مَا تَأْخُذُونِي وَتَأْخُذُونَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ وَقَدْ أَسْلَمْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذُكَ بِجَرِيرَةِ حُلْفَائِكَ وَكَأَنْتَ ثَقِيفٌ قَدْ أَسَرُوا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي جَائِعٌ فَاطْعِمْنِي وَظَمَانٌ فَاسْقِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَاجَتُكَ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ فِدَى بِرَجُلَيْنِ فَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءَ لِرَحْلِهِ وَكَأَنْتَ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَذَهَبُوا بِهَ فِيهَا الْعَضْبَاءُ وَأَسَرُوا امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَكَانُوا إِذَا نَزَلُوا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً إِبْلَهُمْ فِي أَفْسِيهِمْ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ قَامَتِ الْمَرْأَةُ وَقَدْ نَوْمُوا فَجَعَلَتْ لَا تَضَعُ يَدَيْهَا عَلَى بَعِيرٍ إِلَّا رَغَا حَتَّى آتَتْ الْعَضْبَاءَ فَاتَتْ عَلَى نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُلُولٍ مُجْرَسَةٍ فَرَكِبَتْهَا ثُمَّ تَوَجَّهَتْ قِبَلَ الْمَدِينَةِ وَنَذَرَتْ لِنِ اللَّهِ نَجَّاهَا لِتُخَرِّجَهَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمَتْ عُرِفَتِ النَّاقَةُ فَقِيلَ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتُوا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآخَبَرَتِ الْمَرْأَةُ بِنَذْرِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَسَمَا جَزَيْتَهَا أَوْ بِنَسَمَا خَزَنْتَهَا إِنَّ اللَّهَ نَجَّاهَا لِتُخَرِّجَهَا إِلَّا وَفَاءً لِنَذْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

☆ ☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی اونٹنی جس کا نام عضباء تھا۔ اس کو اس کی اونٹنی سمیت قید کر لیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ اس کے پاس گزرے۔ وہ بندھا ہوا تھا۔ وہ بولا! اے محمد! آپ نے مجھے اور میری اس تیز رفتار اونٹنی کو کیوں پکڑا ہے؟ جبکہ میں اسلام قبول کر چکا ہوں۔ ارشاد فرمایا۔ اگر تم یہ اعتراف کرتے ہو تو تم آزاد ہو اور تمہیں ہر طرح کی بھلائی نصیب ہوگی۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہم نے تمہیں تمہارے حلیف لوگوں (یعنی قبیلے) کی زیادتی کی وجہ سے پکڑا ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) ثقیف قبیلے کے لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو لوگوں کو قید کر لیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ ایک گدھے پر تشریف لائے تھے جس پر ایک کبیل پڑا ہوا تھا۔ وہ شخص بولا اے محمد! میں بھوکا ہوں مجھے کچھ کھلائیے۔ میں پیاسا ہوں مجھے کچھ پلائیے۔ ارشاد ہوا۔ یہ تمہاری ضرورت (یعنی کھانے کا سامان) ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر ایک شخص کو دو حضرات کے عوض فدیے کے طور پر ادا کیا گیا اور نبی اکرم ﷺ نے اس کی اونٹنی کو اپنی سواری کے لیے رکھ لیا کیونکہ وہ انتہائی تیز رفتار تھی۔ پھر ایک مرتبہ مشرکین نے مدینہ منورہ کے جانوروں پر حملہ کیا اور انہیں پکڑ لیا جن میں وہ اونٹنی بھی شامل تھی۔ انہوں نے ایک مسلمان خاتون کو بھی قید کر لیا۔ جب ان لوگوں نے پڑاؤ کیا (امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کے بعد راوی نے ایک جملہ نقل کیا

حدیث 2539: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

3318

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

19876

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

8592

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

18023

"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المصطفیٰ بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

829

ہے) تو ان کے اونٹ کھلے میدان میں تھے۔ جب رات کا وقت ہوا تو وہ خاتون انھی وہ لوگ اس وقت سو چکے تھے۔ وہ خاتون جس اونٹ پر ہاتھ رکھتی وہ اونٹ آواز نکالتا۔ یہاں تک کہ جب وہ خاتون عضباء کے پاس آئی تو عضباء نے آواز نہ نکالی۔ وہ خاتون اس پر سوار ہوئی اور مدینہ کی طرف چل پڑی۔ اس نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے نجات عطا کی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔

راوی کہتے ہیں جب وہ خاتون مدینہ پہنچی تو نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کو (یعنی اس اونٹنی کو) پہچان لیا گیا اور کہا گیا کہ یہ تو اللہ کے رسول کی اونٹنی ہے۔ پھر وہ لوگ اس خاتون کو لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے۔ اس خاتون نے نبی اکرم ﷺ کو اپنی نذر کے بارے میں بیان کیا تو ارشاد ہوا کہ تم نے اس اونٹنی کو بہت برابر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اس لئے نجات عطا کی ہے کہ تم اسے قربان کر دو؟۔ اللہ کی نافرمانی والی کسی نذر کو پورا کرنا لازم نہیں ہے اور انسان جس چیز کا مالک نہ ہو (اس کے بارے میں بھی کوئی نذر پوری کرنا لازم نہیں ہے)۔

بَابُ فِي الْوَفَاءِ لِلْمُشْرِكِينَ بِالْعَهْدِ

باب 63: مشرکین کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرنا

2540- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى بِأَرْبَعٍ حَتَّى صَهَلَ صَوْتُهُ إِلَّا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَلَا يَحْجُجَنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَإِنَّ أَجَلَهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ فَإِنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ

☆ ☆ حضرت محرر بن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ اس وقت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چار باتوں کا اعلان کیا۔ یہاں تک کہ ان کی آواز بیٹھ گئی۔ (وہ باتیں یہ ہیں)

خبردار! مسلمان کے علاوہ کوئی اور جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا اور کوئی شخص بیت اللہ کا برہنہ ہو کر طواف نہیں کر سکے گا اور جس شخص کا اللہ کے رسول کے ساتھ کوئی معاہدہ ہے اس کی مدت چار ماہ ہے۔ جب چار ماہ گزر جائیں گے تو اللہ اور اس کے رسول مشرکین سے بری ذمہ ہوں گے۔

362	حدیث 2540: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ، 1987ء
1347	صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1946	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
2957	سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، کتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء
3946	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ، 1991ء
9091	سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء
78	مسند ابی یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن قتی، موصلی حمی، دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ، 1984ء

بَابُ فِي صَلَاحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ

باب 64: حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کا صلح کرنا

2541- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يُقِيمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لَا نُقَرُّ بِهَذَا لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَنَعَكَ شَيْئًا وَلَكِنْ أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لِعَلِّي أَمُحُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَمُحُوهُ أَبَدًا فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكُتِبَ مَكَانَ رَسُولِ اللَّهِ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ لَا يَدْخُلَ مَكَّةَ بِسِلَاحٍ إِلَّا السَّيْفُ فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يُخْرِجَ مِنْ أَهْلِهَا أَحَدًا أَرَادَ أَنْ يَتَّبِعَهُ وَلَا يَمْنَعُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلَ اتَّوَا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ فَلْيُخْرِجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْأَجَلَ

☆☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ذیقعدہ کے مہینے میں نبی اکرم ﷺ نے عمرہ کا ارادہ کیا تو اہل مکہ نے انہیں مکہ میں داخل نہ ہونے دیا اور یہ شرط رکھی کہ اگر نبی اکرم ﷺ صرف تین دن وہاں قیام کریں (تو وہ انہیں مکہ میں داخل ہونے کی اجازت دیں گے) جب ان لوگوں نے یہ معاہدہ تحریر کیا تو اس میں یہ لکھا یہ وہ معاہدہ ہے جو اللہ کے رسول محمد کر رہے ہیں۔ مشرکین نے کہا ہم اس کا اقرار نہیں کریں گے کیونکہ اگر ہمیں پتہ ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہے تو ہم آپ کو آنے سے کیسے روکتے۔ آپ محمد بن عبد اللہ ہیں۔ (اس لئے معاہدے میں یہی تحریر کیا جائیگا) نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ محمد رسول اللہ کو مٹا دو۔ انہوں نے عرض کی نہیں اللہ کی قسم میں اسے کبھی بھی نہیں مٹاؤں گا تو نبی اکرم ﷺ نے وہ تحریر پکڑی آپ باقاعدہ لکھنا نہیں جانتے تھے۔ لیکن آپ نے رسول اللہ کی جگہ یہ تحریر کیا کہ یہ وہ معاہدہ ہے جو محمد بن عبد اللہ کر رہے ہیں کہ وہ ہتھیاروں کے ساتھ مکہ میں داخل نہیں ہوں گے۔ البتہ تلواریں میان میں ڈالی ہوئی ہوں گی اور اہل مکہ میں سے جو شخص نکل کر ان کے پاس جائیگا اور ان کی پیروی کرنا چاہے گا اور ان کے ساتھ جانا چاہے گا تو اسے ساتھ نہیں لے کر جائیں گے اور جو اصحاب مکہ میں رہنا چاہیں گے وہ انہیں منع نہیں کریں گے۔ جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں تشریف لے آئے اور وہ مخصوص مدت گزر گئی تو وہ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے آپ اپنے آقا سے یہ کہیے کہ وہ یہاں سے تشریف لے جائیں کیونکہ طے شدہ مدت پوری ہو چکی ہے۔

بَابُ فِي عَيْدِ الْمُشْرِكِينَ يَفْرُونَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ

باب 65: مشرکین کے وہ غلام جو فرار ہو کر مسلمانوں کے پاس آ گئے

18058

حدیث 2541: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

8578

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

8522

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

2542- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

خَرَجَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَانِ مِنَ الطَّائِفِ فَأَعْتَقَهُمَا أَحَدُهُمَا أَبُو بَكْرَةَ
☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں طائف سے تعلق رکھنے والے دو غلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے
تو آپ نے ان دونوں کو آزاد قرار دیا۔ ان دونوں میں سے ایک حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

بَابُ فِي نَزُولِ أَهْلِ قَرْيَظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

باب 66: اہل قریظہ کا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کرنا

2543- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ رُمِيَ

يَوْمَ الْأَحْزَابِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَطَعُوا أَبْجَلَهُ فَحَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّارِ فَانْتَفَخَتْ يَدُهُ فَنَزَفَهُ
فَحَسَمَهُ أُخْرَى فَانْتَفَخَتْ يَدُهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تُخْرِجْ نَفْسِي حَتَّى تَقْرَأَ عَنِّي مِنْ بَنِي قَرْيَظَةَ
فَاسْتَمْسَكَ عِرْقُهُ فَمَا قَطَرَ قَطْرَةً حَتَّى نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِ فَحَكَمَ أَنْ تُقْتَلَ رِجَالُهُمْ وَتُسْتَحْيَى
رِجَالُهُمْ وَذَرَارِيُّهُمْ يَسْتَعِينُ بِهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ
وَكَانُوا أَرْبَعَ مِائَةٍ فَلَمَّا فَرِغَ مِنْ قَتْلِهِمْ انْفَتَقَ عِرْقُهُ فَمَاتَ

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ احزاب کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ایک تیر لگا جس کی
وجہ سے ان کی بازو کی رگ کٹ گئی۔ نبی اکرم ﷺ نے پٹی آگ میں جلا کر زخم کی جگہ پر لگائی تو ان کا ہاتھ پھول گیا۔ پھر ان کا زخم بہنے لگا
تو آپ نے دوبارہ اس جگہ پر راکھ کو لگایا ان کا ہاتھ پھر پھول گیا۔ جب انہوں نے یہ بات دیکھی تو دعا کی اے اللہ! میری جان اس وقت
تک نہ نکالنا جب تک بنو قریظہ کے معاملے میں میری آنکھیں ٹھنڈی نہ ہو جائیں تو ان کا خون نکلنا بند ہو گیا اور ایک قطرہ بھی نہیں
پڑا۔ یہاں تک کہ بنو قریظہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو ثالث تسلیم کیا۔ انہوں نے آپ کے پاس ایک شخص کو بھیجا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یہ
فیصلہ کیا کہ ان کے مردوں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی عورتوں اور بچوں کو زندہ رکھا جائے تاکہ مسلمان ان سے کام لے سکیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (اے سعد!) ان لوگوں کے بارے میں تم نے اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔ (راوی کہتے
ہیں) ان لوگوں کی تعداد چار سو تھی۔ جب ان لوگوں کو قتل کر دیا گیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی رگ سے پھر خون نکلنے لگا جس کی وجہ سے ان کا
انتقال ہو گیا۔

بَابُ فِي اخْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ

باب 67: نبی اکرم ﷺ کا مکہ سے نکالا جانا

1582

حدیث 2543: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

4784

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

8679

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

2544- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ بْنِ حَمْرَاءَ الزُّهْرِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَاقِفًا بِالْحَزْوَرَةِ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَيَّ وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكَ مَا خَرَجْتُ

☆ ☆ عبد اللہ بن عدی بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس وقت دیکھا تھا جب آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور حزورہ (نامی جگہ پر کھڑے ہوئے) یہ فرما رہے تھے (اے مکہ) اللہ کی قسم! اللہ کی زمین میں تو سب سے بہترین جگہ ہے اور اللہ کے نزدیک اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ ہے۔ اگر مجھے تجھ سے زبردستی نکالنا نہ گیا ہوتا تو میں نہ نکلتا۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الْأَمْوَاتِ

باب 68: مرحومین کو برا کہنے کی ممانعت

2545- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرحومین کو برا مت کہو کیونکہ وہ اس چیز کی طرف چلے گئے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا تھا۔

- حدیث 2544: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3926 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 18737 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 3709 "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
- 1787 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 4252 "ادب المفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلیٰ دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء
- 621 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی مصلیٰ تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
- 2662 "مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ
- 8868 حدیث 2545: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
- 1329 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
- 1936 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 18234 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 3022 "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
- 1419 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 2663 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 6970

بَابُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

باب 69: (فتح مکہ) کے بعد ہجرت نہیں ہوگی

2546- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ ☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (فتح مکہ) کے بعد ہجرت نہیں ہوگی البتہ جہاد ہوگا۔ جب تمہیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو تم آ جانا۔

بَابُ إِنْ الْهِجْرَةَ لَا تَنْقَطِعُ

باب 70: ہجرت کبھی ختم نہیں ہوگی

2547- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَوْفٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هِنْدٍ الْبَجَلِيِّ وَكَانَ مِنَ السَّلَفِ قَالَ تَذَاكُرُوا الْهِجْرَةَ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتَّى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ ثَلَاثًا وَلَا تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا ☆☆ ابو ہند بجلي بیان کرتے ہیں لوگوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ہجرت کا مسئلہ چھیڑ دیا۔ وہ اس وقت اپنے پلنگ پر آرام فرماتے تھے۔ انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک توبہ ختم نہیں ہوگی۔

(یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی اور پھر فرمایا) توبہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب کی جانب سے

- حدیث 2546: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2631
- "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1590
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 1991
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4592
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 17554
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی، دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 4952
- "معنی عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع ثانی) 1403ھ، 15951
- حدیث 2547: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 2479
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 16952
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، دار المکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 8711
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 17556
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی، دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 7371

طلوع نہیں ہوگا۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِّنَ الْأَنْصَارِ

باب 71: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا

2548- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِّنَ الْأَنْصَارِ

☆☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

بَابُ فِي التَّشْدِيدِ فِي الْإِمَارَةِ

باب 72: حکومت کے بارے میں شدید تاکید

2549- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشْرَةَ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةً يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ أَطْلَقَهُ الْحَقُّ أَوْ أَوْبَقَهُ

☆☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص دس آدمیوں کا امیر ہوگا۔ اسے بھی قیامت کے

- حدیث 2548: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 3568
- "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 3899
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 8154
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 7269
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء، 8872
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 8319
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء، 6318
- "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ، مکتبہ الممتنسی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 1201
- "ادب فرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء، 1722
- "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی، مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 32352
- حدیث 2549: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 9570
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء، 7869
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 5128
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء، 6814
- "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی، مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 32553

دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کے دونوں ہاتھ گردن میں بندھے ہوں گے۔ پھر حق اسے آزاد کروادے گا یا اسے ہلاکت کا شکار کر دے گا۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الظُّلْمِ

باب 73: ظلم کی ممانعت

2550- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکی کی شکل میں ہوگا۔

بَابُ إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

باب 74: بے شک اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کے ذریعے بھی دین کی مدد کرتا ہے

2551- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

2315	حدیث 2550: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
2578	صحیح مسلم، امام ابو احسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2030	جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
5832	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
5176	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
26	المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
11583	مسند نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
20928	مسند بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
2272	مسند طبری، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبرستانی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
483	ادب المفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ، دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1409ھ/1989ء
20472	حدیث 2551: مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
4517	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
8883	مسند نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
17651	مسند بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کے ذریعے بھی اس دین کی مدد کرتا ہے۔

بَابُ فِي افْتِرَاقِ هَذِهِ الْأُمَّةِ

باب 75: اس امت کا فرقوں میں تقسیم ہونا

2552- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَازِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَحْيٍ الْهُوزَنِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا فَقَالَ لَا إِنْ مِنْكُمْ قَبْلَكُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوا عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ اثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْحَرَازِيُّ قَبِيلَةٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ

☆ ☆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ”خبردار! تم سے پہلے اہل کتاب بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور یہ امت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی جن میں سے بہتر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا۔“

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حرازی کا ایک قبیلہ ہے (اور اس کی نسبت راوی کے نام کے ساتھ استعمال ہوئی ہے)

بَابُ فِي لُزُومِ الطَّاعَةِ وَالْجَمَاعَةِ

باب 76: (حاکم کی) اطاعت اور جماعت کے ساتھ تعلق برقرار رکھنے کا مفہوم

2553- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْفَرِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ

حدیث 2552: ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء،

6731

442

4596

2640

3991

8377

6247

3844

8845

1849

2467

18393

2347

”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء،

”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سحستانی، دار الفکر بیروت لبنان

”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر بیروت لبنان

”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء،

”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی، دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء،

حدیث 2553: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء،

”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء،

”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی، دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء،

قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ يُقَارِقُ الْجَمَاعَةَ شَبْرًا فَيَمُوتُ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص اپنے امیر میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو اس پر صبر کرے کیونکہ جو بھی شخص (مسلمانوں کی) جماعت سے بالشت بھرا لگ ہو گا وہ مرتے وقت زمانہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

بَابُ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

باب II: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں

2554- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

☆☆ ایسا بن سلمہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھالے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

بَابُ الْإِمَارَةِ فِي قُرَيْشٍ

باب 78: حکومت قریش میں رہے گی

2555- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ بْنُ مُطْعِمٍ حَدَّثَنَا عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَلَدٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لَنَا أَمْرًا فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهَ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ

6480	حدیث 2554: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
98	صحیح مسلم، امام ابو احسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1459	جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4100	سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء
2575	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
4467	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4588	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
3563	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
5827	مسند ابی یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری دار السامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
1828	مسند طایسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد دیمری طایسی دار المعرفۃ بیروت لبنان
1280	ادب المفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء
18682	صحیف عبد الرزاق، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، مکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

☆☆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس وقت ان کے پاس قریش کا ایک وفد بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے: حکومت قریش میں باقی رہے گی جو بھی شخص ان کی مخالفت کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے ذلیل و رسوا کر دے گا اس وقت تک جب تک وہ دین کو قائم رکھیں)

بَابُ فِي فَضْلِ قُرَيْشٍ

باب 79: قریش کی فضیلت

2556- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَأَسْلَمٌ وَغِفَارٌ وَأَشْجَعٌ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ قریش، انصار، مزینہ، جہینہ، اسلم، غفار، اشجع کے رسول کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے۔

2557- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ

حدیث 2555: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

حدیث 2556: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء

"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

"مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن عثمان موصلی تیمی، دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء

"مسند طیارسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طیارسی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ

حدیث 2557: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء

"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء

"مسند طیارسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طیارسی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ أَسْلَمٌ وَغَفَارٌ خَيْرًا مِنَ الْحَلِيفَيْنِ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَتَرَوْنَهُمْ خَيْرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنَ تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ أَتَرَوْنَهُمْ خَيْرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

☆☆ عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کیا تم لوگوں نے غور کیا اسلم اور غفار اپنے دو حلیف قبیلوں اسد اور غطفان سے زیادہ بہتر ہیں۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ وہ خسارے کا شکار ہو گئے۔ لوگوں نے عرض کی جی ہاں۔ آپ نے فرمایا! یہ ان سے بہتر ہیں۔

پھر فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مزینہ اور جہینہ عامر بن صعصعہ سے زیادہ بہتر ہیں۔ آپ نے اپنی آواز کو بلند کیا کیا تم سمجھتے ہو وہ لوگ خسارے کا شکار ہو گئے۔ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا یہ ان سے بہتر ہیں۔

بَابُ فِي فَضْلِ أَسْلَمَ وَغَفَارٍ

باب 80: اسلم اور غفار (قبیلوں) کی فضیلت

2558- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمٌ سَأَلَهَا اللَّهُ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غفار قبیلے کی اللہ مغفرت کرے اور اسلم قبیلے

کو اللہ سلامت رکھے۔

2559- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ

عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمٌ سَأَلَهَا اللَّهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں غفار قبیلے کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور اسلم قبیلے کو سلامت

رکھے۔ عصبہ قبیلے نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

3322	حدیث 2558: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، جامع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1982ء
2515	صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری، نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3941	جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سعید، سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
9404	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل، شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
1984	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ترمذی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ، 1993ء
6981	المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ، عالم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1990ء
6329	مسند ابویعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن علی بن ثنی، بعلی، تسمیہ الماسون للتراث، دمشق، 1404ھ، 1984ء
1766	مسند طحیانی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری، طحیانی، دار المعرفہ، بیروت، لبنان

بَابُ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ

باب 81: اسلام میں غلط بات پر اتفاق کی کوئی حیثیت نہیں ہے

2560- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَمَاقٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قِيلَ لَشَرِيكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَفِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً وَجِدَّةً

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے۔ اس حدیث کے راوی شریک سے سوال کیا گیا کہ کیا یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! (وہ بات یہ ہے) اسلام میں غلط بات کو پورا کرنے کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور زمانہ جاہلیت میں جو طے کیا گیا تھا اسلام نے اس میں سختی اور پابندی کا اضافہ کیا ہے۔

بَابُ فِي مَوْلَى الْقَوْمِ وَابْنُ أُخْتِهِمْ مِنْهُمْ

باب 82: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اور کسی قوم کا بھانجا اسی سے تعلق رکھتا ہے

2561- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ أَكَانَ أَنَسُ يَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلنُّعْمَانِ ابْنَ مَقْرِنٍ ابْنَ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ نَعَمْ

☆ ☆ شعبہ بیان کرتے ہیں میں نے معاویہ بن قرہ سے کہا کہ کیا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بات کہی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نعمان بن مقرن سے یہ فرمایا تھا کسی قوم کا بھانجا اسی کا فرد ہوتا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

5733	حدیث 2560: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
2530	صحیح مسلم، امام ابو یوسف مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2925	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر، بیروت، لبنان
1585	جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3046	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
4370	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
2871	المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
6418	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
12302	سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
2336	مسند ابویعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن عثمان موصلی تمیمی دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء
1084	سند طلیس، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیس دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
1206	سند حمیدی، امام ابو بکر بدین بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ، مکتبہ الملتی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
1166	ادب مفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1408ھ/1989ء
19199	مصنف عبد الرزاق، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

2562- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَحَلِيفُ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

☆☆ کثیر بن عبد اللہ اپنے والد کے حوالے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اس کا فرد ہوتا ہے اور قوم کا حلیف اس کا فرد ہوتا ہے اور کسی قوم کا بھانجا اس کا فرد ہوتا ہے۔

بَابُ فِي الَّذِي يَنْتَمِي إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ

باب 83: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے

2563- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ كُنْتُ تَحْتَ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

☆☆ حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں اس وقت نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کے پاس موجود تھا۔ جب میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی اور کی طرف منسوب کرے یا جو (آزاد شدہ غلام) اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور اس سے منہ پھیر لے تو اس پر اللہ کی لعنت ہوگی اور اس پر فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی ایسے شخص کی فرض اور نفل عبادت قبول نہ ہوگی۔

2564- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ وَأَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ

- | | |
|-------|--|
| 19014 | حدیث 2562: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر |
| 5140 | "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء |
| 1579 | "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیسری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء |
| 302 | "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلی دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء |
| 2121 | حدیث 2563: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان |
| 17701 | "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر |
| 1508 | "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیسری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء |
| 3317 | حدیث 2564: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ/1987ء |
| 61 | "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان |
| 5115 | "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سہستانی دار الفکر بیروت لبنان |
| 2810 | "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان |
| 6592 | "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر |
| 415 | "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء |

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

☆ ☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی دوسرے کی طرف منسوب کرے اور وہ یہ بات جانتا ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو ایسے شخص پر جنت حرام ہو جائیگی۔

15112	بقیہ: حدیث 2564: "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
700	"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق، شام 1404ھ/1984ء
199	"مسند طیالسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان
433	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء
16317	"مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ
26105	"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

وَمِنْ كِتَابِ الْبُيُوعِ

خرید و فروخت کا بیان

بَابُ فِي الْحَالِ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنَ

باب ۱: حلال واضح ہے اور حرام واضح ہے

2565- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَالُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنَ وَبَيْنَهُمَا مُتَشَابِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِعَرَضِهِ وَدِينِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى فَيُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى آلا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ آلا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ

- 52 حدیث 2565: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ 1987ء
- 1599 "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 3329 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر، بیروت، لبنان
- 1205 "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 4453 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ 1986ء
- 3984 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
- 16394 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
- 721 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ 1993ء
- 5219 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ 1991ء
- 10180 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ 1994ء
- 1653 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن قتی، موصلی تمیمی دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ 1984ء
- 918 "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المنشی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
- 22093 "معنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ
- 788 "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد طحاوی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ إِلَّا وَهِيَ الْقَلْبُ

☆ ☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے حلال اور حرام واضح ہیں۔ ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن سے بہت سے لوگ واقف نہیں ہیں۔ جو شخص ان چیزوں سے بچ جائیگا وہ اپنی عزت اور دین کو محفوظ رکھے گا۔ جو شخص ان چیزوں میں مبتلا ہو جائیگا وہ حرام میں بھی مبتلا ہو جائیگا۔ اس کی مثال اس چرواہے کی طرح ہے جو کسی چراگاہ کے آس پاس جانور چراتا رہے تو اس بات کا امکان ہوگا کہ وہ اس چراگاہ میں داخل ہو جائیگا۔ بے شک ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور بے شک اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں۔

خبردار! جسم میں گوشت کا ایک ٹوٹھڑا ہے۔ اگر وہ ٹھیک رہے تو سارا جسم ٹھیک رہے گا اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ خبردار! وہ دل ہے۔

بَابُ دَعَا مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ

باب 2: جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ دو اور اسے اپنا لوجو شک میں مبتلا نہ کرے

2566- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوَرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا تَحْفَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ مَسْأَلَةٍ لَا أَدْرِي مَا هِيَ فَقَالَ دَعَا مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ

☆ ☆ ابو حوراء سعدی بیان کرتے ہیں۔ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے نبی اکرم ﷺ کی (زبانی سنی ہوئی) کوئی بات یاد رکھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ”ہاں“ ایک شخص نے آپ سے کوئی سوال کیا تھا۔ مجھے نہیں معلوم وہ سوال کیا تھا تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ کر اس چیز کو اپنا لوجو شک میں مبتلا نہ کرے۔

2567- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ

- حدیث 2566: "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 2170
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 5220
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تلمیذی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء 6762
- حدیث 2567: "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2553
- "جامع ترمذی" امام ابویعلیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2389
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17868
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تلمیذی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 387
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 2171
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 20574
- "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری صلی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء 285
- "مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 25335

اللّٰهُ بْنُ مَكْرَزٍ الْفَهْرِيُّ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبِدٍ الْأَسَدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُؤْبِصَةَ جِئْتُ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ أَصَابِعَهُ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهُ وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ يَا وَابِصَةُ ثَلَاثًا الْبِرُّ مَا أَطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَأَطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ وَافْتَوَكَ

☆☆ حضرت وابصہ بن معبد اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا تم نیکی اور گناہ کے بارے میں دریافت کرتے ہو۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلیوں کو اکٹھا کر کے انہیں حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ کے سینے پر مارتے ہوئے ارشاد فرمایا اپنے آپ سے پوچھو۔ اپنے دل سے پوچھو۔ اے وابصہ! (یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی) نیکی وہ ہے جس سے تمہارا نفس مطمئن ہو اور تمہارا دل مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تمہارے من میں کھلے۔ تمہارا سینہ اس کے بارے میں متردد ہو۔ خواہ لوگ اس کے بارے میں تمہیں کوئی فتویٰ دیں۔

بَابُ فِي الرَّبَا الَّذِي كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

باب 3: زمانہ جاہلیت کے سود کا حکم

2568- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنْتُ إِخِذًا بِزِمَامِ نَاقَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَذُوذُ النَّاسَ عَنْهُ فَقَالَ أَلَا إِنَّ كُلَّ رَبٍّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ إِلَّا وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ قَضَى أَنْ أَوَّلَ رَبًّا يُوضَعُ رَبًّا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

☆☆ ابو حرہ رقاشی اپنے چچا کا بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کی لگام تھام رکھی تھی۔ میں لوگوں کو آپ کے سامنے سے ہٹا رہا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا خبردار! زمانہ جاہلیت کا ہر سود کا عدم ہے۔ خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ سب سے پہلا سود جسے کالعدم قرار دیا جائیگا وہ عباس بن عبدالمطلب کا وصول کرنے والا سود ہے۔ تمہارا اصل مال تمہارے پاس رہے گا۔ نہ تم زیادتی کرو اور نہ تمہارے ساتھ زیادتی کی جائے۔

بَابُ فِي الْكِلِ الرَّبَا وَمُؤْكَلِهِ

باب 4: سود کھانے والے اور کھلانے والے کا حکم

2569- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِلَ الرَّبَا وَمُؤْكَلَهُ

3334

حدیث 2568: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی "دار الفکر بیروت لبنان"

18008

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء"

1569

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمی دار الماسون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سود کھانے والے اور اسے کھلانے والے پر لعنت کی ہے۔

بَابُ فِي التَّشْدِيدِ فِي أَكْلِ الرَّبَا

باب 5: سود کھانے والے کی شدید مذمت

2570- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَاثِبَيْنِ زَمَانٍ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ الْمَالَ بِحَلَالٍ أَمْ بِحَرَامٍ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ عنقریب ایسا زمانہ آئے گا جب کوئی شخص اپنے حاصل ہونے والے مال کے بارے میں کوئی بھی پرواہ نہیں کرے گا کہ وہ حلال ہے یا حرام ہے۔

بَابُ فِي الْكُسْبِ وَعَمَلِ الرَّجُلِ بِيَدِهِ

باب 6: کمائی کرنا اور اپنے ہاتھ سے کام کرنا

2571- أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ

- حدیث 2569: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر
- 3725 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 11054 حدیث 2570: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
- 1954 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب شام 1406ھ/1986ء
- 4454 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر
- 9618 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی 'موسسہ الرسالہ' بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 6726 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 6041 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 10182 حدیث 2571: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی 'دار الفکر' بیروت لبنان
- 3528 "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی 'دار احیاء التراث العربی' بیروت لبنان
- 1358 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب شام 1406ھ/1986ء
- 4449 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی 'دار الفکر' بیروت لبنان
- 2137 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر
- 24078 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی 'موسسہ الرسالہ' بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 4260 "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری 'دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
- 2294 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 6843 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 15522 "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحالی 'دار المعرفہ' بیروت لبنان
- 1588 "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی 'دار الکتب العلمیہ' مکتبہ الممتی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
- 246

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ مَا يَأْكُلُ الرَّجُلُ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَهُ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ
 ☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: انسان جس کھانے کا سب سے زیادہ مستحق ہے وہ اس کی اپنی پاکیزہ کمائی ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی پاکیزہ کمائی کا حصہ ہے۔

بَابُ فِي التَّجَارِ

باب 7: تاجروں کے احکام

2572- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَثِيمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْعِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التَّجَارِ حَتَّى إِذَا اشْرَأْتُمْ أَوْ قَالَ التَّجَارُ يُخْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَجَارًا إِلَّا مَنْ اتَّقَى اللَّهَ وَبَرَّ وَصَدَّقَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِفَاعَةَ وَاتَّمَا هُوَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ

☆☆ اسماعیل بن رفاعہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جنت المعلیٰ میں تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا اے تاجروں کے گروہ! جب وہ لوگ متوجہ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز تاجروں کو گنہگار لوگوں کی صورت میں اکٹھا کیا جائیگا۔ ماسوائے اس تاجر کے جو اللہ سے ڈرے اور نیکی کرے اور سچ بولے۔

امام ابو محمد عبد اللہ داری رحمہ اللہ فرماتے ہیں ابو نعیم نامی راوی نے ایک راوی کا نام عبید اللہ بن رفاعہ ذکر کیا ہے۔ حالانکہ وہ راوی اسماعیل بن عبید بن رفاعہ ہے۔

بَابُ فِي التَّاجِرِ الصَّدُوقِ

باب 8: سچے تاجر کا حکم

2573- أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْآمِنُ مَعَ النَّبِيِّ وَالصَّادِقُ الْآمِنُ مَعَ النَّبِيِّ وَالشَّهَادَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا عِلْمَ لِي بِهِ إِنَّ الْحَسَنَ سَمِعَ

1210	حدیث 2572: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2146	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
4910	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2144	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
10194	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1209	حدیث 2573: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2139	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
2142	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
10196	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

مِنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ أَبُو حَمْزَةَ هَذَا هُوَ صَاحِبُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ مَيْمُونُ الْأَعْوَرِ

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں۔ سچا اور امانت دار تاجر (قیامت کے دن) انبیاء صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ مجھے اس بات کا علم نہیں ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔ (یا نہیں)؟

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس روایت کے راوی ابو حمزہ ابراہیم کے ساتھی ہیں اور ان کا نام مایمون العور ہے۔

بَابُ فِي النَّصِيحَةِ

باب 9: خیر خواہی کا بیان

2574- حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنَّصِيحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ☆ ☆ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی اختیار کرنے کی بیعت کی تھی۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْغِيْشِ

باب 10: دھوکہ دہی کی ممانعت

2575- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِطَعَامِ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ فَأَعْجَبَهُ حُسْنُهُ فَأَدْخَلَ

- حدیث 2574: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جہلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 57
- "جامع ترمذی" امام ابو یسفی محمد بن یسفی بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1925
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 19185
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 4545
- "صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء، 2259
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 321
- حدیث 2575: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر بیروت لبنان 2224
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 15871
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 587
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء، 2154
- "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جہلی، دار المشرق الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء، 1010

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُهُ فِي جَوْفِهِ فَأَخْرَجَ شَيْئًا لَيْسَ كَالظَّاهِرِ فَأَقْفَ بِصَاحِبِ الطَّعَامِ ثُمَّ قَالَ لَا غِشَّ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ مدینہ کے کسی بازار کے پاس سے گزرے وہاں آپ نے غلہ پایا۔ وہ آپ کو بہت پسند آیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس اس کے اندر داخل کیا تو اندر سے کچھ ایسا اناج نکلا جو باہر والے کی مانند نہیں تھا۔ آپ نے اس اناج کے مالک سے فرمایا: تم پر افسوس ہے۔ پھر فرمایا: مسلمانوں کے درمیان دھوکے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جو شخص ہمیں دھوکہ دے گا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

بَابُ فِي الْغَدْرِ

باب 11: وعدے کی خلاف ورزی کا بیان

2576- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں قیامت کے دن ہر وعدہ شکن کے لیے مخصوص جھنڈا ہوگا اور کھاجائے گا یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْاِحْتِكَارِ

باب 12: ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

2577- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَمْعَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَضْلَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا

3015	حدیث 2576: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
1736	صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2756	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سمعانی دار الفکر، بیروت، لبنان
1581	جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2872	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
3900	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
7341	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
2626	المسند رک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
8738	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
16410	مسند بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1213	مسند ابی یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء

خاطبی مَرَّئِن

☆☆ حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ صرف گنہگار شخص ہی ذخیرہ اندوزی کر سکتا ہے۔ (یہ بات آپ نے دومرتبہ ارشاد فرمائی)

2578- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ إِسْرَآئِيلَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں غلہ فروخت کرنے والے کو رزق نصیب ہوگا اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر لعنت ہوگی۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُسْعَرَ فِي الْمُسْلِمِينَ

باب 13: مسلمانوں کے درمیان نرخ زیادہ کرنے کی ممانعت

2579- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَثَابِتٍ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ

- حدیث 2577: صحیح مسلم، امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1605
- سنن ابی داؤد، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 3447
- جامع ترمذی، امام ابویسعی محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1267
- سنن ابن ماجہ، امام ابوعبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2154
- مسند احمد، امام ابوعبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 15796
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993، 4936
- المستدرک، امام ابوعبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411/1990، 2166
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994، 10931
- مسند طلیس، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیس دار المعرفہ بیروت لبنان 1184
- ادب مقرر، امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البیشار الاسلامیہ بیروت لبنان 1409/1989، 765
- حدیث 2578: سنن ابن ماجہ، امام ابوعبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2153
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994، 10934
- حدیث 2579: سنن ابی داؤد، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 3451
- جامع ترمذی، امام ابویسعی محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1314
- سنن ابن ماجہ، امام ابوعبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2200
- مسند احمد، امام ابوعبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 11826
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414/1993، 4935
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994، 10928
- مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404/1984، 2774

عَلَىٰ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْخَالِقُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّزَّاقُ الْمُسَعِّرُ وَإِنِّي أَرْجُو أَنَّ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ بِدَمٍ وَلَا مَالٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں اناج مہنگا ہو گیا۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ اناج مہنگا ہو گیا ہے۔ آپ ہمیں نرخ میں اضافے کی اجازت دیں۔ ارشاد ہوا۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پیدا کرنیوالی ہے اور رزق میں تنگی دینے والی ہے اور کشادگی عطا کرنے والی ہے اور وہ بہت زیادہ رزق دینے والا ہے۔ مجھے امید ہے کہ جب میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا تو تم میں سے کوئی ایک شخص مجھ سے کسی ایسی چیز (کا حساب) طلب نہیں کرے گا جو میں نے بطور ظلم اس کے ساتھ کی ہو۔ خواہ اس کا تعلق جان کے ساتھ ہو یا مال کے ساتھ ہو۔

بَابُ فِي السَّمَاخَةِ

باب 14: نرمی کا بیان

2580 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِنْكُمْ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا عَمِلْتَ مِنْ الْخَيْرِ شَيْئًا فَقَالَ لَا قَالُوا تَذَكَّرَ قَالَ كُنْتُ أَدَايِنُ النَّاسَ فَأَمُرُ فِتْيَانِي أَنْ يَنْظُرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمُوسِرِ قَالَ اللَّهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ

☆☆ ربیع بن حراش بیان کرتے ہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتوں نے تم پہلے زمانے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص سے ملاقات کی اور دریافت کیا کیا تم نے کبھی کوئی نیک کام کیا؟ جواب آیا نہیں! فرشتوں نے کہا یاد کرو۔ وہ شخص بولا میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے ملازمین کو ہدایت کرتا تھا کہ وہ تنگ دست شخص کو مزید مہلت دیں اور

1971	2580: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
1560	مسلم، امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1307	صحیح ترمذی، امام ابویوسف محمد بن یحییٰ بن سوری، سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
4694	ابن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء
8715	ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
5043	ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان قحیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
2223	حدیث رک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
6293	ابن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
10752	ابن ابی شیبہ کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
293	ابن مفرز، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ، دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1409ھ/1988ء
22172	ابن ابی شیبہ، ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

خوشحال شخص سے درگزر کریں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حکم دیا (اے فرشتو!) تم اس سے درگزر کرو۔

بَابُ فِي الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

باب 15: سودا کرنے والے دونوں فریق جب تک جدا نہ ہو جائیں سودا ختم کرنے کا اختیار ہے

2581- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ

حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

☆ ☆ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اس وقت تک

یہ اختیار ہے کہ جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں (سودا ختم کر سکتے ہیں) اگر وہ دونوں سچ بولیں اور بات واضح کر دیں تو ان کے سودے میں دونوں کو برکت نصیب ہوگی اور اگر وہ جھوٹ بولیں یا کوئی چیز چھپائیں تو ان کے سودے میں سے برکت کو ختم کر دیا جائیگا۔

2582- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

☆ ☆ یہ روایت ایک سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ إِذَا اخْتَلَفَ الْمُتَبَايعَانِ

باب 16: جب سودا کرنے والے فریقوں کے درمیان اختلاف ہو جائے

حدیث 2581: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء

صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان

جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء

سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر، بیروت، لبنان

مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر

صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء

المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء

سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء

سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

مسند ابویعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی، دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء

مسند طلیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیاسی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المصطفیٰ، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

2583- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَيْعَانِ إِذَا اخْتَلَفَا وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بَعْنِهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَاذَانِ الْبَيْعَ.

☆ ☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جب سودا کرنے والے دونوں فریقوں کے درمیان اختلاف ہو جائے اور فروخت شدہ سامان اسی حالت میں موجود ہو اور دونوں کے پاس واضح ثبوت نہ ہو تو فروخت کنندہ کی بات کا اعتبار کیا جائے گا ورنہ وہ دونوں سودا ختم کر دیں۔

بَابُ لَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

باب 17: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے

2584- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ

- حدیث 2583: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1270
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء 4648
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1350
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 4444
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 6244
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10587
- "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 20855
- حدیث 2584: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بیہقی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 2032
- "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1412
- "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 2081
- "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1134
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء 4503
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان 2171
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1365
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 4722
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 4966
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 6095
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10671
- "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار البامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء 6317
- "مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی مکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ 14867

بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَهُ

☆ ☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخر کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی شخص کے لیے پر یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے کسی بھائی کے سودے پر سودا کرے۔ اس وقت تک کرے جب تک اس کا بھائی اس سودے کو ترک نہ کر دے۔

بَابُ فِي الْخِيَارِ وَالْعَهْدَةِ

باب 18: اختیار اور عہدے کا بیان

2585- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

☆ ☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: غلام کا عہدہ تین دن تک ہوتا ہے۔

2586- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثٌ فَفَسَّرَهُ قَتَادَةُ إِنَّ وَجَدَ فِي الثَّلَاثِ عِيًّا رَدَّهُ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَإِنْ وَجَدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ لَمْ يَرُدَّهُ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ

☆ ☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غلام کا عہدہ تین دن تک ہوتا ہے۔ قتادہ اس کی وضاحت یوں بیان کی ہے کہ اگر خریدار تین دن کے اندر اس غلام میں کوئی عیب پائے تو ثبوت کے بغیر اسے واپس کر دے اور اگر تین روز کے بعد اس میں عیب دیکھے تو پھر ثبوت کے بغیر واپس نہیں کر سکتا۔

بَابُ فِي الْمُحَفَّلَاتِ

باب 19: محفلات کا حکم

2587- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً أَوْ لَقْحَةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ

- حدیث 2585: "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل 1404ھ/1983ء، 508
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 244
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصمعی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)، 273
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر، 7422
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ندبناپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1990ء، 2198
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، 8533
- "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی، دار المعرفہ، بیروت، لبنان، 888

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ لَا سَمَرَآءَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مصرات بکری اور مصرات اونٹنی کو خریدے تو اسے تین دن تک اختیار ہے کہ اگر چاہے تو اسے واپس کر دے اور اناج کا ایک حصہ دے، لیکن وہ گیہوں نہ ہوں۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

باب 20: دھوکے کے سودے کی ممانعت

2588- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سودے میں دھوکہ دہی سے منع کیا ہے۔

2041	حدیث 2587: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
1524	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری غیشا پوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3446	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی دار الفکر بیروت لبنان
1252	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4489	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
2239	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
9386	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4970	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
6079	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء
10494	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء
6049	"مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء
1028	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ امتیعی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
1513	حدیث 2588: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری غیشا پوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1230	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4518	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
2194	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
1345	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامکی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
2752	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4951	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
6109	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء
10197	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

باب 21: پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے ان کو بیچنے کی ممانعت

2589- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ آپ نے خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کو منع کیا ہے۔

بَابُ فِي الْجَائِحَةِ

باب 22: آفت (کے نتیجے میں) پھلوں کے تباہ ہونے کا حکم

2590- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- حدیث 2589: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 1415
- صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1536
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان 3367
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء، 4520
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان 2216
- مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء، 1280
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 4525
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 4988
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 6111
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 10370
- مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء، 5415
- مسند طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طیلسی دار المعرفہ بیروت لبنان 1831
- مسند حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ الممتی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 622
- معنف عبد الرزاق، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ، 14322
- حدیث 2590: سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان 3470
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء، 4527
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان 2216
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 5034
- المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء، 2256

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ ثَمْرَةً فَأَصَابَتْهُ جَانِحَةٌ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذَ مَا لَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقِّ
 ☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: اگر کوئی پھل خریدے اور پھر اسے آفت آ جائے تو وہ
 ان میں سے کچھ بھی وصول نہ کرے۔

بَابُ فِي الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

باب 23: محاقله اور مزابنه کا حکم

2591- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ح وَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا
 يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ
 وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْمُحَاقَلَةُ بَيْعُ الزَّرْعِ بِالْبَرِّ وَقَالُوا كَذَلِكَ يَقُولُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ
 ☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے محاقله اور مزابنه سے منع کیا ہے۔
 امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں محاقله سے مراد گیہوں کے عوض کھیت کو فروخت کرنا ہے۔
 علماء نے بیان کیا ہے کہ ابن مسیب بھی یہی بات ارشاد فرماتے ہیں۔

6118	بقیہ: حدیث 2590: "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
10411	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
20744	حدیث 2591: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
1545	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3400	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان
1290	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوزہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3879	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
2267	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
1294	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
11658	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
5000	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
4606	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
10381	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1806	"مسند ابی یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
1782	"مسند طایسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد دھیری طایسی دار المعرفہ بیروت لبنان
1292	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ، مکتبہ التمسین بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

بَابُ فِي الْعَرَايَا

باب 24: عرایا کا حکم

2592- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالْتَّمْرِ وَالرُّطَبِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ ☆ ☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ترکھور کے عوض عرایا کی اجازت دی ہے۔ آپ نے کسی دوسرے معاملے میں اس کی اجازت نہیں دی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ الْقَبْضِ

باب 25: اناج کو قبضے میں لینے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت

2593- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

- حدیث 2592: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 2078
- "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1539
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان 3364
- "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1302
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 4537
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2268
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبغی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1284
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 21617
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 5004
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء 1523
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 6127
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 10446
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موصلی تیس دار السامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء 5416
- "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ الممتی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 399
- حدیث 2593: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 2017
- "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1528
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر بیروت لبنان 3492
- "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1291
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 4596

مِنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبْعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کوئی اناج خریدے تو وہ اسے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اس پر قبضہ نہ کرے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ

باب 26: ایک ہی سودے میں دو شرطیں رکھنے کی ممانعت

2594- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ رِبْحٍ مَا لَمْ يُضْمَنْ

☆ ☆ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودے اور

ادھار سے منع کیا ہے اور ایک ہی سودے میں دو شرائط سے منع کیا ہے اور جس چیز پر قبضہ نہ دیا جائے اس کے فائدے سے منع کیا ہے۔

- 2227 بقية: حديث 2593: "سنن ابن ماجه" امام ابو عبد الله محمد بن يزيد بن ماجه القزويني دار الفكر بيروت لبنان
- 1310 "موطا امام مالك" امام ابو عبد الله مالك بن انس الاصبغي المدني: دار احياء التراث العربي (تحقيق فواد عبد الباقي)
- 396 "مسند احمد" امام ابو عبد الله احمد بن محمد بن حنبل شيباني: مؤسسة قرطبة: القاهرة مصر
- 4979 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی: مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 6188 "سنن نسائي كبرى" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعيب نسائي: دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 10454 "سنن يهقي كبرى" امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي يهقي: مكتبة دار الباز: مكة المكرمة سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 1887 "مسند طياشي" امام ابو داود سليمان بن داود بصري طياشي: دار المعرفة بيروت لبنان
- 508 "مسند حميدي" امام ابو بكر عبد الله بن زهير حميدي: دار الكتب العلمية: مكتبة المثنى بيروت القاهرة (تحقيق جيب الرحمان اعظمي)
- 14234 "مصنف عبد الرزاق" امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام صنفاني: المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ
- 3504 حديث 2594: "سنن ابی داود" امام ابو داود سليمان بن اشعث سمحاني: دار الفكر بيروت لبنان
- 1234 "جامع ترمذي" امام ابو عيسى محمد بن عيسى بن سوره ترمذي: دار احياء التراث العربي بيروت لبنان
- 4611 "سنن نسائي" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعيب نسائي: كتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ/1986ء
- 1339 "موطا امام مالك" امام ابو عبد الله مالك بن انس الاصبغي المدني: دار احياء التراث العربي (تحقيق فواد عبد الباقي)
- 6671 "مسند احمد" امام ابو عبد الله احمد بن محمد بن حنبل شيباني: مؤسسة قرطبة: القاهرة مصر
- 4321 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی: مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 2185 "المسند رك" امام ابو عبد الله محمد بن عبد الله حاكم نيشاپوري: دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ/1990ء
- 6204 "سنن نسائي كبرى" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعيب نسائي: دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 10610 "سنن يهقي كبرى" امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي يهقي: مكتبة دار الباز: مكة المكرمة سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 2257 "مسند طياشي" امام ابو داود سليمان بن داود بصري طياشي: دار المعرفة بيروت لبنان

بَابُ فِيمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ

باب 27: جو کسی غلام کو فروخت کرے اور غلام کے پاس مال موجود ہو

2595- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى عَبْدًا وَلَمْ يَشْتَرِطْ مَالَهُ فَلَا شَيْءَ لَهُ

☆ ☆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی غلام فروخت کرے لیکن قیمت مقرر نہ کرے تو اس شخص کو کچھ نہیں ملے گا۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمَلَامَسَةِ

باب 28: منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت

2596- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمَلَامَسَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْمُنَابَذَةُ يَرْمِي هَذَا إِلَى ذَاكَ وَيَرْمِي ذَاكَ إِلَى ذَا قَالَ كَانَ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دو طرح کے سودے سے منع کیا ہے اور دو طرح کے لباس سے منع کیا ہے۔ آپ نے منابذہ اور ملامسہ کے سودے سے منع کیا ہے۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: منابذہ سے مراد کوئی ایک شخص اپنی چیز کو دوسرے کی طرف پھینکے اور دوسرا اس کی طرف اپنی چیز پھینکے۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں ایسا ہوا کرتا تھا۔

بَابُ فِي بَيْعِ الْحَصَاةِ

باب 29: بکھڑیوں کے ذریعے ہونیوالے سودے کا حکم

2597- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغُرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا رَمَى

حدیث 2596: "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء

4518 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

10172 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء

6108 "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکتب (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء

2040 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اصفہان سمطانی دار الفکر بیروت لبنان

3377 "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1310

بَعْضًا وَجَبَ الْبَيْعُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دھوکے کے سودے اور کنکریوں کی ذریعے کئے جانے والے سودے سے منع کیا ہے۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اگر ایک شخص کنکری پھینکے تو ساتھ ہی سودا لازم ہو جائے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ

باب 30: جانور کے عوض میں جانور کے سودے کی ممانعت

2598- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ هَذَا الْحَدِيثَ وَلَمْ يَقُلْ جَعْفَرُ ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ هَذَا الْحَدِيثَ

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جانور کے عوض میں جانور کے ادھار لینے سے منع کیا ہے۔

1513	حدیث 2597: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1230	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4518	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ/1986ء
2194	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
1345	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامکی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
8871	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4977	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان قمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
6109	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
10197	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
3358	حدیث 2598: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان
1237	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4620	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ/1986ء
2270	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
14370	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
5028	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان قمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
8214	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
10312	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

(قنادہ بیان کرتے ہیں) پھر حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس کو بھول گئے۔

جعفر نامی راوی نے یہ بات نقل نہیں کی ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس حدیث کو بھول گئے تھے۔

بَابُ فِي الرُّخْصَةِ فِي اسْتِقْرَاضِ الْحَيَوَانِ

باب 31: جانور کو بطور قرض حاصل کرنے کی رخصت

2599- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَالِكٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَبَجَّاتُ إِبِلَ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقُلْتُ لَمْ أَجِدْ فِي الْإِبِلِ إِلَّا جَمَلًا خَبِيرًا رَبَاعِيًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا يَقْوَى قَوْلَ مَنْ يَقُولُ الْحَيَوَانُ بِالْحَيَوَانِ

☆ ☆ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام کا فرمان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک اونٹ قرض کے طور پر کسی سے لیا۔ جب صدقے کے اونٹ آئے تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی کہ میں اس شخص کو ویسا ہی اونٹ قرض کی واپسی کے طور پر ادا کر دوں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ویسا ہی اونٹ تو نہیں ملا البتہ ایک اونٹ زیادہ بہتر اور عمدہ ہے اور اس کی عمر چھ برس ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہی اسے ادا کر دو کیونکہ سب سے بہتر وہی ہے جو بہتر طریقے سے قرض ادا کرے۔

امام دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کے ذریعے ان لوگوں کے موقف کی تائید ہوتی ہے جن کے نزدیک جانور کے عوض میں جانور فروخت کیا جاسکتا ہے۔

2182	حدیث 2599: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
3346	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اہعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان
1318	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4618	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
1359	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصمعی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
10617	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2229	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء
6211	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء
10731	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء
917	"مسند طبری" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفہ بیروت لبنان
14157	"مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ

باب 32: (منڈی سے پہلے ہی) سودا گروں سے ملنے کی ممانعت

2600- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْجَلْبَ مَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا دَخَلَ السُّوقَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (منڈی سے پہلے ہی) سودا گروں سے نہ ملو۔ جو شخص ان سے ملے اور کوئی چیز خریدے اسے (سودا گر کو) بازار میں داخل ہونے کے بعد سودے (کو ختم کرنے) کا اختیار ہوگا۔

بَابُ لَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

باب 33: اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرو

2601- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَلْقُوا السِّلْعَ حَتَّى يَهْبَطَ بِهَا الْأَسْوَاقُ وَلَا تَنَاجَشُوا

☆☆ حضرت ابن عمر روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور سامان کو بازار پہنچنے سے پہلے نہ خرید و اور (مصنوعی) بولی نہ لگاؤ۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

باب 34: کتے کی قیمت کی ممانعت

2602- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي

2043	حدیث 2600: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامہ، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
1519	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
4498	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء
2179	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
9225	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
6082	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
10683	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
8073	"مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء
1938	"مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفہ، بیروت، لبنان
14879	"مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، مکتب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حُلْوَانُ الْكَاهِنِ مَا يُعْطَى عَلَى كَهَانَتِهِ

☆ ☆ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی آمدنی اور کاہن کا ہن شخص کو ملنے والی نذر سے منع کیا ہے۔

امام محمد ابو عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حلوان الکاهن سے مراد یہ ہے کہ کہانت کے معاوضے میں کاہن شخص کو جو ادا نیگی کی جائے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ

باب 35: شراب کو فروخت کرنے کی ممانعت

2603- أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَةُ فِي الْخَمْرِ

- حدیث 2602: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2122
- صحیح مسلم، امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1567
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر، بیروت، لبنان 3484
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1276
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 4292
- موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصمعی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1338
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 17111
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 5157
- المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء، 2243
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 4803
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 10800
- مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ، مکتبہ الممتی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 450
- حدیث 2603: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 447
- صحیح مسلم، امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1580
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر، بیروت، لبنان 3490
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 4665
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان 3382
- موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصمعی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1543
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 25572
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4843
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 11055

سُورَةُ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ
 ☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب سورۃ بقرہ کے آخر میں رباسے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے۔ آپ نے اس آیت کو لوگوں کے سامنے پڑھا۔ پھر آپ نے شراب کی خرید و فروخت کو حرام قرار دیدیا۔

2684- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ أَوَاخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهَى عَنِ التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ
 ☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب سورۃ بقرہ کے آخر میں رباسے متعلق آیات نازل ہوئی تو نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے۔ آپ نے ان آیات کو لوگوں کے سامنے پڑھا۔ پھر آپ نے انہیں شراب کی خرید و فروخت سے منع کر دیا۔ شراب کی خرید و فروخت حرام قرار دے دی۔

2685- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَاغُهَا طَهُورُهَا وَسَأَلْتُهُ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا وَإِنَّا نَتَّخِذُ مِنْهَا هَذِهِ الْخُمُورَ فَنَبِيعُهَا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَهْدَى رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ أَوْ دَوْسٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرِ فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا عَلِمْتَ يَا أَبَا فَلَانٍ أَنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهَا فَانْتَفَتَ إِلَى غُلَامِهِ فَقَالَ اخْرُجْ بِهَا إِلَى الْحَزْوَرَةِ فَبِيعْهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مَا عَلِمْتَ يَا أَبَا فَلَانٍ أَنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَأُفْرِغَتْ فِي الْبُطْحَاءِ
 ☆☆ حضرت عبدالرحمن بن وعلة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مردار کی کھال کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: دباغت کے ذریعے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

ذمیوں کے ساتھ شراب کی خرید و فروخت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ہمارے ہاں انکور ہوتے ہیں۔ اور ہم انہی کے ذریعے شراب بنایا کرتے تھے۔ اور ذمیوں کو فروخت کر دیتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: ”ثقیف“ یا شاید ”دوس“ قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے نبی اکرم کی خدمت میں حجة الوداع کے موقع پر شراب کا ایک مشکیزہ تحفے کے طور پر پیش کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے ابو فلاں! کیا تمہیں پتہ نہیں ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیدیا ہے اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! (مجھے اس بات کا علم نہیں ہے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیدیا ہے۔ وہ شخص اپنے غلام

بقیہ حدیث 2683: ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 10823

”مسند طرابلسی“ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفۃ بیروت لبنان 1402

”مسند ابی یعلیٰ“ امام ابی یعلیٰ احمد بن علی بن یحییٰ موسیٰ حمیری دارالمامون للتراث دمشق 1404ھ/1984ء، 2648

”معصف ابن ابی شیبہ“ ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوئی، مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 21617

”معصف عبدالرزاق“ امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی، مکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ، 14674

کی طرف متوجہ ہو کر بولا، اسے لے جا کر بازار میں فروخت کر دو۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے ابوفلاں! کیا تمہیں پتہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو پینا حرام کیا ہوا ہے فروخت کرنا بھی حرام کیا ہے راوی بیان کرتے ہیں۔ پھر آپ کی ہدایت کے تحت اس شراب کو میدان میں بہا دیا گیا۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ

باب 36: ولاء کو فروخت کرنے کی ممانعت

2606-

أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْأَمْرُ عَلَى هَذَا لَا يَبَاعُ وَلَا يُوهَبُ ☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔ امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں حکم یوں ہی ہے ولاء کو نہ تو فروخت کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

بَابُ فِي بَيْعِ الْمُدَبَّرِ

باب 37: مدبر غلام کو فروخت کرنا

2607-

أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنَّا عَبْدًا لَهُ عَنْ ذُبَيْرٍ قَالَ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهُ قَالَ جَابِرٌ وَإِنَّمَا مَاتَ عَامَ أَوَّلِ

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم میں سے ایک شخص نے اپنے مدبر غلام کو آزاد کر دیا حضرت

- حدیث 2606: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، 2398
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 2919
- جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 1238
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام، 1405ھ، 1985ء، 4657
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 2747
- موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسلمی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)، 1480
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، 4569
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ، 1993ء، 4948
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1991ء، 6253
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ، 1994ء، 21218
- مسند طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 1885
- مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المنشی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)، 838

جابرؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس غلام کو بلوا کر اسے فروخت کر دیا۔
حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں: وہ شخص اس سے اگلے برس انتقال کر گیا۔

بَابُ فِي بَيْعِ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ

باب 38: اُم ولد کو فروخت کرنا

2608- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَدَتْ أَمَةٌ الرَّجُلِ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ ذُبْرِ مَنْهُ أَوْ بَعْدَهُ
☆ ☆ حضرت ابن عباسؓ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کی کنیز اس کے بچے کو جنم دے تو وہ اس شخص کے مرنے کے بعد آزاد ہو جائے گی۔

بَابُ فِي صَاعِ الْمَدِينَةِ وَمُدِّهَا

باب 39: مدینہ منورہ کے صاع اور مد کا بیان

2609- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَنْفِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ

2273	حدیث 2607: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
997	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
15014	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
4930	"سنن ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
5006	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
16663	"صحیف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع ثانی) 1403ھ
2515	حدیث 2608: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر، بیروت، لبنان
21575	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
13219	"صحیف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع ثانی) 1403ھ
2023	حدیث 2608: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
1368	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3454	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3329	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر، بیروت، لبنان
1568	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاموی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
1593	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
3743	"سنن ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء

بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَكِّيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمِلَّةٍ يَغْنِي الْمَدِينَةَ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ ان (مدینے والوں) کے کے آلات میں برکت عطا کر صاع اور ان کے مد میں برکت عطا کر (راوی کہتے ہیں اہل مدینہ کے بارے میں یہ دعا کی ہے)

بَابُ فِي بَيْعِ الطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

باب 40: اناج کو صرف برابر برابر فروخت کیا جاسکتا ہے

2610- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ بِلَالٍ قَالَ كَانَ عِنْدِي مِدَّةٌ تَمُرٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ أَطْيَبَ مِنْهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا يَا بِلَالُ قُلْتُ اشْتَرَيْتُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ قَالَ رُدَّهِ وَرَدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا

☆☆ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے پاس نبی اکرم ﷺ کی کھجوروں کا ایک ”مد“ موجود تھا مجھے اس سے زیادہ کھجوریں ملی تو میں نے دو صاع کے عوض میں ایک صاع خرید لی میں انہیں لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا آپ نے دریافت کیا اے بلال یہ تمہیں کہاں سے ملی ہیں میں نے عرض کی میں نے دو صاع کے عوض میں ان کا ایک صاع خریدا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم انہیں واپس کر دو اور ہماری کھجوریں واپس لے آؤ۔

2611- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرِ جَنِيْبٍ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ يَغْنِي جَيْلَهُ

بقیہ: حدیث 2609: ”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء۔
 ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء۔
 ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء۔
 ”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیسری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء۔
 ”ادب مفرد“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بیہقی دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء۔
 حدیث 2611: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بیہقی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء۔
 ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان۔
 ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء۔
 ”موطا امام مالک“ امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسلمی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)۔
 ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تیسری بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء۔
 ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء۔
 ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء۔

سَلَّ لَه رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْلُ تَمْرٍ خَيْرٌ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ
الصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوْا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ اَوْ يَبْعُوْا هَذَا وَاشْتَرُوْا
مِنْهُ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عدی سے تعلق رکھنے والے
ایک انصاری صاحب کو خبیر کا عامل مقرر کیا وہ خبیر سے عمدہ کھجوریں لے کر آئے (اس حدیث کے راوی عبد اللہ بن مسلمہ فرماتے ہیں
حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ جدید سے مراد عمدہ ہے)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عامل سے دریافت کیا کہ کیا خبیر کی تمام کھجوریں
یسی ہی ہوتی ہیں اس نے عرض کی نہیں اللہ کی قسم یا رسول اللہ ہم نے دو صاع عام کھجوروں کے عوض میں ان کا ایک صاع خریدا ہے نبی
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ کرو بلکہ ان کی برابر برابر خریدو فروخت کیا یا پھر انہیں فروخت کر کے ان کی قیمت ذریعے دوسری
کھجوریں حاصل کر لو وزن کے ذریعے خریدو فروخت کی جانے والی چیزوں میں بھی ایسا ہی کرو۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الصَّرْفِ

باب 41: صرف کی ممانعت

2612- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ
النَّضْرِيِّ عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ هَاءَ وَهَاءَ
وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ هَاءَ وَهَاءَ وَلَا فَضْلَ
بَيْنَهُمَا

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے سونے کو سونے کے
عوض میں دست بہ دست اور چاندی کو چاندی کے عوض میں دست بہ دست اور کھجور کو کھجور کے عوض میں دست بہ دست اور گندم کو گندم کے
عوض میں دست بہ دست اور جو کو جو کے عوض میں دست بہ دست فروخت کرو ان میں کوئی کمی بیشی نہیں ہونی چاہیے۔

2613- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ
سَلَّ لَامَ نَاسٍ فِي إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ يَبِيعُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ إِلَى الْعَطَاءِ لِقَامِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ
وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ سِوَاءَ سِوَاءٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ آذَى

3348

حدیث 2612: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان

4558

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1486-1986ء

2253

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

6150

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

10254

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

☆ ☆ ابو اشعث صنعانی بیان کرتے ہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں کچھ لوگوں نے تنخواہ کے عوض میں سونے کی چاندی کے برتن فروخت کئے تو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا بے شک نبی اکرم ﷺ نے سونے کے عوض میں سونے اور چاندی کے عوض میں چاندی کا گندم کے عوض میں گندم اور کھجور کے عوض میں کھجور اور جو کے عوض میں جو اور نمک کے عوض میں نمک کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے البتہ انہیں برابر برابر فروخت کیا جاسکتا ہے جبکہ یہ دونوں ایک جیسے ہوں جب کوئی شخص اس میں کوئی اضافہ کرے گا یا کرواتے گا تو وہ سودی لین دین ہوگا۔

بَابُ لَا رَبَّ إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

باب 42: سود صرف ادھار میں ہوتا ہے

2614- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي الدِّينِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَعْنَاهُ دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ ☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت أسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا سود ادھار میں ہوتا ہے امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کا مفہوم یہ ہے کہ دو درہم کے عوض میں ایک درہم (قرض دیا جائے)

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي اقْتِضَاءِ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

باب 43: سونے کے عوض میں چاندی کی شکل میں ادائیگی کی رخصت

2615- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالذَّنَانِيرِ وَأَخْذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَأَخْذُ الدَّنَانِيرِ وَرُبَّمَا قَالَ أَقْبِضْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالذَّنَانِيرِ وَأَخْذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَأَخْذُ الدَّنَانِيرِ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بِسَعْرِ يَوْمِكَ مَا لَمْ تَفْتَرَقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

حدیث 2615: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

3354

1242

4582

2282

5559

4820

2285

6189

10284

1868

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

"سنن نسائی جبریتی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

"مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفہ بیروت لبنان

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے بقیع میں اونٹ فروخت کئے میں نے انہیں دیناروں کے عوض میں فروخت کیا تھا لیکن معاوضے میں درہم وصول کر لئے اور کبھی ایسا بھی ہوا کہ میں نے درہم کے عوض میں فروخت کیا اور دینار وصول کر لئے (اس روایت کے الفاظ میں اختلاف ہے) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے انہیں قبضے میں لیا اور پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں آپ سے ایک مسئلہ دریافت کرنا چاہتا ہوں میں نے بقیع میں اونٹ فروخت کئے ہیں میں نے انہیں دینار کے عوض میں فروخت کیا تھا اور معاوضے میں درہم وصول کر لئے یا درہم کے عوض میں فروخت کیا تھا اور معاوضے میں دینار وصول کر لئے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے اگر تم نے آج کے سودے میں خریدا ہے جب تک تم دونوں فریق جدا نہ ہوئے اور تمہارے درمیان کوئی اور شرط نہیں تھی (یا قیمت کی ادائیگی باقی نہیں رہ گئی تھیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے)

بَابُ فِي الرِّهْنِ

باب 44: رہن کا حکم

2616- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ دِرْعَهُ لَمَرْهُونَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ ☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے عوض میں رہن رکھی ہوئی تھی۔

بَابُ فِي السَّلَفِ

باب 45: سلف کا حکم

2617- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِّفُونَ فِي الثَّمَارِ فِي سَنَتَيْنِ وَثَلَاثٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّفُوا فِي الثَّمَارِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ وَقَدْ كَانَ سُفْيَانُ يَذْكُرُهُ زَمَانًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ ثُمَّ شَكَّكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ دو یا تین سال کے وعدے پر سلف کر لیتے تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بھلوں میں سلف کر لیا کرو جب کہ ان کی مقدار اور وزن کا علم ہو۔ سفیان اس حدیث کو کویل عرصے تک بیان کرتے رہے اور اس میں یہ بات بھی ذکر کی کہ ادائیگی کی مدت بھی طے شدہ ہونی چاہیے تھے عبد اللہ بن کثیر نے

1214 حدیث 2618: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

26040 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

2695 "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شفی موصی حمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء

5937 "جامع ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

انہیں اس بارے میں شک میں مبتلا کر دیا۔

بَابُ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ

باب 46: (قرض کی) اچھے طریقے سے ادائیگی

2618 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَنَ لَهُمْ دَرَاهِمَ فَأَرْجَحَهَا

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں (طے شدہ ادائیگی کے برابر) درہم کا وزن کر کے دیا اور اس میں اضافہ کیا۔

بَابُ الرَّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ

باب 47: وزن میں اضافہ کرنا

2619 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيِّ بَرًّا مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى مَكَّةَ فَاتَّانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلٍ أَوْ

- حدیث 2617: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2124
- صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 3463
- جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 1311
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 4616
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان 2280
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر 1868
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 4925
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 6209
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 10866
- مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 2409
- مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المستنیر، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 510
- مصنف ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 22303
- حدیث 2618: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2463
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 11737
- مسند طلیس، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیس دار المعرفہ، بیروت، لبنان 1725
- مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 14220

اِخْتَرَىٰ مِنَّا سَآوِیْلَ وَتَمَّ وَزَانٌ یَّزُنُ بِالْآجِرِ فَقَالَ لِلْوَزَانِ زِنْ وَارْجِعْ فَلَمَّا ذَهَبَ یَمْشِی قَالُوا هَذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اور مخرمہ عبدی نے بحرین سے کپڑا خریدا اور مکہ لے آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے ہمارے ساتھ ایک پاجامے کا سودا کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں آپ نے ہم سے ایک پاجامہ خریدا) وہاں وزن کرنے والا ایک شخص موجود تھا جو معاوضے کا وزن کرتا تھا آپ نے اس وزن کرنے والے سے فرمایا تم وزن کرو اور زیادہ تول دینا (یعنی قیمت زیادہ ادا کرنا) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے تو لوگوں نے بتایا کہ یہ تو اللہ کے رسول تھے۔

بَابُ فِی مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ

باب 48: (قرض کی) ادائیگی میں صاحب حیثیت آدمی کا تاخیر کرنا ظلم ہے

2620- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

- 3336 حدیث 2619: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
- 1305 "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 4592 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
- 2221 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
- 19121 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 5147 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 2230 "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
- 6184 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 10952 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 1192 "مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفہ بیروت لبنان
- 1168 "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکتبہ دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء
- 14341 "معصفت عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی مکتبہ الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ
- 22088 "معصفت ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوئی مکتبہ الرشدریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ
- 2168 حدیث 2620: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکتبہ دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
- 1564 "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3345 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
- 1308 "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 4688 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
- 2403 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
- 1354 "موطأ امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قرض کی ادائیگی میں) صاحب حیثیت آدمی کا تاخیر کرنا ظلم ہے جب کسی شخص کو (بقیہ) قرض کی وصولی) کسی کے حوالے کیا جائے تو اسے ایسا کر لینا چاہیے۔

بَابُ فِي انْظَارِ الْمُعْسِرِ

باب 49: تنگ دست شخص کو مہلت دینا

2621- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنُ

أَبِي حَذْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَيْ الشَّطْرَ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

☆☆ عبد اللہ بن کعب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے ابن ابی حذرہ سے اپنے قرض کی واپسی کا مسجد میں مطالبہ کیا جو ابن ابی حذرہ کے ذمے لازم تھا ان دونوں کی آواز بلند ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ نے آواز سن

- بقیہ: حدیث 2620: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
 صحیح ابن حبان "امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی" موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
 سنن نسائی کبریٰ "امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
 سنن بیہقی کبریٰ "امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی" مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
 مسند ابویعلیٰ "امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
 مسند حمیدی "امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المثنیٰ بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
 مصنف عبد الرزاق "امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ
 حدیث 2621: صحیح بخاری "امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
 صحیح مسلم "امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 سنن ابی داؤد "امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
 سنن نسائی "امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
 سنن ابن ماجہ "امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
 مسند احمد "امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
 صحیح ابن حبان "امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی" موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
 سنن نسائی کبریٰ "امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
 سنن بیہقی کبریٰ "امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی" مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
 ادب مفرد "امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء

آپ ان دونوں کے پاس تشریف لائے اور بلند آواز سے کہا: اے کعب انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا اپنا قرض معاف کر دو آپ نے اشارے کے ذریعے انہیں حکم دیا کہ نصف قرض معاف کر دو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں نے ایسی کیا نبی اکرم ﷺ نے (ابن ابی حدرد سے ارشاد فرمایا) اٹھو اور تم (بقیہ قرض) ادا کر دو۔

بَابُ فِيمَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا

باب 50: جو شخص کسی تنگ دست شخص کو مہلت دے

2622- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظْلَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ لَنْ يَبْرُقَ فِي صَحِيفَتِهِ فَقَالَ أَذْهَبَ فِيهِ لَكَ لَغْرِيمٌ وَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ مُعْسِرًا

☆☆ حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی (تنگ دست مقروض) کو مہلت دے یا اسے کچھ قرض معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اس دن اس شخص کو اپنے رحمت کے سائے میں رکھے گا جس دن اللہ رحمت کے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے اسے صحیفے (اس قرض کا معاہدہ تحریر تھا پر تھوک دیا اور بولے جاؤ یہ تمہارا ہے) یعنی یہ مقروض سے کہا (راوی کہتے ہیں) انہوں نے یہ بات بھی ذکر کی ہے کہ وہ مقروض تنگ دست شخص تھا۔

2623- حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطَمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ السَّرَطِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَفَسَ عَنْ غَرِيمِهِ أَوْ مَحَا عَنْهُ كَانَ يَطْلِي الْعَرْشَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنے مقروض کو مہلت دے یا اسے کچھ قرض معاف کر دے تو قیامت کے دن وہ شخص عرش کے سائے میں ہوگا۔

بَابُ فِيمَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ الْمُفْلِسِ

باب 51: جب کوئی شخص کسی مفلس کے پاس اپنا سامان پائے (تو اس کا حکم)

2624- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بَنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ

1308

ص 2622: "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2419

سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

8698

مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

10917

سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

1915

ادب مفرد امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بیہقی دار النشر الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء

يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ بَنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بَعِيْنُهُ عِنْدَ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ أَوْ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مفلس آدمی کے پاس اپنا مال بیعینہ پاس دوسرے کے مقابلے میں وہ شخص اس کا زیادہ مستحق ہوگا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّشْدِيدِ فِي الدِّينِ

باب 52: قرض کے بارے میں شدید تاکید

2625- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کی جان اس وقت تک لٹکی رہے گی جب تک اس کے ذمے قرض باقی رہے گا۔

- حدیث 2624: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ 1987ء
- 272 صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 558 سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر، بیروت، لبنان
- 518 جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 282 سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ 1986ء
- 576 سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
- 360 موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبغی الدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
- 357 مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
- 124 صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ 1993ء
- 5838 المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ 1990ء
- 314 سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ 1991ء
- 272 سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ 1994ء
- 1022 مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ 1984ء
- 470 مسند طحاوی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحطاوی دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 2450 مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ، مکتبہ الممتی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
- 835 مصنف ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ
- 20085 مصنف عبد الرزاق، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع ثانی) 1403ھ
- 15158 حدیث 2625: جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1078 سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
- 2413

2634- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحَ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْكِبَرِ وَالْغُلُولِ وَالذَّيْنِ

☆☆ نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی روح سم سے جدا ہو اور وہ شخص تین چیزوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ تکبر سے، خیانت سے اور قرض سے۔

بَابُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ

باب 53: جس شخص کے ذمے قرض ہو اس کی نماز جنازہ کا حکم

2627- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُوَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوقادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک شخص (کی میت) کو لایا گیا تاکہ نبی اکرم ﷺ اس کی نماز جنازہ ادا کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) سے ارشاد فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو (میں اس لیے نہیں

9677	حدیث 2625: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
3061	مسند ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2219	مسند رک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
6891	مسند بیہقی کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
6026	مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی، دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
2390	مسند طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد مصری طرابلسی، دار المعرفۃ بیروت لبنان
1572	حدیث 2634: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2412	مسند ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر بیروت لبنان
22444	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2217	مسند رک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
8764	مسند نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
10764	مسند بیہقی کبریٰ، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1069	حدیث 2627: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1980	مسند نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1405ھ/1985ء
22625	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2087	مسند نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

پڑھ رہا) کیونکہ اس کے ذمے قرض ہے۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس کی ادائیگی کا میں ذمہ لیتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ دریافت کیا: پورے کا۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی پورے کا تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کی نماز جنازہ ادا کی۔

بَابُ فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ

باب 54: ایسے شخص کی نماز جنازہ کے بارے میں رخصت

2628- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ إِلَّا أَنَا أَوْ لِيَ النَّاسِ بِهِ فَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضَيَّعَ فَلَاذِعَ لَهُ فَإِنَّا مَوْلَاهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِعَصِيَّتِهِ مَنْ كَانَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ضَيَّاعًا يَعْنِي عِيَالًا وَقَالَ فَلَاذِعَ لَهُ يَعْنِي اذْغَرَّ لَهُ أَقْضَى عَنْهُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم جس کے دستِ اقدس میں میری جان ہے۔

روئے زمین پر جو بھی مومن ہے میں باقی سب لوگوں کے مقابلے میں اس کے زیادہ قریب ہوں۔ لہذا جو مومن کوئی قرض یا مال چھوڑ کر مرے گا تو اس کے بارے میں مجھے بلایا جائے گا۔ کیونکہ میں اس کا نگران ہوں اور جو شخص کوئی مال چھوڑ کر جائے گا تو وہ اس قریبی رشتے داروں کو مل جائے گا۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ ضیاع سے مراد اہل خانہ ہے۔ امام دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجھے بلایا جائے گا سے مراد یہ ہے کہ تم لوگ اس قرض کی ادائیگی کے لیے مجھے بلاؤ۔

بَابُ فِي الدَّائِنِ مُعَانٍ

باب 55: قرض دینے والا کی مدد کی جاتی ہے

2629- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الدَّائِنِ حَتَّى يَقْضَى دَيْنُهُ مَا لَمْ يَكُنْ فِيْمَا يَكْرَهُ اللَّهُ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُولُ لِحَازِمٍ إِذْ هَبَ فَخَذَ لِي بِدَيْنٍ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ آيِتَ لَيْلَةً إِلَّا وَاللَّهِ مَعِيَ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ☆ ☆ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کا (فضل) قرض خواہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنا قرض ادا کر دے جب تک وہ کسی ایسے کام کو انجام نہیں دیتا جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو۔

حدیث 2629: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے اپنے خزانچی سے کہا تھا جاؤ اور میرے لیے قرض لینے والا لے آؤ کیونکہ جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں کوئی ایسی رات بسر کروں جس میں اللہ تعالیٰ میرے ساتھ نہ ہو۔

بَابُ فِي الْعَارِيَّةِ مُوَدَّاةٍ

باب 56: عاریتالی ہوئی چیز کی واپس ادائیگی

2630- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ

الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ

☆ ☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: (آدی) کے ہاتھ نے جو حاصل کیا ہو اس کی ادائیگی اس پر لازم ہے۔ یہاں تک کہ وہ اسے واپس کر دے۔

بَابُ فِي آدَاءِ الْأَمَانَةِ وَاجْتِنَابِ الْخِيَانَةِ

باب 57: امانت ادا کرنا اور خیانت سے پرہیز کرنا

2631- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ عَنْ شَرِيكَ وَقَيْسٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آدِ إِلَى مَنْ أُنْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس شخص نے تمہیں امانت سونپی تھی اس کی امانت اسے واپس ادا کر دو اور جو شخص تمہارے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔

3581	حدیث 2630: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث سمجستانی دار الفکر بیروت لبنان
1286	"جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2400	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
20098	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2302	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
5783	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
11262	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالانباؤ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
3535	حدیث 2631: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث سمجستانی دار الفکر بیروت لبنان
1284	"جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2296	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
21092	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالانباؤ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

بَابُ مَنْ كَسَرَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ مِثْلُهُ

باب 58: جو شخص کوئی چیز توڑ دے اس کے اوپر اس کی مانند چیز کی ادائیگی لازم ہوگی

2632-

أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَهْدَى بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ قِصْعَةً فِيهَا ثَرِيدٌ وَهُوَ فِي بَيْتٍ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ فَضْرَبَتْ الْقِصْعَةَ فَانْكَسَرَتْ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ الثَّرِيدَ فِيرُدُّهُ فِي الصَّحْفَةِ وَهُوَ يَقُولُ كُلُوا غَارَتْ أُمُكُمْ ثُمَّ انْتَبَرَحَتْ حَتَّى جَاءَتْ قِصْعَةً صَحِيحَةً فَأَخَذَهَا فَأَعْطَاهَا صَاحِبَةَ الْقِصْعَةِ الْمَكْسُورَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ نَقُولُ بِهَذَا

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں ایک پیالہ بھیجا جس میں ترید موجود تھا۔ اس وقت آپ ﷺ دوسری زوجہ محترمہ کے ہاں تھے اس دوسری زوجہ محترمہ نے اس پیالے کو مار کر توڑ دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس ترید کو اٹھا کر ہتھیلی پر رکھا اور ارشاد فرمایا: کھا لو۔ تمہاری والدہ کو غصہ آ گیا تھا۔ پھر آپ ﷺ انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ وہ صحیح پیالہ لے آئیں۔ آپ نے وہ پیالہ لیا اور وہ پیالہ ان زوجہ محترمہ کو ادا کیا جو ٹوٹے ہوئے پیالے کی مالک تھیں۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

بَابُ فِي اللَّقْطَةِ

باب 59: ملی ہوئی چیز کا حکم

2633-

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو وَغَاصِمِ ابْنَيْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيِّ أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَجَدَ عِيَّةً فَاتَى بِهَا عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ عَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِنْ عُرِفَتْ فَذَاكَ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ فَلَمْ تُعْرِفْ فَلَقِيَهُ بِهَا فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي الْمَوْسِمِ فَذَكَرَهَا لَهُ فَقَالَ عَمْرُو هِيَ لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِذَلِكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهَا فَقَبَضَهَا

- حدیث 2632: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 2349
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
- 3567 "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1359 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی، دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 3957
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
- 12046 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 8905
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 11391
- "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی، دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 3774
- حدیث 2633: "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 5819
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 11839

عُمَرُ فَجَعَلَهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ

☆ ☆ سفیان کے دو صاحبزادے عمر و اور عاصم بیان کرتے ہیں، حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ایک تھیلی ملی وہ اسے لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہدایت کی کہ ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو۔ اگر اس کی شناخت ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ یہ تمہاری ہوگئی (اتنے عرصے کے دوران) اس کی شناخت نہیں ہو سکی۔ اگلے سال حج کے موقع پر سفیان بن عبد اللہ پھر اس تھیلی کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملے اور اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ تمہاری ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی ہدایت کی ہے۔ سفیان نے کہا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس تھیلی کو اپنے قبضے میں لیا اور اسے بیت المال میں جمع کروادیا۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ لُقْطَةِ الْحَاجِّ

باب 60: حاجیوں کی گری ہوئی چیز اٹھانے (کی ممانعت)

2634- أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِيٍّ مِّنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ عَامَ فُتُوحِ مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلَا وَانْهَأَ لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي أَلَا وَانْهَأَ مَسَاعِنِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْصَدُ شَجَرُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ سَاقِطُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، فتح مکہ کے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کے لشکر کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان کو اس پر غلبہ نصیب کیا، خبردار یہ بات مجھ سے پہلے کسی کے لیے جائز نہ تھی اور میرے بعد بھی کسی کے لیے جائز نہیں ہوگی (کہ وہ مکہ پر حملہ کرے) خبردار آج کی اس گھڑی سے یہ قابل احترام ہے۔ اس کی گھاس کو نہیں کاٹا جائے گا۔ اس کے درخت کو نہیں کاٹا جائے گا اور اس میں گری ہوئی چیز کو نہیں اٹھایا جائے گا۔ البتہ کوئی شخص اعلان کرنے کے لیے اٹھائے (تو اسے اس کی اجازت ہے)۔

بَابُ فِي الضَّالَّةِ

باب 61: گم شدہ چیز کا بیان

2302	حدیث 2634: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری صلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یرامہ، بیروت، لبنان 1407ھ 1987ء
1355	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2017	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سہستانی دار الفکر، بیروت، لبنان
1406	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سوروہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
7241	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
3859	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ 1991ء

2635- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

☆ ☆ جارود بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (کسی دوسرے) مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے۔

2636- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَدَمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ لَا تَقْرَبُهَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّقْطَةُ نَجِدُهَا قَالَ أَنْشِدْهَا وَلَا تَكْتُمُ وَلَا تُغَيِّبُ فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَمَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

☆ ☆ حضرت جارود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے، مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے۔ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے ہرگز اس کے قریب نہ جانا۔

راوی بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اگر کوئی گری ہوئی شے ہمیں مل جائے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس کا اعلان کرو تم اسے چھپاؤ نہیں تم اسے پوشیدہ نہ رکھو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو وہ چیز اس کے سپرد کر دو ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہے عطا کر سکتا ہے۔

بَابُ فِيمَنْ اقْتَطَعَ مَالٌ أَمْرِي مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ

باب 62: جو شخص قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے

2637- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُوفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ السَّلَمِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ أَمْرِي مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ قَضَيْتَ مِنْ أَرَاكِ

☆ ☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا

حدیث 2636: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان

2502

20774

4887

5792

11853

919

1294

1839

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تميمی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1414ھ/1991ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تميمی، دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

"مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی، دار المعرفۃ بیروت لبنان

"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، دار المصنوع الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء

لے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کو لازم کر دیتا ہے اور جنت اس کے لیے حرام کر دیتا ہے۔

ایک شخص نے آپ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگرچہ وہ کوئی عام سی چیز ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی ایک شاخ ہو۔

2638 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ فِي الْيَمِينِ الْكَاذِبَةِ

باب 63: جھوٹی قسم کا حکم

2639 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُذْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ

- حدیث 2637: "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء، 549
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 2324
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسلمی الدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)، 1409
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، 22293
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1991ء، 5980
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ، 1994ء، 20499
- "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، 2214
- حدیث 2638: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 106
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 4087
- "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوری ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، 1211
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ، 1986ء، 2563
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان، 2208
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، 21356
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ، 1993ء، 4907
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ، 1991ء، 2344
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب، 1414ھ، 1994ء، 7630
- "مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، 467
- "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، 24813

يُحَدِّثُ عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ خَابُوا وَخَسِرُوا فَأَعَادَهَا فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَانُ وَالْمُنْفِقُ سَلَعَتَهُ بِالْجَلْفِ كَاذِبًا

☆☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تین طرح کے لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا۔ ان کی طرف نظر کرم نہیں کرے گا۔ ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہ کون لوگ ہیں۔ یہ تو ذلیل بھی ہوئے اور خسارے کا بھی شکار ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی بات دہرائی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہ کون لوگ ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تکبر کے طور پر شلواریا تہبند کو لٹکا کر چلنے والا احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم کے ذریعے اپنا مال فروخت کرنے والا۔

بَابُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِّنَ الْأَرْضِ

باب 64: جو شخص زمین کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہتھیا لے

2640- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ آرَضِينَ

☆☆ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص بطور ظلم زمین کا چھوٹا سا ٹکڑا ہتھیا لے تو سات زمینوں کے برابر وزنی طوق اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

بَابُ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ

باب 65: جو شخص کسی بے آباد زمین کو آباد کرے وہ اس کی ہو جائے گی

حدیث 2640	صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ھضی، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ، 1987ء
2320	صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1610	جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1418	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
1633	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ، 1993ء
3195	سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ، 1994ء
11312	مسند ابویعلیٰ، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موصلی تیمی، دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ، 1984ء
744	مسند طرابلسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
237	مسند میدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر میدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ التیمی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
83	

2641- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتْ الْعَافِيَةُ مِنْهَا فَلَهُ فِيهَا صَدَقَةٌ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَافِيَةُ الطَّيْرُ وَغَيْرُ ذَلِكَ

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے اسے اس زمین سے اجر ملے گا۔ اس زمین سے جو بھی پرندے کھائیں گے وہ اس زمین میں اس شخص کے لیے صدقہ شمار ہوگا۔ امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں (استعمال ہونے والا لفظ) العافیہ سے مراد پرندے وغیرہ ہیں۔

بَابُ فِي الْقَطَائِعِ

باب 66: زمین کا ٹکڑا عطا کرنا

2642- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ عُلْقَمَةَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِيضَ بْنِ حَمَالِ السَّبَائِيِّ الْمَارِبِيِّ حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ أَبِيضَ أَنَّ أَبَاهُ سَعِيدَ بْنَ أَبِيضَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيضَ بْنِ حَمَالٍ أَنَّهُ اسْتَفْطَعَ الْمِلْحَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ مِلْحٌ شَذًا بِمَارِبَ فَأَقْطَعَهُ ثُمَّ إِنَّ الْأَفْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيمِيَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ بَارِضٌ لَيْسَ بِهَا مَاءٌ وَمَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ وَهُوَ مِثْلُ مَاءِ الْعِدِّ فَاسْتَقَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبِيضُ فِي قَطِيعَتِهِ فِي الْمِلْحِ فَقُلْتُ قَدْ أَقْلْتُهُ عَلَى أَنْ تَجْعَلَهُ مِنِّي صَدَقَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَهُوَ مِثْلُ مَاءِ الْعِدِّ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ قَالَ وَقَطَعَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا وَكَذَا بِالْجَوْفِ جَوْفٍ مُرَادٍ مَكَانَهُ حِينَ أَقَالَهُ مِنْهُ قَالَ الْفَرَجُ فَهُوَ عَلَى ذَلِكَ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ

☆☆ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے زمین کا ایک ٹکڑا مانگا جس کا نام ”شد مارب“

- | | |
|-------|--|
| 14310 | حدیث 2641: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر |
| 5202 | "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی 'موسسہ الرسالہ بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء |
| 5756 | "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411ھ/1991ء |
| 11555 | "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء |
| 1805 | "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی 'دار المامون للتراث' دمشق شام 1404ھ/1984ء |
| 3064 | حدیث 2642: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سمحانی 'دار الفکر' بیروت لبنان |
| 1380 | "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی 'دار احیاء التراث العربی' بیروت لبنان |
| 2475 | "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی 'دار الفکر' بیروت لبنان |
| 4499 | "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی 'موسسہ الرسالہ بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء |
| 5767 | "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411ھ/1991ء |
| 11608 | "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء |

تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں عطا کر دیا۔ پھر حضرت اقرع بن حابس تمیمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ! زمانہ جاہلیت میں وہ حصہ میں نے حاصل کیا تھا۔ یہ وہ زمین ہے جہاں پانی نہیں ہوتا اور وہ شخص جو وہاں تک پہنچ جائے وہ اسے اپنے قبضے میں لے سکتا ہے۔ اس کی مثال اس پانی کی طرح ہے جو مسلسل جاری ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ابیض بن حمال سے وہ قطعہ اراضی واپس کرنے کے لیے کہا۔

(حضرت ابیض رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں۔ میں نے عرض کی: میں وہ آپ ﷺ کو اس شرط پر واپس کروں گا کہ آپ ﷺ اسے میری طرف سے صدقہ بنا دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ تمہاری طرف سے صدقہ ہوگا اور اس کی مثال اس پانی کی طرح ہوگی جو لگاتار بہتا رہے جو شخص اس تک پہنچ جائے اسے حاصل کر لے۔

حضرت ابیض رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں کچھ قطعہ اراضی اور کھجوروں کا ایک باغ بطن وادی میں عطا کیا (حضرت ابیض رضی اللہ عنہ کی مراد یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جو ان سے قطعہ اراضی واپس لیا تھا اس کے عوض میں یہ مجھے عطا کیا)۔ فرج نامی راوی یہ کہتے ہیں: وہ قطعہ اراضی اسی حالت میں رہا جو شخص اس تک پہنچ جائے گا وہ اسے قبضے میں کر لے گا۔

2643 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَاثِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضًا قَالَ فَأَرْسَلَ مَعِيَ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَعْطَاهَا إِيَّاهُ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ

☆ ☆ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں زمین کا ایک ٹکڑا عطا کیا۔ حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاویہ کو میرے ساتھ بھیجا اور ارشاد فرمایا: وہ زمین اسے دے دو۔ یحییٰ بیان کرتے ہیں: یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ فِي فَضْلِ الْغُرَسِ

باب 67: پودے لگانے کی فضیلت

2644 - أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ

- حدیث 2643: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 27282
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 11569
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 7205
- حدیث 2644: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بطنی، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، ایمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1982ء، 2195
- "صحیح مسلم" امام ابو احسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1552
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 12517
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 2268
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 11530
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المانوں للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء، 2213

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أُمُّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِي فَقَالَ يَا أُمَّ مُبَشِّرٍ أَمْسِلِمِ غَرَسَ هَذَا أَمْ كَافِرٌ قُلْتُ مُسْلِمٌ فَقَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا لِيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ أَوْ طَيْرٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ

☆☆ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے باغ میں تشریف لائے اور دریافت کیا۔ اے ام مبشر رضی اللہ عنہا! یہ باغ کسی مسلمان نے لگایا ہے یا کسی کافر نے؟ میں نے جواب دیا: مسلمان نے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی مسلمان جو پودا لگاتا ہے اور اس میں سے کوئی جانور یا پرندہ کھاتے ہیں تو اس کے لیے صدقہ ہو جاتی ہے۔

بَابُ فِي الْحِمَى

باب 68: چراگاہ کا بیان

2645- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِيصَ بْنِ حَمَالٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حِمَى الْأَرَاكِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى فِي الْأَرَاكِ فَقَالَ أَرَاكَةً فِي حِظَارِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى فِي الْأَرَاكِ قَالَ فَرَجٌ يَعْنِي أَبِيصَ بِحِظَارِي الْأَرْضَ الَّتِي فِيهَا الزَّرْعُ الْمُحَاطُ عَلَيْهَا

☆☆ حضرت ابیص بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے چراگاہ کے ارد گرد چار دیواری کرنے کے بارے میں دریافت کیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسی چار دیواری کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ حضرت ابیص رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اپنی زمین کے ارد گرد چار دیواری کرنا چاہتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسی چار دیواری کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ فرج نامی راوی بیان کرتے ہیں حِظَارِی سے مراد وہ زمین ہے جہاں کھیت ہوں اور اس کے ارد گرد احاطہ یا چار دیواری قائم کی گئی ہو۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

باب 69: پانی کو فروخت کرنے کی ممانعت

2646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُزَنِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ لَا نَذَرِي أَيْ مَاءٍ قَالَ يَقُولُ لَا أَذَرِي مَاءً جَارِيًا أَوْ الْمَاءَ الْمُسْتَقَى

☆☆ حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شامل ہیں بیان کرتے ہیں پانی کو فروخت نہ کرو

1998

بقیہ: حدیث 2644: "مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفۃ بیروت لبنان

1274

"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبۃ الممتدی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

3066

حدیث 2645: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان

کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو پانی فروخت کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

عمر بن دینار فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ نہیں پتہ اس سے مراد کون سا پانی ہے۔ وہ فرماتے ہیں: مجھے نہیں پتہ اس سے مراد پینے والا پانی ہے یا جسے کنویں سے نکالا جائے۔

بَابُ فِي الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ

باب 70: کس چیز سے روکنا جائز نہیں ہے

2647- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ سَيَّارٍ رَجُلٍ مِّنْ فِزَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُهَيْسَةَ عَنْ أَبِيهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ وَقَدْ قَالَ عُثْمَانُ فَالْتَزَمَهُ فَقَالَ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ فَقَالَ الْمِلْحُ وَالْمَاءُ قَالَ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ قَالَ إِنْ تَفْعَلِ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَّكَ قَالَ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ قَالَ إِنْ تَفْعَلِ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَّكَ وَانْتَهَى إِلَى الْمِلْحِ وَالْمَاءِ قِيلَ لَعَبْدِ اللَّهِ تَقُولُ بِهِ فَأَوْ مَا بِرَأْسِهِ

☆ ☆ بیہیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے اجازت لے کر آپ ﷺ کی قمیص کے اندر (اپنا منہ ڈال کر مہر نبوت کا بوسہ لیا) راوی نے یہ بات بیان کی ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے جسم کو اپنے جسم کے ساتھ لپٹا لیا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا: وہ کون سی چیز ہے جسے (استعمال کرنے سے) روکنا جائز نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ

- حدیث 2646: صحیح مسلم، امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1565
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 3478
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1271
- سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 4680
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2476
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 14880
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 4953
- المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 2286
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 6258
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10842
- مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المنشی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 912
- حدیث 2647: سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 1669
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 15887
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 11610
- مسند ابو یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء 7177

نے ارشاد فرمایا: نمک اور پانی۔ انہوں نے عرض کی: وہ کون سی چیز ہے (جس کے استعمال کرنے سے) روکنا جائز نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نیکی کرو گے تو وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ انہوں نے پھر دریافت کیا کہ وہ کون سی چیز ہے (جس کے استعمال سے روکنا) جائز نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نیکی کرو گے تو وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔

راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے صرف نمک اور پانی کی پابندی کی ہے (کہ ان کے استعمال سے روکا نہیں جاسکتا) امام ابو محمد عبد اللہ داری رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں تو انہوں نے سر کے اشارے سے جواب دیا (جی ہاں)۔

بَابُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِلَ خَيْرٍ

باب 71: نبی اکرم ﷺ کا خیر والوں کے ساتھ معاہدہ کرنا

2648- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِلَ خَيْرٍ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ أَوْ زَرْعٍ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خیر والوں کے ساتھ یہ معاہدہ کیا تھا کہ پھلوں اور زراعت کی جو پیداوار ہوگی اس کا نصف حصہ (وہ نبی اکرم ﷺ کو عطا کریں گے)۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُخَابَرَةِ

باب 72: مخابره کی ممانعت

2649- أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كُنَّا نَخَافُ قَبْلَ أَنْ يَنْهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَبْرِ بَسْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ عَلَى الثَّلَاثِ وَالشَّطْرِ وَشَيْءٍ مِنْ تَبْنٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُخْرِثْهَا فَإِنْ كَرِهَ أَنْ يَخْرِثَهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ كَرِهَ أَنْ يَمْنَحَهَا فَلْيَدْعُهَا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب ہمیں مخابره سے منع کیا اس سے پہلے دو یا شاید تین سال تک ہم ایک تہائی نصف یا پیداوار کا کچھ حصہ آپس میں مخابره کرتے رہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ خود

2165	حدیث 2648: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
3408	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
2467	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
4732	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
4664	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
11491	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

اس میں کھیتی باڑی کرے۔ اگر وہ خود کھیتی باڑی کو ناپسند کرتا ہو تو وہ زمین اپنے بھائی کو دیدے اور اگر وہ اپنے بھائی کو دینا نہ چاہتا ہو تو پھر وہ اس زمین کو ایسے ہی رہنے دے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فِي الثَّلَاثِ وَالرُّبْعِ

باب 73: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں کھیتی باڑی کی ممانعت

2650- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ تَقُولُ بِهِ قَالَ لَا أَقُولُ بِالْأَوَّلِ

☆ ☆ عبد اللہ بن صائب بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبد اللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے نبی اکرم ﷺ نے مزارعت سے منع کیا ہے۔
راوی بیان کرتے ہیں میں نے امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ میں پہلی حدیث کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ الْأَرْضِ سِنِينَ

باب 74: دو برس کے لیے زمین فروخت کرنے کی ممانعت

2651- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے صاف زمین کو دو یا تین برس کے لیے فروخت کرنے سے منع کیا

۴۔

بَابُ فِي الرُّخْصَةِ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

باب 75: سونے اور چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر دینے کی رخصت

2652- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كُنَّا نَكْرِي الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى السَّوَابِ مِنَ الزَّرْعِ وَبِمَا سَعِدَ مِنَ الْمَاءِ فَتَنَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ وَآذَنَ لَنَا أَوْ قَالَ رَخَّصَ لَنَا فِي أَنْ

حدیث 2651: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ" مصر

14881

16287

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ" مصر

لُكْرِيهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

☆☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں پہلے ہم پیداوار کے کچھ حصے کے عوض میں زمین کرائے پر دیا کرتے تھے۔ اسی طرح پانی وغیرہ کے عوض میں بھی دیا کرتے تھے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس سے منع کر دیا۔ تاہم آپ ﷺ نے ہمیں اس بات کی اجازت دی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) آپ ﷺ نے ہمیں اس بات کی رخصت دی کہ ہم سونے اور چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دے سکتے ہیں۔

بَابُ فِي الْخَرْصِ

باب 76: خرص کا حکم

2653- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ بْنِ نَسَارٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَشْمَةَ إِلَى مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الثَّلَاثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا الثَّلَاثَ فَادْعُوا الرَّبْعَ

☆☆ عبد الرحمن بن مسعود انصاری بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن ابو حشمہ رضی اللہ عنہ ہماری محفل میں تشریف لائے۔ انہوں نے یہ حدیث بیان کی: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم خرص کرو تو کچھ وصول کر لو اور کچھ چھوڑ دو۔ ایک تہائی چھوڑ دو اگر ایک تہائی نہیں چھوڑتے تو چوتھائی چھوڑ دو۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ

باب 77: کنیز کی کمائی کی ممانعت

2654- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

- 1885 حدیث 2653: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سمجھانی 'دار الفکر' بیروت لبنان
- 643 "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2491 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'کتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب شام 1406/1985ء
- 15751 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 3280 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی 'موسسہ الرسالہ' بیروت لبنان 1414/1993ء
- 2319 "صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری 'المکتب الاسلامی' بیروت لبنان 1396/1970ء
- 1484 "المصنوع رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری 'دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411/1990ء
- 2270 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411/1991ء
- 7234 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الہدای' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414/1994ء
- 2073 "ادب المفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری 'دار البیروت الاسلامیہ' بیروت لبنان 1408/1988ء
- 10559 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی 'مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب' (طبع اول) 1408ء

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے کنیز کی کمائی (استعمال کرنے سے) منع کیا ہے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

باب 78: پچھنے لگانے والے کی ممانعت

2655- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

☆ ☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پچھنے لگانے والے کی آمدن خبیث ہے۔ فاشہ عورت کی آمدن خبیث ہے اور کتے کی قیمت خبیث ہے۔

بَابُ فِي الرُّخْصَةِ فِي كَسْبِ الْحَجَّامِ

باب 79: پچھنے لگانے والے کی آمدن رخصت

2656- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

- حدیث 2662: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 2163
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان 3425
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 7838
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 5158
- المستدرک امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 2279
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 11467
- مسند طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفہ بیروت لبنان 2520
- حدیث 2655: جامع ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1275
- مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 15850
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 5153
- سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 4685
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10790
- حدیث 2658: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 1996
- صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1577
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان 3423

وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيِّبَةَ وَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ
 ☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ابو طیبہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پچھنے لگائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں یہ ہدایت کی کہ انہیں دو صاع دیئے جائیں۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

باب 80: نر جانور کو معاوضے کے طور پر جفتی کے لیے دینے کی ممانعت

2657- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ عَسْبِ الْفَحْلِ

بقية: حدیث 2656: "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء

"مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفۃ بیروت لبنان

"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المنسی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

حدیث 2657: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھٹی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء

"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے جانور کو جفتی کے لیے دینے کے معاوضے کو استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

2658- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْمَهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَاجْرِ الْمُؤَمِّسَةِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے نہ جانور کو جفتی کے لیے معاوضے پر دینے اور بدکار عورت کی کمائی (وصول کرنے سے) منع کیا ہے۔

بَابُ فِيمَنْ بَاعَ دَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي مِثْلِهَا

باب 81: جو شخص کوئی گھر فروخت کرے اور اس کی قیمت کسی گھر پر نہ لگائے

2659- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ مِنْكُمْ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَمِنْ أَنْ لَا يُبَارَكَ لَهُ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ

☆☆ حضرت سعید بن حریش رضی اللہ عنہ جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ

ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کوئی گھر یا قطعہ اراضی فروخت کرے تو وہ اس قابل نہیں ہے کہ اس سودے میں اس کے لیے برکت دی جائے۔ ماسوائے اس کے کہ وہ اس قیمت کو اسی طرح کی کسی چیز (یعنی کسی دوسرے گھر یا زمین کو خریدنے) میں استعمال کرے۔

بَابُ فِي حَرِيمِ الْبُئْرِ

باب 82: کنویں کے آس پاس کا احاطہ

2660- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَزْرَةَ بْنُ الْبَرْنِدِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَغْفَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اخْتَفَرَ بُئْرًا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَخْفِرَ حَوْلَهُ أَرْبَعِينَ ذِرَاعًا عَطْنَا لِمَاشِيَتِهِ

2498	حدیث 2659: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
15888	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
18858	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1458	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن عثمان موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1494ھ/1984ء
422	"مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفۃ بیروت لبنان
788	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری صلی دار المہاجر الاسلامیہ بیروت لبنان 1488ھ/1988ء
2488	حدیث 2660: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص کنواں کھودے تو کسی دوسرے شخص کے لیے یہ بات درست نہیں ہے کہ اس کنوئیں کے ارد گرد چالیس ذراع تک کوئی کنواں کھودے کیونکہ وہ اس شخص کے جانوروں کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔

بَابُ فِي الشُّفْعَةِ

باب 83: شفعة کا حکم

2661- أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّفْعَةِ

إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا قَالَ يُنْظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ صَاحِبُهَا غَائِبًا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا شفعة کے بارے میں یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب ان دونوں کا راستہ ایک ہو تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے وہ اس کا انتظار کرے گا اگر اس کا ساتھی موجود نہ ہو۔

2662- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكٍ لَمْ يُقَسِّمْ رُبْعَةً أَوْ حَائِطًا لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى

يُؤْذَنَ شَرِيكُهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذَنَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ قِيلَ لِأَبِي مُحَمَّدٍ تَقُولُ بِهِذَا قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہر وہ چیز جسے تقسیم نہ کیا جاسکتا ہو اس کے شفعة کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے خواہ وہ چیز مکان ہو یا کوئی باغ ہو ایک شخص کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ساتھی سے اجازت حاصل کیے بغیر اپنے حصے کو فروخت کر دے اور اگر اس کا ساتھی چاہے تو اسے وصول کر لے اور اگر چاہے تو اسے نہ کرے۔ اگر وہ شخص فروخت کر دیتا ہے جسے اس کا ساتھی اجازت نہیں دیتا تو اس کا ساتھی اس کا زیادہ حقدار ہوگا۔

امام ابو محمد عبداللہ داری رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

2100	حدیث 2662: "صحیح بخاری" امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یرمہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
1600	"صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3513	"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن احمد سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
4701	"سنن نسائی" امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1405ھ 1985ء
15324	"مسند احمد" امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
5100	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمصی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
0300	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء
11351	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء
20043	"المصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوئی "مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1408ھ

وَمِنْ كِتَابِ الْاِسْتِئْذَانِ

اجازت مانگنے کا بیان

بَابُ الْاِسْتِئْذَانِ ثَلَاثٌ

باب 1: اجازت تین مرتبہ حاصل کی جاسکتی ہے

2663- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنَ لَهُ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا رَجَعَكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اسْتَأْذَنَ الْمُسْتَأْذِنُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أُذِنَ لَهُ وَإِلَّا فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ لَتَأْتِيَنَّ بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ وَلَا فَعَلَنَّ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَاتَانَا وَأَنَا فِي قَوْمٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ فَرِغَ مِنْ وَعِيدِ عُمَرَ إِيَّاهُ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ أُنْشِدُوا اللَّهَ مِنْكُمْ رَجُلًا سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا شَهِدَ لِي بِهِ قَالَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَقُلْتُ أَخْبِرْهُ أَنِّي مَعَكَ عَلَى هَذَا وَقَالَ ذَاكَ الْخَرُوفُ فَسُرِّي عَنْ

- حدیث 2663: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری عظمیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 1958
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 5189
- "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2690
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3706
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسلمی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1731
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 11161
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 5897
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 17442
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء، 981
- "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفہ بیروت لبنان 516
- "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ الممتی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 772
- "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری عظمیٰ دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء، 1865
- "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 5888

ابن مؤنی

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں داخل ہونے کی تین مرتبہ اجازت مانگی۔ انہیں اجازت نہیں ملی تو وہ واپس چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: آپ واپس کیوں چلے گئے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جب کوئی شخص تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے واپس چلے جانا چاہیے۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہاں! تو آپ ﷺ اپنے ساتھ کوئی ایسا شخص لے کر آئیں جو اس بات کی گواہی دے (نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے) ورنہ میں پھر آپ کو سخت سزا دوں گا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت نبی اکرم ﷺ کے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں جو دمکی دی تھی وہ اس سے گھبرائے ہوئے تھے۔ وہ ہمارے پاس آ کر کھڑے ہوئے اور بولے: میں آپ حضرات کو قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ آپ میں جس شخص نے بھی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے وہ میرے حق میں گواہی دے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سر اٹھایا اور بولا کہ آپ انہیں بتا دیں کہ میں اس بارے میں آپ کے ساتھ ہوں۔ دوسرے لوگوں نے بھی یہ بات کہی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ خوش ہو گئے۔

بَابُ كَيْفِ الاستئذان

باب 2: اجازت حاصل کرنے کا طریقہ

2664- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبْتُ بَابَهُ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ أَنَا قَالَ أَنَا فَكِرَةٌ ذَاكَ

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ہاں آیا۔ میں نے آپ ﷺ کے دروازے پر دستک دی۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا: کون؟ میں نے عرض کی: میں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں (راوی کہتے ہیں یعنی آپ ﷺ نے اس جواب پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا)۔

بَابُ فِي النَّهْيِ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا

باب 3: سفر سے واپسی پر انسان کے رات کے وقت سیدھا اپنی بیوی کے پاس چلے جانے کی ممانعت

2665- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ يَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا أَوْ يُخَوِّنَهُمْ أَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ قَالَ سُفْيَانُ قَوْلُهُ أَوْ يُخَوِّنَهُمْ أَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ مَا أَذْرَى شَيْءًا قَالَهُ مُحَارِبٌ أَوْ شَيْءٌ هُوَ فِي الْحَدِيثِ

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص رات کے وقت

(سفر سے واپسی پر) سیدھا بیوی کے پاس چلا جائے۔ یا اس کے کردار کی ٹوہ لینے کی کوشش کرے یا اس کی خامیاں ڈھونڈتا پھرے۔ سفیان بیان کرتے ہیں اس روایت میں یہ الفاظ اس کے کردار میں عیب ڈھونڈنے کی کوشش کرے یا اس کی خامیاں تلاش کرنے کی کوشش کرے مجھے نہیں پتہ اس کی حیثیت کیا ہے۔ یہ محارب نامی راوی کے الفاظ ہیں۔ یا حدیث کا حصہ ہیں۔

بَابُ فِي افْشَاءِ السَّلَامِ

باب 4: سلام کو عام کرنا

2666-

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اسْتَشْرَفَهُ النَّاسُ فَقَالُوا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ فِيمَنْ خَرَجَ فَلَمَّا رَأَيْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلَ مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ افْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

☆ ☆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ آپ کو دیکھنے کے لیے آئے اور بولے: نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے ساتھ میں بھی نکل کھڑا ہوا۔ جب میں نے آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کی زیارت کی تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ یہ چہرہ کسی جھوٹے شخص کا نہیں ہو سکتا۔ سب سے پہلی بات آپ کی زبانی میں نے یہ سنی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! سلام کو عام کرو کھانا کھاؤ رشتے داری کے حقوق کا خیال رکھو اور اس وقت نماز ادا کرو جب لوگ سو رہے ہوں۔ تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

1707	حدیث 2665: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
2776	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
1513	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
4182	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
9141	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
10151	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1786	"مسند طبری" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبری، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
2485	حدیث 2666: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3251	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان
23835	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
4283	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
4422	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
26740	"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشید، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1408ھ

بَابُ فِي حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ

باب 5: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر کیا حق ہے

2667- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَآئِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ مِثٌّ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهِ وَيُسْقِئُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُوذُهُ إِذَا مَرِضَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا تَوَفَّى وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَيَنْصَحُ لَهُ بِالْغَيْبِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں۔ جب اس سے ملاقات ہو تو اسے سلام کرے جب اسے چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے۔ جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرے جب وہ دعوت کرے تو دعوت کو قبول کرے جب اس کا انتقال ہو جائے تو جنازے میں شریک ہو اور اس کے لیے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لیے کرتا ہے اور اس کی غیر موجودگی میں اس کے لیے خیر خواہی سے کام لے۔

بَابُ فِي تَسْلِيمِ الرََّاكِبِ عَلَى الْمَاشِي

باب 6: سوار شخص کا پیدل شخص کو سلام کرنا

2668- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو هَانِيءٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الرََّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْقَائِمُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

☆☆ حضرت فضالہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سوار شخص پیدل شخص کو سلام کرے گا اور کھڑا ہوا

1183	حدیث 2667: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مہدی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
2162	صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
5030	المسنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی، دار الفکر، بیروت، لبنان
2736	المصنف ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1433	المسنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
673	المستدرک، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
241	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
19049	مسنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
6408	مسنن نسائی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بنی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
508	المستدرک، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن غنی موصلی حمیری دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء
2299	المسنن طبری، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبرستانی دار المعرفہ، بیروت، لبنان
925	ادب المفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مہدی دار المصنوع الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1408ھ/1988ء

شخص بیٹھے ہوئے کو سلام کرے گا۔ اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں گے۔

بَابُ فِي رَدِّ السَّلَامِ عَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ

باب 7: اہل کتاب کے سلام کا جواب دینا

2669-

أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا أَحَدَهُمْ فَإِنَّمَا يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ قُلْ عَلَيْكَ

- حدیث 2668: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 26877
- صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2160
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 5198
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2703
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2703
- موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسجی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1721
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 8295
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 298
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 18170
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 18500
- مسند ابو یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شخی موصلی تمیمی، دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 8234
- ادب مفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی، دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1409ھ/1989ء، 992
- حدیث 2669: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 5803
- صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2163
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 5208
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان 3697
- موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسجی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1723
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 4563
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 592
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 18210
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 18502
- مسند ابو یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شخی موصلی تمیمی، دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 2816
- مسند میدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ السنن، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 856
- ادب مفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی، دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1409ھ/1989ء، 1185

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی یہودی سلام کرے السلام علیک (تمہیں موت آجائے) تو تم جواب دو علیک (تمہیں بھی آئے)۔

بَابُ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى الصَّبْيَانِ

باب 8: بچوں کو سلام کرنا

2670- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتِ بْنِ النَّبَّانِيِّ فَمَرَّ بِصَبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ ثَابِتٌ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصَبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصَبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

☆☆ سیار بیان کرتے ہیں میں حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جا رہا تھا وہ کچھ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا پھر حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک مرتبہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے ان کا گزر بچوں کے پاس سے ہوا تو انہوں نے ان کو سلام کیا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی: ایک مرتبہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ جا رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے بچوں کو سلام کیا۔

بَابُ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى النِّسَاءِ

باب 9: خواتین کو سلام کرنا

2671- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي شَهْرٌ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ السَّكَنِ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ أَنَّهَا بَيَّنَّا هِيَ فِي نِسْوَةٍ مَرَّ عَلَيْهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ

☆☆ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بنت زید بن سکن نامیہ بنو عبد اشہل سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون ہیں وہ بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ وہ چند خواتین کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان خواتین کو سلام کیا۔

بَابُ إِذَا قُرِيَ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامُ كَيْفَ يَرُدُّ

باب 10: جب کسی شخص کو سلام پہنچایا جائے تو وہ کیسے جواب دے

2672- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هَذَا

5893

حدیث 2670: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ 1987ء.

2698

"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

12359

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی مؤسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

جَبْرِیلُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا أَرَى

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! یہ جبرائیل تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا ان پر بھی سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ وہ چیز دیکھ لیتے تھے جو میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔

بَابُ فِي رَدِّ السَّلَامِ

باب 11: سلام کا جواب دینا

2673-

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ حِينَ قَضَى صَلَاتَهُ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ حَيَّا بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ قُلْتُ فِي نَفْسِي كَرِهَ أَنْتَى انْتَمَيْتُ إِلَى غِفَارٍ

☆☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں آپ کے پاس آیا میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اسلامی طریقے کے مطابق سلام کیا۔

آپ نے جواب دیا: تمہیں بھی سلام اور اللہ کی رحمتیں ہوں۔ تمہارا کہاں سے تعلق ہے؟ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے جواب دیا: غفار قبیلے سے نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست اقدس کو بڑھایا تو میں نے دل میں خیال کیا شاید آپ نے غفار قبیلے سے میری نسبت کو پسند نہیں کیا۔

حدیث 2672: "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان

"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1405ھ/1985ء

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکتب دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء

حدیث 2673: "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکتب دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

3845

2447

5232

2693

3953

24618

7898

8901

827

10171

1035

8441

بَابُ فِي فَضْلِ التَّسْلِيمِ وَرَدِّهِ

باب 12: سلام کرنے اور اس کا جواب دینے کی فضیلت

2674- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ عَشْرُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحِمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ عَشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحِمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ ثَلَاثُونَ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی السلام علیکم۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے جواب دیا اور ارشاد فرمایا: اس شخص کو (دس نیکیاں ملی ہیں)۔ پھر ایک اور صاحب آئے انہوں نے سلام کیا اور یہ بولے السلام علیکم ورحمۃ اللہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں جواب دیا اور ارشاد فرمایا: (ان صاحب کو بیس نیکیاں ملی ہیں)۔

پھر ایک اور صاحب آئے۔ انہوں نے سلام کیا اور بولے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں جواب دیا اور ارشاد فرمایا: ان صاحب کو (تیس نیکیاں) ملی ہیں۔

بَابُ إِذَا سَلَّمَ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يَبُولُ

باب 13: جب کوئی شخص پیشاب کر رہا ہو اور اس دوران اسے کوئی سلام کرے

2675- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْحُصَيْنِ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ حَتَّى تَوَضَّأَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ رَدَّهُ عَلَيْهِ

☆☆ حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ آپ نے اس وقت تک سلام کا جواب نہیں دیا جب تک وضو نہیں کر لیا جب آپ نے وضو کر لیا تو پھر انہیں سلام کا جواب دیا۔

- 5198 حدیث 2674: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
- 19982 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 10169 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 17 حدیث 2674: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
- 350 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 20781 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 803 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 430 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَاءِ

باب 14: خواتین کے پاس (تہائی میں) جانے کی ممانعت

2676-

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَطَّامٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى النِّسَاءِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْحَمُوءُ قَالَ الْحَمُوءُ الْمَوْتُ قَالَ يَحْيَى الْحَمُوءُ يَعْنِي قَرَابَةَ الزَّوْجِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: خواتین کے پاس (تہائی میں) نہ جاؤ۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! دیور جا سکتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: دیور تو موت ہے۔ یحییٰ بیان کرتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والا لفظ) الْحَمُوءُ سے مراد شوہر کا قریبی رشتہ دار ہے۔

بَابُ فِي نَظَرَةِ الْفَجَاءَةِ

باب 15: اچانک نظر کا حکم

2677-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرَةِ الْفَجَاءَةِ فَقَالَ أَصْرَفَ بَصَرِكَ

☆☆ ابو زرعا اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے کسی (اجنبی خاتون پر) اچانک نظر پڑ جانے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اپنی نگاہ کو پھیر لو۔

بَابُ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ

باب 16: خواتین کے دامن کا حکم

2676

- حدیث صحیح بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 4934
- صحیح مسلم: امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2172
- جامع ترمذی: امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1171
- مسند احمد: امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17385
- صحیح ابن حبان: امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 5588
- سنن نسائی کبریٰ: امام ابو عبد اللہ الرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 8216
- سنن بیہقی کبریٰ: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 13286
- مصنف ابن ابی شیبہ: ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشدریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 17658
- حدیث 2677: المستدرک: امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء، 3488
- سنن بیہقی کبریٰ: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 13282

2678- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَيْلِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ شَبْرًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذْنُ تَبْدُو أَقْدَامُهُنَّ قَالَ فِدْرَاعًا لَا يَزِدُّنَ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ النَّاسُ يَقُولُونَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

☆☆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ سے خواتین کے دامن کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: انہیں ایک بالشت ہونا چاہئے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! اس صورت میں ان کے پاؤں ظاہر ہو جائیں گے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر ایک ذراع ہونا چاہئے لیکن اس سے زیادہ نہیں۔
امام ابو محمد عبد اللہ داری فرماتے ہیں: لوگوں نے یہ ہی فتویٰ دیا ہے۔ علماء نے یہ بات بیان کی ہے کہ یہ روایت نافع کے حوالے سے سلیمان بن یسار سے منقول ہے۔

بَابُ فِي كَرَاهِيَةِ اِظْهَارِ الزِّيْنَةِ

باب 17: زینت کے اظہار کا مکروہ ہونا

2679- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ لِحْدَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحْلِينَ بِهِ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَتْ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَحْلِي الذَّهَبَ فَتُظْهِرَهُ إِلَّا عُذِبَتْ بِهِ

☆☆ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہا کی بہن نقل کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ہم (خواتین) کو خطبہ دیتے وقت ارشاد فرمایا: اے خواتین! کیا تمہارے پاس چاندی نہیں ہے جس کا تم زیور بنا لو تم میں سے جو خاتون سونے کا زیور پہن کر زیب و زینت کے اظہار کی کوشش کرے گی اسے اس سونے کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الطَّيِّبِ إِذَا خَرَجَتْ

باب 18: جب عورت باہر نکلے تو اس کا خوشبو لگانا منع ہے

26678	حدیث 2678: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
3070	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
6977	"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنیٰ موصلی تیسری دارالمامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ-1984ء
4237	حدیث 2679: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر بیروت، لبنان
5137	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ-1986ء
23428	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
9437	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
7345	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

2680- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ غَنِيمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَيْمَانَ امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ لِيُوجِدَ رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ وَكُلُّ عَيْنٍ زَانٍ وَقَالَ أَبُو عَاصِمٍ يَرْفَعُهُ بَعْضُ أَصْحَابِنَا

☆☆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو بھی خاتون خوشبو استعمال کرتی ہے اور پھر (گھر سے) باہر نکلتی ہے تاکہ اس کی خوشبو پھیلے تو وہ زنا کرنے والی کی مترادف ہے اور ہر آنکھ زانی ہوتی ہے۔

ابو عاصم کہتے ہیں بعض لوگوں نے اس روایت کو مرفوع حدیث کے طور پر نقل کیا ہے۔

بَابُ فِي الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ

باب 19: مصنوعی بال لگانے اور لگوانے والی خاتون کا حکم

2681- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَاتِ وَالْمُسْتَوْصِلَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسَيْنِ الْمُغِيرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَجَاءَتْ فَقَالَتْ بَلَّغْنِي أَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ فَقَالَ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُ فِيهِ مَا تَقُولُ قَالَ لَئِنْ كُنْتُ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا قَرَأْتَ (مَا أَنَا كُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ) فَقَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُ فَقَالَتْ فَإِنِّي أَرَى أَهْلَكَ يَفْعَلُونَهُ قَالَ فَادْخُلِي فَاظْطَرِّي فَدَخَلَتْ فَانْظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ كَذَلِكَ مَا جَامَعْتُهَا

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر لعنت کرے جو اپنے چہرے کے بالوں کو اکھاڑتی ہیں اور جو انہیں اکھاڑواتی ہیں اور ان پر لعنت کرے جو اپنے دانت باریک کرتی ہیں اور خوبصورت ہونے کے لیے اس طرح کے طریقے استعمال کر کے اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں اس بات کی خبر بنو اسد سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو ہوئی جنہیں ام یعقوب کہا جاتا تھا وہ آئیں اور بولیں میں نے سنا ہے آپ اس طرح کی خواتین پر لعنت کرتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا ایسی (خواتین پر) لعنت کیوں نہ کروں جس پر اللہ تعالیٰ کے رسول نے لعنت کی اور جس کا حکم اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ وہ خاتون بولی میں نے تو پورا قرآن مجید پڑھا ہے مجھے تو اس میں یہ بات نظر نہیں آئی جو آپ فرما رہے ہیں۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر واقعی تم نے پڑھا ہوتا تو تمہیں یہ بات نظر آ جاتی کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی:

5587	حدیث 2681: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، ریاض، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
2125	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
4189	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر، بیروت، لبنان
14619	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
5141	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنیٰ موصلی تیزی دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء
5585	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیزی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء

”اور رسول تمہیں جو حکم دیں اسے حاصل کر لو اور جس سے منع کر دیں اس سے باز آ جاؤ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ زبردست عقاب کرنے والا ہے۔“

وہ خاتون بولی ہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے تو نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے۔ وہ خاتون بولی مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ کی اہلیہ یہ کام کرتی ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے تم جاؤ اور جا کر خود دیکھ لو وہ خاتون گئی اور اس نے دیکھا تو ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے اگر وہ ایسا کرتی ہوتی تو میں اس کے ساتھ تعلق قائم نہیں کرتا۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ

باب 20: ایک مرد کا دوسرے مرد یا ایک عورت کا دوسری عورت

کے ساتھ مکمل برہنہ طور پر لیٹنے کی ممانعت

2682- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْحَضْرَمِيُّ أَخْبَرَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْحَمِيرِيُّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحَجَرِيِّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رِيحَانَةَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ عَشْرِ خِصَالٍ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ فِي شِعَارٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَمُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ فِي شِعَارٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَالتَّيْفِ وَالْوَشْمِ وَالنَّهْبَةِ وَرُكُوبِ النُّمُورِ وَاتِّخَاذِ الدِّيَاجِ هَاهُنَا عَلَى الْعَاتِقَيْنِ وَفِي أَسْفَلِ الثِّيَابِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَبُو عَامِرٍ شَيْخُ لَهُمْ وَالْمُكَامَعَةُ الْمُضَاجَعَةُ

☆ ☆ نبی اکرم ﷺ کے صحابی حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے دس باتوں سے منع کیا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ برہنہ طور پر ایک لحاف میں لیٹے اور ان دونوں کے درمیان کوئی کپڑا نہ ہو، دوسرا کوئی ایک خاتون دوسری خاتون کے ساتھ ایک ہی لحاف میں مکمل طور پر برہنہ ہو کر لیٹے کہ ان دونوں کے درمیان کوئی چیز نہ ہو اور بال اکھاڑنا اور گودنا اور کوئی چیز لوٹ لینا اور چپتے کی کھال کوزین کے طور پر استعمال کرنا اور کندھوں کے اوپر ریشمی کپڑا رکھنا یا کپڑوں کے نیچے ریشمی کپڑا پہننا۔ امام ابو محمد عبداللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ ان کے شیخ ہیں (اور اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ) مکامعہ کا مطلب ایک ساتھ لیٹنا ہے۔

بَابُ لَعْنِ الْمُخَنَّثِينَ وَالْمُتَرَجَّلَاتِ

باب 21: ہجڑوں جیسی صورت اختیار کرنے والے مردوں اور

مردوں جیسی صورت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت ہوتی ہے

2683- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الدَّسْتَوَائِي عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجَّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ

أَخْرَجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ قَالَ فَأَخْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فَلَانًا أَوْ فَلَانَةً قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَشْكُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو بیچروں جیسی شکل اختیار کرتے ہیں اور ان خواتین پر لعنت کی ہے جو مردوں جیسی وضع قطع اختیار کرتی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: انہیں اپنے گھر سے نکال دو۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے فلاں کو اس طرح نکال دیا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فلاں مرد اور فلاں عورت کو نکال دیا تھا۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ شک مجھے ہے۔

بَابُ فِي أَنَّ الْفَيْحَذَ عَوْرَةً

باب 22: ران چھپائی جائے

2684- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ جَلَسَ عِنْدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَفِخَذِي مُنْكَشِفَةً فَقَالَ خِمَرٌ عَلَيْكَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَيْحَذَ عَوْرَةٌ

☆☆ زرعہ بن عبد الرحمن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ اصحاب صفہ میں شامل تھے، ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف فرما تھے۔ میری ران سے کپڑا ہٹ گیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اسے ڈھانپ لو کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ران قابل پردہ چیز ہے۔

2785	حدیث 2683: "جامع ترمذی" امام ابو یسعی محمد بن یسعی بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1982	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
5547	"صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری عقی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
4939	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان
9251	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
16781	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
2433	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیسری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
28489	"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوئی "مکتبہ الرشد ریاض" سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ
4014	حدیث 2684: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان
2786	"جامع ترمذی" امام ابو یسعی محمد بن یسعی بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
15973	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
3845	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
857	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ "مکتبہ المنکشی" بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ دُخُولِ الْمَرْأَةِ الْحَمَّامِ

باب 23: خاتون کا حمام میں داخل ہونا منع ہے

2685- أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ نِسْوَةٌ مِّنْ أَهْلِ حِمَصَ يَسْتَفْتِيْنَهَا فَقَالَتْ لَعَلَّكُمْ مِّنَ النِّسْوَةِ اللَّاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ قُلْنَ نَعَمْ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتٍ زَوْجِهَا إِلَّا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

☆ ☆ سالم بن ابوالجعد بیان کرتے ہیں، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حمص سے تعلق رکھنے والی چند خواتین آئیں تاکہ آپ سے کچھ مسائل دریافت کریں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا شاید تم ہی وہ خواتین ہو جو حمام میں داخل ہوتی ہو۔ انہوں نے جواب دیا جی ہاں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارے گی اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان جو پردہ موجود ہے وہ اسے پھاڑ دے گی۔

2686- قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَائِشَةَ هَذَا الْحَدِيثُ

☆ ☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِنْ مَّجْلِسِهِ

باب 24: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے

2687- أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ يَعْْنَى أَخَاهُ مِنْ مَّجْلِسِهِ ثُمَّ يَقْعُدُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفْسَحُوا وَتَوَسَّعُوا

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص (اپنے بھائی) کو اس کی جگہ

4810	حدیث 2685: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن احمد صنعانی دار الفکر بیروت لبنان
2803	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3750	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
23446	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
7780	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
14580	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بنی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
4680	"مسند ابی یعلیٰ" امام ابی یعلیٰ احمد بن علی بن غنی موصیٰ حسی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
1518	"مسند طبری" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبرستانی دار المعرفہ بیروت لبنان
1132	"صحیح عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

سے اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھ جائے بلکہ کشادگی اور وسعت کے ساتھ بیٹھے۔

بَابُ إِذَا قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

باب 25: جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر واپس اپنی جگہ پر آئے تو وہ ہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے

2688- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ أَوْ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھے اور پھر واپس وہاں آجائے تو وہ ہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الطَّرَقَاتِ

باب 26: راستے میں بیٹھنے کی ممانعت

2689- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنَاسٍ جُلُوسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاغْلِبَنَّ فَاهْذُوا السَّبِيلَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ وَاعِينُوا

- حدیث 2687: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
- 889 صحیح مسلم امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2178 سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان
- 4828 جامع ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2748 مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 4839 صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 856 صحیح ابن خزیمہ امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1398ھ/1978ء
- 1820 المستدرک امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
- 1087 سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 5887 مسند طایسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طایسی دار المعرفہ بیروت لبنان
- 1958 مسند حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ النعمی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
- 864 ادب مفرد امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء
- 1140 مصنف عبد الرزاق امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ
- 5581 حدیث 2688: صحیح مسلم امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2178 سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 3717 مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 8488

الْمَظْلُومَ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو اسْحَقَ مِنَ الْبَرَاءِ

☆☆ حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے وہ لوگ انصاری تھے اور بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نے ایسا ہی کرنا ہے تو راستے کی راہنمائی کرو سلام کو عام کرو اور مظلوم شخص کی مدد کرو۔ شعبہ بیان کرتے ہیں اس حدیث کے روای ابو اسحاق نے یہ حدیث ابو براء سے نہیں سنی ہے۔

بَابُ فِي وَضْعِ أَحَدِي الرَّجُلَيْنِ عَلَى الْآخَرَى

باب 27: ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھ لینا

2690- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبَادِ بْنِ

5875	حدیث 2689: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ھھھ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
2121	"صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4815	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سہستانی دار الفکر بیروت لبنان
11454	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
595	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
7688	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
13291	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1247	"مسند ابی یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
711	"مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفہ بیروت لبنان
1149	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ھھھ دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء
26551	"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1408ھ
463	حدیث 2690: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ھھھ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
2100	"صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4866	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سہستانی دار الفکر بیروت لبنان
2765	"جامع ترمذی" امام ابو یعلیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
721	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1405ھ/1985ء
416	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
16491	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
5552	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
800	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
3026	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
1101	"مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفہ بیروت لبنان

تَمِيمٌ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

☆☆ عباد بن تمیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ وہ مسجد میں چت لیٹتے ہوئے تھے اور آپ نے اپنی ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی ہوئی تھی۔

بَابُ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبَيْهِمَا

باب 28: دو افراد اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر خاموشی میں سرگوشی نہ کریں

2691- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبَيْهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُخْزِنُهُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم تین لوگ موجود ہو تو کوئی دو افراد اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں کیونکہ یہ بات اس تیسرے کے لیے غم کا باعث ہوگی۔

بَابُ فِي كَفَّارَةِ الْمَجْلِسِ

باب 29: مجلس کا کفارہ

414	بقیہ: حدیث 2690: "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المصطفیٰ بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
1185	"ادب مفرد" امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکتبہ دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء
5938	حدیث 2691: "صحیح بخاری" امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکتبہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
2183	"صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4851	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن احمد صحت سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
2825	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3775	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
1798	"موطا امام مالک" امام ابو عبداللہ مالک بن انس المالکی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)
4838	"مسند احمد" امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
583	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
5688	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
5255	"مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار الامامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
257	"مسند طبری" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبری دار المعرفہ بیروت لبنان
845	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المصطفیٰ بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
1189	"ادب مفرد" امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکتبہ دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء

2692- حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ رُفَيْعِ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ بِأَخْرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ فَأَرَادَ أَنْ يَقُومَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتَقُولُ الْآنَ كَلَامًا مَا كُنْتَ تَقُولُهُ فِيمَا خَلَا لَقَالَ هَذَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي الْمَجَالِسِ

☆☆ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی عمر مبارک کے آخری حصے میں جب آپ کسی محفل میں تشریف فرما ہوتے اور جب اٹھنے لگتے تو یہ دعا پڑھتے:

”تو پاک ہے اے اللہ اور ہم تیرے ہی لیے ہیں اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔“

لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! آج آپ نے وہ بات کہی ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں کہی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس محفل میں جو کچھ بھی ہو ایہ اس کا کفارہ ہے۔

بَابُ إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ مَا يَقُولُ

باب 30: جب کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ کیا پڑھے

2693- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَاطِسُ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَيَقُولُ الَّذِي يُشْفِيهِ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ وَيَرُدُّ عَلَيْهِ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

- حدیث 2692: ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان
- 4857
- ”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3466
- ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی کتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ/1986ء
- 1344
- ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 19784
- ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 594
- ”المسند رک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
- 1969
- ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 10231
- ”مسند ابی یعلیٰ“ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
- 7426
- ”مصحف ابن ابی شیبہ“ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوئی مکتبہ الرشدریاض سعودی عرب (طبع اول) 1400ھ
- 29327
- حدیث 2693: ”المسند رک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
- 7692
- ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 10041
- ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 23635

☆☆ حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: چھینکنے والا شخص یہ کہے ہر حال میں ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے اور جو شخص اس کو جواب دے وہ یہ کہے ”اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے“ تو پہلا شخص اسے یہ کہے، اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت پر ثابت قدم رکھے اور تمہارے تمام کام سنوار دے۔“

بَابُ إِذَا لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ لَا يُشَمِّتْهُ

باب 31: جب کوئی شخص الحمد للہ نہ پڑھے تو اسے جواب نہ دیا جائے

2694- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتْ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَمَّتْ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سُلَيْمَانُ هُوَ التَّيْمِيُّ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود دو افراد کو چھینک آئی ان میں سے ایک کو آپ نے جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا۔ آپ کی خدمت میں عرض کی گئی یا رسول اللہ! آپ نے ان صاحب کو جواب دے دیا ہے اور دوسرے کو نہیں دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ کی حمد بیان کی تھی اور اس دوسرے نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی تھی۔

امام ابو محمد عبد اللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث کے راوی) سلیمان سے مراد تیمی ہے۔

5887	حدیث 2694: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
2991	”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
5839	”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی دار الفکر بیروت لبنان
2742	”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3713	”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
11880	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
801	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
7689	”المسجد رک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
10050	”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
4060	”مسند ابو یعلیٰ“ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1494ھ/1984ء
2065	”مسند طرابلسی“ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفۃ بیروت لبنان
1208	”مسند حمیدی“ امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ لستی بیروت قاہرہ (محقق حبیب الرحمن اعظمی)
931	”ادب المفرد“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> دار المعارف الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء
25970	”مصنف ابن ابی شیبہ“ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

بَابُ كَمْ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ

باب 32: کتنی مرتبہ چھینک آنے پر جواب دیا جائے

2695- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ هُوَ ابْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى فَقَالَ الرَّجُلُ مَرْكُومٌ

☆ ایاس بن سلمہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے بتایا ہے نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں ایک شخص کو چھینک آئی آپ نے فرمایا: ”اللہ تم پر رحم کرے“ انہیں دوبارہ چھینک آئی آپ نے فرمایا: ان صاحب کو زکام ہوا ہے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّصَاوِيرِ

باب 33: تصاویر کی ممانعت

2696- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا كُتُوبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَجَعَلْتُهِنَّ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَتَهَانِي أَوْ قَالَتْ فَكَّرَهَا قَالَتْ فَجَعَلْتُهِنَّ وَمَا لِي

☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارے پاس ایک کپڑا تھا جس پر تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ میں نے اسے نبی اکرم ﷺ کے سامنے لگا دیا۔ نبی اکرم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے مجھے منع کر دیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اسے ناپسند کیا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کپڑے کے ٹکے بنالے۔

بَابُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

باب 34: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں موجود ہوں

2697- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ الْعُكْلِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَكَ لَا

2993	حدیث 2695: ”صحیح مسلم“ امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
10051	”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
938	”کتاب مغرود“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری صلی دار المعارف الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء
761	حدیث 2696: ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
837	”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
1423	”مسند طحاوی“ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد البصری طحاوی دار المعرفہ بیروت لبنان

يَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ

☆ ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتہ ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں کتا موجود ہو یا تصویر موجود ہو یا کوئی جنبی شخص موجود ہو۔

بَابُ فِي النِّفَقَةِ عَلَى الْعِيَالِ

باب 35: اہل خانہ پر خرچ کرنا

2698-

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَذَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُسْلِمُ إِذَا أَنْفَقَ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا فَهِيَ لَهُ صَدَقَةٌ

- حدیث 2697: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری عظمیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء، 3853
- "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2108
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سحستانی دار الفکر بیروت لبنان 227
- "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2804
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ 1986ء، 261
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3649
- "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسلمی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 1734
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 632
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء، 5468
- "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء، 611
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء، 257
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء، 920
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء، 313
- "مسند طایسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طایسی دار المعرفہ بیروت لبنان 118
- "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المنشیٰ بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 431
- "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری عظمیٰ دار البعائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1406ھ 1989ء، 1893
- حدیث 2698: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1002
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17123
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء، 4238
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء، 9205
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء، 7545

☆☆ حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص ثواب کے حصول کی نیت سے اپنے اہل خانہ پر کوئی چیز خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہوگی۔

بَابُ فِي الدَّابَّةِ يَرْكَبُ عَلَيْهَا ثَلَاثَةً

باب 36: ایک جانور پر تین آدمیوں کا سوار ہونا

2699- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ تَلْقَى بِي وَبِالْحَسَنِ أَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ وَارَاهُ قَالَ الْحَسَنُ قَعَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْحَسَنَ وَرَأَاهُ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ عَلَى الدَّابَّةِ الَّتِي عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لائے تو آپ کا سامنا مجھ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ہوا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے سامنا ہوا۔ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے حضرت عبد اللہ جعفر رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا نام لیا تھا) تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنے آگے اور حسن کو اپنے پیچھے بٹھالیا یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ میں آگئے اور ہم اسی سواری پر سوار تھے جس پر نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے۔

بَابُ فِي صَاحِبِ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصَدْرِهَا

باب 37: سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے

2700- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ قَالَ أَتَيْنَا قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَيْتِهِ فَأَذَنَ الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ وَقُلْنَا لَقَيْسٍ فَمُ فَصَلِّ لَنَا فَقَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَصَلِّي بِقَوْمٍ لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِأَمِيرٍ فَقَالَ رَجُلٌ لَيْسَ بِذَوْنِهِ يُقَالُ لَهُ هَذَا اللَّهُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ الْغَسِيلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ وَصَدْرِ فِرَاشِهِ وَأَنْ لَمْ يَلَمْ فِي رَحْلِهِ قَالَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عِنْدَ ذَلِكَ يَا فَلَانُ لِمَوْلَى لَهُ فَمُ فَصَلِّ لَهُمْ

2428

حدیث 2699: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2566

مسنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سمعانی دار الفکر بیروت لبنان

3773

مسنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

1743

مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

4246

مسنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

10154

مسنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالہدایہ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1411ھ/1994ء

6791

مسند ابی یعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن عثمان موصیٰ حسی دار الامون التراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

26373

مسند ابن ابی شیبہ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1408ھ

☆ ☆ حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ کوفہ کے امیر تھے، ایک مرتبہ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بن سعد بن عبادہ ہمارے ہاں تشریف لائے موزن نے نماز کے لیے اذان دی ہم نے حضرت قیس رضی اللہ عنہ سے کہا آپ انھیں اور ہمیں نماز پڑھائیں۔ انہوں نے فرمایا: میں ایسے لوگوں کو نماز نہیں پڑھاؤں گا جن کا میں امیر نہیں ہوں تو ایک اور صاحب بولے جن کا نام حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن حنظلہ بن غسیل تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آدمی اپنی سواری پر آگے بیٹھنے کا اور اپنے پچھونے پر درمیان میں بیٹھنے کا اور اپنے رہائش گاہ پر امامت کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

تو حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام سے کہا: اے فلاں! تم اٹھو اور ان لوگوں کو نماز پڑھاؤ۔

بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ عَلَى ذِرْوَةِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانًا

باب 38: یہ جو روایت میں موجود ہے کہ اونٹ کی ہر کوہان پر شیطان ہوتا ہے

2701- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ قَالَ وَقَدْ صَحِبَ أَبُوهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذِرْوَةِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَمُّوا اللَّهَ وَلَا تُقْصِرُوا عَنْ حَاجَاتِكُمْ

☆ ☆ محمد بن حمزہ بیان کرتے ہیں، ان کے والد کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ میں نے اپنے والد کو یہ روایت کرتے ہوئے سنا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر اونٹ کی کوہان پر ایک شیطان ہوتا ہے تو جب تم اونٹ پر سوار ہو تو اللہ کا نام لے لو اور اپنے کاموں میں کوئی کوتاہی نہ کرو۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ أَنْ تَتَّخِذَ الدَّوَابُّ كَرَاسِيَّ

باب 39: جانوروں کو کرسی کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت

- حدیث 2700: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث سمعانی 'دار الفکر بیروت لبنان
"جامع ترمذی" امام ابو یسعی محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی 'دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری 'دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی 'مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ
حدیث 2701: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی 'موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری 'المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء
"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری 'دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

2702- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ ابْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ارْكَبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوا هَا كَرَاسِيَّ

☆ ☆ سہل بن معاذ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام میں شامل تھے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ان جانوروں پر صحیح طرح سواری کرو انہیں کرسی نہ بناؤ۔

2703- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ يُخَالِفُ شَبَابَةَ فِي شَيْءٍ

☆ ☆ یہ ہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ السَّفَرِ قِطْعَةً مِنَ الْعَذَابِ

باب 40: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے

2704- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعْجِلِ الرَّجْعَةَ إِلَى أَهْلِهِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو آدمی کو سونے، کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے جب کسی شخص کا کام ختم ہو جائے تو اسے چاہیے جلدی واپس گھر چلا جائے۔

15879 حدیث 2702: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

5619 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

2544 "صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1396ھ/1970ء

1625 "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

10116 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

1710 حدیث 2704: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہمدانی، (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء

1927 "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2882 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر بیروت لبنان

1768 "موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)

9738 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

2708 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

8783 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

1041 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا وَدَّعَ رَجُلًا

باب 41: جب کسی شخص کو الوداع کیا جائے تو کیا کہا جائے۔

2705- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي كَعْبٍ أَبُو الْحَسَنِ الْعَبْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ مَيْسَرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ السَّفَرَ فَقَالَ لَهُ مَتَى قَالَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَاتَّاهُ فَآخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ لَهُ فِي حِفْظِ اللَّهِ وَفِي كَنْفِهِ زَوَدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَكَ لِلْخَيْرِ أَيْنَمَا تَوَخَّيْتَ أَوْ أَيْنَمَا تَوَجَّهْتَ شَكَ سَعِيدٌ فِي إِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ

☆ ☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! میں سفر پر جانا چاہ رہا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کب اس نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو کل۔ راوی بیان کرتے ہیں آپ پھر اس کے پاس تشریف لائے۔ آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس سے کہا ”تم اللہ کی حفظ و امان میں رہو اللہ تعالیٰ تمہیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا کرے، تمہارے گناہوں کو بخش دے تم جہاں بھی جاؤ تمہارا بھلائی سے سامنا ہو۔“

اس حدیث کے ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے۔

بَابُ فِي الدُّعَاءِ إِذَا سَافَرَ وَإِذَا قَدِمَ

باب 42: جب کوئی شخص سفر پر روانہ ہو یا واپس آئے تو اس وقت کی دعا

2706- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ هُوَ الْأَخْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

☆ ☆ حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

- حدیث 2706: ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1342 ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
- 2588 ”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 3438 ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406-1986ء
- 5498 ”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 3888 ”موطا امام مالک“ امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصمعی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
- 1762 ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 8374 ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 11466 ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی ”مکتبہ دار الباز“ مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 10088

”اے اللہ میں سفر کی پریشانی اور واپسی پر کسی مصیبت اور کسی کام کی خرابی اور مظلوم کی بددعا اور اپنے اہل خانہ اور مال کے بارے میں کسی برے منظر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

2707- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ كَبَّرَ ثَلَاثًا وَيَقُولُ (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي سَفَرِي هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا بُعْدَ الْأَرْضِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُقْنَا فِي أَهْلِنَا بِخَيْرٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے اور اپنی سواری پر سوار ہوتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے اور یہ دعا پڑھتے:

”پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اس جانور کو مسخر کیا ہے ہم تو اس پر قابو نہیں پاسکتے تھے اور بے شک ہم نے اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“

”اے اللہ! میں اپنے اس سفر کے بارے میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتا ہوں اور ایسے عمل کا سوال کرتا ہوں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! ہمارے لیے اس سفر کو آسان کر دے اور ہمارے لیے زمین کے فاصلے کو سمیٹ دے۔ اے اللہ! سفر کے دوران تو ہی میرا ساتھی ہے اور میرے اہل خانہ میں تو ہی خیال رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہمارے ساتھ رہنا اور ہمارے اہل خانہ میں بھلائی رکھنا۔“

بَابُ مَا يَقُولُ عِنْدَ الصُّعُودِ وَالْهَبُوطِ

باب 43: چڑھتے اور اترتے وقت کیا پڑھا جائے

2708- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا

كَبَّرْنَا وَإِذَا هَبَطْنَا مَبَّحْنَا

☆☆ سمرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب ہم لوگ بلندی کی طرف چڑھا کرتے تو تکبیر کہتے تھے، رجب نیچے کی طرف اترتے تھے تو سبحان اللہ پڑھتے تھے۔

حدیث 2708: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 2831

”مسند احمد“ امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 14608

”صحیح ابن خزیمہ“ امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی، بیروت لبنان 1396ھ/1970ء، 2562

”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 8825

”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن سین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 10146

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْجَرَسِ

باب 44: گھنٹی رکھنے کی ممانعت

2709- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَيْرُ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ

☆ ☆ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جس قافلے میں کوئی گھنٹی ہو فرشتے اس کے ساتھ نہیں چلتے۔

2710- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رِفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے لوگوں کے ساتھ نہیں چلتے جن کے ساتھ کتیا گھنٹی ہو۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ لُعْنِ الدَّوَابِّ

باب 45: جانوروں پر لعنت کرنے کی ممانعت

2711- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ

- حدیث 2709: "صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان
 "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
 "صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء
 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
 حدیث 2711: "صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 "معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء
 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوئی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ لَعْنَةً فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا فُلَانَةٌ لَعَنَتْ رَاحِلَتَهَا فَقَالَ ضَعُوهَا عَنْهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ كَانَنِي أَنْظُرُ إِلَيْهَا نَاقَةً وَرَقَاءً

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ سفر کر رہے تھے آپ نے کسی کے لعنت کرنے کی آوازی سنی۔ آپ نے دریافت کیا یہ کیا معاملہ ہے۔ لوگوں نے بتایا فلاں خاتون نے اپنی سواری پر لعنت کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے ہم سے الگ کر دو کیونکہ اس سواری پر لعنت ہو گئی ہے۔

حضرت عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ گندمی رنگت کی اونٹنی تھی۔

بَابُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ

باب 46: عورت صرف اپنے محرم کے ہمراہ سفر کر سکتی ہے

2712- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبَوْهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب بھی کوئی عورت تین یا اس سے زیادہ دن کا سفر کرے تو اس کے ساتھ اس کے والد، اس کے شوہر، اس کے بھائی یا کسی اور محرم شخص کو ہونا چاہئے۔

بَابُ إِنَّ الْوَاحِدَ فِي السَّفَرِ شَيْطَانٌ

باب 47: اکیلا سفر کرنے والا شخص شیطان ہوتا ہے

2713- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

1036 حدیث 2712: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء

1338 "صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

1723 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر، بیروت، لبنان

1170 "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

2898 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان

1766 "مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن عثمان موصلی حمی دار المأمون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء

4698 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

2720 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمی موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء

2525 "صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان 1390ھ/1970ء

1615 "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء

5188 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

15170 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ لَمْ يَسْرِ رَاكِبًا بَلِيلًا وَخَذَهُ أَبَدًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ تنہائی سے کیا نقصان ہے تو کوئی شخص ایک رات کا سفر بھی اکیلا نہ کرے۔

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا

باب 48: جب کسی جگہ پڑاؤ کیا جائے تو کیا پڑھا جائے

2714- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا وَهَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَلِكَ الْمَنْزِلِ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

2836	حدیث 2713: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر ایمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
1673	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3768	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ، دار الفکر بیروت لبنان
4770	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2704	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2569	"صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء
2493	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
8850	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
10128	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
661	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المستنسی، بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
2708	حدیث 2714: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3437	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3518	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر بیروت لبنان
1706	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبغی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
27168	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2780	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2566	"صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء
10384	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
10102	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
6668	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمیستی، دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

☆☆ سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کوئی شخص کسی جگہ پڑاؤ کرے تو یہ دعا پڑھے:

”میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا ہے۔“

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو اس پڑاؤ کے دوران کوئی بھی چیز اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گی یہاں تک کہ وہ شخص وہاں سے کوچ

کر جائے۔

بَابُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا

باب 49: جب کسی جگہ پڑاؤ کیا جائے تو دو رکعت نماز ادا کر لی جائے

2715- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ أَوْ يُودِعَ الْمَنْزِلَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ ضَعِيفٌ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کسی جگہ پڑاؤ کرتے تھے تو اس وقت تک وہاں سے کوچ نہیں کرتے تھے جب تک وہاں دو رکعت نہ ادا کر لیں یا دو رکعت پڑھ کر وہ پڑاؤ چھوڑتے تھے۔

عبد اللہ بیان کرتے ہیں اس حدیث کے راوی عبد اللہ بن سعد ضعیف ہیں۔

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا قَفَلَ مِنَ السَّفَرِ

باب 50: سفر سے واپسی پر کیا پڑھا جائے

2716- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِقِيِّ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهِ قَالَ ائْتُونِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حدیث 2715: ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمجھانی دار الفکر بیروت لبنان

12225 ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر“

975 ”صحیح ابن خزیمہ“ امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء

1188 ”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

1485 ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

4316 ”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موصلی حمیری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

1345 حدیث 2716: ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

10365 ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

1684 ”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موصلی حمیری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

12992 ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر“

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے:

”اگر اللہ نے چاہا تو ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔“

بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ النَّوْمِ

باب 51: سوتے وقت کی دعا

2717- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَقَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَنَاتُ ظَهَرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ایک صاحب کو ہدایت کی کہ جب وہ اپنے بستر پر جائیں تو یہ دعا پڑھیں:

”اے اللہ! میں اپنا آپ تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنا رخ تیری طرف کر لیتا ہوں اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری بارگاہ کے علاوہ کوئی پناہ اور کوئی جائے نجات نہیں ہے۔ سوائے تیرے، میں تیری اس کتاب پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے نازل کیا ہے اور تیرے اس نبی پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے مبعوث کیا ہے۔“

224	حدیث 2717: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407-1987ء
2710	صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
5046	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر، بیروت، لبنان
3394	جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3878	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
18538	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
5527	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414/1993ء
218	صحیح ابن خزیمہ، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان 1395/1970ء
1933	المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار المکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411/1990ء
18804	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار المکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411/1991ء
1688	سنن نسائی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406-1985ء
744	مسند طحاوی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد دہری طحاوی دار المعرفہ، بیروت، لبنان

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: اگر وہ شخص (اسی رات) فوت ہو جائے تو وہ اسلام پر مرے گا۔

2718- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلِهِ إِذَا رَافَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي مَا خَلَقَهُ فِيهِ وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بِكَ وَضَعْتُ جَنِيَّ وَبِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو اسے تہ بند کے پلو کے ذریعے اسے جھاڑ لینا چاہئے کیونکہ اسے نہیں معلوم اس کی غیر موجودگی میں اس پر کیا آیا تھا اور پھر یہ دعا پڑھنی چاہئے:

”اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے اپنا پہلو لٹکا رہا ہوں اور تیری ہی مدد سے اسے اٹھاؤں گا۔ اے اللہ! اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اسے بخش دینا اگر اس کو تو نے واپس کر دیا تو اس کی حفاظت کرنا اس چیز کے ذریعے جس چیز کے ذریعے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔“

بَابُ فِي التَّسْبِيحِ عِنْدَ النَّوْمِ

باب 52: سوتے وقت کی تسبیح

2719- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ آتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَ قَدَمَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ إِذَا أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً قَالَ عَلِيٌّ فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَلَا لَيْلَةَ صِفِينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِينَ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ نے اپنا پاؤں مبارک میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا اور آپ نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ جب ہم بستر پر لیٹ جائیں تو ہمیں کیا پڑھنا چاہئے، تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھنا چاہئے۔

5961	حدیث 2718: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، ایمامہ بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
2714	”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
5050	”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سجستانی دار الفکر بیروت، لبنان
3401	”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
9450	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر“
5534	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری ”موسسہ الرسالہ بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
10628	”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
1217	”ادب مفرد“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ دار البیروت الاسلامیہ بیروت، لبنان 1408ھ/1988ء

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس دن سے میں نے کبھی اس عمل کو ترک نہیں کیا۔ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا جنگ صفین کی رات بھی نہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جنگ صفین کی رات بھی نہیں۔

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا انْتَبَهَ مِنْ نَوْمِهِ

باب 53: نیند سے بیدار ہوتے وقت کیا پڑھا جائے

2720- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ☆ ☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: ”ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے ہمیں موت دینے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور اس کی طرف حشر ہوگا۔“

2845	حدیث 2719: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جہلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
2727	صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
5062	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر، بیروت، لبنان
3408	جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
604	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
5524	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
4724	المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
9172	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
14495	سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
345	مسند ابویعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمیستی دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء
83	مسند طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طیلسی دار المعرفہ، بیروت، لبنان
43	مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ، مکتبہ الممتعی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
835	ادب مفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جہلی دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1409ھ/1989ء
5953	حدیث 2720: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جہلی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
5049	سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر، بیروت، لبنان
3888	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر، بیروت، لبنان
18788	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
5532	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
10692	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
1205	ادب مفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جہلی دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1409ھ/1989ء
26524	مصنف ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشدریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

☆ ☆ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بنی شہداء اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ جب صبح کرتے تو یہ دہ پڑھتے: ہم اسلام پر اعتقاد رکھتے ہوئے صبح کرتے ہیں اور اخلاص کے کلمہ پر اعتقاد رکھتے ہوئے صبح کرتے ہیں اور اپنے نبی کے دین پر صبح کرتے ہیں اور اپنے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مذہب پر صبح کرتے ہیں جو سید سے راستے پر چلنے والے سچے مسلمان تھے۔

2123- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرِنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ قَالَ قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتُ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے کسی ایسی چیز کی ہدایت کیجئے کہ جو میں صبح و شام پڑھا کروں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھا کرو:

”اے اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے، ہر شے کے پروردگار اور مالک میں یہ گواہی دیتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، میں تجھ سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں۔“

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: تم صبح و شام انہیں پڑھا کرو اور جب بستر پر لیٹنے لگو تو بھی پڑھا کرو۔

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا لَبَسَ ثَوْبًا

باب 55: جب کوئی شخص نیا کپڑا پہنے تو کیا پڑھے

2124- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حدیث 2123: ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمجستانی دار الفکر بیروت لبنان

”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

”مسند ابویعلیٰ“ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمیستی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

”مسند طحاوی“ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفہ بیروت لبنان

”ادب مفرد“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلی دار المعارف الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء

5067

3382

51

862

1882

7691

77

8

1282

☆ ☆ حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے:

”ہر طرح کی حمد صرف اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا ہے اور میری کسی ذاتی محنت اور قوت کے بغیر مجھے یہ رزق عطا کیا ہے۔“
تو اس شخص کے تمام گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَإِذَا خَرَجَ

باب 56: مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے باہر نکلتے وقت کیا پڑھا جائے

2725- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

أَبِي حُمَيْدٍ أَوْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

☆ ☆ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ یا شاید ابو اسید روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مسجد میں جائے

تو یہ دعا پڑھے:

”اے اللہ تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

اور جب مسجد سے باہر آئے تو یہ دعا پڑھے:

”اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

713	حدیث 2725: ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
465	سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمطانی دار الفکر بیروت لبنان
315	جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
729	سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1405ھ/1985ء
771	سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
16101	مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2047	صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
452	صحیح ابن خزیمہ امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1396ھ/1970ء
808	سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار المکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
4117	سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
486	مسند ابی یعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ السُّوقَ

باب 57: جب انسان بازار میں داخل ہو تو کیا پڑھے

2726- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ فَلَقِيتُ بِهَذَا الْإِسْلَامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَقَالَ: إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ قَالَ فَقَدِمْتُ خُرَاسَانَ فَلَقِيتُ قُتَيْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ فَقُلْتُ إِنِّي أَتَيْتُكَ بِهَدِيَّةٍ فَحَدَّثْتُهُ فَكَانَ يَرْكَبُ فِي مَوْكِبِهِ فَيَأْتِي السُّوقَ فَيَقُولُ فَيَقُولُ لَهَا ثُمَّ يَرْجِعُ

☆☆☆ محمد بن واسع بیان کرتے ہیں، میں مکہ آیا وہاں میری ملاقات میرے بھائی سالم بن عبد اللہ سے ہوئی انہوں نے مجھ سے اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بتایا جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ پڑھے:

”اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہ ہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور حمد اسی کے لیے مخصوص ہے وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی اسی کے دست قدرت میں بھلائی ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔“

تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹا دے گا اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کر دے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں جب میں خراسان آیا اور میری ملاقات قتیبہ بن مسلم سے ہوئی تو میں نے کہا میں آپ کے پاس ایک تحفہ لے کر آیا ہوں۔

اسے میں نے یہ حدیث سنائی تو وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر بازار میں آیا وہاں کھڑے ہو کر اس نے یہ دعا پڑھی اور واپس آیا۔

بَابُ تَسْمُؤًا بِاسْمِي وَلَا تَكْنُؤًا بِكُنْيَتِي

باب 58: (نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان) میرے نام کے مطابق نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو

2727- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُؤًا بِاسْمِي وَلَا تَكْنُؤًا بِكُنْيَتِي

☆☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے نام کے مطابق نام رکھ لو لیکن میری

3428

327

1878

حدیث 2726: ”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

تحت اختیار نہ کرو۔

بَابُ فِي حُسْنِ الْأَسْمَاءِ

باب 59: اچھے نام رکھنا

2728- حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَكْرِيَّا الْخَزَاعِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَدْعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَاتَّعِنُوا أَسْمَائَكُمْ

☆☆ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن تم کو تمہارے ناموں اور تمہارے باپ دادا کے نام کے ذریعے بلایا جائے گا۔ اس لیے تم اچھے نام رکھو۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْأَسْمَاءِ

باب 60: کون سے نام رکھنا مستحب ہے

2729- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

- حدیث 2727: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 110
- صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2133
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 4965
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر، بیروت، لبنان 3735
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 12984
- سنن ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 5812
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 19102
- مسند ابو یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیمی، دار المامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 2302
- مسند طحاوی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحالی، دار المعرفہ، بیروت، لبنان 2419
- مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ السنن، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 1144
- تبصیر مفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ، دار البیضاء الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1409ھ/1988ء، 836
- مستدرك ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 25927
- حدیث 2728: سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 4948
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 21739
- سنن ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 5818
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 19091

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں۔

بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ

باب 61: کون سے نام رکھنا مکروہ ہے

2730- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نُسَمَّى أَرْقَانًا أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَرَبَاحٌ وَيَسَارٌ

حدیث 2729: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

حدیث 2730: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

"مسند طحاوی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفہ بیروت لبنان

"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء

"معصف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

☆☆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم اپنے غلاموں کے چار طرح کے نام رکھیں، فلح، نافع، رباح، یسار۔

بَابُ فِي تَغْيِيرِ الْأَسْمَاءِ

باب 62: نام تبدیل کر دینا

2731- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أُمَّ حَاصِمٍ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا کا نام عاصیہ تھا نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام جمیلہ رکھ دیا۔

2732- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ ابْنِ مُرَبْرَةَ قَالَ كَانَ اسْمُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نام ”برہ“ تھا نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنْ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فَلَانٌ

باب 63: یہ کہنا منع ہے جو اللہ نے چاہا اور فلاں شخص نے چاہا

2733- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ لِرَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنْتُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ

حدیث 2731: ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

3733 مشن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان

4952 مشن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سمحانی دار الفکر بیروت لبنان

25894 مصنف ابن ابی شیبہ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوئی مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

حدیث 2732: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصنف (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء

2141 ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

4953 مشن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اصف سمحانی دار الفکر بیروت لبنان

3732 مشن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان

9556 مصنف احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

5830 ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان حمصی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء

19099 مشن یحییٰ کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن یحییٰ مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء

821 مصنف مسدد امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصنف دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ 1989ء

25893 مصنف ابن ابی شیبہ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوئی مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

وَشَاءَ مُحَمَّدٌ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ

☆ ☆ طفیل بیان کرتے ہیں مشرکین سے تعلق رکھنے والے ایک فرد نے ایک مسلمان سے یہ کہا تم اچھے لوگ ہو لیکن اگر تم یہ نہ کہو کہ اگر اللہ نے چاہا جو حضرت محمد ﷺ نے چاہا، نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو ارشاد فرمایا: تم یہ نہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا جو حضرت محمد ﷺ نے چاہا بلکہ یہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا پھر حضرت محمد ﷺ جو چاہیں۔

بَابُ لَا يُقَالُ لِلْعَنْبِ الْكَرْمُ

باب 64: انگور کو کرم نہ کہا جائے

2734- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا لِلْعَنْبِ الْكَرْمُ إِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگوروں کے باغ کو کرم نہ کہو کیونکہ کرم مسلمان آدمی ہے۔

بَابُ فِي الْمُزَاحِ

باب 65: مزاح کا بیان

2735- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ غُلَامٌ يَسُوقُ بَارِزَ وَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْفَكَ بِالْقَوَارِيرِ

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک لڑکا تھا جو نبی اکرم ﷺ کی (ازواج کے) اونٹوں کو لے کر چلتا تھا۔ نبی

- حدیث 2733: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر بیروت لبنان
 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
 "مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی، دار المعرفہ بیروت لبنان
 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی، مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1408ھ
 حدیث 2734: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
 "صحیح ابن حبان" امام احمد بن محمد بن حبان تلمیذی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
 "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المعصومی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے انجھ دھیان رکھنا تم شیشوں کو ساتھ لے کر جا رہے ہو۔

بَابُ فِي الَّذِي يَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمُ

باب 66: جو شخص اس لیے جھوٹ بولے تاکہ اس کے ذریعے وہ لوگوں کو ہنسائے

2736- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمُ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ

☆ ☆ بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے

ہوئے سنا ہے: اس شخص کے لیے بربادی ہے جو کوئی بات بیان کرتا ہے اور جھوٹی بات بیان کرتا ہے تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کو ہنسائے

اس شخص کے لیے بربادی ہے، اس شخص کے لیے بربادی ہے۔

بَابُ فِي الشَّعْرِ

باب 67: شعر کا بیان

2737- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ

عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَدَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّيَّةَ بْنَ أَبِي الصَّلْتِ فِي بَيْتَيْنِ مِنَ الشَّعْرِ فَقَالَ رَجُلٌ

وَأُورَثَتْ رَجُلٌ يَمِينُهُ وَالنَّسْرُ لِلْآخَرِ وَلَيْتَ مُرْصَدُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَ قَالَ وَالشَّمْسُ

حدیث 1:2735 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مہملی (طبع ثالث) دار ابن کثیر ایمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 5797

12060 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

5800 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان قمی بستی 'موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

10360 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

20821 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

2810 "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن یحییٰ موصلی قمی 'دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

264 "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مہملی 'دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء

2048 "مسند طبری" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبری 'دار المعرفہ بیروت لبنان

4990 حدیث 2738: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سجستانی 'دار الفکر بیروت لبنان

2315 "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی 'دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

20035 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

142 "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری 'دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

11126 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

20814 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

تَطْلُعُ كُلِّ آخِرِ لَيْلَةٍ حَمْرَاءُ يُصْبِحُ لَوْنُهَا يَتَوَرَّدُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ تَابِي فَمَا تَطْلُعُ لَنَا فِي رِسْلِهَا إِلَّا مُعَذِّبَةٌ وَلَا تُجْلَدُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے امیہ بن ابوالصلت کے ان دو اشعار کی تصدیق کی ہے۔

وَتَوَرَّدَ تَحْتَ رَجُلٍ يَبِينُهُ وَالنَّسْرُ لِلْآخِرَى وَلَيْثٌ مَرَّصَدُ

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے پھر اس نے یہ شعر سنایا:

وَالشَّسُّ تَطْلُعُ كُلِّ آخِرِ لَيْلَةٍ حَمْرَاءُ يُصْبِحُ لَوْنُهَا يَتَوَرَّدُ

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے پھر کسی شخص نے یہ شعر سنایا:

تَابِي فَمَا تَطْلُعُ لَنَا فِي رِسْلِهَا إِلَّا مُعَذِّبَةٌ وَلَا تُجْلَدُ

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

بَابُ فِي إِنْ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةٌ

باب 68: بعض شعر حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں

2738- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةٌ

- حدیث 2737: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر
- 2314 "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دارالماسون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
- 2482 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی 'مکتبہ الرشد ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ
- 26013 حدیث 2738: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری حنفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
- 5793 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمرقانی 'دار الفکر' بیروت لبنان
- 5010 "جامع ترمذی" امام ابویحییٰ محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی 'دار احیاء التراث العربی' بیروت لبنان
- 2844 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی 'دار الفکر' بیروت لبنان
- 3755 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر
- 2473 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمی بستی 'موسسہ الرسالہ' بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 5778 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
- 8862 "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دارالماسون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
- 5104 "مسند طہالسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طہالسی 'دار المعرفہ' بیروت لبنان
- 558 "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری حنفی 'دار البشائر الاسلامیہ' بیروت لبنان 1408ھ/1989ء
- 1116 "ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری حنفی 'دار البشائر الاسلامیہ' بیروت لبنان 1408ھ/1989ء
- 858

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بعض شعروں میں حکمت ہوتی ہے۔

بَابُ لَاَنْ يَّمْتَلِيْ جَوْفَ اَحَدِكُمْ

باب 69: کسی شخص کے پیٹ کا بھر جانا

2739- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْتَلِيْ جَوْفَ اَحَدِكُمْ قَيْحًا اَوْ دَمًا خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَّمْتَلِيْ شِعْرًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کے پیٹ میں، پیپ یا خون کا بھر جانا

ان کے لیے زیادہ بہتر ہے اس بات سے کہ اس میں شعر بھر جائیں۔

5802	حدیث 2739: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یرامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
2257	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
5009	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
2851	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3759	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
1507	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
5777	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
20932	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء
816	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب موصلی حمیری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء
202	"مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفہ بیروت لبنان
1403	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ 1989ء
870	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ 1989ء
26084	"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1408ھ

وَمِنْ كِتَابِ الرِّقَاقِ

رَقَاقُ كَابِيَان

بَابُ مَنْ يُرِدُ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ

باب 1: جس شخص کے لیے اللہ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے

2740-

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدُ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے لیے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔

بَابُ فِي الصَّحَّةِ وَالْفَرَاعِ

باب 2: صحت اور فراغت کے بارے میں روایت

2741-

أَخْبَرَنَا الْمُحْكَمِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

حدیث 2740: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء

71 صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1037 جامع ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2645 سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

220 موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاموی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)

1559 مستدرک امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

16883 صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

89 سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

5839 مستدرک امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

6806 مصنف ابن ابی شیبہ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1408ھ

31048

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّحَّةَ وَالْفَرَاحَ نِعْمَتَانِ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ
 ☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: صحت اور فراغت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے دو نعمتیں ہیں اور ان دونوں کے بارے میں بہت سے لوگ نقصان کا شکار ہیں۔

بَابُ فِي حِفْظِ السَّمْعِ

باب 3: سماعت کی حفاظت

2742- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صَبَّ فِي أُذُنِهِ الْأُنْكَ
 ☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص کچھ لوگوں کے بارے میں کوئی ایسی بات نہ جسے وہ لوگ ناپسند کرتے ہوں تو اس شخص کے کان میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا۔

2743- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبَالِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُتَّبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ الْأُولَى لَكَ وَالْآخِرَةُ عَلَيْكَ
 ☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (نامحرم چیز کی طرف) پہلی نظر کے بعد دوسری نظر نہ

والو کیونکہ پہلی کی تمہیں اجازت ہے لیکن دوسری کا تمہیں گناہ ہوگا۔

بَابُ فِي حِفْظِ اللِّسَانِ

باب 4: زبان کی حفاظت

2744- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ فِي الْإِسْلَامِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا قَالَ اتَّقِ اللَّهَ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ قَاشَارَ إِلَى لِسَانِهِ
 ☆☆ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے کسی

حدیث 2741: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، مامہ بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 6049

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2304

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 4170

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 2340

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء، 7845

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 6315

ایسے اسلامی عمل کے بارے میں بتائیں جس کے بارے میں مجھے کسی اور سے دریافت نہ کرنا پڑے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان سے ڈرو اور پھر استقامت اختیار کرو۔

حضرت سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی پھر اس کے بعد کون سی چیز ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا (یعنی اس کی حفاظت کرو)۔

2745- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرِّنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّي اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا أَكْثَرُ مَا تَخَوْفُ عَلَيَّ قَالَ فَاتَّخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا

☆ ☆ حضرت سفیان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے کسی ایسے کام کا حکم دیں جس کے ذریعے میں محفوظ ہو جاؤں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ اقرار کرو کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر استقامت اختیار کرو۔

حضرت سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ کو میرے بارے میں کس بات کا زیادہ اندیشہ ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی زبان پکڑ کر ارشاد فرمایا: اس کا۔

2746- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَى الْإِسْلَامَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

38	حدیث 2745: صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2419	جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3972	سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
15454	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
942	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
7874	المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
11489	سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
1584	ادب المفرد، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مغلطی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء
26501	مصنف ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی، مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ
2628	حدیث 2746: جامع ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
15037	مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
496	صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
2273	مسند ابو یعلیٰ، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی موصلی تمیمی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
1777	مسند طحاوی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفۃ بیروت لبنان

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کون سا مسلمان افضل ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: جس کی زبان اور ہاتھوں سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

بَابُ فِي الصَّمْتِ

باب 5: خاموشی کا بیان

2747- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا ☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص خاموش رہا اس نے نجات پائی۔

بَابُ فِي الْغَيْبَةِ

باب 6: غیبت کا بیان

2748- أَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ مَا الْغَيْبَةُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُهُ قِيلَ وَإِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ فَإِنْ كَانَ فِيهِ فَقَدْ اغْتَبَتْهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتْهُ ☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔ آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ غیبت کیا ہے؟

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی اس بات کا ذکر کرو جو اسے ناپسند ہو۔ عرض کی گئی اگرچہ میرے بھائی میں وہ بات موجود ہو جو میں نے بیان کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر وہ اس میں موجود ہوگی تو تم نے اس کی غیبت کی اگر اس میں موجود نہ ہو تو تم نے

2501	حدیث 2747: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
6481	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
2589	حدیث 2748: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
4874	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سہستانی دار الفکر بیروت لبنان
1934	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1786	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
7146	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
5758	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
11518	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
6493	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شفی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء
25538	"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی "مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب" (طبع اول) 1409ھ

بَابُ فِي الْكَذِبِ

باب ۱: جھوٹ کا بیان

2749-

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شَرَّ الرِّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ وَلَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ وَلَا يَعْدُ الرَّجُلُ ابْنَهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزُ لَهُ إِنَّ الصَّدَقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ كَذَبَ وَفَجَرَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَصْدُقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا هَلْ أُبَيِّكُم مَّا الْعُضَةُ وَإِنَّ الْعُضَةَ هِيَ التَّمِيمَةُ الَّتِي تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

☆ ☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں۔ سب سے بڑا خیال جھوٹ کا خیال ہے۔ جھوٹ کسی بھی حالت میں صحیح نہیں ہے نہ ہی سنجیدگی کے ساتھ اور نہ ہی مذاق میں اور کوئی شخص ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے کے ساتھ کوئی وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔ بے شک سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ بے شک جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ سچے شخص سے یہ کہا جائے گا اس نے سچ بولا نیکی کی جبکہ جھوٹے شخص سے کہا جائے گا اس نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا۔

جس طرح ایک آدمی جھوٹ بولتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ کی بارگاہ میں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور ایک شخص سچ بولتا رہتا ہے اور اسے

5743	حدیث 2749: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھٹی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
2897	"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
4889	"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمستانی دار الفکر، بیروت، لبنان
1971	"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1792	"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس المالکی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
3838	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر
278	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
448	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
20927	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
5138	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیزی دار الماسون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء
5	"مسند طبری" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبری دار المعرفہ، بیروت، لبنان
724	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری بھٹی دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، لبنان 1408ھ/1988ء
25898	"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی، مکتبہ الرشید ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1408ھ

اللہ کی بارگاہ میں سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے میں تمہیں بتاؤں کہ ”عضہ“ کیا ہے۔ عضہ چغل خوری ہے جس کے ذریعے تم لوگوں میں فساد پھیلا سکتے ہو۔

بَابُ فِي حِفْظِ الْيَدِ

باب 8: ہاتھ کی حفاظت کرنا

2750- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سچا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھوں سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

بَابُ فِي أَكْلِ الطَّيِّبِ

باب 9: پاکیزہ چیز کھانا

2751- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ قَالَ (يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ) وَقَالَ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ) قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا

- حدیث 2750: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ھضی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء، 10
- ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 41
- ”جامع ترمذی“ امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2627
- ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء، 4995
- ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 6515
- ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان حمصی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء، 180
- ”المعجم رک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء، 22
- ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء، 8701
- ”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء، 20545
- ”مسند ابویعلیٰ“ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن قتی موصلی حمصی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء، 3909
- حدیث 2751: ”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1015
- ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء، 2989
- ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 8330

رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَغَذَى بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ صرف پاکیزہ چیزوں کو پسند کرتا ہے۔ اس نے اہل ایمان کو وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا تھا اور ارشاد فرمایا ہے: ”اے رسولوں! پاکیزہ چیز میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو عمل کرتے ہو بیشک میں اس کا علم رکھتا ہوں۔“ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

”اے ایمان والو! ہم نے تمہیں جو پاکیزہ رزق عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔“

پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کرے اور اس کے بال بکھرے ہوئے اور غبار آلود ہوں۔ پھر وہ اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف کر کے دعا کرے۔ اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! جبکہ اس کا کھانا حرام ہو۔ اس کا لباس حرام ہو اس کا پینا حرام ہو۔ اس کو حرام کے ذریعے غذا پہنچائی گئی ہو تو اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے۔

بَابُ مَا يَكْفِي مِنَ الدُّنْيَا

باب 10: دنیا میں سے کیا کچھ کافی ہے

2752 - حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْلَةَ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِنَ الدُّنْيَا خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ ☆☆ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بھی شخص کے لیے دنیا میں اتنا ہی کافی ہے کہ ایک خادم ہو اور ایک سواری ہو۔

بَابُ فِي ذَهَابِ الصَّالِحِينَ

باب 11: نیک لوگوں کا رخصت ہو جانا

2753 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانَ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ الْأَحْمَسِيُّ عَنْ قَيْسٍ عَنْ مُرَدَّاسٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ أَسْلَافًا وَيَبْقَى خُثَالَةٌ كَخُثَالَةِ الشَّعِيرِ ☆☆ حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نیک لوگ گروہ درگروہ رخصت ہو جائیں گے اور بڑے لوگ ایسے رہ جائیں گے جیسے ”جو“ کا برا حصہ باقی رہ جاتا ہے۔

9812	حدیث 2752: ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
3826	حدیث 2753: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
17784	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
6852	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

بَابُ فِي الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّوْمِ

باب 12: روزے کی حفاظت کرنا

2754- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الظَّمَا وَكُم مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ کتنے ہی روزے دار ایسے ہیں کہ انہیں اپنے روزے میں پیاس کے علاوہ اور کچھ حاصل نہیں ہوتا اور کتنے ہی نوافل پڑھنے والے ایسے ہیں کہ انہیں نوافل پڑھنے سے صرف جاگنے کے علاوہ اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

بَابُ فِي الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلَاةِ

باب 13: نماز کی حفاظت کرنا

2755- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ نُورًا وَلَا نَجَاةً وَلَا بُرْهَانًا وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَأَبِي بَنْدٍ خَلْفٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں ایک دن آپ ﷺ نے نماز کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو شخص اس کی حفاظت کرے گا وہ نماز اس کے لیے نور ہوگی اور برہان ہوگی اور قیامت کے دن جہنم کی آگ

1690	حدیث 2754: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
8843	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
3481	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
1997	"صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ غیشا پوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء
1571	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم غیشا پوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
3249	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
8097	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
6551	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمیری دار الماسون للطباعة دمشق شام 1404ھ/1984ء
6576	حدیث 2755: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
1467	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

سے نجات کا ذریعہ ہوگی اور جو شخص نماز کی حفاظت نہیں کرے گا نماز اس کے لیے نور نہیں ہوگی۔ نجات نہیں ہوگی اور برہان نہیں ہوگی اور قیامت کے دن وہ شخص قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

بَابُ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ

باب 14: رات کے وقت نوافل ادا کرنا

2756- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْغَبُ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ حَتَّى قَالَ وَلَوْ رَكْعَةً

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ رات کے وقت نوافل ادا کرنے کی ترغیب دیا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: خواہ ایک ہی رکعت پڑھو (لیکن پڑھو ضرور)۔

بَابُ فِي الْإِسْتِغْفَارِ

باب 15: استغفار کا بیان

2757- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَآئِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عُبيدِ بْنِ عَمْرٍو أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِي لِسَانِي ذَرْبٌ عَلَى أَهْلِي وَلَمْ يَكُنْ يَعْدُهُمْ إِلَى غَيْرِهِمْ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيَنَ أَنْتَ عَنِ الْإِسْتِغْفَارِ إِنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ فَحَدَّثْتُ أَبَا بُرْدَةَ وَأَبَا بَكْرٍ ابْنَيْ أَبِي مُوسَى قَالَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اپنی بیوی کے ساتھ بدکلامی کیا کرتا تھا حالانکہ دوسرے لوگوں کے ساتھ نہیں کیا کرتا تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم استغفار کیوں نہیں کرتے۔ میں خود روزانہ ایک سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے یہ حدیث حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے دو صاحبزادے حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اور ابو بکر کو سنائی تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں روزانہ اللہ تعالیٰ سے سو مرتبہ مغفرت طلب کرتا ہوں۔
 ”(ان الفاظ میں) میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔“

3817	حدیث 2757: ”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
23388	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ”موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر“
926	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ”موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء“
1881	”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
18282	”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد اللہ رحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

بَابُ فِي تَقْوَى اللَّهِ

باب 16: اللہ تعالیٰ سے ڈرنا

2758- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَلَمِ بْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ الْقُطَيْبِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ (أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أَتَقَى فَمَنْ اتَّقَانِي فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: "وہ ہی تقویٰ والے ہیں اور وہ ہی مغفرت والے ہیں۔"

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے: میں سب سے زیادہ اس بات کا حق دار ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے جو شخص مجھ سے ڈرے گا تو میں اس بات کا زیادہ حقدار ہوں کہ اس کو بخش دوں۔

2759- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَعْلَمُ آيَةً لَوْ أَخَذَ بِهَا النَّاسُ لَكَفَّتْهُمْ (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا) ☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے ایک آیت کا پتہ ہے اگر لوگ اسی کو حاصل کر لیں تو یہ ہی ان کے لیے کافی ہوگی۔

جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اللہ تعالیٰ اس کے لیے کوئی صورت پیدا کر دے گا۔

بَابُ فِي الْمُحَقَّرَاتِ

باب 17: معمولی گناہوں کا بیان

2760- أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ بَنِي بَانَكَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ إِيَّاكَ وَمُحَقَّرَاتِ

- 3328 حدیث 2758: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 4299 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 12465 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 11630 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
- 3317 "مسند ابویعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار الامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
- 21591 حدیث 2759: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 6669 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
- 3819 "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ طَائِبًا

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بچو کیونکہ ان کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے گرفت ہو سکتی ہے۔

بَابُ فِي التَّوْبَةِ

باب 18: توبہ کا بیان

2761- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمام اولادِ آدم علیہ السلام گناہگار ہے اور سب سے بہتر گناہگار وہ ہے جو زیادہ توبہ کرتا ہو۔

بَابُ اللَّهِ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ

باب 19: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے

[illegible]

☆☆☆ حضرت نعمان بن النضرؓ یہ بشیر کے صاحبزادے ہیں، بیان کرتے ہیں، انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص ایک بے آب و گیاہ جگہ پر سفر کر رہا تھا وہ دوپہر کے وقت ایک درخت کے نیچے سو گیا۔ اس کے ساتھ اس کی

4243

24460

5568

2499

4251

13072

7617

2022

18432

704

حدیث 2760: "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی، موسسہ الرسالہ بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء،

حدیث 2761: جامع حنفی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1990ء،

”مسند ابو یعلیٰ“ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن عثمان بن مصلیٰ تیسری دارالما مون للتراث دمشق، شام 1404ھ۔ 1984ء۔

حدیث 2762: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر

”مسند طرابلسی“ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفۃ بیروت لبنان

سواری تھی جس پر اس کا سامان اور کھانے پینے کی چیزیں رکھی ہوئی تھیں جب وہ شخص بیدار ہوا تو اس کی سواری کہیں جا چکی تھی۔ اس نے ادھر ادھر تلاش کیا لیکن اسے کچھ نہیں ملا اس نے پھر تلاش کیا پھر کچھ نہیں ملا۔ پھر تلاش کیا کچھ نہیں ملا۔ پھر اس نے جب توجہ کی تو سواری وہاں موجود تھی۔ اس نے اس کی لگام کو پکڑا تو وہ شخص اس وجہ سے جتنا خوش ہوا ہے اللہ کا بندہ جب اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔

بَابُ فِي الْأَمَلِ وَالْأَجَلِ

باب 20: امید اور موت

2763- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي يَعْلَى عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا ثُمَّ خَطَّ وَسَطَهُ خَطًّا ثُمَّ خَطَّ حَوْلَهُ خُطُوطًا وَخَطَّ خَطًّا خَارِجًا مِنَ الْخَطِّ فَقَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ لِلْخَطِّ الْأَوْسَطِ وَهَذَا الْأَجَلُ مُحِيطٌ بِهِ وَهَذِهِ الْأَعْرَاضُ لِلْخُطُوطِ فَإِذَا أَخْطَاهُ وَاحِدٌ لَهَشَهُ الْآخَرُ وَهَذَا الْأَمَلُ لِلْخَطِّ الْخَارِجِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمارے سامنے ایک مربع شکل میں لکیریں کھینچیں۔ پھر آپ ﷺ نے ان کے درمیان ایک اور لکیر کھینچی۔ پھر اس کے ارد گرد چند اور لکیریں کھینچیں پھر اس کے باہر کچھ اور لکیریں کھینچیں۔ اور پھر درمیانی خط کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ یہ انسان ہے اور یہ اس کی زندگی کی مخصوص مدت ہے جو اسے گھیرے میں لیے ہوئے ہے لکیروں کے بارے میں ارشاد فرمایا: یہ مصیبتیں ہیں جب ایک نہیں آتی تو اس کی جگہ دوسری آ جاتی ہے اور باہر کے خط کے بارے میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اور یہ اس کی امیدیں ہیں۔

بَابُ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ

باب 21: دو بھوکے بھٹیڑیوں کے بارے میں روایات

2764- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زُرَّارَةَ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي هَيْمٍ يَأْفَسِدَ لَهَا مِنْ جُرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْعَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ

6054	حدیث 2763: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، مامہ، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
2454	"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3852	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
6297	"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء
5243	"مسند ابی یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیسری دار الامون للتراث، دمشق، شام 1404ھ/1984ء
4231	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی، دار الفکر، بیروت، لبنان

☆☆ ابن کعب بن مالک اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دو بھوکے بھیڑیوں کو کسی بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیا جائے تو وہ اسے اتنا خراب نہیں کریں گے۔ جتنا مال اور عزت کا لالچ انسان کے ذہن کو خراب کر دیتا ہے۔

بَابُ فِي حُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ

باب 22: اللہ تعالیٰ کے بارے میں گمان رکھتا

2765- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَارِ عَنْ حَيَّانَ أَبِي النَّضْرِ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي فَلْيُظَنَّ بِي مَا شَاءَ

☆☆ حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں تو وہ میرے بارے جو چاہے گمان رکھ سکتا ہے۔

بَابُ وَأَنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ

باب 23: اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ

2766- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (وَأَنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَلِّينِي مَا شِئْتَ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی

2676	حدیث 2764: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
15822	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
3228	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
8449	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء
7066	حدیث 2765: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری "طبع ثالث" دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
9085	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
633	"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
7683	"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
7736	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
8282	"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

”اور اپنے قریبی رشتے داروں کو ذرا“

تو نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے گروہ قریش تم اللہ تعالیٰ سے اپنے آپ کو خرید لو۔ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا (اگر تم مسلمان نہ ہوئے) اے بنو عبد مناف میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا (اگر تم مسلمان نہیں ہوئے) اے عباس بن عبد المطلب میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا (اگر تم مسلمان نہیں ہوتے) اور صفیہ اللہ کے رسول ﷺ کی پھوپھی میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا (اگر تم مسلمان نہیں ہوتی ہو) اے محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ! تم مجھ سے جو چاہو مانگو لیکن میں اللہ کی بارگاہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا (اگر تم مسلمان نہیں ہوتی)۔

بَابُ لَا يُنَجِّي أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ

باب 24: کسی بھی شخص کا عمل اسے نجات نہیں دے گا

2767- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَنْ يُنَجِّيَهُ عَمَلُهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے کے قریب رہو اور پابندی کرو اور یہ بات جان لو کہ کسی بھی شخص کا عمل اسے نجات نہیں دے گا۔ لوگوں نے عرض کی آپ ﷺ کا بھی نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور فضل کے ذریعے ڈھانپ لیا ہے۔

2602	حدیث 2766: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہمدانی (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
204	”صحیح مسلم“ امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
8711	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
646	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
12428	”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
48	”ادب مفرد“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہمدانی دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ/1989ء
5349	حدیث 2767: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہمدانی (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ/1987ء
4201	”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
1001	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
350	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
4517	”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء
6594	”مسند ابویعلیٰ“ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المأمون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

بَابُ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا وَمَعَهُ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ

باب 25: تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک جن ساتھی موجود ہوتا ہے

2768- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَمَعَهُ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالُوا وَإِيَّاكَ قَالَ نَعَمْ وَإِيَّاكَ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ أَسْلَمَ اسْتَسْلَمَ يَقُولُ ذَلِكَ

☆ ☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر شخص کے ساتھ ایک جن ساتھی موجود ہوتا ہے اور ایک فرشتہ ساتھی موجود ہوتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں میرے ساتھ بھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں میری مدد کی اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔ (ایک مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ میرا فرمانبردار ہو گیا ہے)

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض علماء نے یہ بات بیان کی ہے اسلام کا مطلب استسلم ہے اس کا مطلب وہ ذلیل ہو گیا۔

بَابُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ

باب 26: اگر تم وہ بات جان جاؤ جو میں جانتا ہوں

2769- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر تم لوگ وہ بات جان جاؤ جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا بہتر اور زیادہ روؤ۔

2770- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ فِي هَوَانِ الدُّنْيَا عَلَى اللَّهِ

باب 27: دنیا کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے حیثیت ہونا

2771- أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَخْلَةَ جَرَبَاءَ قَدْ أَخْرَجَهَا أَهْلُهَا قَالَ تَرَوْنَ هَذِهِ مَبْنِيَّةَ عَلَى أَهْلِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَاللَّهِ لِلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خارش زدہ بکری کے پاس سے گزرے جسے اس کے مالک نے باہر پھینک دیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے مالک کے نزدیک اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ لوگوں

نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم یہ اپنے مالک کے نزدیک جتنی بے حیثیت ہے دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بے حیثیت ہے۔

بَابُ آتِ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ

باب 28: کون سا عمل زیادہ افضل ہے

2772- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْمُرَّادِجِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آتِ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

☆ ☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا: کون سا عمل زیادہ افضل ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ پر ایمان رکھنا اور اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔

2773- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَبُو جَعْفَرٍ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے افضل عمل ایسا ایمان ہے جس میں شک نہ ہو۔

امام ابو محمد دارمی بیہیہ فرماتے ہیں کہ ابو جعفر نامی راوی انصاری ہیں۔

بَابُ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

باب 29: کوئی بھی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوگا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے

وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے

2774- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2775- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والد اس کی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

بَابُ آئِي الْمُؤْمِنِينَ خَيْرٌ

باب 30: کون سے مومن بہتر ہیں

2776- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آئِي النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

☆☆ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کون سے لوگ بہتر ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جن کی عمر طویل ہو اور عمل اچھے ہوں انہوں نے دریافت کیا کون سے لوگ بُرے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جن کی عمر طویل ہو اور عمل اچھے نہ ہوں۔

2777- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ فِي فَضْلِ الْآخِرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ

باب 31: اس امت کے آخری حصے کی فضیلت

2778- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكِ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبْنِي جُمُعَةَ رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَحَدُكَ حَدِيثًا جَيِّدًا تَغْدِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا أَسْلَمْنَا وَجَاهَدْنَا مَعَكَ قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

☆☆ حضرت محیریز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابو جرحہ رضی اللہ عنہ کو ایک صحابی ہیں سے کہا: آپ لوگوں کو ایسی حدیث بتائیں جو آپ نے نبی اکرم ﷺ سے سنی ہو۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں میں تمہیں ایک بہترین حدیث سناتا ہوں۔ ایک مرتبہ ہم صبح کے وقت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ تھے۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا کوئی شخص ہم سے بہتر بھی ہو سکتا ہے۔ ہم نے اسلام قبول کیا ہے اور آپ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں وہ لوگ جو تمہارے بعد آئیں گے اور مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہوگا۔

بَابُ فِي تَعَاهُدِ الْقُرْآنِ

باب 32: قرآن کو یاد رکھنا

2779- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِنَسَمًا لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتٍ وَكَيْتٍ بَلْ هُوَ نَسِيَ فَاِسْتَذَكِرُوا

الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَسْرَعُ تَفْصِيًّا مِّنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النِّعَمِ مِنْ عَقْلِهَا

☆☆ حضرت عبداللہ ﷺ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں یہ بات بہت بڑی ہے کوئی شخص یہ کہے کہ مجھے فلاں فلاں آیت بھول گئی ہے۔ بلکہ وہ آیت اسے بھلا دی گئی ہے۔ تم قرآن کو پڑھتے رہو کیونکہ وہ انسان کے سینے سے اس سے زیادہ تیزی سے نکلتا ہے جس تیزی سے کوئی جانور اپنی رسی سے نکلتا ہے۔

بَابُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّونُسَ بْنِ مَتَّى

باب 33: کسی شخص کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں حضرت یونس سے بہتر ہوں

2780- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّونُسَ بْنِ مَتَّى

☆☆ حضرت عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی یہ ہرگز نہ کہے میں یونس بن متی سے بہتر

ہوں۔

بَابُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ

باب 34: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے

2781- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى

الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ

لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يَغْتَمِلُ بِيَدِهِ فَيَأْكُلُ مِنْهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالُوا

أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْخَيْرِ قَالُوا أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمَسِّكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا لَهُ صَدَقَةٌ

☆☆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے۔ لوگوں

نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو (راوی کو شک یہاں شاید یہ الفاظ ہیں) اگر وہ ایسا نہ کرے۔ نبی

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ اپنے ہاتھ کے ذریعے مزدوری کر کے اسے صدقہ کر دے۔ لوگوں نے عرض کی: آپ ﷺ کے خیال میں

اگر وہ ایسا نہ کرے تو؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ کسی مصیبت زدہ ضرورت مند کی مدد کر دے۔ لوگوں نے عرض کی: اگر وہ یہ بھی نہ

کرے تو؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ نیکی کا حکم دے لوگوں نے عرض کی وہ یہ بھی نہ کرے تو؟ پھر آپ ﷺ کے خیال میں وہ کیا

کرے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ برائی سے بچا رہے یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہوگا۔

بَابُ مَنْ رَأَى رَأَى اللَّهَ بِهِ

باب 35: جو شخص دکھاوے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے گا

2782- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو

هِنْدِ الدَّارِیُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَامَ مَقَامَ رِبَاءٍ وَسُمِعَ رَأَى اللَّهَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَمِعَ

☆☆ حضرت ابوہند داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دکھاوے اور شہرت کے لیے کوئی کام کرے گا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس دکھاوے اور شہرت کی وجہ سے ذلیل و رسوا کرے گا۔

بَابُ مَثَلِ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ

باب 36: مسلمانوں کی مثال ایک کھیت کی مانند ہے

2783- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تَفِيئُهَا الرِّيحُ تُعَدِّلُهَا مَرَّةً وَتَضْجَعُهَا أُخْرَى حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمُجْدِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يُصِيبُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ أَنْجَعُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْخَامَةُ الضَّعِيفُ

☆☆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کی مثال ایک ایسے کمزور کھیت کی طرح ہے جس سے تیز ہوا گزرتی ہے تو اسے کبھی سیدھا کر دیتی ہے اور کبھی اسے لٹا دیتی ہے۔ یہاں تک کہ اسے موت آ جاتی ہے اور کافر کی مثال ایسے کھیت کی طرح ہے جو اپنی جڑ کے سہارے سیدھا کھڑا رہتا ہے اسے کوئی مصیبت لاحق نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ وہ ایک ہی مرتبہ اکھڑ جاتا ہے۔

امام ابو محمد داری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: (اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ) خامہ سے مراد کمزور ہونا ہے۔

بَابُ الدُّنْيَا خَصِرَةٌ حُلْوَةٌ

باب 37: دنیا سرسبز اور میٹھی ہے

2784- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَصِرٌ حُلْوٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِسْرَافٍ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكَ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

☆☆ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے کچھ مانگا۔ آپ ﷺ نے مجھے عطا کر دیا میں نے پھر آپ ﷺ سے کچھ مانگا۔ آپ ﷺ نے پھر مجھے عطا کر دیا۔

میں نے پھر آپ ﷺ سے مانگا: آپ ﷺ نے پھر مجھے عطا کر دیا۔ میں نے پھر آپ ﷺ سے مانگا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے حکیم یہ مال سرسبز و مزیدار ہے جو اسے نفس کی سخاوت کے ہمراہ حاصل کرتا ہے۔ اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو

فخص اے لالچ کے ذریعے حاصل کرتا ہے۔ اس کے لیے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی اور اس کی مثال اس شخص کی مانند ہوتی ہے جو کھاتا رہتا ہے لیکن حیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے۔

بَابُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ

باب 38: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے فضول باتوں کو ناپسند کیا ہے

2785- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الرَّقِئِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَادِ النَّبَاتِ وَعُقُوقِ الْأَمْهَاتِ وَعَنْ مَنَعٍ وَهَاتِ وَعَنْ قَيْلٍ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَاضَاعَةِ الْمَالِ

☆☆ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بچیوں کو زندہ درگور کرنے، ماؤں کی نافرمانی کرنے، خواہ مخواہ منع کرنے اور فضول بحث و مباحثہ کرنے اور بکثرت مانگنے اور مال کو ضائع کرنے سے منع کیا ہے۔

بَابُ فِي الْأَنْمَةِ الْمُضِلِّينَ

باب 39: گمراہ کرنے والے پیشوا

2786- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَنْمَةَ الْمُضِلِّينَ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنی امت کے بارے میں گمراہ کرنے والے پیشواؤں کا اندیشہ ہے۔

بَابُ أَنْصُرُ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

باب 40: اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو

2787- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَنْصُرِ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَإِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَنْصُرْهُ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرَةٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہیے۔ خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو اگر وہ ظالم ہو تو اس سے روک دیا جائے وہ اس کے لیے مدد ہوگی اور اگر وہ مظلوم ہو تو پھر اس کی مدد کرے۔

بَابُ الدِّينِ النَّصِيحَةُ

باب 41: دین خیر خواہی کا نام ہے

2788- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالَ قُلْنَا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِائِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہم سے ارشاد فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نے دریافت کیا: کس کے لیے یا رسول اللہ ﷺ؟
نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ کے لیے، اس کے رسول ﷺ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، مسلمانوں کے پیشواؤں اور عام مسلمانوں کے لیے (خیر خواہی کا نام ہے)۔

بَابُ الْإِسْلَامِ بَدَأَ غَرِيبًا

باب 42: اسلام آغاز میں غریب الوطن تھا

2789- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا أَظُنُّ حَفْصًا قَالَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ وَمَنِ الْغُرَبَاءُ قَالَ النَّزَاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہم سے ارشاد فرمایا: اسلام آغاز میں غریب الوطن تھا اور یہ عنقریب غریب الوطن ہو جائے گا (راوی کہتے ہیں: شاید میرے استاد نے یہ بات نقل کی تھی) اس لیے غریب الوطن کے لیے خوشخبری ہے۔ عرض کی گئی غریب الوطن کون ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا قبیلوں سے تعلق رکھنے والے مسافر۔

بَابُ فِي حُبِّ لِقَاءِ اللَّهِ

باب 43: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرنا

2790- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَوْ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللَّهِ وَكَرَامَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ فَأَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ وَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَعُقُوبَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ فَكَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی کسی دوسری زوجہ) نے عرض کی: ہمیں تو مرنا پسند نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے مراد یہ نہیں ہے بلکہ مومن شخص کے پاس جب موت کا وقت آجائے تو اسے اللہ کی رضا مندی اور اس کی عطا کردہ

بزدگی کی خوشخبری دی جاتی ہے۔ اس وقت اس کے نزدیک کوئی چیز اس سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہوتی۔ اس لیے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے جبکہ کافر کے پاس موت کا وقت آتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی سزا کی وعید سنائی جاتی ہے تو اس کے نزدیک آگے آنے والے وقت سے زیادہ ناپسندیدہ اور کوئی چیز نہیں ہوتی۔ اس لیے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند نہیں کرتا ہے۔

بَابُ فِي الْمُتَحَابِّينَ فِي اللَّهِ

باب 44: اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں محبت کرنے والے لوگ

2791- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ مَعِيذِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ابْنَ الْمُتَحَابِّينَ بِجَلَالِ الْيَوْمِ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا میرے جلال کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے لوگ کہاں ہیں آج میں انہیں اپنا سایہ عطا کروں گا۔ ایسے دن جب میرے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہے۔

بَابُ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ

باب 45: کوئی بھی شخص موت کی تمنا نہ کرے

2792- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِذَا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ إِحْسَانًا وَإِنَّمَا مُسِينًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتَبَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ کوئی بھی شخص موت کی تمنا نہ کرے اگر وہ نیک ہوگا تو اس کی نیکی میں اضافہ ہوگا اگر وہ گنہگار ہوگا تو ہو سکتا ہے کہ وہ نیکی کرنے لگ جائے۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

باب 46: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مجھے اور قیامت کو ان (دو انگلیوں) کی طرح مبعوث کیا گیا ہے

2793- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ وَهْبٌ بِالسَّابَّاحَةِ وَالْوُسْطَى

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہے۔ نبی

اکرم ﷺ نے شہادت کی اور درمیانی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ

باب 47: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان تم آخری امت ہو

2794- أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ وَفَيْتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ ☆ ☆ بهز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ تم نے ستر امتوں کو پورا کر دیا ہے تم ان میں سب سے آخری ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت دار ہو۔

بَابُ فِي فَضْلِ أَهْلِ بَدْرٍ

باب 48: اہل بدر کی فضیلت

2795- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَنَ فَلَانٌ فَعَمْرُوهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنَّهُ وَإِنَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَسَّ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالُوا بَلَى قَالَ فَلَعَلَّ اللَّهَ أَطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ ☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا ارشاد فرمایا: فلاں شخص کہاں ہے۔ ایک شخص نے اس کے بارے میں برا کہتے ہوئے کہا کہ وہ تو ایسا ایسا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا وہ بدر میں شریک نہیں ہوا تھا۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کی طرف متوجہ ہو کر یہ بات ارشاد فرمادی ہے کہ تم جو چاہو کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَقُولَ مُطَرْنَا بِنَوْءٍ كَذَا وَكَذَا

باب 49: یہ کہنا منع ہے فلاں ستارے کی وجہ سے بارش نازل ہوئی

2796- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ حَبَسَ اللَّهُ الْقَطْرَ عَنْ أُمَّتِي عَشْرَ سِنِينَ ثُمَّ أَنْزَلَهُ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ هُوَ بِنَوْءٍ مَجْدَحٍ قَالَ الْمَجْدَحُ نَحْوُ كَيْتِ ☆ ☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر اللہ تعالیٰ میری امت پر دس سال تک بارش نازل نہ کرے اور پھر بارش نازل کر دے تو میری امت کا ایک گروہ کفر کرتے ہوئے یہ کہے گا کہ یہ فلاں ستارے کی وجہ سے نازل ہوئی ہے۔

(راوی کہتے ہیں) مجدح ایک ستارہ ہے۔

بَابُ الْحَسَنَةِ بِعَشْرِ امثالِهَا

باب 50: ایک نیکی دس کے برابر ہوتی ہے

2797- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ نَعُوذُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ امثالِهَا

☆☆ عیاض بیان کرتے ہیں، ہم حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے ان کے پاس گئے تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ایک نیکی دس کے برابر ہوتی ہے۔

بَابُ مَا قِيلَ فِي ذِي الْوَجْهَيْنِ

باب 51: دو غلے آدمی کے بارے میں بیان

2798- أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ نَعِيمِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ شَرِيكٌ وَرَبَّمَا قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ حَنْظَلَةَ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ

☆☆ حضرت عمار رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، جو شخص دنیا میں دوغلا ہوگا تو قیامت کے دن اس کے لیے جہنم کی دو زبانیں ہوں گی۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَّيْتُهُ

باب 52: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: جس شخص پر میں نے لعنت کی ہو اور جسے برا کہا ہو

2799- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَّيْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَوةً وَرَحْمَةً وَقُرْبَةً تَقَرُّبَةً بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے اللہ! میں انسان ہوں جس شخص پر میں لعنت کر دوں اسے برا کہہ دوں یا اسے کوڑے لگا دوں (اور وہ ان کا مستحق نہ ہو) تو اس کو اس شخص کے لیے دعا برکت، رحمت اور قربت بنا دینا۔ جس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن تیری بارگاہ میں مقرب ہو سکے۔

2800- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّ فِيهِ زَكَاةً وَرَحْمَةً

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے: تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اُسے پاکیزہ اور رحمت بنا دے۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا

باب 53: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: اگر میرے پاس ”احد“ پہاڑ جتنا سونا ہو

2801-

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَسْرُنِي أَنْ جَبَلَ أُحُدٍ لِي ذَهَبًا أَمُوتَ يَوْمَ أَمُوتَ عِنْدِي دِينَارٌ أَوْ نِصْفُ دِينَارٍ إِلَّا لِعَرَبٍ

☆☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرے پاس ”احد“ پہاڑ جتنا سونا ہو اور جب میں مرنے لگوں تو اس میں سے میرے پاس ایک دینار یا نصف دینار ہو۔ ماسوائے اس کے جو کسی قرض خواہ کو ادا کرنے کے لیے رکھا ہو۔

بَابُ فِي الْمَوْبِقَاتِ

باب 54: ہلاک کرنے والے امور

2802-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ قُرْطٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ أُمُورًا هِيَ أَذَقُ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَوْبِقَاتِ فَذَكَرَ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ صَدَقَ قَارِي جَرَّ الْأَزَارِ مِنْ ذَلِكَ

☆☆ حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ بال چیزوں کو بعض جتنی اہمیت حیثیت نہیں دیتے حالانکہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم ان امور کو ہلاک کر دینے والا سمجھتے تھے۔
امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا تو وہ بولے: انہوں نے سچ کہا ہے میرے نزدیک تہبند کو کھینچتے ہوئے (زمین پر کھینچتے ہوئے) چلنا بھی ان میں شامل ہے۔

بَابُ الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

باب 55: بخار جہنم کی گرمی کا نتیجہ ہے

2803-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ أَوْ مِنْ قَوْرِ جَهَنَّمَ فَأَبْرَدُوهَا بِالْمَاءِ

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بخار جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔ اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

بَابُ الْمَرَضِ كَفَّارَةً

باب 56: بیماری کفارہ بن جاتی ہے

2804- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُصَابُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ الْحَفَظَةَ الَّذِينَ يَحْفَظُونَهُ فَقَالَ اكْتُبُوا لِعَبْدِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِنَ الْخَيْرِ مَا كَانَ مُحِبُّوسًا فِي

وَلَقَى

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی مسلمان کسی بھی جسمانی آزمائش میں مبتلا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے محافظ فرشتوں کو یہ حکم دیتا ہے کہ میرے اس بندے کے ہر ایک دن اور ایک رات کے عوض میں اس کے لیے اتنی ہی بھلائی لکھ دو۔ جب تک یہ میری اس پکڑ میں بندھا ہوا ہے (یعنی بیماری میں مبتلا ہے)۔

بَابُ أَجْرِ الْمَرِيضِ

باب 57: بیمار شخص کا اجر

2805- أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَوُعَكُ وَغَمًّا شَدِيدًا فَقَالَ إِنِّي أُوْعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ ذَلِكَ بَأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلُ وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ بُصِيبُهُ أَذَى أَوْ مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حُطَّ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقُهَا

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ اس وقت تکلیف میں مبتلا تھے۔ میں نے اپنا ہاتھ آپ ﷺ کے اوپر رکھا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ بخار میں مبتلا ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اتنا بخار ہے جتنا دو آدمیوں کو ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: پھر تو آپ ﷺ کو اجر بھی دو گنا ملے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! جس بھی مسلمان کو کوئی مصیبت یا بیماری یا اس کے علاوہ کوئی اور چیز لاحق ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے اس کے گناہوں میں سے کچھ گناہ اس طرح جھاڑ دیے جاتے ہیں جیسے درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔

بَابُ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 58: نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت

2806- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ

اس پردس مرتبہ رحمت کرتا ہے۔

2807 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يُرَى الْبَشَرُ فِي وَجْهِهِ فَقِيلَ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرَى فِي وَجْهِكَ بَشَرًا لَمْ نَكُنْ نَرَاهُ قَالَ أَجَلُ إِنَّ مَلَكًا أَنَانِي فَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ أَمْ يُرْضِيكَ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ بَلَى

☆ ☆ حضرت عبداللہ بن ابوطالحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے تو عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ آج ہم آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر ایسی خوشی دیکھ رہے ہیں جو ہم نے پہلے نہیں دیکھی۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں ابھی فرشتہ میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا: اے محمد ﷺ! آپ کا پروردگار آپ ﷺ سے یہ فرما رہا ہے: کیا آپ ﷺ اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجے گا میں اس پردس رحمتیں نازل کروں گا اور جو شخص آپ ﷺ پر سلام بھیجے گا میں اس پردس مرتبہ سلام بھیجوں گا تو نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں نے کہا: ہاں! (ہاں میں اس بات سے راضی ہوں)۔

2808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَادَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَاجِدِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ ☆ ☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین پر گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

بَابُ فِي أَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 59: نبی اکرم ﷺ کے اسماء

2809 - أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِي الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَيَّ قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ

☆ ☆ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میرے کچھ نام ہیں: میں محمد ہوں احمد ہوں میں وہ ماحی (مٹانے والا ہوں) کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے کفر کو مٹا دیا ہے اور میں وہ حاشر ہوں قیامت کے دن لوگوں کا میرے پاؤں تلے حشر ہوگا اور میں عاقب ہوں عاقب (وہ نبی ہے) جس کے بعد اور کوئی نبی نہیں آئے گا۔

بَابُ فِي أَكْلِ الشُّحْتِ

باب 60: حرام کھانے کا بیان

2810- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ إِنَّهُ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتْ مِنْ سُحْتٍ

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے کعب بن عجرہ جنت میں ایسا گوشت داخل نہیں ہوگا جس کی پرورش حرام مال کے ذریعے کی گئی ہو۔

بَابُ الْمُؤْمِنِ يُوجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ

باب 61: مومن کو ہر معاملے میں دو گنا اجر دیا جاتا ہے

2811- أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ هُوَ رُوِيَ عَنْ سَلَمَةَ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ إِذْ ضَحِكَ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونَنِي مِمَّا أَضْحَكَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ قَالَ عَجَبًا مِمَّنْ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ إِنْ أَصَابَهُ مَا يُحِبُّ حَمْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكَانَ لَهُ خَيْرٌ وَإِنْ أَصَابَهُ مَا يَكْرَهُ فَصَبَرَ كَانَ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ كُلُّ أَحَدٍ أَمْرُهُ لَهُ خَيْرٌ إِلَّا الْمُؤْمِنُ

☆☆ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے۔ آپ ﷺ مسکرا دیئے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم مجھ سے پوچھو گے نہیں کہ میں کیوں مسکرا رہا ہوں۔ لوگوں نے عرض کی آپ ﷺ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے مومن کے بارے میں حیرت ہوتی ہے کہ ہر چیز اس کے لیے بہتر ہے۔ اگر اسے کوئی ایسی صورتحال لاحق ہو جو اسے پسند ہو تو وہ اس پر اللہ کی حمد بیان کرتا ہے اور یہ اس کے لیے بہتر ہوتی ہے اور اگر اسے کوئی ایسی صورتحال لاحق ہو جو اسے ناپسند ہو تو وہ اس پر صبر کرتا ہے اور وہ اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

صرف مومن ہی وہ مرد ہے جس کا ہر معاملہ بہتر ہوتا ہے۔

بَابُ لَوْ كَانَ لابْنِ آدَمَ وَإِدْيَانٍ مِنْ مَالٍ

باب 62: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں موجود ہوں

2812- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَذِرِي أَمْرًا أَنْزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَيْءٌ يَقُولُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لابْنِ آدَمَ وَإِدْيَانٍ مِنْ مَالٍ لَأَبْتَغَى إِلَيْهِمَا ثَلَاثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے۔ مجھے نہیں پتہ یہ بات آپ ﷺ پر

نازل ہوئی تھی یا آپ ﷺ نے خود ارشاد فرمائی تھی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسرا حاصل کرنے کی خواہش کرے گا۔ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھر سکتی ہے جو شخص توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

بَابُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْقَصَصِ

باب 63: قصہ گوئی کی ممانعت

2813- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْصُ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُرَاءٍ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِنَّا كُنَّا نَسْمَعُ مُتَكَلِّفًا فَقَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ

☆ ☆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قصہ گوئی وہی شخص کرتا ہے جو حاکم ہو یا جسے بعض کہنے پر معذور کیا گیا ہو یا جو شخص دکھاوے کے لیے ایسا کرے۔
راوی کہتے ہیں میں نے عمرو بن شعیب سے کہا کہ ہم نے روایت کے الفاظ میں متکلف لفظ سنا ہے تو انہوں نے جواب دیا: میں نے تو یہی لفظ سنا ہے (جو انہوں نے بیان کیا ہے)۔

بَابُ فِي الرُّخْصَةِ

باب 64: وعظ گوئی کی رخصت

2814- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرْدُوسًا وَكَانَ قَاصًّا يَقُولُ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ أَقْعُدَ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَجْلِسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ قَالَ قُلْتُ أَنَا أَيْ مَجْلِسٍ يَعْنِي قَالَ كَانَ حِينَئِذٍ يَقْصُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ هُوَ عَلِيٌّ

☆ ☆ عبد الملک بن میسرہ بیان کرتے ہیں میں نے کر دوس یہ ایک واعظ تھا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک بدری صحابی نے مجھے بتایا ہے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میرا اس محفل میں بیٹھنا میرے نزدیک چار غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

راوی کہتے ہیں میں نے دریافت کیا اس سے مراد کون سی مجلس ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: وہ مجلس جس میں آپ نے وعظ بیان کیا ہو۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابی سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

بَابُ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَرَّتَيْنِ

باب 65: مومن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا

2815- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ ☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مومن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

بَابُ الشَّيْطَانِ يَجْرِي مَجْرَى الدَّمِ

باب 66: شیطان انسان کی خون کی رگوں میں گردش کرتا ہے

2816- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ وَرُبَّمَا سَكَّتْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى الْمُغِيَّاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ كَمَجْرَى الدَّمِ قَالُوا وَمِنْكَ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ ☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس عورت کا خاوند موجود نہ ہو اس عورت کے پاس مت جاؤ کیونکہ شیطان انسان کے خون کی جگہ گردش کرتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: آپ کا بھی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد کی اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔

بَابُ فِي أَشَدِّ النَّاسِ بَلَاءً

باب 67: جس شخص کو شدید آزمائش میں مبتلا کیا جائے

2817- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَلَا مَثَلَ يُتَلَّى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صَلَابَةٌ زَيْدٌ صَلَابَةٌ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ خُفِفَ عَنْهُ وَلَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ مَا لَهُ خَطِيئَةٌ ☆ ☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: کس شخص کو سب سے زیادہ شدید آزمائش میں مبتلا کیا گیا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: انبیاء اور پھر اس کے بعد درجہ بدرجہ اور پھر ہر شخص کو اس کے دین کے مطابق آزمائش میں مبتلا کیا گیا۔ اگر وہ دین میں پختگی میں اضافہ ہوا اور اگر وہ دین میں کمزور تھا تو اسے کمی کر دی گئی۔ انسان آزمائش میں مبتلا ہوتا رہتا ہے جب تک وہ زمین پر چلتا ہے اور یہاں تک کہ اس کا کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُونِي

باب 68: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مجھے حد سے زیادہ نہ بڑھاؤ

2818- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُطْرُونِي كَمَا تُطْرِي النَّصَارَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَلَكِنْ قُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے یوں ہی حد سے زیادہ نہ بڑھاؤ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عیسائیوں نے حد سے بڑھا دیا تھا۔ بلکہ تم یہ کہو (میں) اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

بَابُ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ

باب 69: اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں

2819- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عَنْهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْأً وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَأَّى خَلْقٌ حَتَّى تَرَفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةً أَنْ تُصِيبَهُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کو سو اجزاء میں تقسیم کیا ہے جس میں سے ننانوے اس کے پاس ہیں اور ایک حصہ اس نے زمین پر نازل کیا ہے۔ اسی ایک حصے کی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے سے اچھائی سے پیش آتی ہے۔ یہاں تک کہ گھوڑا اپنے بچے پر پاؤں تک نہیں مارتا۔ اس اندیشے کے تحت کہ اسے کوئی نقصان نہ ہو جائے۔

بَابُ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ

باب 70: جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے

2820- حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ رَحِيمٌ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعِيفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ وَاحِدَةً أَوْ يَمْحُوهَا وَلَا يَهْلِكُ عَلَى اللَّهِ إِلَّا هَالِكٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا پروردگار بڑا رحم کرنے والا ہے اور جو شخص کسی ایک نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو اس کی ایک نیکی لکھ لی جاتی ہے اور اگر وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو دس سے لے کر سات سو گنا تک اجر دیا جاتا ہے اور جو شخص برائی کا ارادہ کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ لی جاتی ہے اور اگر وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو اس کے لیے ایک برائی لکھ لی جاتی ہے۔ یا اللہ تعالیٰ اسے بھی مٹا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہی شخص ہلاکت کا شکار ہوگا جو خود اپنے آپ کو ہلاک کرے گا۔

بَابُ الْمَرْءِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

باب 71: آدمی کا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس کو وہ پسند کرتا ہوگا

2821- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِمْ قَالَ أَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ مَعَ مَنْ أَحَبَّتَ قُلْتُ فَإِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحَبَّتَ

☆☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت رکھتا ہے اور وہ یہ گنجائش نہیں رکھتا کہ ان جیسے عمل کر سکے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابو ذر! تم جن سے محبت رکھتے ہو ان کے ساتھ ہو گے۔ میں نے عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم جن سے محبت رکھتے ہو ان کے ساتھ ہو گے۔

بَابُ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ إِلَى اللَّهِ

باب 72: جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے

2822- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا غِيلَانُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُؤْيِهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ مَا كَانَ فِيمَكَ ابْنُ آدَمَ إِنَّكَ إِنْ تَلْقَانِي بِقَرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَقِيتُكَ بِقَرَابِهَا مَغْفِرَةً بَعْدَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ إِنْ تُذْنِبَ حَتَّى يَبْلُغَ ذَنْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرُ لَكَ وَلَا أُبَالِي

☆☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا فرمان نقل کرتے ہیں۔ اے ابن آدم تو جب تک مجھ سے مانگتا رہے اور مجھ سے امید رکھے میں تیری تمام خامیوں کو بخش دوں گا۔ اے ابن آدم تو اس حالت میں میری بارگاہ میں حاضر ہو کہ زمین جتنے تیرے گناہ ہوں تو میں اس حالت میں تجھ سے ملاقات کروں گا کہ اتنی ہی میری مغفرت ہوگی لیکن (اس شرط پر) کہ تم نے کسی کو میرا شریک نہ بنایا ہو۔ اے ابن آدم! اگر تو اتنے گناہ کر لے کہ وہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں پھر بھی تجھ کو بخش دوں گا مجھے اس کی کوئی پروا نہیں ہے۔

بَابُ فِي الْبِرِّ وَالْإِثْمِ

باب 73: نیکی اور گناہ

2823- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الْقَاضِي عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَعْلَمَهُ النَّاسُ

☆☆ حضرت نواس بن سمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اچھے اخلاق نیکی ہیں اور گناہ وہ جو تمہارے من میں کھلتے ہیں اور تمہیں یہ بات ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس بات کا

پتہ چل جائے۔

2824- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بَنَحْوَهُ
☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ

باب 74: اچھے اخلاق کا بیان

2825- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاتَّبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ
☆☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم جہاں کہیں بھی موجود ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کر لیا کرو وہ نیکی گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرو۔

2826- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایمان کے اعتبار سے سب سے اچھا مومن وہ ہے جو سب سے اچھے اخلاق کا مالک ہو۔

بَابُ فِي الرِّفْقِ

باب 75: نرمی کا بیان

2827- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطَى عَلَى الْعُنْفِ
☆☆ حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔ وہ نرمی کی وجہ سے وہ کچھ عطا کرتا ہے جو سختی کی وجہ سے عطا نہیں کرتا۔

2828- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ
☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

بَابُ فِيمَنْ ذَهَبَ بَصْرُهُ فَصَبَرَ

باب 76: جس شخص کی بینائی رخصت ہو جائے اور وہ صبر کرے

2829- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْهَبَتْ حَبِيبَتُهُ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ بِثَوَابِ دُونَ الْجَنَّةِ ☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جس شخص کی بینائی میں رخصت کر دوں اور وہ صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے میں اس کے لیے جنت سے کم ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔

بَابُ فِي الْعَدْلِ بَيْنَ الرَّعِيَّةِ

باب 77: رعیت کے درمیان انصاف قائم کرنا

2830- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ بِي حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عبید اللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی اس بیماری کے دوران ان کی عیادت کے لیے گئے جن میں ان کا انتقال ہوا تھا تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں آپ کو ایک ایسی حدیث بیان کرنے لگا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ اگر مجھے یہ اندازہ ہوتا کہ ابھی میری زندگی باقی ہے تو میں یہ حدیث نہ سناتا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کو اللہ تعالیٰ رعایا (کا حکمران) بنادے اور وہ اس حالت میں مرے کہ وہ اپنی رعایا کے ساتھ دھوکہ دہی کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر جنت کو حرام کر دیتا ہے۔

بَابُ فِي الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ

باب 78: (حاکم) کی اطاعت اور (مسلمانوں کی) کے ساتھ رہنے (کا حکم)

2831- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زُرَيْقُ بْنُ حَيَّانَ مَوْلَى بَنِي قَزَازَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ قَرْظَةَ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُ أُمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَيُشَارُّوا أَيْمَانَكُمْ الَّذِينَ يُغَضُّونَهُمْ وَيُغَضُّونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قُلْنَا أَفَلَا نُسَابِدُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ إِلَّا مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالْأَمْرُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلْيَكْرَهُ مَا يَأْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَقُلْتُ اللَّهُ يَا أَبَا الْمِقْدَامِ أَسَمِعْتَ هَذَا

مِنْ مُسْلِمٍ بْنِ قُرْظَةَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ اللَّهُ لَسَمِعْتُ هَذَا مِنْ مُسْلِمٍ بْنِ قُرْظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمِّي عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

☆ ☆ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جنہیں تم پسند کرتے ہو اور وہ تمہیں پسند کرتے ہیں۔ تم ان کے لیے دعائے رحمت کرو اور وہ تمہارے لیے دعائے رحمت کریں اور تمہارے بدترین حکمران وہ ہیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو اور وہ تمہیں ناپسند کرتے ہوں۔

تم ان پر لعنت کرتے ہو اور وہ تم پر لعنت کرتے ہیں۔ حضرت عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ایسی صورت میں ہم ان سے الگ نہ ہو جائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں۔ جب تک وہ لوگ تمہارے درمیان نماز قائم کریں (تم ان سے لڑائی نہیں کر سکتے) جس شخص کا کوئی حکمران بنے اور پھر وہ دیکھے کہ وہ اللہ کی کتنی نافرمانی کر رہا ہے تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کی اس نافرمانی کو ناپسند کرے لیکن حاکم کی پیروی سے ہاتھ نہ کھینچے۔

ابن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا: اے ابو مقدم اللہ کی قسم کیا آپ نے واقعی یہ روایت مسلم بن قرظہ راوی سے سنی ہے؟ انہوں نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر بولے: اللہ کی قسم میں نے یہ روایت مسلم بن قرظہ سے سنی ہے۔ انہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ میں نے یہ روایت اپنے چچا حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنی ہے جو یہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

بَابُ فِي نَفْخِ الصُّورِ

باب 79: صور پھونکا جانا

2832- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْلَمَ الْعَجَلِيِّ عَنْ بَشِيرِ بْنِ شَعَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصُّورِ فَقَالَ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيهِ

☆ ☆ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے ”صور“ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ایک سینک کی مانند ہے جس میں پھونک ماری جائے گی۔

بَابُ فِي شَأْنِ السَّاعَةِ وَنُزُولِ الرَّبِّ تَعَالَى

باب 80: قیامت کا حال اور اللہ تعالیٰ کا نزول فرمانا

2833- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ زمین کو سمیٹے گا

اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ پر لے گا۔ پھر ارشاد فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں دنیا کے بادشاہ کہاں ہیں۔

2834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لَهُ مَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ يَنْزِلُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى كُرْسِيِّهِ يَنْطُ كَمَا يَنْطُ الرَّحْلُ الْجَدِيدُ مِنْ تَضَائِقِهِ بِهِ وَهُوَ كَسْعَةٍ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَيُجَاءُ بِكُمْ حُفَاةً غُرًّا لَا فَيْكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اكْسُوا خَلِيلِي فَيُوتَى بِرِبْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ مِنْ رِبَاطِ الْجَنَّةِ ثُمَّ أُكْسَى عَلَى آثَرِهِ ثُمَّ أَقُومُ عَنْ يَمِينِ اللَّهِ مَقَامًا يَغْطِيهِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ آپ ﷺ سے سوال کیا گیا تھا 'مقام محمود کیا ہے؟' آپ نے فرمایا: یہ اس دن جب اللہ تعالیٰ اپنی کرسی پر یوں تشریف فرما ہوگا کہ وہ چرچرائے گی جیسے وہ کرسی چرچاتی ہے جس پر نیا بالان رکھا ہو کیونکہ وہ تنگ ہوتی ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہوگی۔ پھر تم لوگوں کو برہنہ پاؤں اور برہنہ جسم ختنے کے بغیر حالت میں لایا جائے گا۔ پھر سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ حکم دے گا میرے خلیل کو لباس پہناؤ تو جنت سے دو سفید چادریں لائی جائیں گی۔ پھر ان کے بعد مجھے لباس پہنایا جائے گا پھر میں اللہ تعالیٰ کی دائیں طرف ایسی جگہ پر کھڑا ہو جاؤں گا کہ سب پہلے اور بعد والے لوگ مجھ پر رشک کریں گے۔

بَابُ النَّظَرِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

باب 81: اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنا

2835- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الرَّهْرِقِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ النَّاسَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَعَارُونَ فِي رُؤْيَا الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تَعَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا 'کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟' نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا 'کیا چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں تمہیں مشکل پیش آتی ہے جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو؟' لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بادل موجود نہ ہو تو کیا تمہیں سورج کو دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے؟ لوگوں نے عرض کی نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اسی طرح تم اللہ تعالیٰ کا دیدار کرو گے۔

بَابُ فِي صِفَةِ الْحَشْرِ

باب 82: "حشر" کی حالت

2836- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبَالِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ

جُبَيْرٌ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى حُفَاةَ غُرَاةٍ غُرْلًا ثُمَّ قَرَأَ (كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعَدًّا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ)

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! قیامت کے دن تمہیں اللہ کی بارگاہ میں برہنہ پاؤں برہنہ جسم ختنے کے بغیر حالت میں اکٹھا کیا جائے گا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔
”جیسے ہم نے انہیں پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کریں گے۔ یہ ہمارا وعدہ ہے ہم ایسا ہی کریں گے۔“

بَابُ فِي سُجُودِ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب 83: قیامت کے دن اہل ایمان کا سجدہ کرنا

2837- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَزَّازُ عَنْ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْعِبَادَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ نَادَى مُنَادٍ لِيَلْحَقْ كُلُّ قَوْمٍ بِمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيَلْحَقُ كُلُّ قَوْمٍ بِمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَيَبْقَى النَّاسُ عَلَى حَالِهِمْ فَيَأْتِيهِمْ فَيَقُولُ مَا بَالُ النَّاسِ ذَهَبُوا وَأَنْتُمْ هَاهُنَا فَيَقُولُونَ نَنْتَظِرُ إِلَهُنَا فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُونَهُ فَيَقُولُونَ إِذَا تَعَرَّفَ إِلَيْنَا عَرَفْنَاهُ فَيُكْشِفُ لَهُمْ عَنْ سَاقِهِ فَيَقْعُونَ سُجُودًا فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى (يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ) يَبْقَى كُلُّ مُنَافِقٍ فَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ يَقُودُهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ سب لوگوں کو ایک کھلے میدان میں اکٹھا کرے گا تو ایک شخص یہ اعلان کرے گا کہ ہر گروہ اس کے ساتھ مل جائے جس کی وہ عبادت کرتا تھا تو ہر گروہ اس کے ساتھ مل جائے گا جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ کچھ لوگ وہیں رہیں گے یہ شخص ان لوگوں کے پاس آئے گا اور دریافت کرے گا: کیا معاملہ ہے؟ لوگ تو چلے گئے ہیں اور تم یہاں پر ہی ہو۔ وہ لوگ جواب دیں گے کہ ہم اپنے معبود کا انتظار کر رہے ہیں وہ شخص دریافت کرے گا: کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ لوگ جواب دیں گے: جب وہ ہمیں اپنی پہچان کرائے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے سامنے اپنی پنڈلی سے پردہ ہٹائے گا اور وہ سجدے میں چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔
”جب پنڈلی سے پردہ ہٹایا جائے گا اور سجدے کی دعوت دی جائے گی تو وہ ایسا نہیں کر سکیں گے۔“

اس کے بعد منافق رہ جائیں گے وہ سجدہ نہیں کریں گے۔ پھر وہ شخص ان مسلمانوں کو جنت کی طرف لے جائے گا۔

بَابُ فِي الشَّفَاعَةِ

باب 84: شفاعت کا بیان

2838- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا دُخَيْنٌ الْحَجَرِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لِقَاضِي بَيْنَهُمْ وَفَرَعَ

مِنَ الْقَضَاءِ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ قَدْ قَضَى بَيْنَنَا رَبَّنَا فَمَنْ يَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا فَيَقُولُونَ انْطَلِقُوا إِلَى آدَمَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَهُ بِيَدِهِ وَكَلَّمَهُ فَيَاتُونَهُ فَيَقُولُونَ قُمْ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا فَيَقُولُ آدَمُ عَلَيْكُمْ بَنُوحَ فَيَاتُونَ نُوحًا فَيَدُلُّهُمْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَاتُونَ فَيَدُلُّهُمْ عَلَى مُوسَى فَيَاتُونَ مُوسَى فَيَدُلُّهُمْ عَلَى عِيسَى فَيَاتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ أَذَلُّكُمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ قَالَ فَيَاتُونِي فَيَاذَنُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي أَنْ أَقُومَ إِلَيْهِ فَيُثَرِّمُ مَجْلِسِي أَطِيبَ رِيحٍ شَمَمَهَا أَحَدٌ قَطُّ حَتَّى آتِيَ رَبِّي فَيُشْفِعَنِي وَيَجْعَلَ لِي نُورًا مِّنْ شَعْرِ رَأْسِي إِلَى ظَفْرِ قَدَمِي فَيَقُولُ الْكَافِرُونَ عِنْدَ ذَلِكَ لِإِبْلِيسَ قَدْ وَجَدَ الْمُؤْمِنُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَهُمْ فَقُمْ أَنْتَ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ أَضَلَلْتَنَا قَالَ فَيَقُومُ فَيُثَرِّمُ مَجْلِسَهُ أَنْتَنَ رِيحٍ شَمَمَهَا أَحَدٌ قَطُّ ثُمَّ يَعْظُمُ نَجِيَّتَهُمْ فَيَقُولُ عِنْدَ ذَلِكَ (وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ) إِلَى

آخِرِ الْآيَةِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ پہلے والے اور بعد والے لوگوں کو اکٹھا کرے گا اور ان کے درمیان فیصلہ کرے گا اور فیصلہ کر کے فارغ ہو جائے گا تو اہل ایمان یہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار نے ہمارے بارے میں فیصلہ کر دیا ہے۔ کون ہمارے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کرے گا وہ کہیں گے ”تم حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے دست اقدس کے ذریعے پیدا کیا اور ان کے ساتھ کلام کیا وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے: آپ انھیں اور ہمارے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کریں۔

حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے: تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ وہ لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ حضرت نوح علیہ السلام ان کی راہنمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف کریں گے۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف آئیں گے وہ ان کی راہنمائی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کریں گے۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف آئیں گے وہ ان کی راہنمائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف کریں گے۔ وہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے میں تمہاری ”امی نبی“ کی طرف راہنمائی کرتا ہوں۔

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ وہ لوگ میرے پاس آئیں گے تو اللہ تعالیٰ مجھے یہ اجازت عطا کرے گا کہ میں ان کے لیے کھڑا ہوں تو میری جگہ سے اتنی پاکیزہ خوشبو پھیلے گی جو کسی نے نہیں سونگھی ہوگی۔ پھر میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں آؤں گا۔ وہ میری شفاعت کو قبول کرے گا اور منہ کو (یعنی مجھے) سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخنوں تک خوشبو سے بھر دے گا۔ کافر اس وقت ابلیس سے یہ کہیں گے کہ مومنین کو تو وہ صاحب مل گئے جو ان کی شفاعت کریں گے اور اب تم اٹھو اور پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کرو کیونکہ تم نے ہمیں گمراہی کا شکار کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: وہ کھڑا ہوگا اس کی جگہ بدبو سے بھر جائے گی۔ ایسی بدبو کسی نے سونگھی نہیں ہوگی۔ پھر وہ انہیں مخصوص ٹھکانے (یعنی جہنم) میں لے جائے گا اور اس وقت یہ کہے گا:

جب فیصلہ ہو جائے گا ”شیطان یہ کہے گا بے شک اللہ نے تمہارے ساتھ وعدہ کیا تھا جو سچا وعدہ تھا اور میں نے جو تمہارے ساتھ وعدہ کیا تھا میں اس کی خلاف ورزی کرتا ہوں۔“

بَابُ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً

باب 85: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ہوتی ہے

2839- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ وَأُرِيدُ أَنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ أَخْتَبِيَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کی مخصوص دعا ہوتی ہے۔

اور میری یہ خواہش ہے کہ اگر اللہ نے چاہا تو میں اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کے لیے سنبھال کر رکھوں گا۔

2840- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ إِسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ مِثْلَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا مِّنْ أُمَّتِي بِغَيْرِ حِسَابٍ

باب 86: میری امت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت میں جائیں گے

2841- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا مِّنْ أُمَّتِي بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ عُكَّاشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا فَقَالَ الْخَرُّ ادْعُ اللَّهَ لِي فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر کسی حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کر دی۔ ایک اور صاحب نے عرض کی: آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے میرے لیے بھی دعا کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں عکاشہ رضی اللہ عنہ تم سے سبقت لے گیا ہے۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِّنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا

باب 87: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان میری امت کے ایک فرد کی شفاعت کی وجہ سے

ستر ہزار افراد جنت میں داخل ہوں گے

2842- أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا سِوَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سِوَايَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوجدعاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میری امت کے ایک فرد کی شفاعت کی وجہ سے بنو تمیم قبیلے کے افراد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا وہ آپ ﷺ کے علاوہ کوئی اور شخص ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! وہ میرے علاوہ اور ہوگا۔

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ)

باب 88: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ”جس دن زمین کو تبدیل کر دیا جائیگا“

2843- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ) أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: اے ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں آپ کیا کہتی ہیں۔

”جب زمین کو دوسری زمین میں تبدیل کر دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی اور وہ سب اللہ واحد قہار کے سامنے جھک جائیں گے۔“

اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: لوگ اس وقت بل صراط پر ہوں گے۔

بَابُ فِي وُرُودِ النَّارِ

باب 89: جہنم کے پاس آنا

2844- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَآئِيلَ عَنِ الشَّيْطَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ مُرَّةً عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ النَّاسُ النَّارَ ثُمَّ يَصْدُرُونَ عَنْهَا بِأَعْمَالِهِمْ فَأُولَئِهِمْ كَلَمَحُ الْبَرْقِ ثُمَّ كَالرِّيحِ ثُمَّ كَالْحَضِرِ الْفَرَسِ ثُمَّ كَالرَّائِكِبِ فِي رَحْلِهِ ثُمَّ كَشَدِّ الرَّجُلِ ثُمَّ كَمَشْيِهِ

☆☆ سند ہی بیان کرتے ہیں میں نے مرہ سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا:

”تم میں سے ہر شخص اس تک آئے گا یہ تمہارے رب کا طے شدہ فیصلہ ہے۔“

تو مرہ نے مجھے یہ بات بتائی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث سنائی، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ جہنم کے پاس آئیں گے اور پھر اپنے عمل کے مطابق وہاں سے گزر جائیں گے۔ ان میں سے پہلا شخص بجلی کے چمکنے کی طرح گزرے گا۔ بعد والا ہوا کی طرح اور پھر اس کے بعد والا تیز رفتار گھوڑے کی طرح پھر اس کے بعد والا سواری پر سواری کی طرح۔ پھر اس کے بعد والا بھاگنے والے آدمی کی طرح اور پھر چلنے والے کی طرح۔

بَابُ فِي ذَبْحِ الْمَوْتِ

باب 90: موت کا ذبح کیا جانا

2845- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ كَكَبْشٍ أَغْبَرَفِيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَسْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَسْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَرَوْنَ أَنْ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ فَيَذْبَحُ وَيُقَالُ خُلُودٌ لَا مَوْتَ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: موت کو ایک خاکی رنگ والے دنبے کی شکل میں لایا جائے گا۔ اسے جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کیا جائے گا اور پھر کہا جائے گا: اے اہل جنت! وہ لوگ جہاں تک کر دیکھیں گے پھر کہا جائے گا: اے اہل جہنم! وہ لوگ جہاں تک کر دیکھیں گے۔ وہ یہ سمجھیں گے اب ہمیں نجات مل جائے گی۔ پھر موت کو ذبح کر دیا جائے گا اور پھر یہ کہا جائے گا۔ اب تم ہمیشہ یہاں ہی رہو گے۔ تمہیں موت نہیں آئے گی۔

بَابُ فِي تَحْذِيرِ النَّارِ

باب 91: جہنم سے ڈرانا

2846- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاطٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَنْذَرْتُكُمْ النَّارَ أَنْذَرْتُكُمْ النَّارَ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى لَوْ كَانَ فِي مَقَامِي هَذَا لَسَمِعَهُ أَهْلُ الشُّوقِ حَتَّى سَقَطَتْ خَمِيصَةٌ كَانَتْ عَلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ

☆ ☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبہ کے دوران یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں تمہیں جہنم سے ڈرارہا ہوں میں تمہیں جہنم سے ڈرارہا ہوں میں تمہیں جہنم سے ڈرارہا ہوں نبی اکرم ﷺ یہ بات ارشاد فرماتے رہے اور آپ نے اتنی مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی کہ اگر وہ اس جگہ ہوتے (جہاں حضرت نعمان رضی اللہ عنہ اس وقت وہاں کھڑے تھے) تو بازار والے لوگ بھی آپ کی بات سن لیتے (حضرت نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ یہ بات ارشاد فرماتے رہے) یہاں تک کہ آپ کے پاؤں پر جو کھل پڑا ہوا تھا وہ گر گیا۔

بَابُ فِيمَنْ قَالَ إِذَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي بِالنَّارِ

باب 92: جس شخص نے یہ کہا جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ کے ذریعے جلا دینا

2847- أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَكَانَ لَا يَدِينُ لِلَّهِ دِينًا وَآلَهُ لَبِثَ حَتَّى ذَهَبَ مِنْهُ عُمَرُ وَبَقِيَ عُمَرُ فَقِيلَ إِنَّهُ لَمْ يَتَّبِعْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا فَدَعَا بَيْنَهُ فَقَالَ أَيُّ أَبٍ تَعْلَمُونِي قَالُوا خَيْرُهُ يَا أَبَانَا قَالَ فَإِنِّي لَا أَدْعُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَالًا هُوَ مِنِّي إِلَّا أَخَذْتُهُ مِنْكُمْ أَوْ لَتَفْعَلَنَّ مَا أَمْرُكُمْ قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِثْقَالَ وَرَبِي قَالَ أَمَا أَنَا إِذَا مِتُّ فَخُذُونِي فَأَحْرِقُونِي بِالنَّارِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ حُمَمًا فَذُقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ فَجِئْتُ بِهِ أَحْسَنَ مَا كَانَ قَطُّ فَعَرَضَ عَلَى رَبِّهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبِّ قَالَ إِنِّي أَسْمَعُكَ لَرَاهِبًا قَالَ فَتَبَّ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يَتَّبِعُ يَذْخِرُ

☆☆ حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ایک بندہ تھا اس نے اللہ تعالیٰ کی کوئی عبادت نہیں کی وہ زندہ رہا یہاں تک کہ اس کی زندگی گزر گئی اور کچھ وقت باقی رہ گیا اس نے سوچا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جانے کے لئے کوئی نیکی نہیں کی اس نے اپنے بچوں کو بلایا اور دریافت کیا تمہارے علم کے مطابق میں کیسا باپ ہوں۔ انہوں نے جواب دیا ابا جان آپ ہمارے نزدیک بہت بہتر ہیں وہ شخص بولا تمہارے پاس میرا جو بھی مال موجود ہے وہ سب میں نے لے لینا ہے ورنہ تم وہی کرنا جو میں کہوں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اس نے ان سے پختہ عہد لیا اور بولا جب میں مر جاؤں تو تم مجھے پکڑ کر جلا دینا یہاں تک کہ جب میں کوئلہ بن جاؤں تو مجھے کوٹ کر ہوا میں اڑا دینا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں ان بچوں نے ایسا ہی کیا محمد کے پروردگار کی قسم جب وہ شخص مر گیا تو اسے زندگی سے زیادہ اچھی شکل میں لایا گیا اور پروردگار کی بارگاہ میں پیش کیا گیا پروردگار نے دریافت کیا تم نے آگ میں جلنے کا عمل کیوں کیا وہ شخص بولا اے میرے پروردگار تجھ سے خوفزدہ ہو کر تو پروردگار نے فرمایا کہ مجھے پتہ ہے کہ تم نے خوفزدہ ہو کر ایسا کیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرماتے ہیں پھر اس شخص کی توبہ قبول کر لی گئی۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس حدیث میں استعمال ہونے والا ایک لفظ یَتَّبِعُ کا مطلب ذخیرہ کرنا ہے۔

بَابُ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ

باب 93: ایک بلی کی وجہ سے عورت کا جہنم میں داخل ہونا

2848- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ فَقِيلَ لَا أَنْتِ أَطْعَمْتِهَا وَسَقَيْتِهَا وَلَا أَنْتِ أَرْسَلْتِهَا فَتَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ

الأرض

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی اس سے کہا گیا کہ تم نے اسے کھلایا یا پلایا بھی نہیں اور اسے چھوڑا بھی نہیں کہ وہ خود کچھ کھاپی لیتی۔

بَابُ فِي شِدَّةِ عَذَابِ أَهْلِ النَّارِ

باب 94: اہل جہنم کے عذاب کی شدت

2819- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ بْنِ مِقْلَاصٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَكُنِيَّتُهُ أَبُو يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَلَطُ عَلَى الْكَافِرِ فِي قَبْرِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تَيْنًا تَنْهَشُهُ وَتَلْدَغُهُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَلَوْ أَنَّ تَيْنًا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ مَا نَبَتَتْ خَضِرَاءُ

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبر میں کافر شخص پر ننانوے اژدھے مقرر کئے جائیں گے۔ جو قیامت تک اسے کاٹتے اور ڈتے رہیں گے اگر ان میں سے ایک اژدھا زمین پر پھونک مار دے تو وہاں کبھی سبز نہ آئے۔

بَابُ فِي أَوْدِيَةِ جَهَنَّمَ

باب 95: جہنم کی وادیوں کا بیان

2850- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى بِلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَاكَ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ هَبْهَبٌ يَسْكُنُهُ كُلُّ جَبَّارٍ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

☆ ☆ محمد بن واسع بیان کرتے ہیں: میں حضرت بلال بن ابو بردہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے کہا آپ کے والد نے مجھے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث سنائی تھی آپ نے ارشاد فرمایا ہے جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ہبہب ہے۔

”ہر جابر شخص اس میں رہے گا“ (حضرت محمد بن واسع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے حضرت بلال بن ابی بردہ رضی اللہ عنہ سے کہا) تم اس بات سے بچو کہ ان میں شامل ہو جاؤ۔

بَابُ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِهِ

باب 96: جس شخص کو اللہ اپنی رحمت کے ذریعے جہنم سے نکالے گا

2851- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مُسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُ النَّارِ فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِي النَّارِ وَأَمَّا نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَإِنَّ النَّارَ تُصَيَّبُهُمْ عَلَى قَدَرِ ذُنُوبِهِمْ فَيُخْرَقُونَ فِيهَا حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أُذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَيَنْشُرُونَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يُفِيضُوا عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَفِيضُونَ عَلَيْهِمْ فَتَنْبُتُ لِحُومُهُمْ كَمَا تَنْبُتُ الْجَنَّةُ فِي حِمِيلِ السَّيْلِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل نار وہ ہی لوگ ہوں گے جو اہل جہنم ہیں وہ جہنم میں مرے گئے نہیں البتہ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جنہیں جہنم کا عذاب ان کے گناہوں کے حوالے سے دیا جائے گا وہ اس میں جلتے رہیں گے یہاں تک کہ جب وہ لوگ کوئلہ ہو جائیں گے تو ان کے بارے میں شفاعت کی اجازت دی جائے گی وہ لوگ جب جہنم سے نکلیں گے تو برے حال میں ہوں گے انہیں جنت کی نہروں میں ڈالا جائے گا۔ جنت سے کہا جائے گا ان پر پانی بہاؤ ان پر پانی بہایا جائے گا تو ان کا گوشت یوں اگے گا جیسے سیلاب کی گزرگاہ سے کوئی دانہ اگ جاتا ہے۔

بَابُ فِي أَبْوَابِ الْجَنَّةِ

باب 97: جنت کے دروازوں کا بیان

2852- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ ☆☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔

بَابُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَا يَبُوسُ

باب 98: جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا

2853- حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبُوسُ لَا تَبَلُّغَ ثَابَهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ نعمتیں حاصل کرے گا اور کبھی محتاج نہیں ہوگا اس کے کپڑے میلے نہیں ہوں گے اس کی جوانی کبھی ختم نہیں ہوگی۔ اس کے لئے جنت میں ایسی نعمتیں موجود ہوں گی جو کسی آنکھ نے دیکھی نہیں ہوں گی اور کسی کے کانوں نے سنی نہیں ہوں گی اور کسی ان کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں آیا ہوگا۔

بَابُ لِمَوْضِعٍ سَوِطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

باب 99: جنت میں کوڑا پھینکنے کی جگہ دنیا اور اس میں موجود سب چیزوں سے بہتر ہے

2854- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَوْضِعْ سَوَاطِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَأَقْرَأُ وَإِنْ شِئْتُمْ (كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّقُونَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ) ☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جنت میں ایک لکڑی کی جگہ دنیا اور اس میں موجود سب چیزوں سے بہتر ہے اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

”ہر شخص نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور تمہیں قیامت کے دن پورا اجر دیا جائے گا جس شخص کو جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا وہ شخص کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی چیز ہے۔“

بَابُ فِي بِنَاءِ الْجَنَّةِ

باب 100: جنت کی تعمیرات

2855- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُدَّةٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْجَنَّةُ مَا بَنَاهَا قَالَ لَبَنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبَنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ مِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَخَصْبَاوُهَا الْيَاقُوتُ وَاللُّؤْلُؤُ وَتَرَابُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَخْلُدُ فِيهَا يَنْعَمُ لَا يَبُوسُ لَا يَفْنَى شَبَابُهُمْ وَلَا تَبْلَى ثِيَابُهُمْ ☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ جنت کی تعمیرات کس چیز کی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس کی اینٹیں سونے کی بھی ہیں اور چاندی کی بھی اور اس کا گارہ بہترین مشک کا ہے اس کے پتھروں میں یاقوت اور لؤلؤ (موتی) ہیں اس کی منی زعفران کی ہے جو شخص اس میں داخل ہو گا وہ ہمیشہ اس میں رہے گا اور ہمیشہ خوش رہے گا اور اسے کوئی پریشانی نہیں ہوگی اس کی جوانی رخصت نہیں ہوگی اس کے کپڑے میلے نہیں ہوں گے اس کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے۔

بَابُ فِي جَنَّاتِ الْفِرْدَوْسِ

باب 101: جنت الفردوس

2856- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَّامَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ أَرْبَعُ نِتَّانٍ مِنْ ذَهَبٍ حَلِيتُهُمَا وَإِنْتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَنِتَّانٍ مِنْ فِضَّةٍ حَلِيتُهُمَا وَإِنْتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَلَيْسَ بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِذَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّاتٍ عَذْنٍ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَشْخُبُ مِنْ جَنَّاتٍ عَذْنٍ فِي جُوبَةٍ ثُمَّ تَصَدَّعُ بَعْدَ أَنْهَارًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ جُوبَةٌ مَا يُجَابُ عِنْدَ الْأَرْضِ

☆ ☆ ابو بکر بن عبد اللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں فردوس جنتیں چار طرح کی ہیں جن میں سے دو سونے کی ہیں وہاں موجود زیور اور برتن اور ان میں موجود سب چیزیں سونے کی ہوں گی اور دو چاندی کی ہیں جن کے برتن زیور اور سب چیزیں چاندی کی ہوں گی۔ ان لوگوں اور پروردگار کے دیدار کے درمیان کبریائی کی چادر ہوگی جو عدن کی جنتوں میں اس کی

ذات پر ہوگی۔

بَابُ فِي أَوَّلِ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

باب 102: جنت میں داخل ہونے والا سب سے پہلا گروہ

2857- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَحْسَنِ كَوَكَبٍ إِضَاءَةً فِي السَّمَاءِ فَقَامَ عُنْكَاشُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُ أَجْعَلُهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُنْكَاشُهُ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کا سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند جیسے ہوں گے پھر اس کے بعد جو لوگ ہوں گے وہ آسمان میں موجود سب سے چمکدار ستارے جیسے ہوں گے۔

حضرت عنکاشہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا کی اے اللہ اسے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے پھر ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنکاشہ تم سے پہلے کر گیا ہے۔

بَابُ مَا يُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا

باب 103: جب اہل جنت جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ان سے کیا کہا جائے گا

2858- أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ يَعِيَشَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ أَوْرِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ) قَالَ نُودُوا أَنْ صَبَحُوا فَلَا تَسْقُمُوا وَانْعَمُوا فَلَا تَبُوسُوا وَشَبُّوا فَلَا تَهَرَمُوا وَآخِلِدُوا فَلَا تَمُوتُوا

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے) ”اور انہیں پکار کر یہ کہا جائے گا کہ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم نے تمہیں وارث کیا ہے اس چیز کے عوض میں جو تم عمل کرتے تھے۔“

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں انہیں پکار کر یہ کہا جائے گا اب تم صحت مند رہو گے اور بیمار نہیں ہو گے اور نعمتیں حاصل کرو گے اور نعمتوں سے محروم نہیں ہو گے جو ان رہو گے اور بوڑھے نہیں ہو گے اور ہمیشہ رہو گے اور تمہیں موت نہیں آئے گی۔

بَابُ فِي أَهْلِ الْجَنَّةِ وَنَعِيمِهَا

باب 104: اہل جنت اور جنت کی نعمتیں

2859- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ مِنْهُ الْحَاجَةُ قَالَ يَفِضُ مِنْ جِلْدِهِ عَرَقٌ فَإِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمَرَ

☆ ☆ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جنت میں سے ایک فرد کو کھانے پینے، صحبت اور شہوت کے حوالے سے ایک سو مردوں جتنی قوت عطا کی جائے گی ایک یہودی شخص بولا جو شخص کھاتا ہے پیتا ہے اسے رفع حاجت کی ضرورت بھی پیش آتی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (جنت میں جو کھائے گا) وہ اس کی جلد میں سے پسینے کی شکل میں باہر آ جائے گا اور اس کا پیٹ سمٹ جائے گا۔

2860- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ الْأَخْوَلِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ شَبَابٌ جُرْدٌ مُرْدٌ كُحْلٌ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُمْ وَلَا يَقْنَى شَبَابُهُمْ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اہل جنت جوان ہوں گے ان کے جسم پر بال نہیں ہوں گے ان کی داڑھی نہیں ہوگی مونچھیں نہیں ہوں گی ان کی آنکھوں میں (گو یا سرمہ لگا ہوا ہوگا) ان کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے ان کی جوانی ختم نہیں ہوگی۔

2861- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا بِي عَاصِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَيَكُونُ ذَلِكَ مِنْهُمْ جُشَاءً يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ وَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ كَمَا يُلْهَمُونَ النَّفْسَ

☆ ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: راوی ابی عاصم سے دریافت کیا گیا نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں (نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے) اہل جنت پیشاب نہیں کریں گے ناک صاف نہیں کریں گے اور پاخانہ نہیں کریں وہ صرف ڈکار لیں گے اور کھائیں گے اور پیئیں گے انہیں تسبیح اور حمد یوں الہام کی جائے گی جیسے سانس لینا الہام کیا جائے گا۔

بَابُ مَا أَعَدَّ اللَّهُ لِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ

باب 105: اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے کیا کچھ تیار کیا ہوا ہے

2862- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَّدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ وَأَفْرَأُ وَإِنْ شِئْتُمْ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ)

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

میں نے نیک بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کیا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں ہے اور کسی کان نے سنا نہیں ہے اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔
 ”آدمی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے اس کے اعمال کی جزاء کے طور پر کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔“

بَابُ فِي أَذْنِي أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

باب 106: قدر و منزلت کے اعتبار سے اہل جنت کے سب سے کم مرتبہ والے شخص کا بیان

2863- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَذْنِي أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا مَنْ يَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ فَيَقَالَ لَهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ إِلَّا أَنَّهُ يُلَقَّنُ سَوِي كَذَا وَكَذَا فَيَقَالَ لَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقَالَ لَهُ ذَلِكَ وَعَشِيرَةٌ أَمْثَالِهِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مقام کے اعتبار سے اہل جنت کا سب سے کم تر شخص وہ ہوگا جو اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی آرزو کرے گا تو اس سے کہا جائے گا تمہیں وہ مل گئی اور اس جتنی مزید مل گئی البتہ یہ ہے کہ اسے اس چیز کی تلقین کی جائے گی اور اس سے کہا جائے گا تمہیں یہ مل گیا اور اس کے ساتھ یہ بھی مل گیا۔
 حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے کہا جائے گا تمہیں یہ بھی مل گیا اور اس کے ساتھ یہ بھی مل گیا اور اس کے جتنا دس گنا اور بھی مل گیا۔

بَابُ فِي غُرَفِ الْجَنَّةِ

باب 107: جنت کے بالا خانے

2864- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَوْنَ الْكُوكَبَ الدَّرِّيَّ فِي السَّمَاءِ
 ☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جنت جب بالا خانوں والوں کو دیکھیں گے تو یوں دیکھیں گے جیسے تم چمکدار ستارے کو دیکھتے ہو۔

2865- قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ الْكُوكَبُ الدَّرِّيُّ فِي السَّمَاءِ الشَّرْقِيِّ وَالْغَرْبِيِّ
 ☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: چمکدار ستارے سے مراد وہ ہے جو مشرقی اور مغربی سمت میں ہوتا ہے۔

بَابُ فِي صِفَةِ الْحُورِ الْعِينِ

باب 108: حور عین کی تعریف

2866- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي الْجَنَّةِ أَحَدٌ إِلَّا لَهُ زَوْجَتَانِ إِنَّهُ لَيَرَى مَخَّ سَاقِيهِمَا مِنْ وَرَاءِ سَبْعِينَ حُلَّةً مَا فِيهَا مِنْ عَزَبٍ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ہر شخص کو دو بیویاں ملیں گی جس کی پنڈلی کا گودہ سات کپڑوں کے پیچھے سے بھی دیکھا جاسکتا ہے جنت میں کوئی بھی شخص مجرد نہیں ہوگا۔

بَابُ فِي خِيَامِ الْجَنَّةِ

باب 109: جنت کے خیموں کا بیان

2867- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍوَانِ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِيَمَةُ دُرَّةٌ مُجَوَّفَةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِينَ لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ

☆ ☆ حضرت ابو بکر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (جنت میں) خیمہ اندر سے موتی ہوگا جس کی لمبائی اوپر کی طرف ساٹھ میل ہوگی اس کے ہر زاویے میں مؤمن کی ایک بیوی ہوگی جسے دوسرے لوگ نہیں دیکھ سکیں گے۔

بَابُ فِي وَلَدِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

باب 110: اہل جنت کی اولاد

2868- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَالْقَوَارِيرِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ الْأَخْوَلِ عَنْ أَبِي الصَّدِيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنُّهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا اشْتَهَى

☆ ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی مؤمن جنت میں کسی بچے کی خواہش کرے گا تو اس کا حمل اس کی پیدائش اور اس کی پرورش اس کی خواہش کے مطابق ایک لمحے میں ہو جائے گی۔

بَابُ فِي صُفُوفِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

باب 111: اہل جنت کی صفیں

2869- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ أَرَاهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةً صَفٍّ ثَمَانُونَ مِنْهَا أَمْنَى وَأَرْبَعُونَ سَائِرُ النَّاسِ

☆☆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں سے 80 صفیں میری امت میں سے ہوں گی اور باقی 40 صفیں دیگر لوگوں سے ہوں گی۔

بَابُ فِي أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

باب 112: جنت کی نہریں

2870- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَحْرَ اللَّبَنِ وَبَحْرَ الْعَسَلِ وَبَحْرَ الْخَمْرِ ثُمَّ تَشَقُّ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ☆☆ حکیم بن معاویہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں دودھ کا ایک سمندر ہوگا اور شہد کا ایک سمندر ہوگا اور شراب کا ایک سمندر ہوگا جس میں سے نہریں جاری ہوں گی۔

بَابُ فِي الْكَوْثَرِ

باب 113: (حوض) کوثر کا بیان

2871- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَرُونٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ خَافَتْهُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْرِي عَلَى الدَّرِّ وَالْيَاقُوتِ تَرْبُتُهُ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَطَعْمُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَمَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلَجِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

”بیشک ہم نے تمہیں ”کوثر“ عطا کر دی۔“

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ جنت کی ایک نہر ہے جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں اور یہ موتیوں اور یاقوت پر بہتی ہے اس کی مٹی مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اور اس کا ذائقہ شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور اس کا پانی برف سے زیادہ سفید ہے۔

بَابُ فِي أَشْجَارِ الْجَنَّةِ

باب 114: جنت کے درختوں کا بیان

2872- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يُسِيرُ الرَّايِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْرَأْ وَإِنْ شِئْتُمْ (وِظِلِّ مَمْدُودٍ)

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک درخت اتنا ہوگا کہ کوئی سوار

سال تک اس کے سائے میں چلتا جائے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

”اور لمبے سائے ہوں گے۔“

2873- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الصَّحَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا هِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ ☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوگا کہ کوئی سوار شخص اس کے سائے میں ایک سو سال تک چلتا رہے تو اسے پار نہیں کر سکے گا یہ جنت کا درخت ہوگا۔

بَابُ فِي الْعَجْوَةِ

باب 115: عجوة کا بیان

2874- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ هُوَ ابْنُ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّيِّئِ ☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عجوة جنت سے تعلق رکھنے والی (کھجور ہے) اور یہ زہر کے لئے شفا کی حیثیت رکھتی ہے۔

بَابُ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ

باب 116: جنت کے بازار کا بیان

2875- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا قَالُوا وَمَا هِيَ قَالَ كُتْبَانٌ مِّنْ مِّسْكٍ يَخْرُجُونَ إِلَيْهَا فَيَجْتَمِعُونَ فِيهَا فَيَبِعُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ رِيحًا فَتَدْخِلُهُمْ بُيُوتُهُمْ فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُوهُمْ لَقَدْ أَرَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَيَقُولُونَ لَا هَلِيلَهُمْ مِثْلَ ذَلِكَ ☆ ☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنت میں ایک بازار بھی ہوگا لوگوں نے عرض کی وہ کیا ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس میں مشک کے ٹیلے ہوں گے اور لوگ اس میں جائیں گے۔

اور جہاں وہ اکٹھے ہوں گے وہاں اللہ تعالیٰ ان کے لئے ایک ہوا بھیجے گا جو انہیں ان کے گھروں میں لے جائے گی تو ان کے اہل خانہ ان سے کہیں گے ہماری غیر موجودگی میں آپ کے حسن میں اضافہ ہو گیا ہے تو وہ اپنے اہل خانہ سے بھی یہی بات کہیں گے۔

2876- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ ☆ ☆ یہیں روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ حُفَّتِ الْجَنَّةِ بِالْمَكَارِهِ

باب 117: جنت (دنیاوی) تکالیف کے نیچے ہے

2877- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت (دنیاوی) پریشانیوں کے نیچے ہے اور جہنم نفسانی

خواہشات کے نیچے ہے۔

بَابُ فِي دُخُولِ الْفُقَرَاءِ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ

باب 118: غریب لوگ امیروں سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

2878- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ

نَفِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَا أَنَا قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَلَقَةٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَعُوذُ إِذْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ لِيُبَشِّرْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ بِمَا يَسُرُّ

وُجُوهُهُمْ فَإِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بَارَبَعِينَ عَامًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَلْوَانَهُمْ أَسْفَرَتْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

حَتَّى تَمْنَيْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ

☆☆ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا، غریب مہاجرین بھی مسجد میں بیٹھے

ہوئے تھے نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور ان کے ساتھ بیٹھ گئے میں بھی اٹھ کر آپ ﷺ کے پاس آ گیا نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا غریب مہاجرین کے لئے اک ایسی خوشخبری ہے جس سے وہ خوش ہو جائیں گے وہ لوگ امیروں سے 40 سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دیکھا تھا کہ ان کے رنگ چمکنے لگ پڑے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے

بیان کیا میں نے یہ خواہش کی کاش میں بھی ان میں ہوتا۔

بَابُ فِي نَفْسِ جَهَنَّمَ

باب 119: جہنم کی سانس

2879- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ

سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ اكْلِ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسَيْنِ فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهِرِيرِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جہنم نے اپنے

پروردگار کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے پروردگار میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ اجازت دی کہ وہ دو مرتبہ سانس لے سکتی ہے ایک مرتبہ گرمی کے موسم میں سانس لے اور ایک مرتبہ سردی کے موسم میں سانس لے۔

(نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں) یہ جو تمہیں شدید گرمی یا سردی محسوس ہوتی ہے یہ اس وجہ سے ہے۔

2880- أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆ ☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارُكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِّنْ كَذَا جُزْئًا

باب 120: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا اتنا حصہ ہے

2881- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِّنْ نَّارِ جَهَنَّمَ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا 70 واں حصہ ہے۔

بَابُ فِي أَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا

باب 121: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب جسے ہوگا

2882- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْوَنُ النَّاسِ عَذَابًا مَنْ لَهُ نَعْلَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے جہنم کی جوتیاں پہنائی جائیں گی اور ان کی وجہ سے اس کا دماغ کھول جائے گا۔

بَابُ قَوْلِهِ تَعَالَى (هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ)

باب 122: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ”کیا اور ہے“

2883- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُلْقَى فِي النَّارِ أَهْلُهَا وَتَقُولُ (هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ) (هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ) ثَلَاثًا حَتَّى يَأْتِيَهَا رَبُّهَا فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَزُولُ وَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ قَطُّ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جہنم کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا تو وہ کہے گی کیا اور ہے اور ہے وہ تین مرتبہ یہ بات کہے گی یہاں تک کہ اس کا پروردگار آئے گا اور اپنا قدم اس پر رکھ دے گا تو وہ سمٹنے لگے گی اور بولے گی بس بس بس۔

وَمِنْ كِتَابِ الْفَرَائِضِ

وراثت کا بیان

بَابُ فِي تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ

باب ۱: وراثت کی تعلیم دینا

2884- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُوَرِّقِ الْعَجَلِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ تَعَلَّمُوا

الْفَرَائِضَ وَاللَّحْنَ وَالسَّنَنَ كَمَا تَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: وراثت، لغت اور مسائل کا اسی طرح علم حاصل کرو جس طرح تم قرآن

سیکھتے ہو۔

2885- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ

فَإِنَّهَا مِنْ دِينِكُمْ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: وراثت کا علم حاصل کرو کیونکہ یہ تمہارے دین کا حصہ ہے۔

2886- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ الْمَاجَشُونِيُّ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَوْ هَلَكَ عُثْمَانُ وَزَيْدٌ فِي

بَعْضِ الزَّمَانِ لَهَلَكَ عِلْمُ الْفَرَائِضِ لَقَدْ أَتَى عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ وَمَا يَعْلَمُهَا غَيْرُهُمَا

☆☆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اگر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کچھ عرصہ پہلے فوت ہو جاتے تو علم وراثت ختم

ہو جاتا کیونکہ لوگوں پر ایسا وقت بھی آیا تھا جب ان دو حضرات کے علاوہ کسی اور کے پاس یہ علم نہیں تھا۔

2887- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَالْفَرَائِضَ فَإِنَّهُ

يُوشِكُ أَنْ يَفْقَرَ الرَّجُلُ إِلَى عِلْمٍ كَانَ يَعْلَمُهُ أَوْ يَبْقَى فِي قَوْمٍ لَا يَعْلَمُونَ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: قرآن اور وراثت کا علم حاصل کرو کیونکہ اس بات کا امکان موجود ہے کہ کسی آدمی

کو اس علم کی ضرورت پیش آئے گی جسے وہ پہلے جانتا تھا یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ شخص ایسے لوگوں میں باقی رہ جائے جنہیں وہ علم حاصل نہیں

ہے۔

2888- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى مَنْ عِلِمَ الْقُرْآنَ وَلَمْ

يَعْلَمْ الْفَرَائِضَ فَإِنَّ مَثْلَهُ مَثَلُ الْبُرْنَسِ لَا وَجْهَ لَهُ أَوْ لَيْسَ لَهُ وَجْهٌ

☆☆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص قرآن کا علم حاصل کر لے اور وراثت کا علم حاصل نہ کرے اس کی مثال ایسی ٹوپی کی سی ہے جس کا منہ نہیں ہوتا۔

2889- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ مَا أَدْرِي مَا أَسْأَلُكَ عَنْهُ قَالَ أَمْتُ جِيرَانِكَ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: میں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے کہا مجھے یہ سمجھ نہیں آئی، میں آپ سے کس چیز کے بارے میں سوال کروں۔ انہوں نے جواب دیا تم اپنے پڑوسیوں کو فوت کروادو اور ان کی وراثت کا سوال مجھ سے کرو۔

2890- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالطَّلَاقَ وَالْحَجَّ فَإِنَّهُ مِنْ دِينِكُمْ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: وراثت، طلاق، حج (کے احکام) کا علم حاصل کرو کیونکہ یہ تمہارے دین کا حصہ ہیں۔

2891- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كَانُوا يُرَغَّبُونَ فِي تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ وَالْفَرَائِضِ وَالْمَنَاسِكِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: پہلے زمانے کے لوگ قرآن، وراثت اور مناسک کی تعلیم کی ترغیب دیا کرتے تھے۔

2892- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ فَإِنْ لَقِيَهِ أَعْرَابِيٌّ قَالَ يَا مُهَاجِرُ اتَّقِرْ الْقُرْآنَ فَإِنْ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَفْرِضُ فَإِنْ قَالَ نَعَمْ فَهُوَ زِيَادَةٌ وَخَيْرٌ وَإِنْ قَالَ لَا قَالَ فَمَا فَضْلُكَ عَلَيَّ يَا مُهَاجِرُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص قرآن کا عالم ہو اسے وراثت کا علم بھی حاصل کرنا چاہئے کیونکہ اگر کوئی دیہاتی شخص ان سے ملے اور یہ دریافت کرے اے ہجرت کرنے والے شخص! کیا تو قرآن کا عالم ہے اگر وہ جواب دے ہاں تو وہ دیہاتی دریافت کرے کیا تو وراثت کا علم رکھتا ہے اگر وہ جواب دے ہاں تو یہ بڑی بھلائی اور بہتری کی بات ہے لیکن اگر وہ جواب دے نہیں تو وہ دیہاتی یہ کہے گا، اے مہاجر! تجھے میرے اوپر کیا فضیلت حاصل ہے۔

2901- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْنَا مَسْرُوقًا كَانَتْ عَائِشَةُ تُحْسِنُ الْفَرَائِضَ قَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَقَدْ رَأَيْتُ الْأَكَابِرَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ يُسْأَلُونَهَا عَنِ الْفَرَائِضِ

☆☆ مسلم بیان کرتے ہیں: ہم نے مسروق سے دریافت کیا، کیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا وراثت کے مسائل اچھے طریقے سے بیان کیا کرتی تھیں؟ انہوں نے جواب دیا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے میں نے حضرت محمد ﷺ کے اکابر صحابہ اکرام کو دیکھا ہے کہ وہ وراثت کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کرتے تھے۔

بَابُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ

باب ۲: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی اور طرف منسوب کرے

2893- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَنْ أَبِي

مُكْرَةَ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوَّلُ مَنْ رَمَى بِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهَذَا تَدَلَّى مِنْ حِصْنِ الطَّائِفِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ لَجَنَّةٌ عَلَيْهِ حَرَامٌ

☆ ☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں، شعبہ (نامی راوی) فرماتے ہیں، یہ وہ پہلے صاحب ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں تیر اندازی کی تھی۔ (یعنی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) اور یہ صاحب (یعنی حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) طائف کے قلعے سے گزر کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے، یہ دونوں حضرات یہ بات بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور وہ یہ بات جانتا ہو کہ دوسرا شخص اس کا پ نہیں ہے تو ایسے شخص پر جنت حرام ہو جاتی ہے۔

2894- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي

مُكْرَةَ الصَّدِيقِ قَالَ كُفِّرَ بِاللَّهِ ادِّعَاءُ إِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ وَكُفِّرَ بِاللَّهِ تَبَرُّوْ مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ

☆ ☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو نسب نہ ہو اس کی طرف خود کو منسوب کرنا اللہ کا انکار کرنا ہے اور جو نسب ہو، خواہ وہ کتنا ہی کم حیثیت کیوں نہ ہو، اس سے خود کو لا تعلق قرار دینا بھی اللہ کا انکار کرنا ہے۔

2895- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَكَرِيَّا أَبِي يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ

بْنِ مَسْعُودٍ نَحْوًا مِمَّنْ

☆ ☆ حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ نے یہی بیان حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

2896- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ عَنْ جَعْفَرِ الْأَخْمَرِ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ

سَمْعَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَايَعَهُ فَجُنْتُ وَقَدْ قُبِضَ وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمٌ فِي مَقَامِهِ فَأَطَابَ النَّيَّاءَ وَأَخْتَرُ الْبُكَاءَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُفِّرَ بِاللَّهِ انْتِفَاءً مِّنْ نَّسَبٍ وَإِنْ دَقَّ وَإِدِّعَاءُ نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ

☆ ☆ قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں اسلام قبول کرنے کے لیے حاضر ہوا جب میں (یہ منورہ) پہنچا تو نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو چکا تھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے جانشین کی حیثیت اختیار کر چکے تھے۔ انہوں نے اللہ کی (طویل حمد و ثناء بیان کی اور بکثرت روتے رہے اور پھر یہ بات بیان کی، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (اپنے حقیقی) نسب کا خواہ وہ کتنا ہی کم حیثیت کیوں نہ ہو، انکار کرنا، اللہ کا انکار کرنے کے مترادف ہے اور جو نسب نہ ہو اس سے خود کو

منسوب کرنا (بھی اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے کے مترادف ہے)۔

2897-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ بَهْرَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ وَالِدِهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ الَّذِينَ اعْتَقَوْهُ فَإِنَّ اللَّهَ لَعَنَهُ اللَّهُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور طرف کو منسوب کرے یا جس آقا نے اس کو آزاد کیا تھا اس کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی ولاء کو منسوب کرے تو ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام بنی نوع انسان کی قیامت کے دن تک لعنت ہوتی رہے گی ایسے شخص کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

بَابُ فِي زَوْجٍ وَأَبَوَيْنِ وَامْرَأَةٍ وَأَبَوَيْنِ

باب 3: شوہر، ماں، باپ اور بیوی اور ماں باپ کی (وراثت کا حکم)

2898-

أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَانَ عُمَرُ إِذَا سَلَكَ بِنَا طَرِيقًا وَجَدْنَاهُ سَهْلًا وَآنَهُ قَالَ فِي زَوْجٍ وَأَبَوَيْنِ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَا بَقِيَ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے لیے جو راستہ مقرر کر دیتے تھے ہم اسے آسان پاتے تھے شوہر اور ماں باپ (کی وراثت کے مسئلے میں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ حکم دیا ہے شوہر کو نصف حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والے مال تہائی حصہ (مرحوم عورت کی) ماں کو ملے گا۔

2899-

أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّشَكِيُّ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ امْرَأَتَهُ وَأَبَوَيْهِ فَقَالَ قَسَمَهَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ أَرْبَعَةٍ

☆☆ یزید رشک بیان کرتے ہیں، میں نے سعید بن مسیب سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو (پسماندگان میں) ایک بیوی اور ماں کو چھوڑے انہوں نے جواب دیا: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اس کی وراثت چار حصوں میں تقسیم کی ہے۔

2900-

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ فِي امْرَأَةٍ وَأَبَوَيْنِ لِلْمَرْأَةِ الرُّبُعُ وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَا بَقِيَ

☆☆ ابو مہلب بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (مرحوم شخص کی) بیوی اور ماں باپ کی وراثت کے بارے میں فرمایا ہے کہ بیوی کو چوتھائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والے مال کا تہائی حصہ (مرحوم شخص کی) ماں کو ملے گا۔

2901-

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ قَالَ لِلْمَرْأَةِ الرُّبُعُ سَهْمٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَا بَقِيَ سَهْمٌ وَلِلْأَبِ سَهْمَانِ

☆☆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بیوی کو چوتھائی حصہ ملے گا۔ یہ چار حصوں میں سے ایک حصہ ہوگا اور باقی بچ جانے والے مال میں سے ایک تہائی حصہ (یعنی ایک حصہ) مرحوم کی ماں کو ملے گا اور دو حصے مرحوم کے باپ کو ملیں گے۔

2902- أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَأَلَ الْحَارِثَ الْأَعْوَرَ عَنْ امْرَأَةٍ

أَبُوَيْنٍ لَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُثْمَانَ

☆☆ ☆☆ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ بَيَانِ كَرْتِے ہیں: انہوں نے حارث اعور سے ایسی عورت کا مسئلہ دریافت کیا جس کے ماں باپ موجود

س دونوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے فرمان کے مطابق جواب دیا۔

2903- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ فِي امْرَأَةٍ

كَتَبَتْ زَوْجَهَا وَأَبُوَيْهَا لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَّا بَقِيَ

☆☆ ☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں (جس نے پسماندگان میں) شوہر اور والدین

کو ملے ہوں اس کے شوہر کو نصف حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والے مال کا تہائی حصہ اس کی ماں کو ملے گا۔

2904- أَخْبَرَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ فِي امْرَأَةٍ وَأَبُوَيْنِ قَالَ

لِلْمَرْأَةِ الرُّبْعُ وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَّا بَقِيَ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأَبِ

☆☆ ☆☆ (پسماندگان میں) بیوی اور ماں باپ کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ تقسیم چار حصوں سے ہوگی۔ بیوی

کو چوتھائی حصہ ملے گا، بقیہ مال کا تہائی حصہ ماں کو ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال باپ کو ملے گا۔

2905- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ

مَرْءٌ إِذَا مَلَكَ بِنَا طَرِيقًا اتَّبَعْنَاهُ فِيهِ وَجَدْنَاهُ سَهْلًا وَأَنَّهُ قَضَى فِي امْرَأَةٍ وَأَبُوَيْنِ مِنْ أَرْبَعَةٍ فَأَعْطَى الْمَرْأَةَ الرُّبْعَ وَالْأُمَّ

ثُلُثٌ مَّا بَقِيَ وَالْأَبَ سَهْمَيْنِ

☆☆ ☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب ہمارے لیے کوئی راستہ طے کر دیتے تھے تو جب ہم اس کی

بیوی کرتے تو ہم اسے آسان پاتے تھے۔ (کسی مرحوم شخص کی بیوی) اور ماں باپ کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ دیا ہے

کہ اس کی بیوی کو چوتھائی حصہ دیا جائے گا اور باقی بچ جانے والے مال کا تہائی حصہ ماں کو دیا جائے گا جبکہ باپ کو دو حصے ملیں گے۔

2906- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِيْسَى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مِثْلَ ذَلِكَ

☆☆ ☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی اسی کی مانند منقول ہے۔

2907- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ يَقُولُ مَا كَانَ

اللَّهُ لِيَرَانِي أَنْ أَفْضَلَ أُمًّا عَلَى أَبِي

☆☆ ☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرمایا کرتے تھے: اللہ تعالیٰ میرے ذہن میں یہ بات نہیں ڈال سکتا کہ میں ماں کو باپ پر

میل دوں۔

2908- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ أَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ

كَثْبَةَ أَتَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ لِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَّا بَقِيَ فَقَالَ زَيْدٌ إِنَّمَا أَنْتَ رَجُلٌ تَقُولُ بِرَأْيِكَ وَأَنَا رَجُلٌ أَقُولُ بِرَأْيِي

☆☆ ☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا کہ کیا

آپ اللہ کی کتاب میں یہ حکم پاتے ہیں کہ ماں کو باقی بچ جانے والے مال کا تیسرا حصہ ملے گا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا آپ رائے کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں اور میں اپنی رائے کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

2909- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَحَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا قَالَا فِي زَوْجٍ وَأَبَوَيْنِ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ جَمِيعِ الْمَالِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأَبِ

☆ عطاء اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (مرحوم عورت کے) شوہر اور ماں باپ کے بارے میں یہ فرماتے ہیں شوہر کو (کل مال کا) نصف حصہ ملے گا جبکہ ماں کو کل مال کا تہائی حصہ اور باقی بچ جانے والا حصہ (مرحوم عورت کے) باپ کو ملے گا۔

2910- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لِلْأُمِّ ثُلُثٌ جَمِيعِ الْمَالِ فِي امْرَأَةٍ وَأَبَوَيْنِ وَفِي زَوْجٍ وَأَبَوَيْنِ

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: (اگر کوئی مرد فوت ہو جائے) اور پسماندگان میں اس کی بیوی اور ماں باپ موجود ہوں تو ماں کو پورے مال کا تہائی حصہ ملے گا۔ اسی طرح (عورت فوت ہو جائے) اور پسماندگان میں شوہر اور ماں باپ ہوں (تو بھی) کی ماں کو پورے مال کا تہائی حصہ ملے گا۔

2911- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ خَالَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَهْلَ الْقُبْلَةِ فِي امْرَأَةٍ وَأَبَوَيْنِ جَعَلَ لِلْأُمِّ الثُّلُثَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: مرحوم شخص کی بیوی اور ماں باپ کے مسئلے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے تمام اہل اسلام سے برعکس رائے بیان کی ہے۔ انہوں نے پورے مال کا تہائی حصہ والدہ کے لیے مقرر کیا ہے۔

بَابُ فِي بِنْتٍ وَأُخْتٍ

باب 4: ایک بیٹی اور بہن کی (وراثت کا حکم)

2912- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَضَى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ فِي بِنْتٍ وَأُخْتٍ فَأَعْطَى الْبِنْتَ النِّصْفَ وَالْأُخْتَ النِّصْفَ

☆ اسود بن یزید بیان کرتے ہیں: ایک بیٹی اور ایک بہن کی وراثت کے بارے میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے، یمن میں فیصلہ دیا تھا انہوں نے بیٹی کو نصف حصہ دیا تھا اور بہن کو بھی نصف حصہ دیا تھا۔

2913- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ لَا يُورِثُ الْأُخْتَ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ مَعَ الْبِنْتِ حَتَّى حَدَّثَهُ الْأَسْوَدُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ جَعَلَ لِلْبِنْتِ النِّصْفَ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفَ فَقَالَ أَنْتَ رَسُولِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ وَكَانَ قَاضِيَهُ بِالْكُوفَةِ

☆ اسود بن یزید بیان کرتے ہیں: حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ میت کی بیٹی کی موجودگی میں میت کی حقیقی بہن کو وراثت میں شریک نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اسود نے انہیں بتایا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیٹی کو (وراثت کا) نصف حصہ دیا تھا اور بہن کو

بھی نصف حصہ دیا تھا تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم عبد اللہ بن عتبہ کے پاس میرے نمائندے کی حیثیت سے جاؤ اور اسے اس بارے میں بتا دینا (راوی بیان کرتے ہیں) وہ صاحب ان دنوں کوفہ میں قاضی کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔

2914- حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ بِنْتًا وَأُخْتًا فَقَالَ لَا بِنْتَهُ الْبِصْفُ وَلَا أُخْتَهُ مَا بَقِيَ وَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَجْعَلُ الْأَخَوَاتِ مَعَ الْبَنَاتِ عَصَبَةً لَا يَجْعَلُ لَهُنَّ إِلَّا مَا بَقِيَ

☆☆ بشر بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابن ابی زناد سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے (پسماندگان میں) ایک بیٹی اور ایک بہن چھوڑی ہو انہوں نے جواب دیا اس کی بیٹی کو نصف حصہ ملے گا اور بقیہ مال اس کی بہن کو مل جائے گا۔
راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے یہ بات بھی بتائی کہ میرے والد نے حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بہنوں کو بیٹیوں کے ہمراہ عصبہ قرار دیتے تھے وہ انہیں بقیہ بیچ جانے والا مال نہیں دیا کرتے تھے۔

بَابُ فِي الْمُشْرِكَةِ

باب 5: (مال وراثت میں) شریک کرنے کا حکم

2915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي زَوْجٍ وَأُمٍّ وَأُخْوَةٍ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَأُخْوَةٍ لَأُمٍّ قَالَ كَانَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ وَزَيْدٌ يُشْرِكُونَ وَقَالَ عُمَرُ لَمْ يَزِدْهُمْ إِلَّا قُرْبًا

☆☆ ابراہیم نخعی (مرحوم عورت) کے شوہر، ماں، سگے بہن بھائی اور ماں کی طرف سے بہن بھائیوں کے بارے میں بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ان سب کو وراثت میں شریک کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے، باپ صرف قرب میں اضافہ کرتا ہے۔

2916- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ لَا يُشْرِكُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسی صورت میں انہیں شریک نہیں کرتے تھے۔

2917- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يُشْرِكُ وَعَلِيًّا كَانَ لَا يُشْرِكُ

☆☆ ابو مجلز بیان کرتے ہیں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ انہیں شریک کرتے تھے جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نہیں کرتے تھے۔

2918- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ ذَكْوَانَ أَنَّ زَيْدًا كَانَ يُشْرِكُ

☆☆ ابن ذکوان بیان کرتے ہیں: حضرت زید رضی اللہ عنہ انہیں شریک کیا کرتے تھے۔

2919- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ شَرِيحٍ أَنَّهُ كَانَ يُشْرِكُ

☆☆ قاضی شریح کے بارے میں منقول ہے کہ وہ انہیں شریک کیا کرتے تھے۔

2920- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُفِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ فِي الْمَشْرَكَةِ لَمْ يَزِدْهُمْ الْآبُ إِلَّا قُرْبًا

☆☆☆ سعید اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: (وراثت میں) شریک کرنے کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: باپ صرف قرب میں اضافہ کرتا ہے۔

بَابُ فِي ابْنِي عَمٍّ أَحَدُهُمَا زَوْجٌ وَالْآخَرُ أَخٌ لِأُمِّ

باب 6: دو ایسے چچا زاد (کی وراثت کا حکم) جس میں سے ایک شوہر ہو

اور دوسرا ماں کی طرف سے شریک بھائی ہو

2921- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ قَالَ أُنِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِي فَرِيضَةِ نَبِيِّ عَمٍّ أَحَدُهُمَا أَخٌ لِأُمِّ فَقَالَ الْمَالُ أَجْمَعُ لِأَخِيهِ لِأُمِّهِ فَإِنْ زَلَّ بِحِسَابٍ أَوْ بِمَنْزِلَةِ الْآخِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيَّ سَأَلْتُهُ عَنْهَا وَآخَبْتُهُ بِقَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ إِنْ كَانَ لَفَقِيهَا أَمَا أَنَا فَلَمْ أَكُنْ لِأَزِيدَهُ عَلَى مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سَهْمُ السُّدُسِ ثُمَّ يُقَاسِمُهُمْ كَرَجُلٍ مِنْهُمْ

☆☆☆ حارث اعور بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دو چچا زاد بھائیوں کی وراثت کا مسئلہ لایا گیا جن میں سے ایک ماں کی طرف سے شریک بھائی تھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ سارا مال اس کے ماں کی طرف سے شریک بھائی کو مل جائے گا۔ انہوں نے تقسیم میں اس بھائی کو سگے بھائی کی مانند قرار دیا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے جواب سے بھی انہیں آگاہ کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے۔ اگر وہ (حقیقی) عالم ہوتے (تو یہ فتویٰ نہ دیتے) میں اس کے حصے میں اس چیز سے اضافہ نہیں کروں گا جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے مقرر کیا ہے وہ چھٹا حصہ ہے۔ پھر وہ ان لوگوں کے درمیان ان کے ایک عام فرد کی مانند (وراثت تقسیم کرتے)۔

2922- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أُنِيَ فِي ابْنِي عَمٍّ أَحَدُهُمَا أَخٌ لِأُمِّ فَقِيلَ لِعَلِيٍّ إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُعْطِيهِ الْمَالُ كُلَّهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ كَانَ لَفَقِيهَا وَلَوْ كُنْتُ أَنَا أَعْطَيْتُهُ السُّدُسَ وَمَا بَقِيَ كَانَ بَيْنَهُمْ

☆☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کی خدمت میں دو چچا زاد بھائیوں کا مسئلہ لایا گیا جن میں سے ایک ماں کی طرف سے شریک بھائی تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ کہا گیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایسے شخص کو پورے مال کا حقدار قرار دیتے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ (واقعی عالم ہوتے تو یہ فتویٰ نہ دیتے)۔ میں اس کو چھٹا حصہ دیتا جبکہ بقیہ مال ان (وارثوں کے درمیان) تقسیم ہو جاتا۔

بَابُ فِي بِنْتٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمِّ

باب 7: ایک بیٹی، پوتی اور سگی بہن کی (وراثت کا حکم)

2923- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شَرْحَبِيلَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَالْإِسْلَامَانِ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنْ بِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتِ لَيْمٍ وَأَبٍ فَقَالَا لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ وَأَبِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَإِنَّهُ سَيَتَابِعُنَا فَجَاءَ الرَّجُلُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ وَإِنِّي أَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلِلابْنَةِ الْإِبْنِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

☆☆ ہزیل بن شرحبیل بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے ان دونوں حضرات سے ایک بیٹی، پوتی اور سگی بہن کی وراثت کا مسئلہ دریافت کیا تو ان دونوں حضرات نے یہ جواب دیا کہ بیٹی کو نصف حصہ ملے گا باقی بچ جانے والا مال بہن کو ملے گا پھر وہ بولے: تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ وہ بھی ہمارے مطابق فتویٰ دیں گے وہ شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس مسئلے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر (میں بھی یہی جواب دوں) تو میں تو گمراہی کا شکار ہو جاؤں گا۔ میں ہدایت یافتہ نہیں رہوں گا۔ میں اس بارے میں وہی فیصلہ دوں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں دیا تھا۔ بیٹی کو نصف حصہ ملے گا پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال بہن کو ملے گا۔

بَابُ فِي الْأُخُوَّةِ وَالْأَخَوَاتِ وَالْوَلَدِ وَالْوَلَدِ

باب 8: بھائیوں، بہنوں، اولاد اور اولاد کی اولاد (کی وراثت کا حکم)

2924- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَخَوَاتِ لَابٍ وَأُمٍّ وَأُخُوَّةٍ وَأَخَوَاتِ لَابٍ قَالَ لِلْأَخَوَاتِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ الثُّلُثَانِ وَمَا بَقِيَ فَلِلذَّكَوَرِ دُونَ الْإِنثَاءِ فَقَدِمَ مَسْرُوقٌ الْمَدِينَةَ فَسَمِعَ قَوْلَ زَيْدٍ فِيهَا فَأَعْجَبَهُ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ أَتَرَكَ قَوْلَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ لَوْ جَدْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ مِنَ الرَّاسِخِينَ فِي الْعِلْمِ قَالَ أَحْمَدُ فَقُلْتُ لِأَبِي شَهَابٍ وَكَيْفَ قَالَ زَيْدٌ فِيهَا قَالَ شَرَّكَ بَيْنَهُمْ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سگی بہنوں، باپ کی طرف والے بہن بھائیوں کے بارے میں یہ ارشاد فرماتے ہیں: سگی بہنوں کو دو تہائی حصہ ملے گا اور جو باقی بچ جائے گا وہ بھائیوں کو ملے گا۔ بہنوں کو نہیں ملے گا (جو صرف باپ کی طرف سے بہن بھائی) ہوں گے۔

مسروق مدینہ آئے۔ انہوں نے اس بارے میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کا فرمان سنا تو وہ انہیں بہت پسند آیا ان کے ساتھیوں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قول کو ترک کر دیں گے تو انہوں نے جواب دیا جب میں مدینہ آیا تو میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو علم (وراثت) کے ماہرین میں سے ایک پایا۔

امام احمد ارشاد فرماتے ہیں: میں نے ابو شہاب سے دریافت کیا حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں کیا فتویٰ دیا ہے تو انہوں نے

جواب دیا انہوں نے ان (بہن بھائیوں کو) ایک دوسرے کا حصہ دار قرار دیا ہے۔

2925- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ذَكَرْنَا عِنْدَ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ فِي أَخَوَاتِ لَابٍ وَأُمِّ وَأُخُوَّةٍ وَأَخَوَاتِ لَابٍ أَنَّهُ كَانَ يُعْطَى لِلأَخَوَاتِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَقِيَ فَلِلذَّكَوْرِ دُونَ الْإِنَاثِ فَقَالَ حَكِيمٌ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ هَذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَرِثَ الرِّجَالُ دُونَ النِّسَاءِ إِنَّ أَخَوَتَهُنَّ قَدْ رُدُّوا عَلَيْهِنَّ

☆ ☆ اسماعیل بیان کرتے ہیں ہم نے حکیم بن جابر کے پاس یہ بات ذکر کی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سگی بہنوں اور باپ کی طرف والے بہن بھائیوں کے بارے میں یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ سگی بہنوں کو دو تہائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال (باپ کی طرف والے) بھائیوں کو ملے گا باپ کو کچھ نہیں ملے گا۔ تو حکیم نے جواب دیا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ زمانہ جاہلیت کا کام ہے کہ مردوں کو وارث قرار دیا جائے اور عورتوں کو نہ دیا جائے وہ بہنیں دوسری بہنوں کو وراثت میں شریک کریں گی۔

2926- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُشْرِكُ بَيْنَ ابْنَتَيْنِ وَابْنِ ابْنٍ وَأَبْنِ ابْنٍ تُعْطَى الْإِبْنَتَيْنِ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَقِيَ فَشَرَكْتَهُمْ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يُشْرِكُ يُعْطَى الذَّكَوْرُ دُونَ الْإِنَاثِ وَقَالَ الْأَخَوَاتُ بِمَنْزِلَةِ الْبَنَاتِ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دو بیٹیوں اور ایک پوتی اور پوتے کو (وراثت میں) شریک قرار دیتی تھیں۔ وہ دو بیٹیوں کو دو تہائی حصہ دیتی تھیں اور باقی بچ جانے والے مال میں پوتی اور پوتے کو حصہ دار قرار دیتی تھیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ انہیں شریک قرار نہیں دیتے تھے۔ وہ صرف مردوں (پوتوں کو) وراثت میں حصہ دیتے تھے۔ لڑکیوں (یعنی پوتیوں) کو وراثت میں حصہ نہیں دیتے تھے۔ وہ یہ ارشاد فرماتے تھے: بہنیں بھی بیٹیوں کی مانند ہیں۔

2927- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ فِي بَنَاتِ وَبَنَاتِ ابْنٍ وَابْنِ ابْنٍ إِنْ كَانَتِ الْمُقَاسِمَةُ بَيْنَهُمْ أَقْلًا مِنَ السُّدُسِ أَعْطَاهُمُ السُّدُسَ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ مِنَ السُّدُسِ أَعْطَاهُمُ السُّدُسَ

☆ ☆ شعبی بیان کرتے ہیں: بیٹی، پوتی اور پوتے کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں: ان کے درمیان باہمی تقسیم اگر چھٹے حصے سے کم ہو تو انہیں چھٹا حصہ دیا جائے گا اور اگر وہ چھٹے حصے سے زیادہ ہو تو بھی انہیں صرف چھٹا حصہ دیا جائے گا۔

2928- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ كَانَ يُشْرِكُ فَقَالَ لَهُ عُلْقَمَةُ هَلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَثْبَتُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَأَهْلَ الْمَدِينَةِ يُشْرِكُونَ فِي ابْنَتَيْنِ وَبَنَاتِ ابْنٍ وَابْنِ ابْنٍ وَأُخْتَيْنِ

☆ ☆ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: مسروق انہیں وراثت میں شریک قرار دیا کرتے تھے۔ علقمہ نے ان سے کہا کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بڑا عالم بھی کوئی ہے۔ انہوں نے جواب دیا نہیں لیکن میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور اہل مدینہ کو دیکھا ہے کہ وہ اس بارے میں بیٹیوں کے ہمراہ پوتی، پوتے اور بہنوں کو وراثت میں شریک قرار دیتے ہیں۔

2929- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ فِي امْرَأَةٍ تَرَكَتْ زَوْجَهَا وَأُمَهَا وَأُخْتَهَا لِأَبِيهَا وَأُمَهَا وَأُخْتَهَا لِأَبِيهَا وَأُخْتَهَا لِأُمِّهَا جَعَلَهَا مِنْ سِتَّةٍ ثُمَّ رَفَعَهَا فَبَلَغَتْ عَشْرَةَ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ وَلِلْأُخْتِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ وَلِلْأُمِّ السُّدُسُ سَهْمٌ وَلِلْأُخْوَةِ مِنَ الْآبِ الثَّلَاثُ سَهْمَانِ وَلِلْأُخْتِ مِنَ الْآبِ سَهْمٌ تَكْمِلَةُ الثَّلَاثِينَ

☆ ☆ قاضی شریح لیشی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے پسماندگان میں شوہر، ماں، سگی بہن، باپ کی طرف سے شریک بہن اور ماں کی طرف سے شریک بھائی چھوڑے ہوں۔ قاضی صاحب یہ تقسیم چھ سے شروع کرتے ہیں۔ پھر اسے بڑھا کر دس تک لے آتے ہیں جس میں سے شوہر کو نصف حصہ دیتے ہیں جو تین حصے ہیں سگی بہن کو نصف دیتے ہیں۔ یہ تین حصے ہیں۔ ماں کو چھٹا حصہ دیتے ہیں جو ایک حصہ ہے۔ ماں کی طرف سے شریک بھائیوں کو ایک تہائی حصہ دیتے ہیں یہ دو حصے ہیں اور باپ کی طرف سے شریک بہن کو ایک حصہ دیتے ہیں یوں دو تہائی حصے کو مکمل کر دیتے ہیں۔

باب فِي الْمَمْلُوكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ

باب 9: غلاموں اور اہل کتاب کی وراثت کا حکم

2930- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا كَانَا لَا يَحُجَّانِ بِالْكَفَّارِ وَلَا بِالْمَمْلُوكِينَ وَلَا يُورَثَانِهِمْ شَيْئًا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَحُجُّ بِالْكَفَّارِ وَالْمَمْلُوكِينَ وَلَا يُورَثُهُمْ

☆ ☆ شععی بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کافروں اور غلاموں کی وجہ سے کسی کو محبوب قرار نہیں دیتے اور نہ ہی انہیں کسی چیز کا وارث قرار دیتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کفار اور غلاموں کی وجہ سے (ورثا) کو محبوب قرار دیتے ہیں اور ان (کفار کو اور غلاموں کو) وارث قرار نہیں دیتے۔

2931- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا قَالَا الْمَمْلُوكُونَ وَأَهْلُ الْكِتَابِ لَا يَحُجُّونَ وَلَا يَرْتُونَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَحُجُّونَ وَلَا يَرْتُونَ

☆ ☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ غلام لوگ اور اہل کتاب نہ تو کسی کو محبوب کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کے وارث بنتے ہیں۔ عبداللہ ارشاد فرماتے ہیں یہ لوگ محبوب کر دیتے ہیں اور وارث نہیں بنتے ہیں۔

باب الْجَدِّ

باب 10: دادا کی (وراثت کا حکم)

2932- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ أَنَّ عُمَرَ كَانَ كَتَبَ مِيرَاثَ الْجَدِّ حَتَّى إِذَا طُعنَ دَعَا بِهِ لَمَعَاهُ ثُمَّ قَالَ سَتَرُونَ رَأْيَكُمْ فِيهِ

☆ ☆ سعید بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہلے دادا کی وراثت کا حکم تحریر کیا تھا جب وہ زخمی ہو گئے تو انہوں نے اس حکم کو منگوا کر اس کو مٹا دیا اور ارشاد فرمایا عنقریب آپ لوگ اس بارے میں خود ہی کوئی رائے قائم کر لیں گے۔

2933- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِعَبِيدَةَ حَدَّثَنِي عَنِ الْجَدِّ فَقَالَ إِنِّي لَا أَحْفَظُ فِي الْجَدِّ ثَمَانِينَ قِصِيَّةً مُخْتَلِفَةً

☆ ☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے عبیدہ سے کہا کہ آپ مجھے دادا (کی وراثت) کے بارے میں کوئی حدیث سنائیں انہوں نے جواب دیا میں نے دادا کی وراثت کے بارے میں 80 فیصلے یاد کئے ہوئے ہیں جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

2934- أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ فَرِيضَةٍ فَقَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا جَدٌّ فَهَاتِبَهَا

☆ ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: ایک شخص ان کے پاس آیا اور وراثت کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا اگر اس میں کوئی دادا نہیں ہے تو یہ مسئلہ لے آؤ۔

2935- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ مَُّرَادٍ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَتَّقَحَّمَ جَرَائِمَ جَهَنَّمَ فَلْيَقْضِ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ

☆ ☆ سعید بن جبیر قبیلہ مراد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص جہنم میں جانا پسند کرتا ہو اسے چاہئے کہ وہ دادا اور بھائیوں کی وراثت کے بارے میں فیصلہ دے۔

بَابُ قَوْلِ أَبِي بَكْرٍ فِي الْجَدِّ

باب 11: دادا (کی وراثت کے بارے میں) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا فرمان

2936- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

☆ ☆ یہ بات حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

2937- وَعَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا

☆ ☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2938- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ كُرْدُوسٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا

☆ ☆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2939- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ كُرْدُوسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا

☆ ☆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2940- أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ

أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ أَبَا

☆☆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2941- حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ أَبَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2942- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ إِسْرَافِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عُثْمَانَ إِنَّ

أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ أَبَا أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ لَقِيتُ مَرْوَانَ

بَنَ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَبِي مُوسَى أَلَمْ أَخْبَرَ أَنَّ الْجَدَّ لَا يُنْزَلُ فِيكُمْ مَنْزِلَةَ الْأَبِ وَأَنْتَ لَا تُنْكِرُ قَالَ قُلْتُ

وَلَوْ كُنْتُ أَنْتَ لَمْ تُنْكِرْ قَالَ مَرْوَانَ فَإِنَّا أَشْهَدُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ جَعَلَ الْجَدَّ أَبَا إِذَا

لَمْ يَكُنْ دُونَهُ أَبَ

☆☆ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں میری ملاقات مروان بن حکم سے ہوئی وہ بولا: اے حضرت ابوموسیٰ

اشعری رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کیا ایسا نہیں ہے کہ آپ لوگ دادا کو والد کی مانند قرار نہیں دیتے اور آپ لوگ اس کا انکار بھی نہیں کرتے۔

ابوبردہ بیان کرتے ہیں: میں نے جواب دیا اگر آپ ہوتے تو آپ اس چیز کا انکار نہ کرتے مروان نے کہا میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے

بارے میں جو گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں گواہی کے ہمراہ یہ بات بیان کی تھی کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا ہے جبکہ دادا سے نچلے طبقے میں باپ موجود نہ ہو۔

2943- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَهُ الَّذِي

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا أَحَدًا خَلِيلًا لَا تَتَّخِذْتُهُ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةَ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ

يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ جَعَلَهُ أَبَا يَعْنِي الْجَدَّ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخصیت کے بارے میں یہ بات بیان فرمائی ہے اگر

میں نے کسی کو خلیل بنانا ہوتا تو میں اسے خلیل بنانا لیکن اسلام کا بھائی چارہ افضل ہے۔ یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ انہوں نے اسے

باپ کی مانند قرار دیا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) یعنی دادا کو۔

2944- حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ أَبَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا ہے۔

2945- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ

☆☆ ابن زبیر بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا ہے۔

2946- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِنَّ الْجَدَّ قَدْ مَضَتْ سُنَّتُهُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا وَلَكِنَّ النَّاسَ تَحَيَّرُوا

☆☆ حسن بصری بیان کرتے ہیں: دادا کے بارے میں یہ بات پہلے سے چلی آرہی ہے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا ہے لیکن لوگوں نے اس بارے میں اپنی آراء اختیار کر لی ہیں۔

بَابُ فِي قَوْلِ عُمَرَ فِي الْجَدِّ

باب 12: دادا کی (وراثت) کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے

2947- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ جَدِّ وَرَثَةٍ فِي الْإِسْلَامِ عُمَرُ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: اسلام میں دادا کے طور پر سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ وراثت بنے تھے۔

2948- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَوَّلُ جَدِّ وَرَثَةٍ فِي الْإِسْلَامِ عُمَرُ فَأَخَذَ مَالَهُ فَاتَاهُ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ ذَلِكَ إِنَّمَا أَنْتَ كَأَخِيهِ الْآخَوَيْنِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: اسلام میں دادا کے طور پر سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ وراثت بنے تھے۔ انہوں نے اپنا حصہ وصول کر لیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور یہ بات بیان کی آپ کے لیے اتنی گنجائش نہیں ہے آپ دو بھائیوں میں سے ایک کی حیثیت رکھتے ہیں۔

2949- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى الْحَنَاطِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عُمَرُ يُقَاسِمُ بِالْجَدِّ مَعَ الْآخِ وَالْآخَوَيْنِ فَإِذَا زَادُوا أَعْطَاهُ الثَّلَاثَ وَكَانَ يُعْطِيهِ مَعَ الْوَلَدِ السُّدُسَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک یا دو بھائیوں کے ہمراہ دادا کا حصہ تقسیم کرتے تھے۔ جب بھائیوں کی تعداد زیادہ ہوتی تو دادا کو ایک تہائی حصہ دیتے تھے جبکہ میت کے ایک بیٹے کی موجودگی میں وہ دادا کو چھٹا حصہ دیا کرتے تھے۔

2950- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا طَعِنَ اسْتَشَارَهُمْ فِي الْجَدِّ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ رَأَيْتُ فِي الْجَدِّ رَأْيًا فَإِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تَتَّبِعُوهُ فَاتَّبِعُوهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ إِنْ تَتَّبِعَ رَأْيَكَ فَإِنَّهُ رَشَدٌ وَإِنْ تَتَّبِعَ رَأْيَ الشَّيْخِ فَلَنَنُفَعَنَّكَ

☆☆ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو انہوں نے لوگوں سے دادا کی وراثت کے بارے میں مشورہ کیا اور یہ کہا میں نے دادا کی وراثت کے بارے میں ایک رائے اختیار کی اگر آپ لوگ چاہیں تو اس کی پیروی کریں تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا اگر ہم آپ کی پیروی کریں تو یہ بھی ہدایت کے مطابق ہوگی لیکن ہم اس بزرگ کی پیروی کریں تو وہ بھی

بہت اچھی رائے کے مالک تھے (یعنی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مراد ہیں۔)

بَابُ قَوْلِ عَلِيٍّ فِي الْجَدِّ

باب 13: دادا کی (کی وراثت) کے بارے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی رائے

2951- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى

عَلِيٍّ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ إِنِّي أُتَيْتُ بِجَدِّ وَبِسْتَةِ إِخْوَةٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَلِيُّ أَنْ أَعْطِيَ الْجَدَّ سُبْعًا وَلَا تُعْطِيهِ أَحَدًا بَعْدَهُ

☆☆ شععی بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ان دنوں

بصرہ کے گورنر تھے۔ میرے سامنے ایک دادا اور چھ بھائیوں کی وراثت کا مسئلہ آیا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں جواب دیا تم دادا کو چھٹا

حصہ دو اور اس کے علاوہ اسے اور کچھ نہ دینا۔

2952- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي سِتَةِ إِخْوَةٍ وَجَدٍّ قَالَ أَعْطِيَ الْجَدَّ

السُّدُسَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ كَأَنَّهُ يَعْنِي عَلِيًّا الشَّعْبِيُّ يَرْوِيهِ عَنْ عَلِيٍّ

☆☆ شععی چھ بھائیوں اور دادا کی وراثت کے بارے میں فرماتے ہیں دادا کو چھٹا حصہ دو۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یعنی اس سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں کیونکہ یہ روایت شععی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے

کی ہے۔

2953- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ

يَجْعَلُ الْجَدَّ أَخًا حَتَّى يَكُونَ سَادِسًا

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائی کی مانند قرار دیتے ہیں جبکہ اس کا چھٹا حصہ بنتا

ہو۔

2954- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُشْرِكُ الْجَدَّ مَعَ الْإِخْوَةِ

إِلَى السُّدُسِ

☆☆ حضرت حسن بصری ارشاد فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائیوں کے ہمراہ چھٹے حصے تک وراثت میں شریک قرار

دیتے ہیں۔

2955- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ

يُشْرِكُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ حَتَّى يَكُونَ سَادِسًا

☆☆ عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو وراثت میں بھائیوں کا شریک قرار دیتے ہیں جبکہ ان کا مشترک

حصہ (کل مال کا) چھٹا حصہ بنتا ہے۔

2956- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ يُشْرِكُ الْجَدَّ إِلَى

سِتَّةَ مَعَ الْإِخْوَةِ يُعْطَى كُلُّ صَاحِبٍ فَرِيضَةٍ فَرِيضَتَهُ وَلَا يُورَثُ أَخًا لَامَ مَعَ جَدِّ وَلَا أُخْتًا لَامَ وَلَا يَزِيدُ الْجَدُّ مَعَ الْوَلَدِ عَلَى السُّدُسِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ غَيْرُهُ وَلَا يُقَاسِمُ بِأَخٍ لَابٍ مَعَ أَخٍ لَابٍ وَأُمٍّ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتُ لَابٍ وَأُمٌّ وَأَخٌ لَابٍ أَعْطَى الْأُخْتُ النِّصْفَ وَالنِّصْفَ الْآخَرُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْأَخِ نِصْفَيْنِ وَإِذَا كَانُوا إِخْوَةً وَأَخَوَاتٍ شَرَكَهُمْ مَعَ الْجَدِّ إِلَى السُّدُسِ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: چھٹے حصے تک حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائیوں کا حصہ دار قرار دیتے ہیں۔ وہ ہر ایک صاحب کو اس کے مخصوص حصے کے مطابق دیتے ہیں۔ البتہ وہ ماں کی طرف سے شریک بھائی کو دادا کے ہمراہ وراثت قرار نہیں دیتے۔ اسی طرح ماں کی طرف سے شریک بہن کو بھی نہیں قرار دیتے۔ بیٹے کی موجودگی میں وہ دادا کو چھٹے حصے سے زیادہ حصہ نہیں دیتے البتہ اس کے علاوہ کوئی اور ہو تو حکم مختلف ہے۔ باپ کی طرف سے شریک بھائی یا ماں اور باپ کی طرف سے بھائی کی موجودگی میں وہ حصہ تقسیم نہیں کرتے اگر سگی بہن موجود ہو یا باپ کی طرف سے بھائی موجود ہو۔ اگر سگی بہن اور باپ کی طرف سے بھائی موجود ہو تو بہن کو نصف حصہ دیتے ہیں جبکہ دوسرا نصف حصہ دادا اور بھائی کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ اگر بہنیں اور بھائی زیادہ ہوں تو وہ انہیں دادا کے ہمراہ چھٹے حصے تک کا شریک قرار دیتے ہیں۔

بَابُ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْجَدِّ

باب 14: دادا کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے

2957- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْعَبْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْجَدِّ فَقَالَ أَيُّ أَبٍ لَكَ أَكْبَرُ فَقُلْتُ أَنَا آدَمُ قَالَ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (يَا بَنِي آدَمَ) ☆☆☆ عبد الرحمن بن معقل بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دادا کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا تمہارا کون سا دادا سب سے بڑا ہے میں نے جواب دیا حضرت آدم علیہ السلام۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں نہیں سنا ہے:

”اے اولاد آدم“

2958- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوِ دِدْتُ أَنِّي وَالَّذِينَ يُخَالِفُونِي فِي الْجَدِّ تَلَاعَنَّا إِنَّمَا أَسْوَأُ قَوْلًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میری یہ خواہش ہے جو لوگ دادا کی وراثت کے بارے میں میرا مخالف نظریہ رکھتے ہیں ہم دونوں ایک دوسرے پر لعان کریں تاکہ اس بات کا پتہ چل جائے کہ کس کی رائے غلط ہے۔

2959- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ جَعَلَ الْجَدَّ

ابا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دادا کو باپ کی مانند قرار دیتے ہیں۔

بَابُ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْجَدِّ

باب 15: دادا کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے

2960- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى شُرَيْحٍ وَعِنْدَهُ عَامِرٌ وَابْرَاهِيمُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي فَرِيضَةِ امْرَأَةٍ مِنَّا الْعَالِيَةِ تَرَكَتْ زَوْجَهَا وَأُمَّهَا وَأَخَاهَا لِأَبِيهَا وَجَدَّهَا فَقَالَ لِي هَلْ مِنْ أُخْتٍ قُلْتُ لَا قَالَ هَلْ مِنْ أُخْتٍ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْبُعْلِ الشَّطْرُ وَلِلْأَمِّ التُّلْكُ قَالَ فَجَهَدْتُ عَلَى أَنْ يُجِيبَنِي فَلَمْ يُجِيبَنِي إِلَّا بِذَلِكَ فَقَالَ اِبْرَاهِيمُ وَعَامِرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا جَاءَ أَحَدٌ بِفَرِيضَةِ أَعْضَلٍ مِنْ فَرِيضَةِ جَنَّتَ بِهَا قَالَ فَاتَيْتُ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيَّ وَكَانَ يُقَالُ لَيْسَ بِالْكُوفَةِ أَحَدٌ أَعْلَمَ بِفَرِيضَةِ مَنَ عَبِيدَةَ وَالْحَارِثُ الْأَعْوَرُ وَكَانَ عَبِيدَةُ يَسْجُلِسُ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا وَرَدَتْ عَلَى شُرَيْحٍ فَرِيضَةٌ فِيهَا جَدٌّ رَفَعَهُمْ إِلَى عَبِيدَةَ فَفَرَضَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمْ نَبَّاتُكُمْ بِفَرِيضَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي هَذَا جَعَلَ لِلزَّوْجِ ثَلَاثَةَ أَشْهُمٍ النِّصْفَ وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَا بَقِيَ السُّدُسُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ وَلِلْأَخِ سَهْمٌ وَلِلْجَدِّ سَهْمٌ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْجَدُّ أَبُو الْأَبِ

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں: میں قاضی شریح کے پاس گیا۔ اس وقت ان کے پاس عامر، ابراہیم، عبدالرحمن بن عبداللہ موجود تھے اور ہمارے (قبیلے سے) تعلق رکھنے والی ایک معزز خاتون کی وراثت کا مسئلہ درپیش تھا جس نے پسماندگان میں شوہر، ماں، باپ کی طرف سے شریک بھائی اور دادا کو چھوڑا تھا۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا کیا اس کی کوئی بہن ہے۔ میں نے جواب دیا نہیں۔ انہوں نے فرمایا: شوہر کو نصف حصہ ملے گا اور ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا۔ ابو اسحاق بیان کرتے ہیں میں نے یہ کوشش کی کہ وہ مجھے مزید جواب دیں لیکن انہوں نے مجھے اس کے علاوہ کوئی جواب نہیں دیا۔ ابراہیم، عامر اور عبدالرحمن بن عبداللہ نے یہ کہا کہ تم جو وراثت کا مسئلہ لے کے آئے ہو اس سے زیادہ پیچیدہ وراثت کا مسئلہ کوئی اور نہیں آیا۔

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں: میں عبیدہ سلمانی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ کوفہ میں عبیدہ اور حارث اعور سے زیادہ علم وراثت کا اور کوئی عالم نہیں ہے۔ عبیدہ مجلس میں تشریف فرما ہوتے تھے۔ قاضی شریح کی خدمت میں جب بھی وراثت سے متعلق کوئی مقدمہ آتا تھا جس میں کسی دادا کا حکم ہوتا تھا تو وہ عبیدہ کے پاس بھیج دیتے تھے اور وہ اس مسئلہ کو حل کرتے تھے۔ میں نے عبیدہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اگر تم چاہو تو میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بیان کردہ اصول کے مطابق اسے تقسیم کرتا ہوں ایسی صورت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے شوہر کو تین حصے دینے تھے جو نصف حصہ ہوتا ہے اور باقی بچ جانے والے مال کا ایک تہائی حصہ ماں کو دینا تھا جو کل مال کا ایک تہائی حصہ ہوتا ہے۔ بھائی کو ایک حصہ دینا تھا اور دادا کو ایک حصہ دینا تھا۔ ابو اسحاق بیان کرتے ہیں: یہاں دادا سے مراد باپ کا باپ ہے۔

بَابُ قَوْلِ زَيْدٍ فِي الْجَدِّ

باب 16: دادا کے بارے میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے

2961- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ زَيْدًا كَانَ يُشْرِكُ الْجَدَّ مَعَ الْإِخْوَةِ إِلَى الثَّلَاثِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رضی اللہ عنہ ایک تہائی مال تک دادا کو بھائیوں کے ہمراہ شریک قرار دیتے تھے۔

2962- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ زَيْدِ بْنِ قَابِثٍ أَنَّهُ كَانَ يُقَاسِمُ بِالْجَدِّ مَعَ الْإِخْوَةِ إِلَى الثَّلَاثِ ثُمَّ لَا يُنْقِصُهُ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ ایک تہائی مال تک دادا کو بھائیوں کے ہمراہ حصہ دیا کرتے تھے پھر اس میں کوئی کمی نہیں کرتے تھے۔

2963- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ خُذْ مِنْ أَمْرِ الْجَدِّ مَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يَعْنِي قَوْلَ زَيْدِ

☆☆ اسماعیل بیان کرتے ہیں، عامر فرماتے ہیں: دادا کے معاملے میں اس رائے کو اختیار کرو جس پر لوگوں کا اتفاق ہے۔ امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس سے مراد وہ رائے ہے جو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے پیش کی ہے۔

بَابُ الْأَكْدَرِيَّةِ زَوْجٍ وَأُخْتٍ لَابٍ وَأُمٍّ وَجَدٍّ وَأُمٍّ

باب 17: مسئلہ اکدریہ شوہر، سگی بہن، دادا اور ماں (کی وراثت کا حکم)

2964- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ لِي أُخْتٌ وَأُمٌّ وَزَوْجٌ وَجَدٌّ قَالَ جَعَلَهَا مِنْ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لِلْأُمِّ سِتَّةٌ وَلِلزَّوْجِ تِسْعَةٌ وَلِلْجَدِّ ثَمَانِيَّةٌ وَلِلْأُخْتِ أَرْبَعَةٌ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: (میت کی) بہن، ماں، شوہر اور دادا کے بارے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ رائے پیش کی ہے کہ یہ تقسیم ستائیس حصوں سے شروع ہوگی جن میں سے چھ حصے ماں کو ملیں گے، شوہر کو نو حصے ملیں گے، دادا کو آٹھ حصے ملیں گے اور بہن کو چار حصے ملیں گے۔

بَابُ فِي الْجَدَّاتِ

باب 18: دادی اور نانی کی وراثت کا حکم

2965- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ جَدَّةٍ أُطْعِمَتْ فِي الْإِسْلَامِ سَهْمًا أُمُّ أَبِي وَابْنُهَا حَتَّى

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: اسلام میں سب سے پہلے جس دادی کو حصہ دیا گیا وہ (میت کے) باپ کی ماں تھی اور اس کا بیٹا (یعنی میت کا باپ) زندہ تھا۔

2966- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَطْعَمَ جَدَّةً سُدْسًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دادی کو چھٹا حصہ عطا کیا ہے۔

2967- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ

عُمَرَ وَرَثَ جَدَّةٍ مَعَ ابْنِهَا

☆☆ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ دادی کو، اس کے بیٹے کی موجودگی میں وراثت میں حصہ دار قرار دیتے

ہیں۔

2968- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُغْتَمِرِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَطْعَمَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ سُدْسًا قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ مَنْ هُنَّ قَالَ جَدَّتَاكَ مِنْ قَبْلِ أَبِيكَ وَجَدَّتُكَ مِنْ قَبْلِ أُمِّكَ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تین قسم کی (دادی، نانی) کو چھٹے حصے کا حقدار قرار دیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم سے دریافت کیا یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا دو باپ کی طرف سے تعلق رکھنے والی

دادیاں ہیں اور ایک ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والی نانی ہے۔

2969- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَّبَانِي الْحَسَنُ قَالَ تَرِثُ الْجَدَّةُ وَابْنُهَا حَتَّى

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: اگر (میت کی) دادی کا بیٹا زندہ بھی ہو تو بھی دادی وراثت کی حقدار بنتی ہے۔

2970- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَا تَرِثُ أُمُّ أَبِي أُمِّ الْأُمِّ

ابْنُهَا الَّذِي تُذَلِّي بِهِ لَا يَرِثُ فَكَيْفَ تَرِثُ هِيَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: نانا کی ماں وراثت کی حقدار نہیں بنتی کیونکہ اس کے جس بیٹے کی وجہ سے اس کا میت کے ساتھ

تعلق ہے وہ وارث نہیں بنتا تو نانی کیسے وارث بن سکتی ہے۔

2971- أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلْيَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ حَصِينٍ قَالَ تَرِثُ الْجَدَّةُ وَابْنُهَا حَتَّى

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دادی کا بیٹا (میت کا باپ) اگر زندہ ہو تو بھی دادی وارث بنتی ہے۔

بَابُ قَوْلِ أَبِي بَكْرٍ فِي الْجَدَّاتِ

باب 19: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے

2972- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ جَاءَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ جَدَّةٌ أُمُّ أَبِي أُمِّ أُمِّ

لَقَالَتْ إِنَّ ابْنَ ابْنِي أَوْ ابْنَ ابْنَتِي تُؤْتَى وَبَلَغَنِي أَنَّ لِي نَصِيبًا فَمَا لِي لَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهَا شَيْئًا وَسَأَلُ النَّاسَ فَلَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَدَّةِ شَيْئًا فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَنَا قَالَ مَاذَا قَالَ أَعْطَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدُسًا قَالَ أَيْعَلَّمُ ذَاكَ أَحَدٌ غَيْرُكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ صَدَقَ فَأَعْطَاهَا أَبُو بَكْرٍ السُّدُسَ فَجَاءَتْ إِلَى عُمَرَ مِثْلَهَا فَقَالَ مَا أَدْرِي مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا شَيْئًا وَسَأَلُ النَّاسَ فَحَدَّثُوهُ بِحَدِيثِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَيُّكُمْ خَلَّتْ بِهِ فَلَهَا السُّدُسُ فَإِنْ اجْتَمَعْتُمَا فَهُوَ بَيْنَكُمَا

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں: ایک عورت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ وہ (میت کے) باپ کی ماں تھی یا شاید ماں کی ماں تھی۔ وہ عورت بولی میرے پوتے (یا شاید) میرے نواسے کا انتقال ہو گیا ہے۔ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ مجھے وراثت میں حصہ ملے گا۔ مجھے کتنا حصہ ملے گا؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کو کوئی ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔ البتہ میں لوگوں سے اس بارے میں دریافت کرتا ہوں جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز ادا کر لی تو دریافت کیا کیا کسی شخص نے نبی اکرم ﷺ کو دادی کے بارے میں کوئی بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے سنا ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا وہ کیا حکم ہے۔ انہوں نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے دادی کو چھٹا حصہ عطا کیا تھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا آپ کے علاوہ اس بات سے کوئی اور بھی واقف ہے؟ تو محمد بن مسلمہ نے جواب دیا۔ انہوں نے سچ کہا ہے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو چھٹا حصہ دیا۔ پھر اسی کی مانند ایک دادی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم (اس کا کیا حکم ہوگا) میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس بارے میں کوئی بات ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔ البتہ میں لوگوں سے اس بارے میں دریافت کروں گا۔ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث کے بارے میں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا جو بھی دادی یا نانی تنہا ہوگی اسے چھٹا حصہ ملے گا اور اگر دونوں موجود ہوں گی تو وہ چھٹا حصہ دونوں میں تقسیم ہو جائے گا۔

بَابُ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ فِي الْجَدَّاتِ

باب 20: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے

2973- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ قَالَا إِذَا كَانَتِ الْجَدَّاتُ سَوَاءً وَرَثَ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ جَدَّتَا أَبِيهِ أُمُّ أَبِيهِ وَأُمُّ أَبِيهِ وَجَدَّةُ أَبِيهِ فَإِنْ كَانَتْ إِحْدَاهُمَا أَقْرَبَ فَالْأُخْرَى الْقُرْبَى

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب دادیاں اور نانیاں ایک ہی مرتبے کی مالک ہوں تو تین طرح کی دادیاں اور نانیاں وراثت میں حقدار بن سکتی ہیں۔ دو دادیاں ہوں گی جو باپ کی طرف سے تعلق رکھتی ہوں گی ایک باپ کی ماں اور دوسری باپ کی نانی اور ایک نانی ہوگی جو ماں کی طرف سے تعلق رکھتی ہوگی۔ اگر ان میں سے ایک زیادہ قریبی تعلق رکھتی ہو تو قریبی رشتے دار کو حصہ ملتا ہے۔

2974- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يُورِثَانِ الْجَدَّةَ

امّ الّآبِ مَعَ الْآبِ

☆☆ امام شعیبی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ باپ کی موجودگی میں دادی کو وراثت میں حصہ دار قرار نہیں دیتے۔

2975- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ لَا يُورِثُ الْجَدَّةَ

وَابْنَهَا حَتَّى

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ایسی دادی کو وراثت میں حصہ دار قرار نہیں دیتے جس کا بیٹا (میت کا باپ) موجود ہو۔

بَابُ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْجَدَّاتِ

باب 21: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے

2976- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ الْجَدَّاتِ لَيْسَ لَهُنَّ مِيرَاثٌ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أُطْعِمْنَهَا وَالْجَدَّاتُ أَقْرَبُهُنَّ وَأَبْعَدُهُنَّ سَوَاءٌ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دادیوں اور نانیوں کو وراثت میں کچھ نہیں ملے گا۔ ان کی ویسے خدمت کر دی جائے گی اور اس بارے میں تمام ناناں اور دادیاں برابر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ خواہ ان کا قریبی تعلق ہو یا دور کا تعلق ہو۔

2977- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ تَرِثُ الْجَدَّةُ

وَابْنَهَا حَتَّى

☆☆ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: حضرت (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) ارشاد فرماتے ہیں: (میت کی) دادی وراثت میں حقدار بنتی ہے اگرچہ اس کا بیٹا یعنی (میت کا باپ) زندہ ہو۔

بَابُ قَوْلِ مَسْرُوقٍ فِي الْجَدَّاتِ

باب 22: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں مسروق کی رائے

2978- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ جِئْتُ أَرْبَعَ جَدَّاتٍ يَتَسَاوَقْنَ إِلَى مَسْرُوقٍ فَلَقْنِي أُمُّ ابِّ الْآبِ وَوَرَّتْ ثَلَاثًا جَدَّتِي أَبِيهِ أُمُّ أَبِيهِ وَأُمُّ أَبِيهِ وَجَدَّةُ أَبِيهِ

☆☆ شعیبی بیان کرتے ہیں: چار دادیاں اور ناناں اپنا مقدمہ لے کر مسروق کے پاس آئیں تو انہوں نے نانا کی ماں کو اس میں سے باہر کر دیا جبکہ بقیہ تین نانیوں اور دادیوں کو وراثت میں حصہ دار قرار دیا۔ کیونکہ دو کا تعلق باپ کے ساتھ تھا۔ وہ تین عزیز خواتین یہ تھیں۔ ایک نانی تھی، ایک دادی تھی اور ایک ماں کی نانی تھی۔

بَابُ قَوْلِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ وَزَيْدٍ فِي الرِّدَّةِ

باب 23: رد کے بارے میں حضرت علیؓ، حضرت عبداللہؓ اور حضرت زیدؓ کی رائے

2979- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي ابْنَةِ وَابْنَةِ ابْنِ قَالَ النِّصْفُ وَالشُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَرَدٌّ عَلَى الْبَنَاتِ

☆☆ حضرت عبداللہؓ ایک بیٹی اور پوتی کے بارے میں یہ فرماتے ہیں کہ یہ نصف اور چھٹے حصے کے حساب سے تقسیم ہوگا اور جو باقی بچ جائے گا وہ بیٹی کو واپس ملے گا۔

2980- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أُنِيَ فِي إِخْوَةِ لَأَمٍ وَأُمٍّ فَأَعْطِيَ الْإِخْوَةَ مِنَ الْأُمِّ الثُّلُثَ وَالْأُمُّ سَائِرَ الْمَالِ وَقَالَ الْأُمُّ عَصَبَةٌ مِّنْ لَاَ عَصَبَةٍ لَهُ

☆☆ حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں: ان کی خدمت میں ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائیوں اور ماں کا مسئلہ پیش کیا گیا تو انہوں نے ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائیوں کو ایک تہائی حصہ دیا جبکہ ماں کو بقیہ سارا مال دے دیا اور یہ ارشاد فرمایا: جس شخص کا کوئی عصبہ نہ ہو ماں اس کی عصبہ بن جاتی ہے۔

2981- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ لَا يُعْلَمُ لَهُ وَارِثٌ غَيْرُهَا قَالَ لَهَا الْمَالُ كُلُّهُ

☆☆ حسن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے شععی سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو فوت ہو جائے اور پسماندگان میں ایک بیٹی کو چھوڑے اس بیٹی کے علاوہ اس کے کسی اور وارث کا پتہ نہ چلے تو شععی نے جواب دیا اس بیٹی کو اس کا پورا مال مل جائے گا۔

2982- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَرُدُّ عَلَى أَخٍ لَأَمٍ مَعَ أُمٍّ وَلَا عَلَى جَدَّةٍ إِذَا كَانَ مَعَهَا غَيْرُهَا مِّنْ لَهُ فَرِيضَةٌ وَلَا عَلَى ابْنَةِ ابْنٍ مَعَ ابْنَةِ الصُّلْبِ وَلَا عَلَى امْرَأَةٍ وَزَوْجٍ وَكَانَ عَلَى يَرْدٍ عَلَى كُلِّ ذِي سَهْمٍ إِلَّا الْمَرْأَةَ وَالزَّوْجَ

☆☆ شععی بیان کرتے ہیں: حضرت ابن مسعودؓ ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائی کو، ماں کی موجودگی میں حصہ واپس نہیں کرتے تھے اور نہ ہی دادی کو کرتے تھے۔ جبکہ اس کے ہمراہ کوئی ایسا وارث موجود نہ ہو جس کا کوئی فرض حصہ ہو اسی طرح وہ حقیقی بیٹی کی موجودگی میں پوتی کو رد نہیں کرتے تھے۔ اسی طرح شوہر اور بیوی کی طرف رد نہیں کرتے تھے۔

حضرت علیؓ شوہر یا بیوی کے علاوہ ہر حصے دار کی طرف (باقی بچ جانے والا مال) لوٹا دیا کرتے تھے۔

2983- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَابِتٍ أَنَّهُ أُنِيَ فِي ابْنَةِ أَوْ أُخْتٍ فَأَعْطَاهَا النِّصْفَ وَجَعَلَ مَا بَقِيَ لِي بَيْتِ الْمَالِ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَارِجَةَ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: ان کی خدمت میں ایک بیٹی یا شاید بہن کا مسئلہ آیا تو انہوں نے انہیں نصف حصہ دینے کا حکم دیا اور باقی بچ جانے والا مال بیت المال میں جمع کروانے کی ہدایت کی۔

یزید بن ہارون بیان کرتے ہیں: یہ روایت محمد بن سالم کے حوالے سے، شعبی کے حوالے سے، خارجہ نامی راوی سے منقول ہے۔

بَابُ فِي مِيرَاثِ ابْنِ الْمَلَاعِنَةِ

باب 24: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت کا حکم

2984- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ فِي ابْنِ الْمَلَاعِنَةِ قَالَ مِيرَاثُهُ لِأُمِّهِ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کی وراثت اس کی ماں کو ملے گی۔

2985- أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ

وَلَدِ الْمَتْلَعَيْنِ لِمَنْ مِيرَاثُهُ قَالَ لِأُمِّهِ وَأَهْلِهَا

☆☆ ابراہیم بن طہمان فرماتے ہیں: میں نے ایک شخص کو عطاء بن ابی رباح سے لعان کرنے والوں کی اولاد کا مسئلہ دریافت کرتے ہوئے سنا کہ اس کی وراثت کسے ملے گی تو انہوں نے جواب دیا: اس کی وراثت اس کی ماں اور اس کی ماں کے خاندان والوں کو ملے گی۔

2986- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ ابْنِ الْمَلَاعِنَةِ تَرَكَ أَخَاهُ

لَأُمِّهِ وَأُمُّهُ لِأَخِيهِ الشُّدُسُ وَلَأُمِّهِ الثَّلَاثُ ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ فَيَصِيرُ لِلْأَخِ الثَّلَاثُ وَلِلْأُمِّ الثَّلَاثَانِ وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لِأَخِيهِ الشُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُمِّ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر اس نے ماں کی طرف سے شریک بھائی اور ماں کو چھوڑا ہو تو اس کے بھائی کو چھٹا حصہ ملے گا اور اس کی ماں کو تہائی حصہ ملے گا۔ پھر باقی بچ جانے والا مال ان دونوں کی طرف لوٹا دیا جائے گا اور اس باقی بچ جانے والے مال میں سے بھائی کو تیسرا حصہ ملے گا اور ماں کو دو تہائی حصہ ملے گا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ایسی عورت میں اس کے بھائی کو چھٹا حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال اس کی ماں کو ملے گا۔

2987- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي ابْنِ الْمَلَاعِنَةِ تَرَكَ ابْنُ أَخٍ وَجَدًا قَالَ

الْمَالُ لِابْنِ الْأَخِ

☆☆ لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں شعبی ارشاد فرماتے ہیں: اگر اس نے ایک بھتیجا اور ایک دادا چھوڑا ہو تو

سارا مال اس کے بھتیجے کو ملے گا۔

2988- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي مِيرَاثِ ابْنِ الْمَلَاعِنَةِ لِأُمِّهِ الثَّلْثُ وَالثَّلَاثَانِ لِبَيْتِ الْمَالِ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: اس کی ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا جبکہ دو تہائی حصہ بیت المال کے حوالے کر دیا جائے گا۔

2989- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مِيرَاثُهُ لِأُمِّهِ تَعْقِلُ عَنْهُ عَصَبَةُ أُمِّهِ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ لِأُمِّهِ الثَّلْثُ وَبَقِيَّةُ الْمَالِ لِعَصَبَةِ أُمِّهِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ایسے شخص کی وراثت اس کی ماں کو ملے گی اور ایسے شخص کی دیت اس کی ماں کے رشتے دار ادا کریں گے۔

قتادہ حسن بھری کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں۔ اس کی ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی بیچ جانے والا مال اس کی ماں کے رشتے داروں کو ملے گا۔

2990- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ قَالَا فِي وَلَدِ مَلَاعِنَةٍ تَرَكَ جَدَّتَهُ وَأَخَوَتَهُ لِأُمِّهِ قَالَ لِلْجَدَّةِ الثَّلْثُ وَلِلْأَخَوَةِ الثَّلَاثَانِ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لِلْجَدَّةِ السُّدُسُ وَلِلْأَخَوَةِ لِلْأُمِّ الثَّلْثُ وَمَا بَقِيَ فَلِبَيْتِ الْمَالِ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لعان کرنے والی عورت کی اولاد کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں اگر اس نے پسماندگان میں ایک نانی اور ایک ماں کی طرف سے شریک بھائی چھوڑے ہوں تو اس کی نانی کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور بھائیوں کو دو تہائی حصہ ملے گا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی نانی کو چھٹا حصہ ملے گا اور ماں کی طرف سے شریک بھائی کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی بیچ جانے والا مال بیت المال کے حوالے کر دیا جائے گا۔

2991- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ تَرِثُهُ أُمُّهُ يَعْنِي ابْنُ الْمَلَاعِنَةِ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت اس کی ماں بنے گی۔

2992- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ أَنَّ النَّخَعِيَّ وَالشَّعْبِيَّ قَالَا تَرِثُهُ أُمُّهُ

☆☆ حجاج بیان کرتے ہیں: نخعی، شععی یہ فرماتے ہیں: ایسے شخص کی وراثت اس کی ماں بنے گی۔

2993- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى أَخِي لَيْلَى مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ أَسْأَلُهُ لِمَنْ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ الْمَلَاعِنَةِ لَكْتُبَ إِلَيَّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ لِأُمِّهِ هِيَ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِ وَأَبِيهِ وَقَالَ سُفْيَانُ الْمَالُ كُلُّهُ لِلْأُمِّ هِيَ بِمَنْزِلَةِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ

☆☆ عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر بیان کرتے ہیں: میں نے بنو زریق سے تعلق رکھنے والے اپنے بھائی بے خط کے ذریعے یہ

مسئلہ دریافت کیا کہ لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے کیا فیصلہ دیا تھا۔ انہوں نے جواب میں یہ لکھا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا اس کی ماں، اس کی ماں اور باپ دونوں کی حیثیت رکھتی ہے۔

سفیان بیان کرتے ہیں: ایسی صورت میں اس کا سارا مال اس کی ماں کو ملے گا کہ وہ ماں اس کی ماں اور باپ کی حیثیت رکھتی ہے۔
2994- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي ابْنِ الْمَلَأَعْنَةِ تَرَكَ أُمَّهُ وَعَصْبَةُ أُمِّهِ قَالَ

الثَّلَاثُ لِأُمِّهِ وَمَا بَقِيَ فَلِعَصْبَةِ أُمِّهِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کا جو بیٹا پسماندگان میں اپنی ماں اور ماں کے قریبی عزیزوں کو چھوڑ کر مرے اس کی ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال اس کی ماں کے رشتے داروں کو ملے گا۔

2995- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ فِي ابْنِ الْمَلَأَعْنَةِ قَالَا

عَصْبَتُهُ عَصْبَةُ أُمِّهِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: اس کے عصبہ اس کی ماں کے عصبہ ہوں گے۔

2996- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْحَلَبِيُّ مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ
مِيرَاثُ وَلَدِ الْمَلَأَعْنَةِ لِأُمِّهِ قُلْتُ فَإِنْ كَانَ لَهُ أَخٌ مِنْ أُمِّهِ قَالَ لَهُ السُّدُسُ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کی اولاد کی وراثت اس کی ماں کو ملے گی۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا اگر اس مرحوم کا ماں کی طرف سے بھائی ہو اس کا جواب دیا اس کو چھٹا حصہ ملے گا۔
2997- حَدَّثَنَا أَبُو الْمُفِيزَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ وَلَدُ الْمَلَأَعْنَةِ لِأُمِّهِ تَرِثُ فَرِیْضَتَهَا مِنْهُ

وَمَسَائِرُ ذَلِكَ فِي بَيْتِ الْمَالِ

☆☆ زہری فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کے بچے کی وراثت میں اس کی ماں اپنے فرض حصے کے مطابق وراثت ہوگی اور باقی بچ جانے والا مال بیت المال میں جمع کروایا جائے گا۔

2998- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِذَا تَلَاعَنَّا فُرِقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَجْتَمِعَا وَدُعِيَ الْوَلَدُ لِأُمِّهِ يُقَالُ ابْنُ فُلَانَةٍ هِيَ عَصْبَتُهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُهُ وَمَنْ دَعَاهُ لِزَيْنَةٍ جُلِدَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اگر میاں بیوی لعان کر لیں تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی اور وہ دونوں کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ ان کی اولاد کو اس کی ماں کے حوالے سے بلایا جائے گا۔ اے فلاں عورت کے بیٹے! وہ عورت ہی اس کی عصبہ ہوگی۔ وہ بچہ اسی عورت کا وارث بنے گا اور وہ عورت اس کی وارث بنے گی اور جو شخص اسے زنا کے حوالے سے بلائے گا اس شخص کو کوڑے لگائیں جائیں گے۔

2999- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي وَلَدِ الْمُتَلَاعِنِينَ
أَنَّهُ تَرِثُهُ عَصْبَةُ أُمِّهِ وَهُمْ يَعْقِلُونَ عَنْهُ

☆☆☆ شععی لعان کرنے والوں کی اولاد کے بارے میں یہ فرماتے ہیں کہ اس کی ماں کے عصبہ اس کے وارث بنیں گے اور وہی لوگ اس بچے کی طرف سے دیت ادا کریں گے۔

3000- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي وَلَدِ الْمَلَاعِنَةِ هُوَ الَّذِي لَا أَبَ لَهُ تَرْتُهُ أُمُّهُ وَإِخْوَتُهُ مِنْ أُمِّهِ وَعَصْبَةُ أُمِّهِ فَإِنْ قَذَفَهُ قَذِفَتْ جُلْدَهُ قَذِفَهُ

☆☆☆ لعان کرنے والی عورت کے بچے کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ وہ ہے جس کا باپ نہیں ہے۔ اس کی ماں اور اس کی ماں کی طرف سے شریک بھائی اس کے وارث بنیں گے اور اس کی ماں کے عصبہ اس کے وارث بنیں گے۔ اگر کوئی شخص اس پر الزام لگائے تو اس الزام لگانے والے کو کوڑے لگائے جائیں گے۔

3001- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ النُّعْمَانِ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مِيرَاثِ وَلَدِ الْمَلَاعِنَةِ لِمَنْ هُوَ قَالَ جَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّهِ فِي سَبَبِهِ لِمَا لَقِيََتْ مِنَ الْبَلَاءِ وَلَا إِخْوَتَهُ مِنْ أُمِّهِ وَقَالَ مَكْحُولٌ فَإِنْ مَاتَتِ الْأُمُّ وَتَرَكَتْ ابْنَهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ ابْنُهَا الَّذِي جُعِلَ لَهَا كَانَ مِيرَاثُهُ لِإِخْوَتِهِ مِنْ أُمِّهِ كُلُّهُ لِأَنَّهُ كَانَ لِأُمِّهِمْ وَجَدِهِمْ وَكَانَ لِابْنِهَا السُّدُسُ مِنْ ابْنِ ابْنَتِهِ وَلَيْسَ يَرِثُ الْجَدُّ إِلَّا فِي هَذِهِ الْمَنْزِلَةِ لِأَنَّهُ إِنَّمَا هُوَ أَبُ الْأُمِّ وَإِنَّمَا وَرِثَ الْإِخْوَةُ مِنَ الْأُمِّ أُمَّهُمْ وَوَرِثَ الْجَدُّ ابْنَتَهُ لِأَنَّهُ جُعِلَ لَهَا فَالْمَالُ الَّذِي لِلْوَلَدِ لِيُورَثَهُ الْأُمُّ وَهُوَ يُخْرِزُهُ الْجَدُّ وَحْدَهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ

☆☆☆ مکحول کے بارے میں منقول ہے کہ ان سے لعان کرنے والی عورت کے بچے کے وارث کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ وہ کسے ملے گی تو انہوں نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وراثت کا حقدار اس کی ماں کو قرار دیا ہے۔ کیونکہ اس کی ماں کو جس مشکل صورت حال کا سامنا کرنا پڑا تھا یا پھر اس کی ماں کی طرف سے شریک بھائیوں کو ملے گا۔

مکحول فرماتے ہیں: اگر اس کی ماں فوت ہو جائے اور اپنے اسی ایک بیٹے کو چھوڑے پھر اس عورت کا وہ بیٹا بھی فوت ہو جائے جو اس حوالے سے تھا تو اس بیٹے کی وراثت اس کی ماں کی طرف سے شریک بہن بھائیوں کو ملے گی۔ کیونکہ یہ وراثت اس کی ماں یا اس کے نانا کو ملتی تھی۔ اس عورت کے باپ کو اپنے نواسے کی طرف سے چھٹا حصہ ملے گا۔ نانا صرف اسی صورت میں وارث بن سکتا ہے کیونکہ وہ اس کی ماں کا باپ ہے۔ اس کی ماں کی طرف سے شریک بہن بھائی اپنی ماں کے وارث بنیں گے اور اس کا نانا اپنی بیٹی کا وارث بنے گا۔ کیونکہ اسے اسی کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ وہ مال جو اس لڑکے کا ہے وہ اس کی ماں کے ورثاء کو ملے گا اور وہ صرف اپنے نانا کے حصے میں ہوگا جبکہ اس کے علاوہ کوئی اور موجود نہ ہو۔

3002- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ خَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا إِلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي وَلَدِ الْمَتْلَعَيْنِ فَجَاءَ عَصْبَةُ أَبِيهِ يَطْلُبُونَ مِيرَاثَهُ فَقَالَ إِنَّ أَبَاهُ كَانَ تَبَرَّأَ مِنْهُ فَلَيْسَ لَكُمْ مِنْ مِيرَاثِهِ شَيْءٌ فَقَضَى بِمِيرَاثِهِ لِأُمِّهِ وَجَعَلَهَا عَصْبَتَهُ

☆☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: کچھ لوگ مقدمہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ یہ مقدمہ لعان کرنے والوں کی اولاد کے بارے میں تھا۔ اس بچے کے باپ کے عصبہ وراثت کا مطالبہ لے کر آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد

فرمایا: اس کا باپ تو اس سے خود کو بری کر چکا ہے۔ تمہیں اس کی میراث میں سے کچھ نہیں ملے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی وراثت کا فیصلہ اس کی ماں کے حق میں کیا اور اسی عورت کو اس بچے کا عصبہ کر دیا۔

بَابُ فِي مِيرَاثِ الْخُنْثَى

باب 25: بیچرے کی وراثت کا حکم

3003- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ مَا لِلرَّجُلِ وَمَا لِلْمَرْأَةِ مِنْ آيِهِمَا يُورَثُ فَقَالَ مِنْ آيِهِمَا بَالٌ

☆☆ عبد الاعلیٰ بیان کرتے ہیں: انہوں نے محمد بن علی کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کی مرد یا عورت جیسی کوئی مخصوص شکل نہ ہو تو کس حوالے سے اس کی وراثت تقسیم ہوگی۔ انہوں نے جواب دیا جس جگہ سے وہ پیشاب کرتا ہے

3004- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَغِيرَةَ عَنْ شَبَّاحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْخُنْثَى قَالَ يُورَثُ مِنْ قَبْلِ مَبَالِهِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: بیچرے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے اس کی وراثت اسی حوالے سے تقسیم ہوگی جس طرف سے وہ پیشاب کرتا ہے۔

3005- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَانِيٍّ قَالَ سُنِلَ عَامِرٌ عَنْ مَوْلُودٍ وَلَدَ وَلَيْسَ بِذَكَرٍ وَلَا أُنْثَى لَيْسَ لَهُ مَا لِلذَّكَرِ وَلَيْسَ لَهُ مَا لِلْأُنْثَى يُخْرِجُ مِنْ سُرَّتِهِ كَهَيْئَةِ الْبُولِ وَالْفَائِطِ سُنِلَ عَنْ مِيرَاثِهِ فَقَالَ يَصْفُ حَظَّ الذَّكَرِ وَيَصْفُ حَظَّ الْأُنْثَى

☆☆ عامر سے ایسے بچے کے بارے میں دریافت کیا گیا جو پیدا ہوا ہو وہ مذکر یا مونث نہ ہو اس کا وہ عضو بھی نہ ہو جو مذکر کا ہوتا ہے وہ بھی نہ ہو جو مونث کا ہوتا ہے اور اس کی ناف میں سے پیشاب اور پاخانہ نکلتا ہو۔ ایسے شخص کی وراثت کا حکم دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا اس کا نصف مرد کی حیثیت سے ہوگا اور نصف عورت کی حیثیت سے ہوگا۔

بَابُ الْكَلَالَةِ

باب 26: کلالہ (کی وراثت)

3006- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سُنِلَ أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْكَلَالَةِ فَقَالَ إِنِّي سَأَقُولُ فِيهَا بِرَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ أَرَاهُ مَا خَلَا الْوَالِدَ وَالْوَلَدَ فَلَمَّا اسْتُخِلِفَ عُمَرُ قَالَ إِنِّي لَا اسْتَحْيِي اللَّهَ أَنْ أَرَدَ شَيْئًا قَالَهُ أَبُو بَكْرٍ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کلالہ کے بارے میں سوال کیا گیا انہوں نے ارشاد فرمایا: میں اس بارے میں اپنی رائے سے جواب دوں گا۔ اگر وہ ٹھیک ہوئی تو اللہ کے فضل سے ہوگی اور اگر اس میں کوئی غلطی ہوئی تو وہ میری اور شیطان کی

طرف سے ہوگی۔ میرا یہ خیال ہے اس سے مراد وہ شخص ہے جس کی اولاد بھی نہ ہو اور والد بھی نہ ہو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے نائب بنے تو انہوں نے یہ فرمایا مجھے اس بات سے اللہ کی بارگاہ میں حیا آتی ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جو رائے پیش کر چکے ہوں میں اسے مسترد کر دوں۔

3007- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ مَا أَعْضَلَ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ مَا أَعْضَلَتْ بِهِمُ الْكَلَالَةُ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو کلالہ کے بارے میں اتنی مشکل پیش آئی جتنی کسی اور مسئلے کے بارے میں پیش نہیں آئی۔

3008- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْكَلَالَةُ مَا خَلَا الْوَالِدَ وَالْوَلَدَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: کلالہ سے مراد وہ شخص ہے جس کا والد اور اولاد نہ ہو۔

3009- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ (وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ) لِأَمِّ

☆☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ”ایسے شخص کو جس کی وراثت کلالہ کے طور پر ہو یا اس کی بیوی ہو اس کا ایک بھائی یا بہن ہو۔“ فرماتے ہیں یہ ماں کے لیے بھی ہے۔

بَابُ فِي مِيرَاثِ ذَوِي الْأَرْحَامِ

باب 27: ذوی الارحام کی وراثت کا حکم

3010- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ ابْنَ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ التَّمَسَّ مِنْ يَرِثُ ابْنُ الدَّخْدَاحَةِ فَلَمْ يَجِدْ وَارِثًا فَلَفَّعَ مَالَ ابْنِ الدَّخْدَاحَةِ إِلَى أَخْوَالِ ابْنِ الدَّخْدَاحَةِ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے ابن دحداحہ کے وارث کو تلاش کیا انہیں اس کا کوئی وارث نہیں ملا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابن دحداحہ کی وراثت اس کے ماموؤں کو دے دی۔

3011- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جس شخص کا کوئی مولیٰ نہ ہو اللہ اور اس کے رسول اس کے سرپرست ہیں اور جس

فخص کا کوئی وارث نہ ہو اس کے ماموں اس کے وارث ہیں۔

3012- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زِيَادٍ قَالَ أَتَى عُمَرُ فِي عَمِّ لَأَمٍ

وَحَالَةٍ فَأَعْطَى الْعَمَّ لِلَأَمِ الثَّلَاثِينَ وَأَعْطَى الْحَالَةَ الثَّلَاثَ

☆ ☆ زیاد بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے چچا اور خالہ کا مسئلہ آیا تو انہوں نے ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے چچا کو دو تہائی حصہ دیا اور خالہ کو ایک تہائی حصہ دیا۔

3013- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَعْطَى

الْحَالَةَ الثَّلَاثَ وَالْعَمَّةَ الثَّلَاثِينَ

☆ ☆ حسن بھری ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خالہ کو ایک تہائی حصہ دیا تھا اور پھوپھی کو دو تہائی حصہ دیا

تھا۔

3014- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو عَنْ غَالِبِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ

حَبْرٍ النَّهْشَلِيِّ قَالَ أَتَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ فِي خَالَةٍ وَعَمَّةٍ فَقَامَ شَيْخٌ فَقَالَ شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَعْطَى

الْحَالَةَ الثَّلَاثَ وَالْعَمَّةَ الثَّلَاثِينَ قَالَ فَهَمَّ أَنْ يَكْتُبَ بِهِ ثُمَّ قَالَ آيَنَ زَيْدٌ عَنْ هَذَا

☆ ☆ قیس بن حبر نہشلی فرماتے ہیں: عبد الملک بن مروان کی خدمت میں ایک خالہ اور پھوپھی کا مسئلہ آیا تو ایک بزرگ کھڑے ہوئے اور بولے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے خالہ کو ایک تہائی حصہ دیا تھا اور پھوپھی کو دو تہائی حصہ دیئے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: عبد الملک بن مروان نے اسے نوٹ کرنے کا ارادہ کیا اور بولا حضرت زید رضی اللہ عنہ کو اس کا پتہ نہیں تھا؟

3015- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ قَالَ الْحَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَالْعَمَّةُ بِمَنْزِلَةِ الْأَبِ وَبِنْتُ الْأَخِ بِمَنْزِلَةِ الْأَخِ وَكُلُّ ذِي رَحِمٍ بِمَنْزِلَةِ رَحِمِهِ الَّتِي يُذَلِّي بِهَا إِذَا لَمْ يَكُنْ وَارِثٌ ذُو قَرَابَةٍ

☆ ☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: خالہ ماں کی مانند ہوتی ہے اور پھوپھی باپ کی مانند ہوتی ہے اور بھتیجی بھائی کی مانند ہوتی ہے۔ ہر قریمی عزیز کی وہی حیثیت ہے جس کے حوالے سے اس کا میت کے ساتھ رشتہ ہوتا ہے جبکہ میت کا براہ راست قریبی رشتہ دار وارث نہ ہو۔

بَابُ الْعَصَبَةِ

باب 28: عصبہ (کی وراثت)

3016- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ

قَيْسٍ أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي أَهْلِ طَاعُونٍ عَمَّوَسَ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا كَانُوا مِنْ قَبْلِ الْأَبِ سَوَاءً قَبْلُ الْأُمِّ أَوْ أَحَقُّ وَإِذَا كَانُوا

بَعْضُهُمْ أَقْرَبُ مِنْ بَعْضٍ بِأَبٍ فَهُمْ أَحَقُّ بِالْمَالِ

☆☆ حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عمواس کے طاؤن میں مرنے والوں کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ اگر باپ کی طرف سے وہ سب یکساں حیثیت رکھتے ہیں تو ماں کی اولاد زیادہ حقدار ہوگی اور اگر باپ کے حوالے سے ان میں سے کوئی ایک دوسرے سے زیادہ قریبی ہے تو وہ مال کا زیادہ حقدار ہوگا۔

3017- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عُبيدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ أَصِيبَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ فَبَلَغَ مِيرَاثُهُ مِائَتِي دِرْهَمٍ فَقَالَ عُمَرُ احْبِسُوهَا عَلَى أُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَ عَلَى آخِرِهَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم یمامہ کی جنگ میں شہید ہو گئے۔ ان کی وراثت دو سو درہم تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اسے اس کی ماں کے لیے روکے رکھو جب وہ آجائے گی تو یہ سارا مال اسے دے دینا۔

3018- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِخْوَةُ مِنَ الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لِأَبْنِهِ وَأُمُّهُ دُونَ أَخِيهِ لِأَبْنِهِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: علاتی بھائیوں کی بجائے ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائی ایک دوسرے کے وارث بنتے ہیں۔ آدمی اپنے سگے بھائی کا وارث بنتا ہے۔ البتہ باپ کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائی کا وارث نہیں بنتا۔

3019- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا تَرَكَ ابْنَ ابْنَتِهِ أَبْرَثَهُ قَالَ لَا

☆☆ نعمان بن سالم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جس نے پسماندگان میں ایک نو اسہ چھوڑا ہو کیا وہ اس کا وارث بنے گا؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

3020- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْأُمُّ عَصْبَةٌ مَنْ لَا عَصْبَةَ لَهُ وَالْأَخْتُ عَصْبَةٌ مَنْ لَا عَصْبَةَ لَهُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص کا کوئی عصبہ نہ ہو اس کی ماں اس کی عصبہ ہوتی ہے اور جس شخص کا کوئی عصبہ نہ ہو اس کی بہن اس کی عصبہ ہوتی ہے۔

3021- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَرَايِضُ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: طے شدہ حصے ان کے حقداروں کو دو اور جو باقی بچ جائے وہ (میت) کے قریبی مرد درشتہ داروں کو دو۔

بَابُ فِي مِيرَاثِ أَهْلِ الشِّرْكِ وَأَهْلِ الْإِسْلَامِ

باب 29: مشرکین اور مسلمانوں کی وراثت کا حکم

3022- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ أَنَّ عَمَّةَ لَهُ تَوَقَّيْتُ يَهُودِيَّةً بِالْيَمَنِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَرِثُهَا أَقْرَبُ النَّاسِ إِلَيْهَا مِنْ أَهْلِ دِينِهَا

☆☆ محمد بن اشعث بیان کرتے ہیں: ان کی پھوپھی جو یہودی تھی وہ یمن میں فوت ہو گئیں۔ اس بات کا تذکرہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: اس خاتون کے دین سے تعلق رکھنے والا اس کا زیادہ قریبی عزیز اس کا وارث بنے گا۔

3023- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ مَاتَتْ عَمَّةُ الْأَشْعَثِ بِنِ قَيْسٍ وَهِيَ يَهُودِيَّةٌ فَاتَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ أَهْلُ دِينِهَا يَرِثُونَهَا

☆☆ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: اشعث بن قیس کی پھوپھی فوت ہو گئی وہ یہودی تھی یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے آیا۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: اس کے دین سے تعلق رکھنے والے افراد اس کے وارث بنیں گے۔

3024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَهْلُ الشِّرْكِ لَا نَرِثُهُمْ وَلَا يَرِثُونَا

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مشرکین کے وارث نہیں بنتے اور وہ ہمارے وارث نہیں بنتے۔

3025- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عِيْسَى الْحَنَاطِ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالُوا لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ دِينَيْنِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ دو مختلف دینوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے۔

3026- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: دو مختلف دینوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے۔

3027- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَا تَرِثُ أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا يَرِثُونَا إِلَّا أَنْ يَمُوتَ لِلرَّجُلِ عَبْدُهُ أَوْ أَمَتُهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اہل کتاب کے وارث نہیں بن سکتے اور وہ لوگ ہمارے وارث نہیں بن سکتے۔ البتہ اگر اسی شخص کا کوئی غلام یا کنیز فوت ہو جائے (اور وہ اہل کتاب سے تعلق رکھتے ہوں تو ان کی ولاء کا حق آقا کو ملے گا)۔

3028- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرِثُ أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا يَرِثُونَا إِلَّا الرَّجُلُ يَرِثُ عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہم اہل کتاب میں سے کسی کے وارث نہیں بنتے اور وہ لوگ بھی ہمارے وارث نہیں بن سکتے۔ ماسوائے اس شخص کے جو اپنے غلام یا کنیز کا وارث بنے۔

3029- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كَانَ مُعَاوِيَةُ يُورِثُ الْمُسْلِمَ مِنَ الْكَافِرِ وَلَا يُورِثُ الْكَافِرَ مِنَ الْمُسْلِمِ قَالَ قَالَ مَسْرُوقٌ وَمَا حَدَّثَ فِي الْإِسْلَامِ قَضَاءً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ قِيلَ لِأَبِي مُحَمَّدٍ تَقُولُ بِهَذَا قَالَ لَا

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا فرض شخص کو مسلمان کا وارث قرار دیتے تھے۔

مسروق بیان کرتے ہیں: اسلام میں میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ فیصلہ کوئی اور نہیں دیا گیا۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا آپ اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

3030- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ أَنَّ الْمُعْزِلَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ تُوَفِّيَتْ بِالْيَمَنِ وَهِيَ يَهُودِيَّةٌ فَرَكِبَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَكَانَتْ عَمَّتَهُ إِلَى عُمَرَ فِي مِيرَاثِهَا فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ ذَاكَ لَكَ يَرِثُهَا أَقْرَبُ النَّاسِ مِنْهَا مِنْ أَهْلِ دِينِهَا لَا يَتَوَارَثُ مِلَّتَانِ

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں: حارث کی صاحبزادی معزلہ کا یمن میں انتقال ہو گیا۔ وہ یہودی تھیں۔ اشعث بن قیس ان کی وراثت کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے وہ خاتون اشعث کی پھوپھی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہیں نہیں ملے گی۔ اس خاتون کا وارث اس کے دین سے تعلق رکھنے والا سب سے زیادہ قریبی رشتہ دار بنے گا۔ کیونکہ دو مختلف دینوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے وارث نہیں بنتے۔

3031- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا يَتَوَارَثُ مِلَّتَانِ شَتَّى وَلَا يَنْحُجُّ مَنْ لَا يَرِثُ

☆☆ انس بن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: دو مختلف دینوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے اور جو شخص وارث نہیں بن سکتا وہ کس کو محبوب بھی نہیں کر سکتا۔

3032- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

☆☆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

3033- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ وَجَبَتْ الْحُقُوفُ لِأَهْلِهَا وَلَمْ يَجْعَلْ لِمَنْ أَسْلَمَ أَوْ أُعْتِقَ قَبْلَ أَنْ يُقَسَّمِ الْمِيرَاثُ شَيْئًا

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں: جب میت فوت ہو جاتی ہے تو حق حقداروں کے لیے واجب ہو جاتا ہے اور جو شخص وراثت کی تقسیم سے پہلے اسلام قبول کر لے یا آزاد ہو جائے اسے کچھ نہیں ملتا۔

3034- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

☆☆ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

3035- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

☆☆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

بَابُ الْمُكَاتِبِ

باب 30: مکاتب (کی وراثت کا حکم)

3036- حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَيْسَ لِلْمُكَاتِبِ مِيرَاثٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِّنْ مَُّكَاتِبَتِهِ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب تک مکاتب کے ذمے کسی بھی قسم کی ادائیگی لازم ہو اس وقت تک اس کی وراثت کا حکم جاری نہیں ہوتا۔

3037- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ لَهُ بَنُونَ قَدْ أَعْتَقَ مِنْ بَعْضِهِمُ التَّصَفَّ وَبَعْضُهُمُ التَّلْثُ وَمِنْ بَعْضِ الرُّبْعِ قَالَ لَا يَرِثُونَ حَتَّى يُعْتَقُوا

☆☆ ایسا شخص جس کی کچھ اولاد ہو جس میں سے کسی کا نصف حصہ آزاد ہو کسی کا ایک تہائی حصہ آزاد ہو اور کسی کا ایک چوتھائی حصہ آزاد ہو ایسے شخص کے بارے میں عطاء یہ کہتے ہیں یہ لوگ اس وقت تک وارث نہیں بنیں گے جب تک مکمل آزاد نہ ہو جائیں۔

3038- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى ابْنَهُ فِي مَرَضِهِ قَالَ إِنْ خَرَجَ مِنَ التَّلْثِ وَرِثَتُهُ وَإِنْ وَقَعَتْ عَلَيْهِ السَّعَايَةُ لَمْ يَرِثْ

☆☆ ایسا شخص جو بیماری کے عالم میں اپنے بیٹے کو خرید لے۔ اس کے بارے میں ابراہیم نخعی یہ ارشاد فرماتے ہیں: اگر تو وہ اس کے ایک تہائی حصے میں سے نکل سکتا ہو تو وہ اس کا وارث بنے گا اور اگر اس پر ادائیگی لازم ہو تو اس کا وارث نہیں بنے گا۔

3039- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَ الْمُكَاتِبِ حَدُّ الْمَمْلُوكِ حَتَّى يُعْتَقَ

☆☆ بعضی بیان کرتے ہیں: جب تک مکاتب مکمل آزاد نہیں ہوتا وہ غلام کی حیثیت رکھتا ہے۔

بَابُ الْوَلَاءِ

باب 31: ولاء کا حکم

3040- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْلَى أَخٌ فِي الدِّينِ وَنِعْمَةٌ أَحَقُّ النَّاسِ بِمِيرَاثِهِ أَقْرَبُهُمْ مِنَ الْمُعْتِقِ

☆☆ زہری روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آزاد کرنے والا شخص دینی اعتبار سے بھائی ہوتا ہے اور نعمت کا حقدار ہوتا ہے اور آدمی کی وراثت کا سب سے زیادہ حق دار وہ ہوگا جو آزاد کرنے والے سے سب سے زیادہ قریبی تعلق رکھتا ہو۔

3041- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا ثُمَّ مَاتَ الْمَوْلَى وَالْمَمْلُوكُ وَتَرَكَ الْمُعْتِقُ أَبَاهُ وَابْنَهُ قَالَا الْمَالُ لِلابْنِ

☆☆ محمد بن سالم بیان کرتے ہیں: ایسے شخص کے بارے میں شعبی یہ فرماتے ہیں: اس نے اپنے غلام کو آزاد کیا اور پھر آزاد کرنے والا شخص اور وہ غلام دونوں آزاد ہو گئے۔ آزاد کرنے والا شخص نے پسماندگان میں باپ اور بیٹے کو چھوڑا تو یہ دونوں حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ مال اس کے بیٹے کو ملے گا۔

3042- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي رَجُلٍ تَرَكَ أَبَاهُ وَابْنَ ابْنِهِ فَقَالَ الْوَلَاءُ لِلابْنِ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جس نے پسماندگان میں باپ اور پوتے کو چھوڑا ہو تو ولایت کا حق پوتے کو ملے گا۔

3043- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ امْرَأَةً أَعْتَقَتْ عَبْدًا لَهَا ثُمَّ تَوَفَّيَتْ وَتَرَكَتْ ابْنَهَا وَأَخَاهَا ثُمَّ تَوَفَّيَ مَوْلَاهَا فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ الْمَرْأَةِ وَأَخُوهَا فِي مِيرَاثِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثُهُ لِلابْنِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ أَخُوهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّهُ جَرَّ جَرِيرَةً عَلَى مَنْ كَانَتْ قَالَتْ عَلَيْكَ

☆☆ زیاد بن ابومریم بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نے اپنے غلام کو آزاد کر دیا پھر اس خاتون کا انتقال ہو گیا۔ اس خاتون نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور بھائی چھوڑا پھر وہ غلام جو آزاد ہوا تھا وہ بھی فوت ہو گیا تو اس خاتون کا بیٹا اور بھائی اس غلام کی وراثت کا مسئلہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس غلام کی وراثت اس عورت کے بیٹے کو ملے گی۔ اس عورت کے بھائی نے عرض کی اے اللہ کے رسول! اگر یہ غلام کسی جرم کا ارتکاب کرتا تو اس کی ادائیگی کس پر لازم ہوتی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ تم پر لازم ہوتی۔

3044- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَغِيرَةُ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ فَمَاتَ وَمَاتَ الْمَوْلَى فَتَرَكَ الْمُعْتِقُ أَبَاهُ وَابْنَهُ فَقَالَ لِابْنِهِ كَذَا وَمَا بَقِيَ فَلابْنِهِ

☆☆ مغیرہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنے غلام کو آزاد کرنے کے بعد انتقال کر جائے پھر اس کا غلام بھی انتقال کر جائے اور پھر اس آزاد کرنے والا شخص نے پسماندگان میں باپ اور ایک بیٹا چھوڑا ہو تو ابراہیم نے جواب دیا اس کے باپ کو اتنا حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال اس کے بیٹے کو ملے گا۔

3045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا يَقُولَانِ هُوَ لِلابْنِ

☆☆ شعبہ بیان کرتے ہیں: میں نے حکم اور حماد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ مال اس کے بیٹے کو ملے گا۔

3046- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى

الْبَقِيعِ فَرَأَى رَجُلًا يَبَاعُ فَاتَّاهُ فَسَاوَمَ بِهِ ثُمَّ تَرَكَهُ فَرَأَاهُ رَجُلٌ فَاشْتَرَاهُ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ جَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اشْتَرَيْتُ هَذَا فَأَعْتَقْتُهُ فَمَا تَرَى فِيهِ فَقَالَ هُوَ أَخُوكَ وَمَوْلَاكَ قَالَ مَا تَرَى فِي صُحْبَتِهِ فَقَالَ إِنْ شَكَرَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَشَرُّكَ فَإِنْ كَفَرَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَشَرُّكَ لَكَ قَالَ مَا تَرَى فِي مَالِهِ قَالَ إِنْ مَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ عَصَبَةً فَانْتَ وَارِثُهُ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بقیع تشریف لائے وہاں آپ نے ایک شخص کو فروخت ہوتے ہوئے دیکھا۔ آپ اس کے پاس تشریف لائے آپ نے اس کی بولی لگائی پھر اسے چھوڑ دیا۔ ایک شخص نے یہ بات دیکھی تو اسے خرید کر آزاد کر دیا اور پھر اس شخص کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے اسے خرید کر اسے آزاد کر دیا ہے۔ آپ اس بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارا بھائی ہے اور آزاد کردہ غلام ہے۔ اس شخص نے دریافت کیا اس شخص کے ساتھ اچھے سلوک کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ تمہارا شکر گزار رہے گا تو یہ اس کے لیے بہتر ہے تمہارے لیے برا ہے اور یہ اگر تمہاری ناشکری کرتا ہے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اس کے لیے برا ہے۔ ان صاحب نے دریافت کیا اس شخص کے مال کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ فوت ہو جائے اور کوئی عصبہ نہ چھوڑے تو تم اس کے وارث ہو گے۔

3047- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ أَنَّ ابْنَةَ حَمْزَةَ أَعْتَقَتْ عَبْدًا لَهَا فَمَاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَمَوْلَاتِهِ بِنْتُ حَمْزَةَ لَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ بَيْنَ ابْنَتِهِ وَمَوْلَاتِهِ بِنْتُ حَمْزَةَ نِصْفَيْنِ

☆☆ عبد اللہ بن شداد بیان کرتے ہیں: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی نے اپنے غلام کو آزاد کیا۔ وہ غلام فوت ہو گیا اس نے پسماندگان میں اپنی ایک بیٹی اور اپنی ایک آزاد کرنے والی حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کو چھوڑا پھر نبی اکرم ﷺ نے اس غلام کی وراثت اس کی بیٹی اور اسے آزاد کرنے والی خاتون حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے درمیان نصف، نصف حصوں میں تقسیم کر دی۔

3048- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شَمُوسَ الْكِنْدِيِّ قَالَتْ قَاضِيَتْ إِلَيَّ عَلِيٌّ فِي أَبِي مَاتَ فَلَمْ يَدَعْ أَحَدًا غَيْرِي وَمَوْلَاهُ فَأَعْطَانِي النِّصْفَ وَأَعْطَى مَوْلَاهُ النِّصْفَ

☆☆ شمس کندیہ بیان کرتی ہیں: میں ایک مقدمہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گئی تھی۔ جس میں میرے والد فوت ہو گئے تھے۔ انہوں نے پسماندگان میں صرف مجھے اور اپنے آقا کو چھوڑا تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے نصف حصہ عطا کیا تھا اور اس (والد) کو آزاد کرنے والے آقا کو بھی نصف حصہ عطا کیا تھا۔

3049- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي الْكَنُودِ عَنْ

عَلَيْهِ أَنَّهُ أُتِيَ بِابْنَةٍ وَمَوْلَى فَأَعْطَى الْإِبْنَةَ النِّصْفَ وَالْمَوْلَى النِّصْفَ قَالَ الْحَكَمُ فَمَنْزِلِي هَذَا نَصِيبُ الْمَوْلَى الَّذِي وَرَثَهُ عَنْ مَوْلَاهُ

☆☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کی خدمت میں (ایک آزاد شدہ غلام کی) بیٹی اور ایک آزاد کرنے والے آقا کا مسئلہ پیش ہوا تو انہوں نے بیٹی کو نصف حصہ دیا اور آزاد کرنے والے آقا کو بھی نصف حصہ دیا۔ حکم بیان کرتے ہیں میرا یہ گھر اس آزاد کرنے والے شخص کے حصے میں آنے والے نصف حصے کا ایک حصہ ہے جس کا وہ اپنے آزاد شدہ غلام کی طرف سے وارث ہوا تھا۔

3050 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُذَلِّجٍ أَنَّهُ مَاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَمَوَالِيَهُ فَأَعْطَى عَلِيٌّ ابْنَتَهُ النِّصْفَ وَمَوَالِيَهُ النِّصْفَ

☆☆☆ عبدالرحمن بن مدلیج کے بارے میں منقول ہے ان کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے پسماندگان میں ایک بیٹی اور آزاد کرنے والا شخص چھوڑا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی بیٹی کو نصف حصہ دیا اور اس آزاد کرنے والے کو بھی نصف حصہ دیا۔

3051 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّامُوسِ أَنَّ أَبَاهَا مَاتَ فَجَعَلَ عَلِيٌّ لَهَا النِّصْفَ وَلِمَوَالِيهِ النِّصْفَ

☆☆☆ شاموس بیان کرتی ہیں ان کے والد فوت ہو گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں نصف حصہ عطا کیا اور اس والد کو آزاد کرنے والے کو بھی نصف حصہ دیا۔

3052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ جَهْمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَبَّلَ عَنْ أُخْتَيْنِ اشْتَرَتْ إِحْدَاهُمَا أَبَاهَا فَأَعْتَقَتْهُ ثُمَّ مَاتَ قَالَ لَهَا الثَّلَاثَانِ فَرِيضَتُهُمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْمُعْتَقَةِ دُونَ الْآخَرَى

☆☆☆ ابراہیم نخعی کے بارے میں منقول ہے کہ ان سے دو ایسی بہنوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن میں سے ایک نے اپنے باپ کو خرید کر اسے آزاد کر دیا اور پھر اس باپ کا انتقال ہو گیا ہو۔ تو ابراہیم نے جواب دیا دونوں کو اللہ کی کتاب میں وہ بیان شدہ حصے کے مطابق دو تہائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال اس بیٹی کو ملے گا جس نے آزاد کیا تھا۔

3053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْرَآئِيلُ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي امْرَأَةٍ أَعْتَقَتْ أَبَاهَا فَمَاتَ الْآبُ وَتَرَكَ أَرْبَعَ بَنَاتٍ هِيَ إِحْدَاهُنَّ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْهُنَّ الثَّلَاثَانِ وَهِيَ مَعَهُنَّ

☆☆☆ جو عورت اپنے باپ کو آزاد کر دے اس کے بارے میں شعبی یہ فرماتے ہیں کہ اگر اس کا باپ فوت ہو جائے اور اس نے چار بیٹیاں چھوڑی ہوں جن میں سے ایک وہ عورت ہو تو اس نے اپنے باپ پر کوئی احسان نہیں کیا ان سب بیٹیوں کو دو تہائی حصہ ملے گا اور وہ آزاد کرنے والی بھی اسی میں حصہ دار ہوگی۔

بَابُ فِيمَنْ أُعْطِيَ ذَوِي الْأَرْحَامِ دُونَ الْمَوَالِي

باب 32: جو لوگ آزاد کرنے کی بجائے قریبی رشتہ داروں کو حصہ دیتے ہیں

3054- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حَيَّانِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ فَرِيضَةِ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَأَمْرَأَتَهُ قَالَ أَنَا أُنَبِّئُكَ قَضَاءٌ عَلَيَّ قَالَ حَسْبِيَ قَضَاءٌ عَلَيَّ قَالَ قَضَى عَلَيَّ لِأَمْرَأَتِهِ الثَّمَنَ وَلِابْنَتِهِ النِّصْفَ ثُمَّ رَدَّ الْبَقِيَّةَ عَلَى ابْنَتِهِ.

☆☆ حیان بن سلیمان بیان کرتے ہیں: میں سوید بن غفلہ کے پاس موجود تھا۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور ان سے ایک شخص کی وراثت کے بارے میں دریافت کیا جس نے پسماندگان میں ایک بیٹی اور بیوی چھوڑی تھی تو سوید نے فرمایا: میں تمہیں اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ بتاتا ہوں وہ شخص بولا: میرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ کافی ہے۔ سوید نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی بیوی کے لیے آٹھویں حصے کا فیصلہ دیا تھا اور بیٹی کے لیے نصف حصے کا فیصلہ دیا تھا اور باقی بچ جانے والا مال اسی کی بیٹی کی طرف لوٹا دیا گیا تھا۔

3055- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ مَوْلَاةً لِإِبْرَاهِيمَ تُوَفِّقَتْ وَتَرَكَتْ مَالًا فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ إِنَّ لَهَا ذَا قَرَابَةٍ

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں ابراہیم کو آزاد کرنے والی خاتون فوت ہو گئی اس نے کچھ مال چھوڑا (راوی کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے کہا) (آپ وہ حاصل کر لیں) انہوں نے جواب دیا اس خاتون کے قریبی رشتہ دار موجود ہیں۔

بَابُ الْوَلَاءِ لِلْكَبِيرِ

باب 33: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا

3056- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَزَيْدٍ قَالَ وَآخَسَبُهُ قَدْ ذَكَرَ عَبْدُ اللَّهِ أَيْضًا أَنَّهُمْ قَالُوا الْوَلَاءُ لِلْكَبِيرِ يَعْنُونَ بِالْكَبِيرِ مَا كَانَ أَقْرَبَ بِأَبٍ أَوْ أُمٍّ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ (راوی کوشک ہے) انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تھا، یہ حضرات یہ فرماتے ہیں: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا۔ ان حضرات کی مراد یہ ہے کہ جو باپ یا ماں کی طرف سے زیادہ قریبی عزیز ہو۔

3057- حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ كُتِبَ إِلَى عُمَرَ فِي شَأْنِ فُكَيْهَةَ بِنْتِ سَمْعَانَ أَنَّهَا مَاتَتْ وَتَرَكَتْ ابْنَ أَخِيهَا لِأَبْنَتِهَا وَأُمِّهَا وَابْنَ أَخِيهَا لِأَبْنَتِهَا فَكُتِبَ عُمَرَ أَنَّ الْوَلَاءَ لِلْكَبِيرِ

☆☆ عبداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف فکیہہ بنت سمعان کے معاملے میں خط کے ذریعے یہ مسئلہ لکھا، یہ خاتون فوت ہو گئیں تھیں اس نے پسماندگان میں اپنے بچے بھائی کا بیٹا اور باپ کی طرف سے بھائی کا بیٹا چھوڑا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط میں یہ لکھا کہ ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا۔

3058- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا قَالَا الْوَلَاءُ لِلْكَبِيرِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَشُرَيْحٌ لِلْوَرَثَةِ

☆☆ شعیبی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ بھی بیان فرماتے ہیں ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا۔
عبداللہ اور شریح یہ بیان کرتے ہیں یہ ورثاء کو حاصل ہوگا۔

3059- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَضَى عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ وَعَلِيٌّ وَزَيْدٌ لِلْكَبِيرِ بِالْوَلَاءِ

☆☆ شعیبی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3060- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ تُوْقِيَتْ فُكَيْهَةُ بِنْتُ سَمْعَانَ وَتَرَكَتْ ابْنَ أَخِيهَا لَا بِيهَا وَبَنِي أَخِيهَا لَا بِيهَا وَأُمِّهَا فَوَرَّتْ عُمَرُ بَنِي أَخِيهَا لَا بِيهَا

☆☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: فکیہہ بنت سمعان کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے پسماندگان میں اپنے باپ کی طرف سے شریک بھائی کا بیٹا اور سگے بھائی کا پوتا چھوڑا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے باپ کی طرف والے بھائی کے بیٹے کو اس کا وارث قرار دیا۔
3061- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَزَيْدٍ أَنَّهُمْ قَالُوا الْوَلَاءُ لِلْكَبِيرِ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3062- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي أَخَوَيْنِ وَرِثَا مَوْلَى كَانَ أَعْتَقَهُ أَبُوهُمَا فَمَاتَ أَحَدُهُمَا وَتَرَكَ وَلَدًا قَالَ كَانَ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ يَقُولُونَ الْوَلَاءُ لِلْكَبِيرِ

☆☆ دو ایسے بھائی جو کسی ایسے آزاد شدہ غلام کے وارث بنتے ہوں جسے ان کے والد نے آزاد کیا ہو اور پھر ان دونوں میں سے کوئی ایک بھائی فوت ہو جائے اور پسماندگان میں ایک بیٹے کو چھوڑے تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اس مسئلے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت زید رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3063- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَطَرًا الْوَرَّاقَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ وَعَلِيٌّ الْوَلَاءُ لِلْكَبِيرِ

☆☆ مطر وراق بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3064- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى عَنْ رَوْحِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْوَلَاءُ لِلْكَبِيرِ

☆☆ ابن جریج طاؤس کے صاحبزادے کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3065- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِلْكَبِيرِ

☆ ☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: ولواء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

بَابُ فِي الرَّجُلِ يُوَالِي الرَّجُلَ

باب 34: جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ موالات (بھائی چارگی قائم کر لے)

3066- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَسُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ

يُوَالِي الرَّجُلَ قَالَا هُوَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ سُفْيَانُ وَكَذَلِكَ نَقُولُ

☆ ☆ حسن بصری ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ بھائی چارگی قائم کر لے تو یہ مسلمانوں کے درمیان

ہوتی ہے۔

سُفْيَانُ فرماتے ہیں: ہم بھی یہی بات کہتے ہیں۔

3067- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ

تَمِيمَ الدَّارِيِّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ

الْكُفْرِ يُسَلِّمُ عَلَى يَدَيِ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاةِ

وَمَمَاتِهِ

☆ ☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول! اہل کفر سے

تعلق رکھنے والا ایک شخص کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیتا ہے تو اس بارے میں حکم کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

زندگی اور موت ہر حالت میں وہ دوسرے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ حقدار ہوگا۔

3068- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ أَمْلَمَ

عَلَى يَدَيِ رَجُلٍ قَالَ يَغْفِلُ عَنْهُ وَيَبْرُهُ

☆ ☆ ابراہیم نخعی سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو دور دراز کے علاقے سے تعلق رکھتا ہو اگر وہ کسی شخص کے

ہاتھ پر اسلام قبول کر لیتا ہے؟ ابراہیم نخعی نے جواب دیا (جس شخص کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا گیا ہے) وہ اس شخص کی دیت ادا کرے گا

اور وہی اس کا وارث بنے گا۔

بَابُ مَنْ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

باب 35: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ عورت اپنے شوہر کی دیت میں وارث بنتی ہے

3069- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعِينَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فِي

الْعَمْدِ وَالْخَطَا

☆ ☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: قتل عدا اور قتل خطاء ہر صورت میں بیوی اپنے شوہر کی دیت میں وارث بنتی ہے۔

3070- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الدِّيَةُ عَلَى فَرَائِضِ اللَّهِ

☆ ☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: دیت کی تقسیم اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ وارث کے قانون کے مطابق ہوگی۔

3071- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ الدِّيَةُ سَبِيلُهَا سَبِيلُ

الْمِيرَاثِ

☆ ☆ ابو قلابہ فرماتے ہیں: دیت کی تقسیم کا طریقہ وہی ہے جو وراثت کی تقسیم کا ہے۔

3072- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ

الْعَزِيزِ كَتَبَ أَنْ يُورَثَ الْإِخْوَةُ مِنَ الْأُمِّ مِنَ الدِّيَةِ

☆ ☆ عمر بن عبدالعزیز نے خط کے ذریعے یہ بات بیان کی ہے کہ ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائیوں کو دیت کی

طرف سے وراثت کے مطابق حصہ ملے گا۔

3073- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ الْعَقْلُ مِيرَاثٌ بَيْنَ

وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ وَفَرَائِضِهِ

☆ ☆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: دیت مقتول کے ورثاء میں اللہ کی کتاب میں موجود ان کے مخصوص حصوں کے مطابق تقسیم

ہوگی۔

3074- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَ

مَنْ لَمْ يُورَثِ الْإِخْوَةَ مِنَ الْأُمِّ مِنَ الدِّيَةِ

☆ ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: وہ شخص ظلم کا مرتکب ہوتا ہے جو ماں کی طرف والے بھائیوں کو دیت میں وارث

قرار نہیں دیتا۔

3075- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَزَيْدٍ

قَالُوا الدِّيَةُ تُورَثُ كَمَا يُورَثُ الْمَالُ خَطْوُهُ وَعَمْدُهُ

☆ ☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: دیت کو بھی وراثت کے طور پر تقسیم کیا جاتا ہے

جیسے مال کو وراثت کے طور پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس میں قتل خطاء اور قتل عدا ایک جیسی حیثیت رکھتی ہے۔

بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُورَثُ

باب 36: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ اسے وراثت کے طور پر تقسیم نہیں کیا جاتا

3076- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ لَا يُورَثُ الْإِخْوَةَ مِنَ الْأُمِّ وَلَا

الرَّوْجَ وَلَا الْمَرْأَةَ مِنَ الدِّيَةِ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْضُهُمْ يُدْخِلُ بَيْنَ إِسْمَاعِيلَ وَعَامِرٍ رَجُلًا

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہما کی طرف والے بھائیوں، شوہر اور بیوی کو دیت میں سے کسی چیز کا وارث قرار نہیں دیتے۔

امام ابو محمد عبد اللہ داری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: بعض نے اس روایت کی سند میں اسماعیل اور عامر نامی راویوں کے درمیان ایک اور شخص کا اضافہ کیا ہے۔

3077- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا تُورَثُ الْإِخْوَةُ

مِنَ الْأُمِّ مِنَ الدِّيَةِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائی دیت میں وارث نہیں بنتے ہیں۔

بَاب مِيرَاثِ الْغُرَقِي

- باب 37: ڈوب کر مرنے والوں کی وراثت

3078- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ

كُلُّ قَوْمٍ مُتَوَارِثِينَ عَمِي مَوْتُهُمْ فِي هَذِهِ أَوْ غَرَقِي فَإِنَّهُمْ لَا يَتَوَارَثُونَ بِرِثَتِهِمُ الْأَحْيَاءُ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہر قوم ایک دوسرے کی وراثت بن جاتی ہے۔ ماسوائے ان لوگوں کے جو

طبے میں دب کر یا ڈوب کر ہلاک ہو۔ وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں بنتے۔ ان کے وارث صرف زندہ لوگ بنتے ہیں۔

3079- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ قَالَ قَرَأْتُ فِي بَعْضِ كُتُبِ عُمَرَ

بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْقَوْمِ يَقَعُ عَلَيْهِمُ الْبَيْتُ لَا يُذْرَى أَيْهُمَا مَاتَ قَبْلُ قَالَ لَا يُورَثُ الْأَمْوَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ

وَيُورَثُ الْأَحْيَاءُ مِنَ الْأَمْوَاتِ

☆☆ یحییٰ بن عتیق بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کے خط میں یہ بات پڑھی تھی کہ جب کچھ لوگوں

کے اوپر گھر گر جائے اور یہ پتہ نہ چل سکے کہ کس کا انتقال پہلے ہوا ہے تو حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرحومین ایک

دوسرے کے وارث نہیں بنیں گے بلکہ زندہ لوگ ان مرحومین کے وارث بنیں گے۔

3080- حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ وَابْنَهَا زَيْدًا

مَاتَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَالْتَقَتِ الصَّلَاحَتَانِ فِي الطَّرِيقِ فَلَمْ يَرِثْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ وَأَنَّ أَهْلَ الْحَرَّةِ لَمْ

يَتَوَارَثُوا وَأَنَّ أَهْلَ صِفِّينَ لَمْ يَتَوَارَثُوا

☆☆ جعفر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور ان کا بیٹا زید ایک ہی دن فوت ہوئے۔ یہاں تک کہ

دونوں کے رونے والوں کا ایک ہی سڑک پر سامنا ہوا تو ان میں سے کسی ایک کو دوسرے کا وارث نہیں بنایا گیا۔

اسی طرح واقعہ حرہ میں جو لوگ فوت ہوئے وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں بنے۔ اسی طرح جنگ صفین میں جو لوگ مارے گئے

وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں بنے۔

3081- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ بَيْتًا بِالشَّامِ وَقَعَ عَلَى قَوْمٍ فَوَرَّتْ عُمَرُ

بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ

☆ ☆ شعبی بیان کرتے ہیں: شام میں ایک گھر گر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو ایک دوسرے کا وارث قرار دیا۔

3082- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُرَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ وَرَثَ أَخَوَيْنِ قِتْلًا بِصِفَيْنَ أَحَدَهُمَا

مِنَ الْآخِرِ

☆ ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے جنگ صفین میں مارے جانے والے دو بھائیوں میں سے ایک کو دوسرے کا وارث قرار دیا تھا۔

بَابُ مِيرَاثِ ذَوِي الْأَرْحَامِ

باب 38: ذوی الارحام کی وراثت

3083- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا هَلَكَ وَتَرَكَ عَمَّتَهُ

وَحَالَاتُهُ فَأَعْطَى عُمَرُ الْعَمَّةَ نَصِيبَ الْإِخِ وَأَعْطَى الْخَالَاتُ نَصِيبَ الْأُخْتِ

☆ ☆ بکر بن عبد اللہ مزی بنی بیان کرتے ہیں: ایک شخص فوت ہو گیا اس نے پسماندگان میں پھوپھی اور ایک خالہ کو چھوڑا پھوپھی کو بھائی کا حصہ دیا اور خالہ کو بہن کا حصہ دیا۔

3084- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ مَنْ أَدْلَى بِرَحِمٍ أُعْطِيَ

بِرَحِمِهِ الَّتِي يُدْلِي بِهَا

☆ ☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں جو شخص جس رشتے کے حوالے سے میت سے تعلق رکھتا ہو اس کے حساب سے وراثت میں حصہ دیا جائے گا۔

3085- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي

رَجُلٍ تَرَكَ عَمَّتَهُ وَابْنَةَ أَخِيهِ قَالَ الْمَالُ لِابْنَةِ أَخِيهِ

☆ ☆ شعبی بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے پسماندگان میں ایک پھوپھی اور ایک بھتیجی چھوڑی اس کا مال اس کی بھتیجی کو ملے گا۔

3086- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَالُ وَارِثٌ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ماموں بھی وارث بن جاتے ہیں۔

3087- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ رَأَيَا أَنْ يُورَثَا خَالًا

☆ ☆ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس بات کے قائل تھے کہ ماموں بھی وارث بن

جاتا ہے۔

3088- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ سُلَيْمَانَ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي عَمَّةٍ وَبْنَتِ أَخٍ قَالَ الْمَالُ

لَابْنَةِ الْأَخِ

☆☆ امام شعبی پھوپھی اور بھتیجی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سارا مال بھتیجی کو مل جائے گا۔

3089- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا حَسَنٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ بَعْضِهِمْ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لِلْعَمَّةِ

☆☆ ابراہیم خنی فرماتے ہیں پھوپھی کو ملے گا۔

3090- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي بِنْتِ أَخٍ وَعَمَّةٍ قَالَ أَعْطَى الْمَالُ لَابْنَةَ

الْأَخِ

☆☆ بھتیجی اور پھوپھی کے بارے میں امام شعبی یہ فرماتے ہیں کہ سارا مال (میت کی) بھتیجی کو ملے گا۔

3091- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ فِي رَجُلٍ تُوَفِّيَ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ إِلَّا ابْنَةُ أَخِيهِ

وَحَالَهُ قَالَ لِلْخَالِ نَصِيبُ أُخْتِهِ وَلَابْنَةِ الْأَخِ نَصِيبُ أَيْهَا

☆☆ ایسا شخص جو فوت ہو جائے اور اس کے ورثاء میں صرف ایک بھتیجی ہو اور ایک ماموں ہو اس کے بارے میں مسروق

فرماتے ہیں: ماموں کو اس کی بہن جتنا حصہ ملے گا اور بھتیجی کو اس کے باپ جتنا حصہ ملے گا۔

3092- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ كَانَ مَسْرُوقٌ يُنْزِلُ الْعَمَّةَ بِمَنْزِلَةِ الْآبِ إِذَا لَمْ يَكُنْ

أَبٌ وَالْحَالَةَ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ إِذَا لَمْ تَكُنْ أُمٌّ

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں: مسروق پھوپھی کو باپ کی جگہ رکھتے تھے جبکہ باپ موجود نہ ہو اور خالہ کو ماں کی جگہ رکھتے تھے

جبکہ ماں موجود نہ ہو۔

3093- حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ نَسَبَهُ إِلَى جَدِّهِ عَنْ عَمَّةٍ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ

قَالَ تُوَفِّيَ ابْنُ الدَّخْدَاخَةِ وَكَانَ أَبِيًّا وَهُوَ الَّذِي لَا يُعْرِفُ لَهُ أَصْلٌ فَكَانَ فِي بَنِي الْعَجْلَانِ وَلَمْ يَتْرُكْ عَقِبًا فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ هَلْ تَعْلَمُونَ لَهُ فَيَكُمُ نَسَبًا قَالَ مَا نَعْرِفُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَدَعَا ابْنَ

أَخِيهِ فَأَعْطَاهُ مِيرَاثَهُ

☆☆ واسع بیان کرتے ہیں: ابن دحداحہ کا انتقال ہو گیا۔ وہ اس جگہ پر اجنبی تھے۔ ان کی اصل کا پتہ نہیں چل سکا وہ بنو عجلان

میں رہا کرتے تھے۔ انہوں نے پسماندگان میں کوئی شخص نہیں چھوڑا۔ نبی اکرم ﷺ نے عاصم بن علی سے دریافت کیا کیا تمہیں اس کے

نسب کا پتہ ہے۔ انہوں نے جواب دیا۔ واللہ ہمیں اس کا پتہ نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے بھانجے کو بلا کر اس کی وراثت اس

کے حوالے کر دی۔

3094- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ أَعْطَى خَالًا

الْمَالُ

☆ ☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ماموں کو (میت کی) وارثت کا مال دے دیا تھا۔

3095- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَانِيٍّ قَالَ سَأَلَ عَامِرٌ عَنْ امْرَأَةٍ أَوْ رَجُلٍ تُوفِّيَ وَتَرَكَ خَالََةً وَعَمَّةً لَيْسَ لَهُ وَارِثٌ وَلَا رَحِمٌ غَيْرُهُمَا فَقَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُنْزِلُ الْخَالََةَ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِ وَيُنْزِلُ الْعَمَّةَ بِمَنْزِلَةِ أُخِيهَا ☆☆ ابوہانی بیان کرتے ہیں: عامر سے ایسی خاتون یا مرد کے بارے میں دریافت کیا گیا جو فوت ہو جائے اور پسماندگان میں ایک خالہ اور پھوپھی کو چھوڑے تو عامر نے جواب دیا اگر اس کا کوئی اور وارث نہیں ہے اور ان دونوں کے علاوہ کوئی اور قریبی عزیز نہیں ہے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما خالہ کو ماں کی جگہ اور پھوپھی کو اسکے بھائی (میت کے باپ کی جگہ) قرار دیتے ہیں۔

بَابُ فِي الْإِدْعَاءِ وَالْإِنْكَارِ

باب 39: دعویٰ کرنا اور انکار کرنا

3096- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ اعْتَرَفَ عِنْدَ مَوْتِهِ بِأَلْفٍ دِرْهَمٍ لِرَجُلٍ وَأَقَامَ آخِرُ بَيِّنَةٍ بِأَلْفٍ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ الْمَيِّتُ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَقَالَ الْمَالُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مُفْلِسًا فَلَا يَجُوزُ إِقْرَارُهُ

☆☆ حسن بھری فرماتے ہیں: جو شخص موت کے وقت یہ اعتراف کرے کہ میں نے کسی شخص کے ایک ہزار درہم دینے ہیں اور پھر کوئی اور شخص گواہی کے ذریعے یہ ثابت کر دے کہ اس نے مرنے والے سے ایک ہزار درہم لینے ہیں جبکہ میت نے وراثت میں ایک ہزار درہم چھوڑے ہوں تو حسن ارشاد فرماتے ہیں: یہ مال ان دونوں کے درمیان دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ البتہ اگر وہ مرحوم مفلس ہو تو اس کا اقرار درست نہیں ہوگا۔

3097- أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ قُلْتُ لِشَرِيكِ كَيْفَ ذَكَرْتُ فِي الْأَخَوَيْنِ يَدْعِي أَحَدُهُمَا أَخًا قَالَ يُدْخَلُ عَلَيْهِ فِي نَصِيْبِهِ قُلْتُ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ جَابِرٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ

☆ ☆ ابو نعیم بیان کرتے ہیں: میں نے شریک سے دریافت کیا جب دو بھائیوں میں سے ایک بھائی کسی اور بھائی کے بارے میں دعویٰ کرے تو اس بارے میں آپ نے کیا بات ذکر کی تھی تو انہوں نے جواب دیا وہ دعویٰ کرنے والے شخص کے حصے میں سے ہی اس بھائی کو شامل کیا جائے گا میں نے دریافت کیا یہ بات کس نے ذکر کی ہے۔ انہوں نے جواب دیا یہ بات جابر نے، عامر کے حوالے سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کی ہے۔

3098- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْإِخْوَةِ يَدْعَى بَعْضُهُمُ الْآخَ وَيُنْكِرُ الْآخَرُونَ قَالَ يُدْخَلُ مَعَهُمْ بِمَنْزِلَةِ عَبْدٍ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ فَيُعْتَقَ أَحَدُهُمْ نَصِيْبُهُ قَالَ وَكَانَ عَامِرٌ وَالْحَكَمُ وَأَصْحَابُهُمَا يَقُولُونَ لَا يُدْخَلُ إِلَّا فِي نَصِيْبِ الَّذِي اعْتَرَفَ بِهِ

☆ ☆ اعمش بیان کرتے ہیں: جب کچھ بھائیوں میں سے کچھ لوگ ایک بھائی کے بارے میں دعویٰ کریں اور دیگر بھائی اس کا انکار کر دیں تو اس کے بارے میں ابراہیم نخعی یہ فرماتے ہیں: اس بھائی کو ان کے ہمراہ ایک ایسے غلام کے طور پر رکھا جائے گا جو ان

بھائیوں کے درمیان مشترک ہو اور پھر ان میں سے کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کر دے۔

عامر، حکم اور ان کے شاگرد یہ کہتے ہیں اس بھائی کو صرف اس شخص کے حصے میں شامل کیا جائے گا جس نے اس کے بھائی ہونے

کا اعتراف کیا ہے۔

3099- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ إِذَا كَانَا أَخَوَيْنِ فَأَدَّعَى أَحَدُهُمَا أَخًا وَأَنْكَرَهُ الْآخَرُ قَالَ كَانَ ابْنُ

أَبِي لَبْلَى يَقُولُ هِيَ مِنْ سِتَّةٍ لِلَّذِي لَمْ يَدَّعِ ثَلَاثَةً وَلِلْمُدَّعَى سَهْمَانِ وَلِلْمُدَّعَى سَهْمٌ

☆ ☆

☆ ☆ کیج بیان کرتے ہیں: جب دو بھائی موجود ہوں اور ان دونوں میں سے کوئی ایک، کسی شخص کے بھائی ہونے کا اقرار کرے اور دوسرا بھائی اس کا انکار کر دے تو شیخ ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں: وہ وراثت چھ حصوں میں تقسیم ہوگی۔ تین حصے اس شخص کو ملیں گے جس نے دعویٰ نہیں کیا تھا (یعنی اس شخص کے بھائی ہونے کا اقرار کیا تھا) جس شخص کے بارے میں دعویٰ کیا گیا اسے دو حصے ملیں گے اور جو دعویٰ کرنے والا تھا اسے ایک حصہ ملے گا۔

3100- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ حَمَادٍ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ ثَلَاثَةُ بَنِينَ

فَقَالَ ثُلُثِي لِأَصْغَرِ بَنِي فَقَالَ الْاَوْسَطُ أَنَا أَجِيزُ وَقَالَ الْاَكْبَرُ أَنَا لَا أَجِيزُ قَالَ هِيَ مِنْ تِسْعَةٍ يُخْرِجُ ثُلُثَهُ فَلَهُ سَهْمُهُ وَسَهْمُ الَّذِي أَجَازَ وَقَالَ حَمَادٌ يُوَدُّ السَّهْمُ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا وَقَالَ عَامِرٌ الَّذِي رَدَّ إِنَّمَا رَدَّ عَلَى نَفْسِهِ

☆ ☆ ایک ایسا شخص جس کے تین بیٹے ہوں وہ شخص یہ کہے کہ میرا ایک تہائی مال میرے سب سے چھوٹے بیٹے کے لیے ہے،

درمیانہ بیٹا یہ کہے میں اسے درست قرار دیتا ہوں اور بڑا بیٹا یہ کہے میں اسے درست قرار نہیں دیتا۔ ایسے شخص کے بارے میں حماد یہ کہتے ہیں: یہ وراثت نو حصوں میں تقسیم ہوگی جس میں سے تین حصے نکال لیے جائیں گے۔ اس شخص کو ایک اپنا حصہ ملے گا اور ایک اس شخص کا حصہ ملے گا جس کے لیے اس نے درست قرار دیا تھا۔

حماد بیان کرتے ہیں: ایک حصہ ان تینوں کی طرف واپس کیا جائے گا۔

عامر فرماتے ہیں: جس شخص نے اسے واپس کیا ہے۔ اس نے اپنے حصے میں سے اسے واپس کیا ہے۔

3101- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ

فِي رَجُلٍ أَقْرَبَ بَاخٍ قَالَ بَيِّنْتُ أَنَّهُ أَخُوهُ

☆ ☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: شریح نے ایک ایسے شخص کے بارے میں جس نے کسی بھائی کا اقرار کیا تھا۔ یہ فرمایا تھا

اسے ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ یہ اس کا بھائی ہے۔

3102- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ فِي رَجُلٍ أَقْرَبَ عِنْدَ مَوْتِهِ بِأَلْفٍ

دِرْهَمٍ مُضَارَبَةً وَأَلْفٍ دِينَارًا وَلَمْ يَدَّعِ إِلَّا أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ يُبْدَأُ بِالَّذِينَ فَإِنْ فَضَّلَ فَضْلٌ كَانَ لِصَاحِبِ الْمُضَارَبَةِ

☆ ☆ حارث عکلی ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو مرتے وقت ایک ہزار درہم مضاربہ کا اعتراف کرے اور ایک

ہزار روپے قرض ہونے کا اعتراف کرے اور وراثت میں صرف ایک ہزار درہم چھوڑ کر جائے حارث عکلی فرماتے ہیں: سب سے پہلے

اس کا قرض دیا جائے گا۔ پھر جو بیچ جائے گا وہ مضاربہ سے متعلق فریق وصول کر لیں گے۔

3103- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَثَلَاثَةَ بَنِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ يَدْعِي مِائَةَ دِرْهَمٍ عَلَى الْمَيِّتِ فَقَرَّ لَهُ أَحَدُهُمْ قَالَ يَدْخُلُ عَلَيْهِمْ بِالْحِصَّةِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ مَا أَرَى أَنْ يَكُونَ مِيرَاثًا حَتَّى يَقْضَى الدَّيْنُ

☆☆ شعی فرماتے ہیں: جو شخص فوت ہو جائے اس نے تین سو درہم چھوڑے ہوں اور تین بیٹے چھوڑے ہوں اور پھر ایک شخص آئے جو میت سے ایک سو درہم کی وصولی کا دعویدار ہو پھر ان تین بیٹوں میں سے کوئی ایک اس کے حق میں اقرار کرے تو شعی فرماتے ہیں: اس بیٹے کے حصے میں اسے شامل کیا جائے گا۔ پھر اس کے بعد شعی نے فرمایا: میرا یہ خیال ہے کہ وراثت اس وقت تک تقسیم نہیں ہوگی جب تک قرض ادا نہ کر دیا جائے۔

3104- حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ هَلَكَ وَتَرَكَ ابْنَيْنِ وَتَرَكَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَاقْتَسَمَا أَلْفَ دِرْهَمٍ وَغَابَ أَحَدُ الْابْنَيْنِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَحَقَّ عَلَى الْمَيِّتِ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ يَأْخُذُ جَمِيعَ مَا فِي يَدِ هَذَا الشَّاهِدِ وَيُقَالُ لَهُ اتَّبِعْ أَخَاكَ الْغَائِبَ وَخُذْ نِصْفَ مَا فِي يَدِهِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص فوت ہو جائے اور دو بیٹے چھوڑ کر جائے اور دو ہزار درہم چھوڑ کر جائے اور وہ دونوں بیٹے ان دو ہزار درہم کو تقسیم کر لیں ان دونوں بیٹوں میں سے اگر ایک بیٹا موجود نہ ہو اور ایک شخص آ کر میت سے ایک ہزار درہم کی وصولی کا حق ثابت کر دے تو حسن فرماتے ہیں: وہ شخص موجود بیٹے سے ایک ہزار درہم وصول کرے گا اور اس بیٹے سے کہا جائے گا اب تم اپنے غیر موجود بھائی کے پاس جانا اور اس کے پاس جو رقم موجود ہے اس میں سے اپنا نصف حصہ وصول کر لینا۔

3105- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادِ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا أَقَرَّ بَعْضُ الْوَرَثَةِ بِدَيْنٍ فَهُوَ عَلَيْهِ بِحِصَّتِهِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ورثاء میں سے کوئی ایک قرض کا اقرار کر لے تو وہ قرض اس کے حصے میں سے ادا کیا جائے گا۔

3106- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا شَهِدَ اثْنَانِ مِنَ الْوَرَثَةِ بِدَيْنٍ فَهُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ إِذَا كَانُوا عَدُوًّا وَقَالَ الشَّعْبِيُّ عَلَيْهِمَا فِي نَصِيحَتِهِمَا

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب ورثاء میں سے دو لوگ قرض کے بارے میں گواہی دیں تو یہ پورے مال میں سے دی جائے گی بشرطیکہ وہ گواہ عادل ہوں۔

شعی فرماتے ہیں: ان دونوں گواہوں کے مخصوص حصے میں سے ادائیگی کی جائے گی۔

بَابُ فِي مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ

باب 40: مرتد شخص کی وراثت کا حکم

3107- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُورَثُ أَهْلَ الْمُرْتَدِّ إِذَا قُتِلَ

☆☆ قاسم بن عبد الرحمن فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرتد شخص کی وراثت اس کے ورثاء میں تقسیم کرتے تھے جبکہ اسے (ارتداد کی وجہ سے) قتل کر دیا گیا ہو۔

3108- حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ جَعَلَ مِيرَاثَ الْمُرْتَدِّ لَوَرَثَتِهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

☆☆ ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے مرتد کی وراثت اس کے مسلمان ورثاء میں تقسیم کی تھی۔

3109- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّ عَلِيًّا قَضَى فِي مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ لِأَهْلِهِ مِنَ

الْمُسْلِمِينَ ☆☆ حکم فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتد شخص کی وراثت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ وہ اس کے مسلمان ورثاء کو ملے گی۔

بَابُ مِيرَاثِ الْقَاتِلِ

باب 41: قاتل شخص کی وراثت

3110- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ إِذَا قُتِلَ الرَّجُلُ أَخَاهُ عَمْدًا لَمْ يُورَثْ مِنْ مِيرَاثِهِ وَلَا مِنْ دِيْنَتِهِ فَإِذَا قُتِلَ خَطَاً وَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ وَلَمْ يُورَثْ مِنْ دِيْنَتِهِ قَالَ وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ ذَلِكَ

☆☆ حکم فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو وہ شخص اس مقتول کی وراثت میں حصہ دار نہیں بنے گا اور اس کی دیت میں بھی حصہ دار نہیں بنے گا لیکن اگر اس نے مقتول کو غلطی سے قتل کیا ہو تو وہ اس کی وراثت میں حصہ دار بنے گا البتہ اس کی دیت میں حصہ دار نہیں بنے گا۔

عطاء بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

3111- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَمَى رَجُلٌ أُمَّهُ بِحَجَرٍ فَقَتَلَهَا فَطَلَبَ مِيرَاثَهُ مِنْ إِخْوَتِهِ فَقَالَ لَهُ إِخْوَتُهُ لَا مِيرَاثَ لَكَ فَارْتَفَعُوا إِلَى عَلِيٍّ فَجَعَلَ عَلَيْهِ الدِّيَّةَ وَأَخْرَجَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ

☆☆ خلاص روایت کرتے ہیں: ایک شخص نے اپنی ماں کو پتھر کے ذریعے مار کر قتل کر دیا۔ پھر اس شخص نے اپنے بھائیوں سے اس خاتون کی وراثت کا مطالبہ کیا تو اس کے بھائیوں نے اس سے کہا کہ تمہیں وراثت نہیں ملے گی۔ یہ لوگ مقدمہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو اس شخص نے دیت کی ادائیگی لازم قرار دی اور اسے وراثت سے محروم قرار دیا۔

3112- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِثِ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَتَلَ امْرَأَتَهُ خَطَاً أَنَّهُ

يُمْنَعُ مِيرَاثُهُ مِنَ الْعَقْلِ وَغَيْرِهِ

☆ ☆ حکم فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت اور اس کے علاوہ اس عورت کی جو وراثت ہے وہ اس سے محروم ہو جائے گا۔

3113- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ مِنَ الْمَقْتُولِ شَيْئًا

شَيْئًا

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: قتل کرنے والا شخص مقتول کے کسی بھی مال کا وارث نہیں بنتا ہے۔

3114- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ فِي رَجُلٍ قَذَفَ امْرَأَتَهُ وَجَاءَ بِشُهُودٍ

فَرُجِمَتْ قَالَ يَرِثُهَا

☆ ☆ ایک شخص اپنی بیوی پر تہمت عائد کرتا ہے اور گواہ پیش کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اس عورت کو سنگسار کر دیا جاتا ہے۔

قتادہ فرماتے ہیں: وہ شخص اس عورت کا وارث بنے گا۔

3115- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حَمَادٍ فِي رَجُلٍ جُلِدَ الْحَدَّ أَرَاهُ مَاتَ شَكَّ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ

يَتَوَارَثَانِ

☆ ☆ ایک شخص کو حد میں کوڑے لگائے جاتے ہیں اور وہ فوت ہو جاتا ہے۔ حماد فرماتے ہیں: وہ دونوں ایک دوسرے کے

وارث بنیں گے۔ (کوڑے لگانے والا بھی اور جسے کوڑے لگائے گئے ہیں وہ شخص بھی)۔

3116- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ وَلَا

يُحْجَبُ

☆ ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: قتل کرنے والا شخص وارث نہیں بنتا اور کسی کو محبوب نہیں کرتا۔

3117- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْعَبْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَا يُوَرِّثُ الْقَاتِلُ

☆ ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: قاتل شخص کو وراثت نہیں ملتی۔

3118- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا يَرِثُ قَاتِلٌ خَطَاً

وَلَا عَمْدًا

☆ ☆ شععی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلطی سے یا جان بوجھ کر جس طریقے سے بھی قتل کیا ہو قاتل کو

وارث نہیں بنایا جاتا۔

3119- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: قاتل وارث نہیں بن سکتا۔

بَابُ فَرَائِضِ الْمَجُوسِ
باب 42: مجوسیوں کی وراثت کا حکم

3120- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ نَسَبَانِ وَرِثَ بَاكِبَرُهُمَا يَعْنِي الْمَحْمُوسَ

☆ ☆ زہری ارشاد فرماتے ہیں: جب دونوں نسب اکٹھے ہو جائیں تو ان میں سے بڑا وارث بنے گا۔ یہ حکم مجوسیوں کے بارے میں

ہے۔

3121- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ يَرِثُ مِنَ الْجَانِبِ الَّذِي يَصْلُحُ وَلَا يَرِثُ مِنَ الْجَانِبِ الَّذِي لَا يَصْلُحُ

☆ ☆ حماد بن ابوسلیمان فرماتے ہیں: وارث اس جانب سے بنے گا جو اس کی صلاحیت رکھتا ہو اور اس جانب سے نہیں بنے گا جو اس کی صلاحیت نہیں رکھتا ہو۔

3122- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ قَالَا فِي الْمَجُوسِ إِذَا اسْلَمُوا يَرِثُونَ مِنَ الْقَرَابَتَيْنِ جَمِيعًا

☆ ☆ شعبی ارشاد فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مجوسیوں کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: جب وہ اسلام قبول کر لیں تو دونوں طرف کی رشتہ داری کے حوالے سے وارث بنیں گے۔

بَابُ مِيرَاثِ الْأَسِيرِ

باب 43: قیدی شخص کی وراثت کا حکم

3123- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي امْرَأَةِ الْأَسِيرِ أَنَّهَا تَرِثُهُ وَيَرِثُهَا

☆ ☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے ایک قیدی کی بیوی کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا۔ یہ اس قیدی کی وراثت بنے گی اور وہ اس کا وارث بنے گا۔

3124- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْأَسِيرِ يُوصِي قَالَ أَجْزَلُهُ وَصِيَّتُهُ مَا دَامَ عَلَى دِينِهِ لَمْ يَتَغَيَّرْ عَنْ دِينِهِ

☆ ☆ جو قیدی وصیت کر دے اس کے بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا تھا: ہم اس کی وصیت کو برقرار رکھیں گے جب تک وہ اپنے دین پر قائم رہے اور اپنے دین میں کوئی تبدیلی نہ کرے۔

3125- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ يُورَثُ الْأَسِيرُ إِذَا كَانَ فِي أَيْدِي الْعَدُوِّ

☆ ☆ قاضی شریح فرماتے ہیں: قیدی شخص کی وراثت تقسیم ہوگی جبکہ وہ دشمن کے ہاں قید ہو۔

3126- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ يُورَثُ الْأَسِيرُ

☆ ☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: قیدی شخص کو وارث بنایا جائے گا۔

3127- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ لَا يُورَثُ الْأَسِيرَ

☆ ☆ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: قیدی شخص کو وارث نہیں بنایا جائے گا۔

بَابُ فِي مِيرَاثِ الْحَمِيلِ

باب 44: حمیل کی وراثت

3128- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى شُرَيْحٍ أَنْ لَا

يُورَثَ الْحَمِيلَ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ فِي خَرْقِهَا

☆ ☆ شععی ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے قاضی شریح کو یہ خط میں لکھا تھا کہ حمیل کو صرف ثبوت کی موجودگی میں وارث بنایا جاسکتا ہے اگرچہ کوئی عورت اسے کپڑے میں لپیٹ کر لائی ہو۔

3129- أَخْبَرَنَا عُبيدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُورَثُ الْحَمِيلُ

☆ ☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: حمیل شخص کو وارث بنایا جاسکتا ہے۔

3130- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مِّنْ بَنِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ وَالْفَضِيلِ بْنِ

فَضَالَةَ وَابْنِ أَبِي عَوْفٍ وَرَاشِدٍ وَعَطِيَّةَ قَالُوا لَا يُورَثُ الْحُمَلَاءُ

☆ ☆ ضمیرہ، فضیل، ابن فضالہ، ابن ابی عوف، راشد، عطیہ فرماتے ہیں: حمیل شخص کو وارث نہیں بنایا جاسکتا۔

3131- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ عِنْدَهُ قَوْلُ مَنْ

يَقُولُ فِي الْحَمِيلِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ وَقَالَ قَدْ تَوَارَثَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ بِنَسَبِهِمُ الَّذِي كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

☆ ☆ ابن عون محمد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ان کے سامنے حمیل کے بارے میں کسی کا فتویٰ نقل کیا گیا تو انہوں نے اس کا

انکار کرتے ہوئے کہا مہاجرین اور انصار زمانہ جاہلیت کے اپنے نسب کے حساب سے وراثت تقسیم کرتے تھے۔

3132- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سَعْرٍ قَالَا لَا يُورَثُ

الْحَمِيلُ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ

☆ ☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور ابن سیرین فرماتے ہیں: حمیل شخص کو صرف ثبوت کی روشنی میں وارث بنایا جاسکتا ہے۔

3133- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ

يُورَثُونَ الْحَمِيلَ

☆ ☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حمیل شخص کو وارث قرار نہیں دیتے تھے۔

3134- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ أَقْرَبَ

رَأَا مِنْ مُحَارِبٍ جَلِيَّةٍ يَنْسَبُ لَهَا جَلِيبٌ فَوَرَّثَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ مِنْ أُخْتِهِ

☆☆ اشعث بن ابو شعثاء فرماتے ہیں: محارب قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جسے کہیں اور سے لایا گیا تھا اس نے اپنے لیے ایک بھائی، جسے کہیں اور سے لایا گیا تھا، کے نسب کا اقرار کیا تو حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو اس کی بہن کا وارث قرار دیا۔

3135- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا أَنَا مَوْلَى فَلَانٍ قَالَ يَرِثُ مِيرَاثَهُ لِمَنْ سَمَى أَنَّهُ مَوْلَاهُ عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ بَغَيْرِ ذَلِكَ يَكُونُ بِهِ قَوْلُهُ فَيَرِثُ مِيرَاثَهُ إِلَى مَا قَامَتْ بِهِ الْبَيِّنَةُ

☆☆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: ایک شخص دنیا سے رخصت ہوتے ہوئے یہ بیان کر دیتا ہے کہ میں فلاں شخص کا آزاد کردہ غلام ہوں تو اس کی وراثت اسی شخص کو ملے گی جسے اس نے اپنا آزاد کرنے والا آقا قرار دیا تھا، دنیا سے رخصت ہوتے وقت، البتہ اگر دوسرے لوگ ثبوت کے ذریعے یہ بات ثابت کر دیں کہ معاملہ مختلف ہے تو اس شخص کا اعتراف مسترد کیا جائے گا اور وراثت ان لوگوں کو ملے گی جن کا حق ثبوت کے ذریعے ثابت ہوا ہے۔

بَابُ فِي مِيرَاثِ وَلَدِ الزَّانَا

باب 45: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کی وراثت

3136- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ قَالَا وَلَدُ الزَّانَا لِرَبِّهِ ابْنِ الْمَلَأَنِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ لعان کرنے والی عورت کے بچے کی مانند ہے۔

3137- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ أَنَّ وَلَدَ الزَّانَا لَا يَرِثُهُ الَّذِي يُولَدُ وَلَا يَرِثُهُ الْمَوْلُودُ

☆☆ حکم بیان کرتے ہیں: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کا وہ شخص وارث نہیں بنے گا جو اس کے باپ ہونے کا دعویدار ہو اور وہ بچہ بھی اس کا وارث نہیں بنے گا۔

3138- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي هَانٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يُورِثُ وَلَدَ الزَّانَا وَإِنْ ادَّعَاهُ الرَّجُلُ

☆☆ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے کہ وہ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو وارث قرار نہیں دیتے تھے اگرچہ کوئی شخص (اس کے باپ ہونے کا) دعویدار ہو۔

3139- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُصَرَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَغْنَى ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَتَى إِلَى غُلَامٍ يَزْعُمُ أَنَّهُ ابْنُ لَهْ وَأَنَّهُ زَنَى بِأُمِّهِ وَلَمْ يَدَّعِ ذَلِكَ الْغُلَامُ أَحَدٌ فَهُوَ يَرِيقُ قَالَ بُكَيْرٌ وَسَأَلْتُ عُرْوَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَقَالَ عُرْوَةُ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

☆☆ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: اگر کوئی شخص کسی لڑکے کو لے کر آئے اور یہ بیان کرے کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ اس نے اس لڑکے کی ماں کے ساتھ زنا کیا تھا اور اس لڑکے کا کوئی اور شخص بھی دعویدار نہ ہو تو وہ شخص اس لڑکے کا وارث بنے گا۔
بکیر بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی سلیمان بن یسار کے جواب کی مانند جواب دیا۔
عروہ بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے، بچہ بستر والے کے لیے ہوگا اور زنا کرنے والے کو پتہ مارے جائیں گے۔

3140- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ابْنُ الْمُلَاعِنَةِ مِثْلُ وَلَدِ الزَّانَةِ لَهْ أُمُّهُ وَوَرَثَتْهُ وَرَثَةُ أُمِّهِ

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کا بچہ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کی مانند ہے۔ اس کی ماں اور اس کی ماں کے ورثاء اس کے وارث بنیں گے۔

3141- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا يُوْرَثُ وَلَدُ الزَّانَا

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو وارث قرار نہیں دیا جاسکتا۔

3142- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ أَوْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي أَوْلَادِ الزَّانَا قَالَ يَتَوَارَثُونَ مِنْ قَبْلِ الْأُمَّهَاتِ وَإِنْ وَلَدَتْ يَوْمًا فَمَاتَ وَرَثَ السُّدُسِ

☆☆ زہری، زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: یہ ماں کی طرف سے ایک دوسرے سے وارث بنیں گے اگرچہ اس عورت نے جس دن اسے جنم دیا ہے وہ بچہ اسی دن فوت ہو جائے تو وہ چھٹے حصے کا وارث ہوگا۔

3143- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شَبَّاحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا يَرِثُ وَلَدُ الزَّانَا إِنَّمَا يَرِثُ مَنْ لَمْ يَقُمْ عَلَى أَبِيهِ الْحَدُّ أَوْ تَمْلِكُ أُمُّهُ بِنِكَاحٍ أَوْ شِرَاءٍ

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ وارث نہیں بنتا۔ وارث وہ بچہ بن سکتا ہے جس کے باپ حد قائم نہ ہوئی ہو یا جس کی ماں نکاح یا خریدنے کے نتیجے میں کسی کی ملکیت میں آئی ہو۔

3144- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا قَالَ لَا بَأْسَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حُبْلَى فَإِنَّ الْوَلَدَ لَا يَلْحَقُهُ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جو شخص کسی عورت کے ساتھ گناہ کا کام کرے پھر اس سے شادی کر لے (اس عورت کے بچے اس شوہر کا وارث قرار دینے میں) کوئی حرج نہیں ہے البتہ اگر وہ عورت حاملہ ہو جائے تو بچے کا نسب اس سے ثابت نہیں ہوگا۔

3145- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ بَحِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي

عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ لِكُلِّ مُسْتَلْحَقٍ مُسْتَلْحَقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ بَعْدَهُ
قَضَى إِنْ كَانَ مِنْ أُمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ يَطُوهَا فَقَدْ لِحَقَّ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا
أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقَسِّمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرُهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمَةٍ لَا يَمْلِكُهَا أَوْ حُرَّةً
عَاهَرَهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَإِنْ كَانَ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ وَهُوَ وَلَدُ زِنَا لِأَهْلِ أُمَةٍ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أُمَةً

☆☆ عمرو بن شعيب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ جس
شخص (کانب مشکوک ہو) اور اس کے باپ کے مرنے کے بعد اسے اس کے باپ کی طرف منسوب کرنے کا دعویٰ کیا جائے اور یہ دعویٰ
مرحوم کے ورثاء اس کے مرنے کے بعد کریں تو نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا تھا اگر وہ بچہ کسی کنیز کی اولاد ہو جس کے ساتھ اس مرحوم نے
محبت کی تھی اس وقت وہ مرحوم اس کنیز کا مالک تھا۔ تو اس بچے کا نسب اس شخص کے ساتھ ثابت کیا جائے گا اور اس سے پہلے جو وراثت
تقسیم ہو چکی ہو اس میں سے اس بچے کو کچھ نہیں ملے گا البتہ جو وراثت ابھی تقسیم نہیں ہوئی اس میں سے اسے اس کا حصہ مل جائے گا جس
شخص کے حوالے سے اس کے نسب کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ اگر وہ خود اس کا انکار کر چکا ہو تو بچے کا نسب اس سے ثابت نہیں ہوگا۔

اگر وہ بچہ کسی ایسی کنیز کی اولاد ہو جس کا وہ مرحوم شخص مالک نہیں تھا یا وہ کسی آزاد عورت کی اولاد ہو جس کے ساتھ اس مرحوم شخص
نے زنا کیا تھا تو اس بچے کا نسب بھی ثابت نہیں ہوگا اور وہ بچہ وارث بھی نہیں بنے گا اگرچہ جس شخص کے ساتھ اس کا نسب ثابت کیا جا رہا
ہے۔ اس نے خود (اس بچے کے باپ) ہونے کا دعویٰ کیا ہو وہ بچہ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا ہے اس لیے وہ اپنی ماں کے رشتہ
داروں کو ملے گا۔ خواہ وہ عورت آزاد ہو یا کنیز ہو۔

3146- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ مَمْلُوكٍ لِي وَلَدَ زِنًا قَالَ لَا
نَصَبَ وَلَا تَأْكُلُ ثَمَنَهُ وَاسْتَحْدِمَهُ

☆☆ عمیر بن یزید بیان کرتے ہیں: میں نے شعبی سے اپنے ایک غلام کے بارے میں دریافت کیا جو زنا کے نتیجے میں پیدا ہوا
تو انہوں نے فرمایا: تم اسے فروخت نہ کرو اور اس کی آمدن نہ کھاؤ البتہ اس سے خدمت لیتے رہو۔

3147- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ سُنِلَ عَنْ وَلَدِ زِنَا يَمُوتُ قَالَ إِنْ كَانَ ابْنُ عَرَبِيَّةٍ
رَثَتْ أُمُّهُ الثَّلَاثَ وَجُعِلَ بَقِيَّةُ مَالِهِ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَإِنْ كَانَ ابْنُ مَوْلَاةٍ وَرَثَتْ أُمُّهُ الثَّلَاثَ وَوَرِثَ مَوَالِيهَا الَّذِينَ
عَقَبُوهَا مَا بَقِيَ قَالَ مَرْوَانُ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ ذَلِكَ

☆☆ زہری سے سوال کیا گیا زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ اگر فوت ہو جائے؟ انہوں نے جواب دیا: اگر وہ کسی عرب
مرد (یعنی آزاد) کا بیٹا تھا تو اس کی ماں ایک تہائی حصے کی وارث بنے گی اور بقیہ مال بیت المال میں جمع کروادیا جائے گا اور اگر وہ کسی
کنیز کا بچہ تھا تو اس کی ماں ایک تہائی حصے کی وارث بنے گی اور باقی بچ جانے والے مال کے وارث وہ لوگ بنیں گے جنہوں نے اس کی
ماں کو آزاد کیا تھا۔

مروان بیان کرتے ہیں: میں نے امام مالک کو بھی یہی بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

3148- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِمِيرَاثِ ابْنِ الْمَلَأَعْنَةِ لِأُمِّهِ كُلِّهِ لِمَا لَقِيََتْ فِيهِ مِنَ الْعَنَاءِ

☆☆ عمرو بن شعیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ وہ سب اس کی ماں کو ملے گا اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کی ماں نے بہت شدید پریشانی برداشت کی ہے۔

3149- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ عَنْ

زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي النَّظْرِ قَالَ فِي وَلَدِ الزَّوْنِ لَا وَلِيَاءَ أُمِّهِ خُذُوا ابْنَكُمْ تَرْتُونَهُ وَتَعْقِلُونَهُ وَلَا يَرِثُكُمْ

☆☆ حضرت علی بن ابی النضرؓ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کی ماں کے سر پرستوں سے یہ فرمایا تھا تم اسے حاصل کر سکتے ہو تم ہی اس کے وارث بنو گے تم ہی اس کی طرف سے دیت ادا کرو گے البتہ یہ تمہارا وارث نہیں بنے گا۔

بَابُ مِيرَاثِ السَّائِبَةِ

باب 46: سائبہ کی وراثت

3150- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ السَّائِبَةُ يَضَعُ مَالَهُ حَيْثُ شَاءَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْ سَلَمَةَ أَحَدٍ غَيْرِي

☆☆ ابو عمرو و شیبانی بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن ابی النضرؓ ارشاد فرماتے ہیں: سائبہ شخص اپنا مال جہاں چاہے رکھ سکتا ہے۔ عبد اللہ بن یزید بیان کرتے ہیں: شعبہ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے کہ اس قول کو سلمہ نامی راوی سے میرے علاوہ کسی اور نے نہیں سنا۔

3151- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ سَيْلٍ عَنْ مِيرَاثِ

السَّائِبَةِ فَقَالَ كُلُّ عَتِيقٍ سَائِبَةٌ

☆☆ حضرت حسن بصریؒ سے سائبہ شخص کی وراثت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا ہر آزاد شدہ شخص سائبہ ہے۔

3152- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ عُمَرُ الصَّدَقَةُ وَالسَّائِبَةُ لِيَوْمِهِمَا

☆☆ ابو عثمان بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن ابی النضرؓ ارشاد فرماتے ہیں: صدقہ اور سائبہ ان دونوں کے مخصوص دن کے لیے ہوگا۔ شاید یہ کہا تھا ان کے مخصوص وقت کے حساب سے ہوگا۔

3153- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَيْلٌ عَامِرٌ عَنِ الْمَمْلُوكِ يُفْتَقُ سَائِبَةً لِمَنْ وَلَاؤُهُ قَالَ

لِلَّذِي أَعْتَقَهُ

☆☆ عامر سے ایسے غلام کے بارے میں سوال کیا گیا جسے سائبہ کے طور پر آزاد کیا گیا ہو اس کی ولاء کا حق کسے ملے گا۔

انہوں نے جواب دیا اس شخص کو ملے گا جس نے اسے آزاد کیا تھا۔

3154- حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ هُوَ رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَاتَ مَوْلَى عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ وَلَيْسَ لَهُ وَالٍ فَأَمَرَ بِمَالِهِ فَأُذِلَّ بَيْتُ الْمَالِ

☆☆ عبد الرحمن بن عمرو بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں ایک آزاد شدہ شخص فوت ہو گیا۔ اس کا کوئی سرپرست نہیں تھا۔ پھر حضرت عثمان کی ہدایت کے تحت اس کا مال بیت المال میں جمع کروا دیا گیا۔

3155- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَوْلَى عَتَاقَةٍ قَالَ مَالُهُ حَيْثُ أَوْصَى بِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَوْصَى فَهُوَ فِي بَيْتِ الْمَالِ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں جو شخص فوت ہو جائے اور اسے آزاد کرنے والا آقا موجود نہ ہو تو اس کا مال اس کی وصیت کے مطابق خرچ کیا جائے گا اور اگر اس نے کوئی وصیت نہ کی ہو تو وہ بیت المال میں چلا جائے گا۔

3156- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا فِيمَنْ أَعْتَقَ سَائِبَةً إِنْ وَلَانَهُ لِمَنْ أَعْتَقَهُ إِنَّمَا سَيِّئُهُ مِنَ الرِّقِّ وَلَمْ يُسَيِّئُهُ مِنَ الْوَلَاءِ

☆☆ ضمروہ، راشد بن سعد اور دیگر حضرات یہ بات بیان کرتے ہیں: جس شخص نے کسی کو سائبہ کے طور پر آزاد کیا ہو تو اس غلام کی ولایت کا حق اس شخص کو حاصل ہوگا جس نے اسے آزاد کیا تھا کیونکہ اس نے غلامی کے حوالے سے اسے سائبہ کیا تھا ولایت کے حوالے سے اسے سائبہ نہیں کیا تھا۔

3157- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا لَا بَأْسَ بِبَيْعِ وَلَاءِ السَّائِبَةِ وَهِيَ

☆☆ ابراہیم اور شعبی فرماتے ہیں: سائبہ کی ولایت کو فروخت کرنے یا بہہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3158- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ غُلَامًا سَائِبَةً فَاتَى عَبْدَ اللَّهِ وَقَالَ إِنِّي أَعْتَقْتُ غُلَامًا لِي سَائِبَةً وَهَذِهِ تَرَكْتُهُ قَالَ هِيَ لَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا قَالَ فَضَعَهَا فَإِنَّ هَاهُنَا وَارِثًا كَثِيرًا

☆☆ قاسم بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے ایک غلام کو سائبہ کے طور پر آزاد کر دیا۔ وہ شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور یہ بات بیان کی میں نے اپنے ایک غلام کو سائبہ کے طور پر آزاد کیا تھا یہ اس کا ترکہ ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہیں ملے گا وہ شخص بولا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: پھر اسے رہنے دو یہاں اس کے بہت سے وارث ہوں گے۔

بَابُ مِيرَاثِ الصَّبِيِّ

باب 47: بچے کی وراثت

3159- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا اسْتَهَلَ الصَّبِيُّ وَرَثَ وَصَلَّى عَلَيْهِ

☆☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب بچہ (پیدائش کے وقت) چلا کر روئے تو اس کی وراثت تقسیم ہوگی اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

3160- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا اسْتَهَلَ الصَّبِيُّ وَرَثَ وَوَرِثَ وَصَلَّى عَلَيْهِ

☆☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب بچہ (پیدائش کے وقت) چلا کر روئے تو وہ وارث بنے گا اور اس کی وراثت تقسیم ہوگی اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

3161- حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَاطِيلُ عَنْ سَمَاقٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا اسْتَهَلَ وَاسْتَهْلَلَهُ بِعَصْرِ الشَّيْطَانِ بَطْنُهُ فَيَصِيحُ إِلَّا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ

☆☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بچے کی پیدائش کا حکم، چلا کر رونے سے ثابت ہوتا ہے اور شیطان اس کے پیٹ میں کچھ چبھوتا ہے جس کی وجہ سے وہ روتا ہے البتہ حضرت عیسیٰ بن مریم رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا تھا۔

3162- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ حَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمَوْلُودُ حَتَّى يَسْتَهَلَ صَارِحًا وَإِنْ وَقَعَ حَيًّا

☆☆☆ مکحول بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پیدا ہونے والا بچہ اس وقت تک وارث نہیں بن سکتا جب تک وہ چلا کر نہ روئے اگرچہ وہ زندہ ہی باہر آیا ہو۔

3163- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ إِذَا اسْتَهَلَ الْمَوْلُودُ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَوَرِثَ

☆☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب بچہ چلا کر روئے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اس کی وراثت کا حکم بھی لاگو ہوگا۔

3164- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَرَى الْعُطَّاسَ اسْتَهْلًا لَا

☆☆☆ زہری بیان کرتے ہیں: میرے خیال میں چیخنا بھی چلا کر رونے کے مترادف ہے۔

3165- حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا يُوَرِّثُ الْمَوْلُودُ حَتَّى يَسْتَهَلَ وَلَا يُصَلَّى عَلَيْهِ حَتَّى يَسْتَهَلَ فَإِذَا اسْتَهَلَ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَوَرِثَ وَكَمَلَتِ الدِّيَّةُ

☆☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں: نو مولود شخص کی وراثت کا حکم اس وقت تک جاری نہیں ہوگا جب تک وہ چلا کر نہ روئے اور جب تک وہ چلا کر نہ روئے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا نہیں کی جائے گی۔ اگر وہ روئے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اس کے وراثت کا بھی حکم جاری ہوگا اور اس کی دیت بھی مکمل ہوگی۔

3166- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَسَأَلْنَاهُ عَنِ السَّقِطِ فَقَالَ لَا يُصَلِّي عَلَيْهِ وَلَا يُصَلِّي عَلَى مَوْلُوهِ حَتَّى يَسْتَهْلَ صَارِخًا

☆ ☆ یونس بیان کرتے ہیں: ہم نے ابن شہاب سے (پیٹ سے) گر جانے والے بچے کے بارے میں دریافت کیا (یعنی مردہ پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں دریافت کیا) تو انہوں نے جواب دیا: اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کی جائے گی چونکہ جب تک بچہ چلا کر نہ رہے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کی جاتی۔

بَابُ فِي وِلَاءِ الْمُكَاتَبِ

باب 48: مکاتب کی ولاء کا حکم

3167- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ إِذَا ابْتَاعَ الْمُكَاتَبَانِ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ هَذَا مِنْ بَيْتِهِ وَهَذَا هَذَا مِنْ بَيْتِهِ فَلْيَبْعِ لِلْأَوَّلِ وَيَقُولُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْوَلَاءُ لِسَيِّدِ الْبَائِعِ وَيَقُولُونَ إِنَّمَا ابْتَاعَ هَذَا مَا عَلَى الْمُكَاتَبِ فَالْوَلَاءُ لِلْسَيِّدِ

☆ ☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: جب دو مکاتب ایک دوسرے کو خرید لیں ایک دوسرے کو اس کے آقا سے خرید لے اور دوسرا پہلے کو اس کے آقا سے خرید لے تو پہلے کا سودا معتبر شمار ہوگا۔

اہل مدینہ یہ فرماتے ہیں: ولاء کا حق خریدار کے آقا کو حاصل ہوگا۔ علماء یہ فرماتے ہیں: اس شخص نے اس چیز کو خریدا ہے جس کی ادائیگی مکاتب پر لازم تھی۔ اس لیے ولاء کا حق اس کے آقا کو ملے گا۔

بَابُ فِي الْحُرِّ يَتَزَوَّجُ الْأَمَةَ

باب 49: وہ آزاد شخص جو کسی کنیز کے ساتھ شادی کرے

3168- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ أَيْمًا حُرٌّ تَزَوَّجَ أَمَةً فَقَدْ أَرَقَ نِصْفَهُ وَأَيْمًا عَبْدٌ تَزَوَّجَ حُرَّةً فَقَدْ أَعْتَقَ نِصْفَهُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يَعْني الْوَلَدَ

☆ ☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو آزاد شخص کسی کنیز کے ساتھ شادی کرے تو وہ نصف حصے کو غلام رکھے گا اور جو غلام کسی آزاد عورت کے ساتھ شادی کرے وہ نصف حصے کو آزاد کر دے گا۔

امام ابو محمد داری بیضا فرماتے ہیں: یعنی (اس شادی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے) کے نصف حصے کو (آزاد یا غلام کرے گا)۔

بَابُ مِيرَاثِ الْوَلَاءِ

باب 50: ولاء کی وراثت کا حکم

3169- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ

يُطْلِقُهَا وَلَهُ مِنْهَا وَلَدٌ قَالَ إِنْ كَانَتْ حُرَّةً فَالْنَّفَقَةُ عَلَى أُمِّهِ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا يَعْنِي الصَّبِيَّ فَعَلَى مُوَالِيهِ

شععی فرماتے ہیں: جو غلام کسی عورت کے ساتھ شادی کر کے پھر اسے طلاق دے اور اس عورت سے اس غلام کا کوئی بچہ بھی ہو تو شععی فرماتے ہیں اگر وہ عورت کوئی آزاد عورت ہو تو اس کا خرچہ اس کی ماں کے ذمے ہوگا اگر بچہ غلام ہو تو اس کے آقاؤں کے ذمے ہوگا۔

3170- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ ح وَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمَا قَالَا وَلَاؤُهُ لِمَنْ بَدَأَ بِالْعَتَقِ أَوَّلَ مَرَّةٍ

ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: اس کی ولاء کا حق اس شخص کو ملے گا جس نے سب سے پہلے آزاد کیا تھا۔

بَابُ فِي الْعَبْدِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتَقُ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ

باب 51: جو غلام دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو اور ان دونوں میں سے

کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کر دے

3171- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ح وَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمَا قَالَا إِنْ ضَمِنَ كَانَ الْوَلَاءُ لَهُ وَإِنْ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ كَانَ الْوَلَاءُ بَيْنَهُمَا

ابراہیم بیان کرتے ہیں: اگر وہ شخص ضامن بن جائے تو ولاء کا حق اسے ملے گا ورنہ غلام مزدوری کرے گا (اور بقیہ قیمت ادا کرے گا) اس صورت میں ولاء کا حق اس کے سب مالکان کو ملے گا۔

3172- حَدَّثَنَا يَحْيَى وَ أَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ فِي عَبْدٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ قَالَ يَتَمَمُ عِتْقُهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ فِي التَّصْفِ بِقِيَمَةِ عَدْلٍ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عامر ارشاد فرماتے ہیں: جو غلام دو آدمیوں کی ملکیت ہو اور ان دونوں میں سے کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اس غلام کو مکمل آزاد کروانے کی کوشش کی جائے گی۔ اگر آزاد کرنے والے آقا کے پاس مال نہ ہو تو وہ غلام مزدوری کر کے اپنی بقیہ نصف قیمت ادا کرے گا اور ولاء کا حق اس شخص کو حاصل ہوگا جس نے اسے آزاد کیا تھا۔

3173- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ الْمَعْمَرِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ فِي عَبْدٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ وَأَمْسَكَهُ الْآخَرُ قَالَ مِيرَاثُهُ بَيْنَهُمَا

معمر، طاؤس کے صاحبزادے کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جو غلام دو آدمیوں کی ملکیت ہو ان میں سے ایک اپنے حصے کو آزاد کر دے اور دوسرا اپنا حصہ رہنے دے تو طاؤس فرماتے ہیں: اس غلام کی وراثت ان دونوں کو ملے گی۔

3174- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ الْمَعْمَرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ مِيرَاثُهُ لِلَّذِي أَمْسَكَهُ وَ قَالَ قَتَادَةُ هُوَ لِلْمُعْتَقِ كُلُّهُ وَ تَمَنُّهُ عَلَيْهِ وَ يَقُولُهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ

زہری بیان کرتے ہیں اس کی وراثت اس شخص کو ملے گی جس نے اسے آزاد نہیں کیا تھا۔

قائدہ فرماتے ہیں: اس کی وراثت اس شخص کو ملے گی جس نے اسے مکمل طور پر آزاد کیا ہو اور اس کی قیمت کی ادائیگی بھی اس شخص پر لازم ہوگی یہ بات اہل کوفہ نے بیان کی ہے۔

بَابُ مَا لِلنِّسَاءِ مِنَ الْوَلَاءِ

باب 52: خواتین کو ولاء کا حق نہیں ملتا

3175- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَيَتْرُكُ مَكَاتِبًا وَلَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ أَيْكُونُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الْوَلَاءِ شَيْءٌ قَالَ تَرِثُ النِّسَاءُ مِمَّا عَلَى ظَهْرِهِ مِنْ مَكَاتِبِهِ وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِلرِّجَالِ دُونَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا كَاتَبْنَ أَوْ اعْتَقْنَ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں: جو شخص فوت ہو جائے اور وہ کوئی مکاتب غلام چھوڑ کر مرے اس شخص کے کچھ بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو کیا ان خواتین کو ولاء میں سے کچھ ملے گا۔ عطاء فرماتے ہیں: اس مکاتب غلام کی غلامی میں جو کچھ ہے وہ خواتین اس کی وراثت نہیں گی لیکن ولاء کا حق خواتین کو نہیں ملے گا وہ صرف مردوں کو ملے گا۔ البتہ ان خواتین نے خود کتابت کا معاہدہ کیا ہو یا غلام کو آزاد کیا ہو پھر ولاء کا حق انہیں ملے گا۔

3176- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ لَا تَرِثُ النِّسَاءُ مِنَ الْوَلَاءِ إِلَّا مَا اعْتَقْنَ أَوْ اعْتَقَ مَنْ اعْتَقْنَ

☆☆ طاووس فرماتے ہیں: خواتین ولاء کے حق کی مالک نہیں بن سکتیں البتہ وہ خود کسی غلام کو آزاد کریں یا انہوں نے جس غلام کو آزاد کیا ہو وہ کسی غلام کو آزاد کر دے تو اس کی ولاء کا حق خواتین کو ملے گا۔

3177- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ تُوَفِّي رَجُلٌ وَتَرَكَ مَكَاتِبًا ثُمَّ مَاتَ الْمَكَاتِبُ وَتَرَكَ مَالًا فَجَعَلَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا بَقِيَ مِنْ مَكَاتِبِهِ بَيْنَ بَنِي مَوْلَاهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ عَلَى مِيرَاثِهِمْ وَمَا فَضَلَ مِنَ الْمَالِ بَعْدَ كِتَابَتِهِ فَلِلرِّجَالِ مِنْهُمْ مِنْ بَنِي مَوْلَاهُ دُونَ النِّسَاءِ

☆☆ یحییٰ بن ابوالکثیر بیان کرتے ہیں: ایک شخص فوت ہو گیا۔ اس نے ایک مکاتب غلام چھوڑا پھر وہ مکاتب غلام بھی مر گیا اور کچھ مال چھوڑ کر مرا تو ابن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے اس کی مکاتبت میں سے بچنے والا بقیہ مال اسے آزاد کرنے والے شخص کی اولاد میں سے مردوں اور عورتوں میں ان کی وراثت کے مطابق تقسیم کر دیا اور اس کی کتابت کی ادائیگی سے علاوہ جو مال تھا۔ وہ اسے آزاد کرنے والے کی اولاد میں سے خواتین کی بجائے صرف مردوں کو دیا۔

3178- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَزَيْدٍ أَنَّهُمْ قَالُوا الْوَلَاءُ لِلْكُبَرَى وَلَا يُورَثُونَ النِّسَاءُ مِنَ الْوَلَاءِ إِلَّا مَا اعْتَقْنَ أَوْ كَاتَبْنَ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کا حق قرہبی رشتہ دار کو ملتا ہے۔ یہ حضرات خواتین کو ولاء کے حق میں وراثت قرار نہیں دیتے۔ ماسوائے اس صورت کے جب خواتین نے خود کسی غلام کو آزاد کیا ہو یا کسی

غلام کے ساتھ مکاتبت کی ہو۔

3179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

☆ ☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3180- وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

☆ ☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

3181- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمْ قَالُوا لَا تَرِثُ النِّسَاءُ مِنَ الْوَلَاءِ إِلَّا مَا

أَعْتَقْنَ أَوْ كَاتَبْنَ

☆ ☆ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: علماء فرماتے ہیں: خواتین ولاء کے حق کی وارث نہیں ہوتی ہیں البتہ جن خواتین نے

انہیں خود آزاد کیا ہو یا جس غلام کے ساتھ انہوں نے خود مکاتبت کی ہو (اس کی ولاء کا حق انہیں ملتا ہے)۔

3182- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا تَرِثُ النِّسَاءُ مِنَ الْوَلَاءِ إِلَّا مَا

أَعْتَقْنَ أَوْ أَعْتَقَ مَنْ أَعْتَقْنَ إِلَّا الْمُلَاعَنَةَ فَإِنَّهَا تَرِثُ مَنْ أَعْتَقَ ابْنُهَا وَالَّذِي انْتَفَى مِنْهُ أَبُوهُ

☆ ☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں: خواتین ولاء کی وارث نہیں بنتی ہیں۔ البتہ جنہیں انہوں نے خود آزاد کیا ہو یا جنہوں نے انہیں

آزاد کیا ہو اس نے جنہیں آزاد کیا ہو (ان کی ولاء کا حق خواتین کو مل جاتا ہے)۔ البتہ لعان کرنے والی عورت اس غلام کی وارث بنتی ہے

جسے اس کے اس بیٹے نے آزاد کیا ہو جس کے باپ نے اس کے نسب کی نفی کی تھی۔

3183- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَرِثُ

مَوَالِيَ عُمَرَ دُونَ بَنَاتِ عُمَرَ

☆ ☆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام کے وارث بنے تھے۔ جبکہ حضرت

عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادیوں کو اس میں سے کچھ نہیں ملا تھا۔

3184- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ فِي امْرَأَةٍ مَاتَتْ

وَتَرَكَتْ بَيْنَهَا فَوَرَّثُوهَا مَالًا وَمَوَالِيَ ثُمَّ مَاتَ بَنُوهَا قَالَ يَرْجِعُ الْوَلَاءُ إِلَى عَصَبَةِ الْمَرْأَةِ

☆ ☆ ابو قلابہ بیان کرتے ہیں: جو عورت فوت ہو جائے اور وہ اپنے بچے چھوڑے وہ بچے اس عورت کے مال کے اور اس کے

غلاموں کے وارث بنیں گے۔ پھر اس کے بچے بھی فوت ہو جائیں تو فرماتے ہیں ولاء کا حق اس عورت کے عصبہ کو ملے گا۔

3185- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَآئِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ ثُمَّ مَاتَ

وَتَرَكَ وَلَدًا رَجُلًا وَنِسَاءً قَالَ لِلذَّكُورِ دُونَ الْإِنَاثِ

☆ ☆ منصور بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے اپنے غلام کے ساتھ

کتابت کا معاہدہ کر لیا ہو اور وہ شخص فوت ہو جائے اور اپنی اولاد میں مذکر اور مؤنث دونوں چھوڑے تو ابراہیم نے جواب دیا (ولاء کا حق

صرف مردوں کو ملے گا) خواتین کو نہیں ملے گا۔

3186- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِي امْرَأَةٌ مَاتَتْ وَتَرَكَتْ مَوْلًى قَالَ الْوَلَاءُ لِنِسْبِهَا فَإِذَا مَاتُوا رَجَعَ إِلَى عَصَتِهَا

☆ ☆ حسن بیان کرتے ہیں: جو عورت فوت ہو جائے اور ترکے میں آزاد شدہ غلام چھوڑے اس کی ولاء کا حق اس کے بیٹوں کو ملے گا اگر وہ فوت ہو جائیں تو ولاء کا حق اس عورت کے عصبہ کو ملے گا۔

3187- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَيْسَ لِلنِّسَاءِ مِنَ الْوَلَاءِ شَيْءٌ إِلَّا مَا اغْتَنَتْ حَتَّى يَنْفُسِهَا

☆ ☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں خواتین کو ولاء کا حق نہیں ملتا۔ البتہ جس غلام کو انہوں نے بذات خود آزاد کیا ہو (اس کی ولاء کا حق انہیں ملتا ہے)

3188- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ مَاتَ مَوْلًى لِعُمَرَ فَسَالَ ابْنُ عُمَرَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ هَلْ لِنَبَاتِ عُمَرَ مِنْ مِيرَاثِهِ شَيْءٌ قَالَ مَا أَرَى لَهُنَّ شَيْئًا وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُعْطِيَهُنَّ أُعْطِيَتْهُنَّ

☆ ☆ امام محمد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس بارے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا اس کی وراثت میں حضرت عمر کی صاحبزادیوں کو کچھ ملے گا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میرے خیال میں انہیں کچھ ملے گا اگر تم انہیں کچھ دینا چاہو تو دے سکتے ہو۔

3189- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ يُحْرِرُ الْوَلَاءُ مَنْ يُحْرِرُ الْمِيرَاثِ

☆ ☆ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ولاء کا حق بھی وہی لے گا جو وراثت لینے کا حقدار ہوگا۔

3190- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ مُحَارِبٍ وَهَبَتْ وَلَاءَ عَبْدِهَا لِنَفْسِهِ فَأَعْتَقَتْهُ قَوْهَبٌ وَلَاءَ نَفْسِهِ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَمَاتَتْ فَخَصَصَتْ الْمَوَالِيَ إِلَى عُثْمَانَ لَدَعَا عُثْمَانُ الْبَيْتَةَ عَلَى مَا قَالَ قَالَ فَاتَى الْبَيْتَةَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ اذْهَبْ فَوَالِ مَنْ هُنْتُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَالِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ

☆ ☆ ابو بکر بن عمرو بن حزم بیان کرتے ہیں محارب قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے اپنے غلام کی ولاء کا حق اسے دے دیا پھر اسے آزاد کر دیا اس غلام نے اپنی ولاء کا حق عبدالرحمن بن عمرو بن حزم کو دے دیا وہ عورت فوت ہوئی اس کے سرپرست یہ مقدمہ لے کر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس غلام کے بیان کے ثبوت طلب کیے تو وہ ثبوت پیش کر دیے گئے تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا تم جاؤ اور جس کے ساتھ چاہو موالیات قائم کرو۔ ابو بکر بیان کرتے ہیں اس شخص نے عبدالرحمن بن عمرو بن حزم کے ساتھ موالیات قائم کی تھی۔

بَابُ بَيْعِ الْوَلَاءِ

باب 53: ولاء کو فروخت کرنا

3191- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْبَةَ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کے حق کو فروخت کرنے اور اسے بیہ کرنے سے منع کیا ہے۔

3192- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْبَةَ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کے حق کو فروخت کرنے اور اسے بیہ کرنے سے منع کیا ہے۔

3193- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا يَبَاعُ الْوَلَاءُ وَلَا يُوهَبُ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کے حق کو فروخت نہیں کیا جاسکتا اور اسے بیہ نہیں کیا جاسکتا اور ولاء کا حق اس شخص کو ملتا ہے جس نے آزاد کیا ہو۔

3194- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كُلُّحْمَةِ النَّسَبِ لَا يَبَاعُ وَلَا يُوهَبُ

☆ ☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: نسب رشتے کی طرح ولاء بھی ایک تعلق ہے جسے فروخت نہیں کیا جاسکتا اور اسے بیہ نہیں کیا جاسکتا۔

3195- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا كَرِهَا بَيْعَ الْوَلَاءِ

☆ ☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دونوں حضرات ولاء کو فروخت کرنے کو حرام قرار دیتے تھے۔

3196- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَبَاعُ الْوَلَاءُ أَبَوْ كُلُّ بَرْقِيَّةٍ رَجُلٍ مَرَّتَيْنِ

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کو فروخت نہیں کیا جاسکتا ایک شخص کی گردن کو دو مرتبہ کھایا جائے گا؟

بَابُ فِي عَوْلِ الْفَرَايِضِ

باب 54: وراثت میں عول

3197- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْفَرَايِضُ مِنْ

بِتَّةٍ لَا نَعِيْلَهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: فرض حصے چھ سے تقسیم ہوں گے ہم ان میں عول نہیں کریں گے۔

3198- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اخْتَصِمَ إِلَيَّ

شُرَيْحٌ فِي بَنَتَيْنِ وَأَبَوَيْنِ وَزَوْجٍ فَقَضَيْتُ فِيهَا فَأَقْبَلَ الزَّوْجُ يَشْكُوهُ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ
فَأَخَذَهُ وَبَعَثَ إِلَيَّ شُرَيْحٌ فَقَالَ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ هَذَا يَخَالِنِي أَمْرًا جَائِرًا وَأَنَا إِخَالُهُ أَمْرًا فَاجِرًا يُظْهِرُ الشَّكْوَى
وَيَكْتُمُ قَضَاءً سَائِرًا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ مَا تَقُولُ فِي بَنَتَيْنِ وَأَبَوَيْنِ وَزَوْجٍ فَقَالَ لِلزَّوْجِ الرَّبْعُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ وَلِلْأَبَوَيْنِ
السُّدُسَانِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْبَنَتَيْنِ قَالَ فَلَا تَشَىءُ نَقَضَتْنِي قَالَ لَيْسَ أَنَا نَقَضْتُكَ اللَّهُ نَقَضَكَ لِلْبَنَتَيْنِ الثُّلَثَانِ وَلِلْأَبَوَيْنِ
السُّدُسَانِ وَلِلزَّوْجِ الرَّبْعُ فَهِيَ مِنْ سَبْعَةٍ وَنِصْفٍ فَرِيضَةٌ فَرِيضَتُكَ عَائِلَةٌ

☆☆ شرح بن حارث بیان کرتے ہیں: شرح کے پاس ایک مقدمہ لایا گیا جس میں دو بیٹیاں تھیں (میت کے) والدین تھے

اور شوہر تھا انہوں نے اس بارے میں فیصلہ کر دیا کہ اس (مرحوم عورت) کا شوہر ان سے شکوہ کرنے کے لئے مسجد میں آیا۔

عبد اللہ بن رباح نے ان کی طرف ایک آدمی بھیجا جس نے اسے پکڑ لیا انہوں نے اس شخص کو شرح کے پاس بھیج دیا انہوں نے دریافت کیا یہ کیا معاملہ ہے اس نے جواب دیا یہ شخص مجھے ظالم قرار دیتا ہے اور میں اسے غلط سمجھتا ہوں یہ شکایت کر رہا ہے اور اصل فیصلہ چھپا رہا ہے اس شخص نے ان سے کہا ایسے مسئلے کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں جس میں میت کی دو بیٹیاں ماں باپ ہوں اور شوہر ہو انہوں نے جواب دیا شوہر کو پورے مال کا چوتھا حصہ ملے گا۔ ماں باپ کو دو چھٹے حصے ملیں گے اور باقی بیچ جانے والا مال دونوں بیٹیوں کو ملے گا۔ تمہیں اس معاملے میں کہاں کی محسوس ہوئی ہے قاضی نے کہا میں نے تمہارے حصے میں کمی نہیں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے حصے میں کمی کی ہے۔ دو بیٹیوں کو دو تہائی ملے گا ماں باپ کو دو چھٹے حصے ملیں گے اور شوہر کو چوتھا حصہ ملے گا یہ ساڑھے سات حصے بن جائیں گے اس میں تمہارے حصے کا عول ہوگا۔

بَابُ جَرِّ الْوَلَاءِ

باب 55: ولاء کے حق کو کھینچ لینا

3199- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَعُمَرَ وَزَيْدٍ قَالُوا

الْوَالِدُ يَجُرُّ وَلَاءَ وَلَدِهِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: باپ اپنے بیٹے کی ولاء کے حق کو کھینچ لیتا ہے۔

3200- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ الْجَدُّ يَجُرُّ الْوَلَاءَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: دادا ولاء کے حق کو حاصل کر لیتا ہے۔

3201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ الْوَالِدُ يَجُرُّ

وَلَاءَ وَلَدِهِ

☆☆ شرح فرماتے ہیں والد اپنے بیٹے کی ولاء کو حاصل کر لیتا ہے۔

3202- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ فِي مَمْلُوكٍ تُوْفِيَ وَلَهُ أَبٌ حُرٌّ وَلَهُ بَنُونَ مِنْ امْرَأَةٍ حُرَّةٍ لَمَنَ وَلَاءٌ وَلَدِهِ قَالَ لِمَوَالِي الْجِدَّةِ

☆☆ عامر ارشاد فرماتے ہیں جو غلام فوت ہو جائے اس کا آزاد باپ موجود ہو اس کے آزاد عورت سے بچے موجود ہوں تو اس کی اولاد کی ولاء کا حق کسے ملے گا؟ عامر نے جواب دیا اس کے دادا کے موالی کو ملے گا۔

3203- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَآئِيلُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي مَكَاتِبٍ مَاتَ وَقَدْ آذَى نِصْفَ مَكَاتِبِهِ وَلَهُ وَلَدٌ مِنْ امْرَأَةٍ حُرَّةٍ قَالَ مَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ جَرَّ وَلَاءٌ وَلَدِهِ

☆☆ ایسا مکاتب غلام جو فوت ہو جائے اور اس نے اپنی کتابت کا نصف معاوضہ ادا کر دیا ہو اس کے آزاد عورت سے کچھ بچے ہوں اس کے بارے میں ابراہیم بھی فرماتے ہیں میرے خیال میں وہ اپنی اولاد کی ولاء کے حق کو حاصل کر لیں گے۔

3204- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ شُرَيْحٌ لَا يَرْجِعُ عَنْ قَضَاءٍ يَفْقِصُ بِهِ فَحَدَّثَهُ الْأَسْوَدُ أَنَّ عُمَرَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْمَمْلُوكُ الْحُرَّةَ فَوَلَدَتْ أَوْلَادًا أَحْرَارًا ثُمَّ عُتِقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَجَعَ الْوَلَاءُ لِمَوَالِي آبِهِمْ فَآخَذَ بِهِ شُرَيْحٌ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: قاضی شریح کو اپنے دیئے ہوئے فصلے سے رجوع کرنے کی نوبت کم پیش آتی تھی ایک مرتبہ اسود نے انہیں بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ فیصلہ دیا تھا جب کوئی غلام کسی آزاد عورت کے ساتھ شادی کرے اور اس عورت کے ہاں آزاد بچے پیدا ہو جائیں۔ اس کے بعد وہ غلام آزاد ہو جائے تو اس کی ولاء کا حق ان بچوں کے باپ کو آزاد کرنے والے شخص کو ملے گا تو قاضی شریح نے اس کے مطابق حکم دیا۔

3205- حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ فِي الْمَمْلُوكِ يَكُونُ تَحْتَهُ الْحُرَّةُ يُعْتَقُ الْوَلَدُ بِعَتَقِ أُمِّهِ فَإِذَا عُتِقَ الْآبُ جَرَّ الْوَلَاءُ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ غلام جس کی بیوی کوئی آزاد عورت ہو اور اس کا بچہ اس کی ماں کے آزاد ہونے کی وجہ سے آزاد قرار پائے پھر اس کا باپ بھی آزاد ہو جائے تو وہ بچہ ولاء کے حق کو حاصل کرے گا۔

3206- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَيْطَانَ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْحُرَّةِ تَحْتَ الْعَبْدِ قَالَ أَمَّا مَا وَلَدَتْ مِنْهُ وَهُوَ عَبْدٌ فَلَاؤُهُمْ لِأَهْلِ نِعْمَتِهَا وَمَا وَلَدَتْ مِنْهُ وَهُوَ حُرٌّ فَلَاؤُهُمْ لِأَهْلِ نِعْمَتِهِ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں جو آزاد عورت کسی غلام کی بیوی ہو اس غلام کے غلام رہنے کے دوران وہ اس کے جن بچوں کو جنم دے گی ان کی ولاء کا حق عورت کے رشتے داروں کو حاصل ہوگا اور اس کے شوہر کے آزاد ہو جانے کے بعد وہ اس کے جن بچوں کو جنم دے گی ان کی ولاء کا حق مرد کے آزاد کرنے والوں کو حاصل ہوگا۔

3207- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِذَا كَانَتِ الْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا فَإِنَّهُ يُعْتَقُ بِعَتَقِ أُمِّهِ وَلَوْلَاؤُهُ لِمَوَالِي أُمِّهِ فَإِذَا عُتِقَ الْآبُ جَرَّ الْوَلَاءُ إِلَى مَوَالِي أَبِيهِ

☆ ☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی آزاد کو کسی غلام کی بیوی بہ اور وہ اس غلام کے بچے کو جنم دے تو وہ بچہ اپنی ماں کے آزاد ہونے کی وجہ سے آزاد قرار پائے گا اور اس کی ولایت کا حق اس کی ماں کے سر پرستوں کو حاصل ہوگا پھر جب اس کا باپ بھی آزاد ہو جائے تو اس بچے کی ولایت کا حق اس کے باپ کو آزاد کرنے والوں کو مل جائے گا۔

3208- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ أُمِّي مَوْلَاةً لِلْحُرَقَةِ وَكَانَ أَبِي يَعْقُوبَ مُكَاتِبًا لِمَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ ثُمَّ إِنَّ أَبِي أَدَّى كِتَابَتَهُ فَدَخَلَ الْحُرَقِيُّ عَلَى عُثْمَانَ يَسْأَلُ الْحَقَّ يَعْنِي الْعَطَاءَ وَعِنْدَهُ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ فَقَالَ ذَاكَ مَوْلَايَ فَاخْتَصَمَا إِلَيَّ عُثْمَانَ فَقَضَى بِهِ لِلْحُرَقِيِّ

☆ ☆ علاء بن عبد الرحمن اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں میری والدہ (حرقی قبیلے کی آزاد کردہ کنیز تھیں) اور میرے والد یعقوب مالک بن اوس نامی صاحب کے مکاتب تھے پھر میرے والد نے کتابت کا معاوضہ ادا کر دیا حرقی قبیلے سے تعلق رکھنے والا شخص حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے میرے حق کا مطالبہ کیا۔ اس وقت مالک بن اوس وہاں موجود تھے وہ بولے یہ تو میرا آزاد کردہ غلام ہے ان دونوں نے اپنا مقدمہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حرقی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَمُوتُ وَلَا يَدُعْ عَصَبَةً

باب 56: جو شخص فوت ہو جائے اور کسی عصبہ کو نہ چھوڑے

3209- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي سَهْمُ بْنُ يَزِيدَ الْحَمْرَاوِيُّ أَنَّ رَجُلًا تَوَقَّى وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ فَكُتِبَ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ خَلِيفَةُ فَكُتِبَ أَنْ اقْتَسِمُوا مِيرَاثَهُ عَلَى مَنْ كَانَ يَأْخُذُ مَعَهُمُ الْعَطَاءُ لِقِسْمِ مِيرَاثِهِ عَلَى مَنْ كَانَ يَأْخُذُ مَعَهُمُ الْعَطَاءُ لِيُعْرَفَتْ

☆ ☆ سہم بن یزید حمراوی بیان کرتے ہیں ایک شخص فوت ہو گیا اس کا کوئی وارث نہیں تھا اس کے بارے میں حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو خط لکھا گیا وہ اس وقت خلیفہ تھے۔ انہوں نے جوابی خط لکھا تم ان کی وراثت ان لوگوں کے درمیان تقسیم کرو جو اس کے ہمراہ مل کر سرکاری وظیفہ وصول کیا کرتے تھے تو اس شخص کی وراثت ان لوگوں میں تقسیم کر دی گئی جو اس کے ہمراہ مل کر سرکاری وظیفہ وصول کیا کرتے تھے۔

مِنْ كِتَابِ الْوَصَايَا

وصیت کے احکام

بَابٌ مِّنْ اسْتَحَبَّ الْوَصِيَّةَ

باب 1: جن حضرات نے وصیت کو مستحب قرار دیا

3210- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقَّ أَمْرِي مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی مسلمان کو اس بات کا حق نہیں ہے کہ اس کے پاس کوئی ایسی چیز موجود ہو کہ اس نے اس کی وصیت کرنی ہو اور وہ چیز اس کے پاس دو راتیں گزار دے ماسوائے اس کے کہ اس کی وصیت اس کے پاس تحریری طور پر موجود ہو۔

2587	حدیث 3210 صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر ایمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
1627	صحیح مسلم امام ابو احسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2862	سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
974	جامع ترمذی امام ابو نعیم محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3615	سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
2699	سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان
1453	موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصبغی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
4578	مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
6204	صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
6443	المستدرک امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء
12368	سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء
5828	مسند ابو یعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء
1841	مسند طلیس امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیس دار المعرفہ بیروت لبنان
697	مسند حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المنشی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)

3211- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا الْحَمْنُ قَالَ الْمُؤْمِنُ لَا يَأْكُلُ فِي كُلِّ بَطْنِهِ وَلَا تَزَالُ

وَصِيَّتُهُ تَحْتَ جَنْبِهِ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: مومن پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھاتا اور اس کی وصیت ہمیشہ اس کے پاس ہوتی ہے۔

بَابُ فَضْلِ الْوَصِيَّةِ

باب 2: وصیت کی فضیلت

3212- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ

قَالَ لِي ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ مَا فَعَلَ أَبُوكَ قُلْتُ مَاتَ قَالَ فَهَلْ أَوْصَى فَإِنَّهُ كَانَ يُقَالُ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ كَانَ وَصِيَّتُهُ تَعَامًا لِمَا ضَيَّعَ مِنْ زَكَاتِهِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ وَ قَالَ غَيْرُهُ الْقَاسِمُ بْنُ عُمَرَ

☆☆ قاسم بن عمر بیان کرتے ہیں ثمامہ بن حزن نے مجھ سے دریافت کیا تمہارے والد کا کیا حال ہے۔ میں نے جواب دیا ان کا انتقال ہو گیا ہے۔ انہوں نے دریافت کیا کیا انہوں نے وصیت کر دی تھی۔ کیونکہ یہ کہا جاتا ہے جب کوئی شخص وصیت کر دیتا ہے تو اس کی زکوٰۃ کے حوالے سے جو کمی ہو یہ وصیت اسے پورا کر دیتی ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں (اس روایت کے راوی قاسم بن عمر کو) دیگر محدثین نے قاسم بن عمر روایت کیا ہے۔

3213- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ يُقَالُ مَنْ

أَوْصَى بِوَصِيَّةٍ فَلَمْ يَجْرُ وَلَمْ يَحْفَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ مَا أَنْ لَوْ تَصَدَّقَ بِهِ فِي حَيَاتِهِ

☆☆ شعبی ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص کوئی وصیت کرے اور اس میں کوئی زیادتی یا نا انصافی نہ کرے تو اسے اتنا ہی اجر ملتا ہے جیسے وہ اپنی زندگی میں اس چیز کو صدقہ کرتا۔

3214- أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ قَزْعَةَ قَالَ قِيلَ لِهَرَمِ بْنِ حَيَّانٍ أَوْصِ قَالَ

أَوْصِيكُمْ بِالْآيَاتِ الْآخِرَةِ مِنْ سُورَةِ النُّحْلِ وَقَرَأَ ابْنُ حَيَّانٍ (اذْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ) إِلَى قَوْلِهِ (وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ)

☆☆ ابو قزعة بیان کرتے ہیں: ہرم بن حیان سے کہا گیا آپ ہمیں کوئی وصیت کریں انہوں نے جواب دیا میں تمہیں سورۃ نحل کی آخری آیات کی وصیت کرتا ہوں پھر ابن حیان نے ان آیات کی تلاوت کی:

”اپنے پروردگار کے راستے کی طرف دانائی اور اچھے واعظ کے ذریعے دعوت دو اور ان لوگوں کے ساتھ اچھی طرح بحث

کر دے شک تمہارا پروردگار زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے گمراہ ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کے بارے

میں بھی زیادہ بہتر جانتا ہے اگر تم انہیں جواب دینا چاہتے ہو تو تم انہیں اسی طرح جواب دو جیسے تمہیں دیا گیا تھا اور اگر تم صبر

سے کام لو تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے زیادہ بہتر ہے تم صبر کرو صبر صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو سکتا ہے تم ان کے

بارے میں غمگین نہ ہو اور وہ جس فریب کاری سے کام لے رہے ہیں اس کے بارے میں تنگی کا شکار نہ ہو۔ بے شک اللہ

تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔“

بَابُ مَنْ لَمْ يُوصِ

باب 3: جو شخص وصیت نہیں کرتا

3215- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ الْيَمَامِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ

بْنَ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أَوْ أَمُرُوا بِالْوَصِيَّةِ فَقَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ وَ قَالَ هُزَيْلُ بْنُ شَرَحْبِيلَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ يَتَأَمَّرُ عَلَى وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَّ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ وَجَدَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَخَزَمَ أَنْفَهُ بِخِزَامَةٍ

☆ ☆ طلحہ بن مصرف یامی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے وصیت کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں میں نے دریافت کیا پھر لوگوں پر وصیت کرنا لازم کیوں کیا گیا ہے یا انہیں وصیت کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا آپ نے اللہ کی کتاب کے مطابق وصیت کی تھی۔

ہزیل بن شرحبیل بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی وصیت کی مکمل پیروی کرتے تھے۔ ان کی یہ خواہش تھی کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی بھی حکم پائیں تو اسے اپنے ناک میں لگام کے طور پر لگائیں (یعنی اس کی مکمل پیروی کریں)۔

3216- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ (إِنْ تَرَكَ خَيْرَ الْوَصِيَّةِ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ) قَالَ الْخَيْرُ الْمَالُ كَانَ يُقَالُ الْفَأَمَّا فَوْقَ ذَلِكَ

☆ ☆ قتادہ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے آیت تلاوت کی: ”تو اگر وہ بھلائی چھوڑ کر جا رہا ہو تو والدین اور قریبی رشتے داروں کے بارے میں مناسب طور پر وصیت کر دے۔ یہ بات متقین پر لازم ہے۔“

قتادہ فرماتے ہیں: یہاں بھلائی سے مراد مال ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ خواہ وہ ہزار ہو یا اس سے زیادہ ہو (وصیت کرنی چاہئے)۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ بِالْوَصِيَّةِ مِنَ التَّشْهَدِ وَالْكَلَامِ

باب 4: وصیت میں کلمہ شہادت پڑھنا اور کس طرح کی بات کہنا مستحب ہے

3217- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ أَوْصَى ذِكْرُ مَا أَوْصَى بِهِ أَوْ هَذَا

ذِكْرُ مَا أَوْصَى بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ يَنْبَغِي وَأَهْلُ بَيْتِهِ أَنْ (اتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ) وَأَوْصَاهُمْ بِمَا أَوْصَى بِهِ إِبْرَاهِيمُ يَنْبَغِي وَيَعْقُوبُ (وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ يَنْبَغِي وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ

حدیث 3215: ”جامع ترمذی“ امام ابویسعی محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری صہبی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء

”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

اللّٰهُ اصْطَفٰی لَكُمْ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَانْتُمْ مُسْلِمُونَ) وَاَوْصَاهُمْ اَنْ لَا یَرْغَبُوْا اَنْ یَّکُوْنُوْا مَوَالِیَ الْاَنْصَارِ وَاِخْوَانُهُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَنْ الْعِفَّةَ وَالصِّدْقَ خَیْرٌ وَاتَّقِیْ مِنَ الزَّیْنَا وَالْکَذِبِ اِنْ حَدَّثَ بِهٖ حَدَّثَ فِیْ مَرَضِیْ هٰذَا قَبْلَ اَنْ اُغَیَّرَ وَصِیَّتِیْ هٰذِهِ ثُمَّ ذَكَرَ حَاجَتَهُ

☆☆ محمد بن سیرین کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے وہی وصیت کی تھی جو محمد بن ابی عمرہ نے اپنے بچوں اور اہل خانہ کو کی تھی۔

(اور وہ قرآن کی یہ آیت تھی)

”اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنے درمیان اصلاح قائم رکھو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اگر تم مؤمن ہو۔“

اور انہوں نے وہ وصیت بھی کی تھی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بچوں کو کی تھی (جس کا ذکر قرآن میں ان الفاظ میں ہے)

”اور اس بات کی وصیت ابراہیم نے اپنے بچوں کو کی تھی اور یعقوب نے بھی اے میرے بچو! بے شک اللہ تعالیٰ نے

تمہارے لئے ایک خاص دین کو پسند کر لیا ہے۔ لہذا تم مرتے وقت مسلمان ہی رہنا۔“

انہوں نے (اپنے اہل خانہ کو) یہ وصیت بھی کی کہ وہ انصار کے حمایتی اور دینی بھائی بن کر رہیں بے شک پاکیزہ سیرت اور سچائی بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے زنا اور جھوٹ کے مقابلے میں (اور یہ بھی بیان کیا) کہ اگر میری اس بیماری کے دوران میرے ساتھ کوئی واقعہ پیش آ جائے اور میرے اس وصیت کو تبدیل کرنے سے پہلے (میں انتقال کر جاؤں) تو یہ یہ کر دینا پھر انہوں نے اس کام کا تذکرہ کیا۔

3218- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ هَكَذَا كَانُوا يُوصُونَ هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ) وَأَوْصَى مَنْ تَرَكَ بَعْدَهُ مِنْ أَهْلِهِ أَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ وَيُصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَنْ يُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ وَأَوْصَاهُمْ بِمَا أَوْصَى بِهِ إِبْرَاهِيمُ بَيْنَهُ وَبِيعْقُوبَ (يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَانْتُمْ مُسْلِمُونَ) وَأَوْصَى إِنْ حَدَّثَ بِهٖ حَدَّثَ مَنْ رَوَّجِعَهُ هَذَا أَنَّ حَاجَتَهُ كَذَا وَكَذَا

☆☆ انس بیان کرتے ہیں پہلے اس طرح وصیت کی جاتی تھی یہ وہ وصیت ہے جو فلاں بن فلاں نے کی ہے اور وہ یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ ہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں بے شک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو زندہ کرے گا جو قبروں میں ہیں۔

اس کے بعد وہ شخص اپنے بعض اہل خانہ کو وصیت کرتا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں اور اپنے درمیان بھلائی کو برقرار رکھیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہیں اگر وہ مؤمن ہیں اور انہیں وہ بھی وصیت کرتا تھا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور

حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بچوں کو کی تھی۔

”اے بچو! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے دین کو پسند کر لیا ہے لہذا تم مرتے وقت مسلمان ہی رہنا۔“

اور وہ یہ بھی وصیت کرتا تھا کہ اگر اس بیماری کے دوران میرے ساتھ کوئی واقعہ پیش آجائے (یعنی وہ فوت ہو جائے) تو اس کا یہ کام کر دیا جائے اور اس کے بعد وہ کام کا ذکر کر دیا کرتا تھا۔

3219- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيْلَانَ عَنْ مَكْحُولٍ حِينَ أَوْصَى قَالَ نَشْهَدُ هَذَا فَأَشْهَدُ بِهِ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَكْفُرُ بِالطَّاغُوتِ عَلَى ذَلِكَ يَحْيَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَيَمُوتُ وَيُبْعَثُ وَأَوْصَى فِيمَا رَزَقَهُ اللَّهُ فِيمَا تَرَكَ إِنْ حَدَّثَ بِهِ حَدَّثَ وَهُوَ كَذَّاءٌ وَإِنْ لَمْ يُغَيِّرْ شَيْئًا مِمَّا فِي هَذِهِ الْوَصِيَّةِ

☆ ☆ مکحول کے بارے میں منقول ہے کہ جب انہوں نے وصیت کی تو یہ بولے میں اس بات پر گواہی دیتا ہوں اور تم بھی اس پر گواہی دو ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ ہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور طاغوت کا انکار کرتے ہیں اگر اللہ نے چاہا تو وہ اسی عقیدے پر زندہ رہیں گے اور اس پر ان کی موت ہوگی اور اسی پر انہیں زندہ کیا جائے گا پھر انہوں نے یہ وصیت کی کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو رزق عطا کیا ہے اور وہ جو چھوڑ کر جا رہے ہیں اگر ان کے ساتھ کوئی واقعہ پیش آجائے (یعنی وہ فوت ہو جائیں) تو اسے اس طرح خرچ کیا جائے اگر وہ اس وصیت میں (مرنے سے پہلے) اور کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔

3220- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ هَذِهِ وَصِيَّةُ أَبِي الدَّرْدَاءِ

☆ ☆ مکحول روایت کرتے ہیں یہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی وصیت ہے۔

3221- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَتَبَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ وَصِيَّتَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ وَأَشْهَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا وَجَازِيًا لِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ وَمُثِيبًا فَإِنِّي رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَإِنِّي أَمَرْتُ نَفْسِي وَمَنْ أَطَاعَنِي أَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ فِي الْعَابِدِينَ وَنُحَمِّدَهُ فِي الْحَامِدِينَ وَأَنْ نَنْصَحَ لَجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ

☆ ☆ ابو حیان تمیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت ربیع بن خثیم رضی اللہ عنہ نے یہ وصیت تحریر کی تھی۔

”اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں وہ جو رحمن اور رحیم ہے۔“

یہ وہ وصیت ہے جو ربیع بن خثیم نے کی ہے وہ اس پر اللہ کو گواہ بناتا ہے اور اللہ ہی گواہ کے طور پر کافی ہے اور اپنے نیک بندوں کو جزا اور ثواب دینے کے لئے کافی ہے میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے سے راضی ہوں (یعنی اس پر یقین رکھتا ہوں) میں اپنے آپ کو اور اپنے پیروکار کو یہ حکم دیتا ہوں کہ ہم عبادت گزاروں کے ہمراہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور حمد کرنے والوں کے ہمراہ اس کی حمد بیان کریں اور مسلمانوں کی جماعت کی خیر خواہی کریں۔

بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْوَصِيَّةَ فِي الْمَالِ الْقَلِيلِ

باب 5: جن حضرات کے نزدیک تھوڑے مال کی وصیت کرنا ضروری نہیں ہے

3222- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ فَقَرَأَ لَهُ الْوَصِيَّةَ فَقَالَ عَلِيُّ قَالَ اللَّهُ (إِنْ تَرَكَ خَيْرًا) وَلَا أَرَاهُ تَرَكَ خَيْرًا قَالَ حَمَّادٌ فَحَفِظْتُ أَنَّهُ تَرَكَ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِ مِائَةٍ

☆ ☆ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک بیمار آدمی کے پاس تشریف لائے لوگوں نے ان کے سامنے وصیت کا تذکرہ کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ”اگر وہ بھلائی (یعنی مال) چھوڑ کر جائے۔“ میرا خیال ہے کہ اس نے بھلائی (یعنی مال) نہیں چھوڑی۔

حماد نامی راوی بیان کرتے ہیں مجھے یاد ہے کہ اس شخص نے سات سو سے زیادہ ترکہ چھوڑا تھا۔

3223- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يَعُوذُهُ فَقَالَ أَوْصِي قَالَ لَا لَمْ تَدَعْ مَالًا فَدَعْ مَا لَكَ لِوَلَدِكَ

☆ ☆ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنی قوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی عیادت کے لئے اس کے ہاں گئے اس نے دریافت کیا میں وصیت کر دوں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ تم نے کوئی مال تو چھوڑا نہیں ہے جو تمہارا تھوڑا سا مال ہے وہ تم اپنے بیٹے کے لئے رہنے دو۔

بَابُ فِي الَّذِي يُوصِي بِأَكْثَرِ مِنَ الثُّلُثِ

باب 6: جو شخص ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے

3224- حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ أَوْصَى وَالْوَرَثَةُ شُهُودٌ مُقَرَّرُونَ فَقَالَ لَا يَجُوزُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يَغْنَى إِذَا أَنْكَرُوا بَعْدَ

☆ ☆ ابراہیم فرماتے ہیں کوئی شخص وصیت کرے اور اس کے ورثاء موجود ہوں اور وہ اس کا اقرار کر لیں تو یہ بات جائز نہیں ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یعنی اس شخص کے فوت ہو جانے کے بعد ان ورثاء کا وصیت سے انکار کرنا جائز نہیں ہے۔

3225- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الْأُولِيَاءِ يُجِيزُونَ الْوَصِيَّةَ لِإِذَا مَاتَ لَمْ يُجِزُوا قَالَا لَا يَجُوزُ

☆ ☆ شعبہ بیان کرتے ہیں: میں نے حکم اور حماد سے سوال کیا جو اولیاء وصیت کو درست قرار دے دیں اور پھر وصیت کرنے والے شخص کے فوت ہونے کے بعد اسے درست قرار نہ دیں تو حکم اور حماد دونوں نے جواب دیا یہ جائز نہیں ہے۔

3226- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ غَامِرٍ عَنْ شَرِيحٍ فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِأَكْثَرِ مِنَ

ثَلَاثَةٌ قَالَ إِنْ أَجَازَتْهُ الْوَرَثَةُ أَجْزَانَهُ وَإِنْ قَالَتِ الْوَرَثَةُ أَجْزَانَهُ فَهُمْ بِالْخِيَارِ إِذَا نَفَضُوا أَيْدِيَهُمْ مِنَ الْقَبْرِ

☆ ☆ قاضی شریح ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو شخص اپنے ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے اگر اس کے ورثاء اس کی اجازت دیں تو ہم بھی اسے جائز قرار دیں گے اور اگر ورثاء یہ کہیں کہ ہم نے اسے جائز قرار دیا تھا تو ان ورثاء کو یہ اختیار ہوگا کہ جب وہ اس شخص کو دفن کریں تو (اس کو برقرار رہنے دیں یا نہ رہنے دیں)

3227 - حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ وَرَثَتَهُ أَنْ يُوصِيَ بِأَكْثَرِ مِنَ الثَّلَاثِ فَأَذِنُوا لَهُ ثُمَّ رَجَعُوا فِيهِ بَعْدَ مَا مَاتَ فَسُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هَذَا التَّكْرُّهُ لَا يَجُوزُ

☆ ☆ قاسم بیان کرتے ہیں: جو شخص اپنے ورثاء سے اجازت لے کہ وہ اپنے ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے اور ورثاء اس کو اجازت دے دیں پھر وہ ورثاء اس شخص کے فوت ہونے کے بعد اس سے رجوع کر لیں تو اس بارے میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا یہ زبردستی درست نہیں ہے۔

3228 - حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِأَكْثَرِ مِنَ الثَّلَاثِ فَرَضَى الْوَرَثَةُ قَالَ هُوَ جَائِزٌ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَجْزَانَهُ يَعْنِي فِي الْحَيَاةِ

☆ ☆ حسن فرماتے ہیں: جو شخص اپنے ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے اور اس کے ورثاء اس سے راضی ہوں تو یہ جائز ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں (حدیث 3235 میں ورثاء کا یہ کہنا) ہم نے اسے جائز قرار دیا تھا، یعنی (وصیت کرنے والے شخص کی) زندگی میں (جائز قرار دیا تھا)

بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثَّلَاثِ

باب 7: تہائی مال کی وصیت کرنا

3229 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَلَيْسَ لَهُ إِلَّا ابْنَةٌ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ فَأَوْصِي بِمَا لِي كُلِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قُلْتُ فَأَوْصِي بِالنِّصْفِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَأَوْصِي بِالثَّلَاثِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّلَاثُ وَالثَّلَاثُ كَثِيرٌ

☆ ☆ محمد بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت مکہ میں تھے ان کی صرف ایک بیٹی تھی وہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی میری صرف ایک ہی بیٹی ہے کیا اپنے پورے مال (کو صدقہ کرنے کی) وصیت کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا نہیں میں نے پھر عرض کی میں نصف مال کی وصیت کر دوں نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا نہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر میں نے عرض کی کیا میں ایک تہائی مال کی وصیت کر دوں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (تہائی حصہ

کی وصیت کر دو) ویسے تہائی بھی زیادہ ہے۔

3230- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اشْتَكَيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَتَّى إِذَا أَدْنَفْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَانِي إِلَّا لِمَا بِي وَأَنَا ذُو مَالٍ كَثِيرٍ وَأَنْتَ بَرِئْتُ ابْنَةَ لَيْ آفَاتَصَدَّقُ بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَنِصْفَهُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُلُثُ قَالَ الثُلُثُ وَالثُلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَرَكْتَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ فَقَرَاءَ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ بِأَيْدِيهِمْ وَإِنَّكَ لَا تَنْفِقُ نَفَقَةً إِلَّا أَجَرَكَ اللَّهُ فِيهَا حَتَّى مَا تَجْعَلَ فِي فِي أَمْرَاتِكَ

☆ ☆ عامر بن سعید اپنے والد کا (حضرت معاذ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا اور شدید بیمار ہو گیا جب بیماری زیادہ ہو گئی تو نبی اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے میرے پاس تشریف لائے میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول مجھے لگ رہا ہے کہ میرا آخری وقت قریب آ گیا ہے میں بہت سے مال کا مالک ہوں اور میری وارث صرف ایک بیٹی ہے کیا میں اپنا پورا مال صدقہ کر دوں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں میں نے عرض کی پھر نصف مال؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: نہیں میں نے دریافت کیا پھر ایک تہائی؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (ایک تہائی وصیت کر دو) ویسے ایک تہائی بھی زیادہ ہے تم اپنے ورثاء کو خوشحال چھوڑ کر دو جاؤ یہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم انہیں غریب چھوڑ کر جاؤ اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھر میں تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں تمہیں اجر عطا کرے گا یہاں تک کہ تم اپنی بیوی کے منہ میں جو لقمہ ڈالتے ہو (اس کا بھی تمہیں اجر ملے گا)

2591	حدیث 3229: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
1628	صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2861	سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان
975	جامع ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3677	سنن نسائی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء
2708	سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
1456	موطا امام مالک امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاسلمی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)
1479	مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
6026	صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تميمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
6019	سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء
12345	سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء
746	مسند ابو یعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تميمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء
195	مسند طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفہ بیروت لبنان
520	ادب مفرد امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1408ھ 1989ء

بَابُ الْوَصِيَّةِ بِأَقْلٍ مِنَ الثُّلُثِ

باب 8: تہائی مال سے کم کی وصیت کرنا

3231- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ أَبَاهُ زِيَادَ بْنَ مَطَرٍ أَوْصَى فَقَالَ وَصِيَّتِي مَا اتَّفَقَ عَلَيْهِ فَقَهَاءُ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَسَأَلْتُ فَاتَّفَقُوا عَلَى الْخُمْسِ

☆ ☆ علاء بن زیادہ بیان کرتے ہیں ان کے والد زیاد بن مطر نے یہ وصیت کی میری وصیت وہ ہے جس پر اہل بصرہ کے فقہاء کا اتفاق ہے میں نے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرات پانچویں حصے کی ادائیگی (کی وصیت کرنے پر) متفق ہیں۔

3232- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنَّ وَارِثِي كَلَالَةٌ فَأَوْصِي بِالنِّصْفِ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثِ قَالَ لَا قَالَ فَالرُّبْعِ قَالَ لَا قَالَ فَالْخُمْسِ قَالَ لَا حَتَّى صَارَ إِلَى الْعُشْرِ فَقَالَ أَوْصِ بِالْعُشْرِ

☆ ☆ علاء بن زیادہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا میرے وارث کلالہ ہیں کیا میں اپنے نصف مال کی وصیت کر دوں انہوں نے جواب دیا نہیں اس نے دریافت کیا پھر ایک تہائی کی؟ انہوں نے جواب دیا نہیں پھر اس نے دریافت کیا چوتھائی تو انہوں نے جواب دیا نہیں اس نے دریافت کیا پھر پانچویں حصے کی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں یہاں تک کہ جب اس نے دسویں حصے کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم دسویں حصے کی وصیت کر دو۔

3233- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ إِنَّمَا كَانُوا يُؤْصُونَ بِالْخُمْسِ وَالرُّبْعِ وَكَانَ الثُّلُثُ مُنْتَهَى الْجَمِيعِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يَعْنِي بِالْجَمِيعِ الْفَرَسَ الْجَمُوحَ

☆ ☆ عامر بیان کرتے ہیں: پہلے زمانے کے لوگ چوتھے یا پانچویں حصے کی وصیت کرتے تھے اور کوئی بہت زیادہ بھی کرتا تو زیادہ سے زیادہ تیسرے حصے کی کرتا تھا۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ جامع کا مطلب تیز رفتار گھوڑا ہے۔

3234- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ قَالَ أَوْصَيْتُ إِلَى حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأَقْبَلَ وَصِيَّةَ رَجُلٍ لَهُ وَلَدٌ يُؤْصِي بِالثُّلُثِ

☆ ☆ بکر بیان کرتے ہیں میں نے حمید بن عبد الرحمن کو یہ وصیت کی تو وہ بولے میں کسی ایسے شخص کی وصیت قبول نہیں کرتا جس کی اولاد ہو اور وہ ایک تہائی حصے کی وصیت کر دے۔

3235- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ الثُّلُثُ جَهْدٌ وَهُوَ جَائِزٌ

☆ ☆ قاضی شریح بیان کرتے ہیں: ایک تہائی کافی زیادہ ہے لیکن یہ جائز ہے۔

3236- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَآنِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ الشُّدُسُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ الثُّلُثِ

☆☆ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: اہل علم کے نزدیک تہائی حصے کے مقابلے میں چھٹے حصے کی وصیت کرنا زیادہ پسندیدہ ہے۔

بَابُ مَا يَجُوزُ لِلْوَصِيِّ وَمَا لَا يَجُوزُ

باب 9: ”وصی“ کے لیے کیا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ہے

3237- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْوَصِيُّ أَمِينٌ فِيمَا أَوْصَى إِلَيْهِ بِهِ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں وصی امین ہوتا ہے اس چیز کے بارے میں جس کی اس کو وصیت کی گئی ہے۔

3238- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ أَمْرُ الْوَصِيِّ

جَائِزٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا فِي الْإِنْتِیَاعِ وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا لَمْ يُقْلَ وَهُوَ رَأَى يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

☆☆ مکحول فرماتے ہیں: گھر کے علاوہ ہر معاملے میں وصی کا فیصلہ درست ہے جب وہ کسی چیز کو فروخت کر دے تو اسے واپس

نہیں کیا جائے گا۔

3239- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ الْوَصِيُّ أَمِينٌ

فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا فِي الْعِتْقِ فَإِنَّ عَلَيْهِ أَنْ يُقِيمَ الْوَلَاءَ

☆☆ یحییٰ بن حمزہ کی بھی یہی رائے ہے۔ یحییٰ بن ابوکثیر فرماتے ہیں وصی شخص ہر معاملے میں امین ہوتا ہے البتہ آزاد کرنے

کے معاملے میں نہیں ہوتا اس پر لازم ہے کہ وہ ”ولاء“ کو قائم رکھے۔

3240- حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَآئِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ يَعْمَلُ بِهِ الْوَصِيُّ إِذَا أَوْصَى

إِلَى الرَّجُلِ

☆☆ یتیم کے مال کے بارے میں ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں وصی شخص اس کے لیے کام کر دے گا جبکہ کسی شخص نے اس کے

بارے میں وصیت کی ہو۔

3241- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ وَصِيُّ الْيَتِيمِ

يَأْخُذُ لَهُ بِالشَّفْعَةِ وَالْفَانِبِ عَلَى شَفْعَتِهِ

☆☆ حسن فرماتے ہیں: یتیم کا وصی اس کی طرف سے ”شفعہ“ وصول کر سکتا ہے جبکہ غیر موجود شخص کے شفیعہ کا حق برقرار رہتا

ہے۔

3242- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ قَالَ

كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعِنْدَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو قَلَابَةَ إِذْ دَخَلَ غُلَامٌ فَقَالَ أَرْضُنَا بِمَكَانٍ كَذَا وَكَذَا

بَاعَكُمْ الْوَصِيُّ وَنَحْنُ أَطْفَالٌ فَانْتَفَتَ إِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ فَقَالَ مَا تَقُولُ فَأَضْجَعُ فِي الْقَوْلِ فَانْتَفَتَ إِلَى أَبِي

قَلَابَةَ فَقَالَ مَا تَقُولُ قَالَ رُدَّ عَلَى الْغُلَامِ أَرْضَهُ قَالَ إِذَا يَهْلِكُ مَا لَنَا قَالَ أَنْتَ أَهْلَكْتَهُ

✽ ✽ عکرمہ جو کہ دمشق کے ایک بزرگ ہیں بیان کرتے ہیں میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا اس وقت ان کے پاس سلیمان بن حبیب اور ابو قلابہ بھی موجود تھے ایک لڑکا وہاں آیا اور بولا ہماری زمین فلاں جگہ پر ہے جسے وصی نے آپ کو فروخت کر دیا تھا ہم اس وقت بچے تھے (راوی بیان کرتے ہیں) سلیمان بن حبیب نے میری طرف توجہ کی اور دریافت کیا آپ کیا کہتے ہیں انہوں نے جواب دیتے ہوئے کوئی واضح جواب نہیں دیا۔

پھر انہوں نے ابو قلابہ کی طرف توجہ کی اور ان سے دریافت کیا آپ کیا کہتے ہیں انہوں نے فرمایا اس غلام کو اس کی زمین واپس کر دو تو وہ بولے اس صورت میں ہمارا مال ہلاک ہو جائے گا تو ابو قلابہ بولے آپ نے خود اسے ہلاک کیا ہے۔

بَابُ إِذَا أَوْصَى لِرَجُلٍ بِالنِّصْفِ وَالْآخَرَ بِالثُّلُثِ

باب 10: جب کوئی کسی شخص کے بارے میں نصف (مال)

اور کسی دوسرے کے بارے میں تہائی کی وصیت کرے

3243- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ رَجُلٍ أَوْصَى لِرَجُلٍ بِنِصْفِ مَالِهِ وَالْآخَرَ بِثُلُثِ مَالِهِ قَالَ يَضْرِبَانِ بِذَلِكَ فِي الثُّلُثِ هَذَا بِالنِّصْفِ وَهَذَا بِالثُّلُثِ ✽ ✽ حسن بیان کرتے ہیں جو شخص کسی شخص کے بارے میں اپنے نصف مال کی وصیت کرے اور کسی دوسرے شخص کے بارے میں تہائی مال کی وصیت کرے تو یہ دونوں حصے تیسرے حصے سے نکالے جائیں گے (اس تیسرے حصے کا) نصف ایک کول جائے گا اور تہائی حصہ دوسرے کول جائے گا۔

بَابُ الرُّجُوعِ عَنِ الْوَصِيَّةِ

باب 11: وصیت سے رجوع کرنا

3244- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ يُغَيِّرُ صَاحِبُ الْوَصِيَّةِ مِنْهَا مَا شَاءَ غَيْرَ الْعَتَاقَةِ ✽ ✽ شعبی بیان کرتے ہیں وصیت کرنے والا شخص (غلام یا کنیز کو) آزاد کرنے کے علاوہ کسی بھی معاملے میں جب چاہے وصیت (تبدیل) کر سکتا ہے۔

3245- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يُحْدِثُ الرَّجُلُ فِي وَصِيَّتِهِ مَا شَاءَ وَمِلَاكُ الْوَصِيَّةِ آخِرُهَا ✽ ✽ عبد اللہ بن ابوربیعہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں آدمی اپنی وصیت میں جو چاہے تبدیل کر سکتا ہے آخری وقت کی وصیت قابل قبول ہوتی ہے۔

3246- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ أَبَاهُ اعْتَقَ

رَقِيقًا لَهُ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَرُدَّهُمْ وَيُعْتِقَ غَيْرَهُمْ قَالَ فَخَاصَمُونِي إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فَأَجَازَ عِتْقَ
الْآخِرِينَ وَأَبْطَلَ عِتْقَ الْأَوَّلِينَ

☆☆☆ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: ان کے والد نے اپنی بیماری کے دوران اپنے ایک غلام کو آزاد کر دیا پھر انہیں یہ مناسب لگا کہ وہ واپس لے کر دوسرے کو آزاد کر دیں ان غلاموں نے اس بارے میں عبد الملک بن مروان کے سامنے مقدمہ پیش کیا تو عبد الملک نے بعد والے غلاموں کی آزادی کو برقرار رکھا اور پہلے والے غلاموں کی آزادی کو کالعدم قرار دیا۔

3247- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُورَيْدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ يُحَدِّثُ الرَّجُلُ فِي وَصِيَّتِهِ مَا شَاءَ وَمِلَاكُ الْوَصِيَّةِ آخِرُهَا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ هَمَّامٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَمْرِو وَبَيْنَهُمَا قِتَادَةٌ

☆☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آدمی جو چاہے اپنی وصیت میں تبدیل کر سکتا ہے وصیت آخری وقت میں معتبر ہوتی

ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس روایت میں ہمام نامی راوی نے عمرو نامی راوی سے نہیں سنا ہے ان دونوں کے درمیان قِتَادہ نامی راوی موجود ہے۔

3248- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِوَصِيَّةٍ ثُمَّ يُوصِي بِآخَرَى قَالَ هُمَا جَائِزَتَانِ فِي مَالِهِ

☆☆☆ زہری بیان کرتے ہیں جو شخص وصیت کرے اور پھر اس کے بعد دوسری وصیت کر دے تو اس کے مال کے بارے میں یہ دونوں وصیتیں درست ہوں گی۔

3249- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قِتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِلَاكُ الْوَصِيَّةِ آخِرُهَا

☆☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں آخری وصیت معتبر ہوتی ہے۔

بَابُ فِي الْوَصِيِّ الْمُتَّهَمِ

باب 12: وہ وصی جو ناقابل اعتماد ہو

3250- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى قَالَ إِذَا اتَّهَمَ الْقَاضِي الْوَصِيَّ

لَمْ يَنْزِلْهُ وَلَكِنْ يُؤْتَلِّقُ مَعَهُ غَيْرَهُ وَهُوَ رَأَى الْأَوْزَاعِيَّ

☆☆☆ یحییٰ بیان کرتے ہیں جب قاضی کسی وصی کے بارے میں مشکوک ہو جائے تو اسے معزول نہیں کرے گا بلکہ اس کے ہمراہ

کسی دوسرے شخص کو اس کا وکیل مقرر کر دے گا۔

امام اوزاعی رحمہ اللہ کی بھی یہی رائے ہے۔

بَابُ وَصِيَّةِ الْمَرِيضِ

باب 13: بیمار شخص کی وصیت

3251- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَامِرٍ قَالَ يَجُوزُ بَيْعُ الْمَرِيضِ وَشِرَاؤُهُ وَنِكَاحُهُ وَلَا يَكُونُ مِنَ الثَّلَاثِ

✽ ✽ عامر بیان کرتے ہیں (قریب المرگ) بیمار شخص کا خرید و فروخت اور نکاح کرنا جائز ہے البتہ تہائی حصے کے بارے میں (اس کی وصیت درست ہوگی)

3252- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ قَالَ مَا حَابَى بِهِ الْمَرِيضُ فِي مَرَضِهِ مِنْ بَيْعٍ أَوْ شِرَاءٍ فَهُوَ فِي ثُلَاثِهِ قِيَمَةٌ عَدْلٍ

✽ ✽ حارث عکلی بیان کرتے ہیں (قریب المرگ) بیمار شخص جو خرید و فروخت کر لے وہ مناسب قیمت کے اعتبار سے اس کے تہائی مال میں حساب لگایا جائے گا۔

3253- حَدَّثَنَا أَبُو الثَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَعْطَيْتُ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِنَا وَهِيَ حَامِلٌ فَسِيلَ الْقَاسِمِ فَقَالَ هُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ قَالَ يَحْيَى وَنَحْنُ نَقُولُ إِذَا ضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَمَا أَعْطَتْهُ فَمِنْ الثَّلَاثِ

✽ ✽ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں ایک خاتون نے جو ہمارے خاندان سے تعلق رکھتی تھی اور حاملہ تھی اس نے کچھ دیا اس بارے میں قاسم سے سوال کیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا یہ پورے مال میں سے حساب ہوگا۔

یحییٰ فرماتے ہیں: ہم یہ کہتے ہیں جب اسے دروزہ شروع ہو چکا ہو تو پھر جو اس نے دیا ہوگا تو وہ تہائی مال میں شمار ہوگا۔

3254- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ قَالَ لِعَلَامِهِ إِنْ دَخَلْتُ دَارَ فُلَانٍ فَعَلَامِي حُرَّتْمْ دَخَلَهَا وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَ يُغْتَقَى مِنَ الثَّلَاثِ وَإِنْ دَخَلَ فِي صَحْبِهِ غُتْقٌ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

✽ ✽ حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام سے یہ کہے کہ اگر میں فلاں گھر میں داخل ہوا تو میرا غلام آزاد ہوگا پھر وہ شخص بیماری کے عالم میں اس گھر میں داخل ہو تو اس غلام کا تیسرا حصہ آزاد ہوگا اور اگر وہ صحت کے عالم میں اس گھر میں داخل ہوا ہو تو اس کے پورے مال میں سے غلام آزاد ہو جائے گا۔

بَابُ فِيمَنْ رَدَّ عَلَى الْوَرَثَةِ مِنَ الثَّلَاثِ

باب 14: جو شخص تہائی حصہ کو وارثوں کی طرف واپس کر دے

3255- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الثَّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ إِذَا كَانَ الْوَرَثَةُ مَخَاضِجَ فَلَا أَرَى بَأْسًا أَنْ يَرَدَّ عَلَيْهِمْ مِنَ الثَّلَاثِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْأَوْزَاعِيِّ فَأَعْجَبَهُ

☆☆ مکحول بیان کرتے ہیں جب ورثاء غریب ہوں تو میرے خیال میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ایک تہائی مال انہی کی طرف واپس کر دیا جائے۔

یہی بیان کرتے ہیں میں نے اس بات کا تذکرہ امام اوزاعی رحمہ اللہ سے کیا تو انہیں یہ بات بہت پسند آئی۔

بَابُ إِذَا شَهِدَ اثْنَانِ فِي الْوَرَثَةِ

باب 15: جب ورثاء میں سے دو افراد گواہی دیں

3256- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ح وَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا شَهِدَ شَاهِدَانِ مِنَ الْوَرَثَةِ جَازَ عَلَى جَمِيعِهِمْ وَإِذَا شَهِدَ وَاحِدٌ فَقَبِي نَصِيْبِهِ بِحَصَّتِهِ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں جب ورثاء میں سے دو افراد کوئی گواہی دے دیں تو وہ ان سب کے بارے میں درست شمار ہو گی۔

لیکن اگر کوئی ایک شخص گواہی دے تو وہ اس کے مخصوص حصہ میں سے حساب کیا جائے گا۔

3257- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ أَنَّهُ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ إِذَا شَهِدَ رَجُلٌ مِنَ الْوَرَثَةِ فَقَبِي نَصِيْبِهِ بِحَصَّتِهِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي جَمِيعِ حَصَّتِهِ

☆☆ مطرف بیان کرتے ہیں انہوں نے شعبی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے جب ورثاء میں سے کوئی ایک شخص گواہی دے تو یہ اس کے مخصوص حصے میں سے حساب کیا جائے گا پھر اس کے بعد انہوں نے یہ بتایا کہ پورے مال میں سے حساب لگایا جائے گا۔

بَابُ مَا يَكُونُ مِنَ الْوَصِيَّةِ فِي الْعَيْنِ وَالذَّيْنِ

باب 16: نقد اور قرض میں کون سی وصیت ہوگی

3258- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ فِي الْعَيْنِ وَالذَّيْنِ وَإِذَا أَوْصَى بِخَمْسِينَ أَوْ سِتِينَ إِلَى الْمِائَةِ فَقَبِي الْعَيْنِ حَتَّى يَبْلُغَ الثَّلْثَ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص تہائی یا چوتھائی مال کی وصیت کرے تو یہ نقد اور ادھار دونوں میں شمار ہوں گے لیکن اگر وہ پچاس یا سو تک کی وصیت کرے تو وہ نقد میں شمار ہوگی یہاں تک کہ وہ (کل مال کا تیسرا حصہ بن جائے)

بَابُ مَنْ أَحَبَّ الْوَصِيَّةَ وَمَنْ كَرِهَ

باب 17: جو حضرات وصیت کرنے کو پسند کرتے ہیں اور جو حضرات ناپسند کرتے ہیں

3259- أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ أَحَقُّ بِثُلْثِ مَالِهِ بِضَعْفِهِ فِي آتِي مَالِهِ شَاءَ

☆ ☆ یزید بن عبداللہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے ایک تہائی مال کا سب سے زیادہ حق دار ہے کہ وہ اسے جہاں چاہے خرچ کرے۔

3260- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الدَّرْدَاءَ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ ذَرَاهِمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهِ أَوْ يُعْتِقُ كَالَّذِي يُهْدِي بَعْدَ مَا شَبِعَ

☆ ☆ ابو حبیبہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنے درہم اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مرتے وقت صدقہ کرتا ہے یا (کسی غلام کو) آزاد کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو خود "سیر" ہونے کے بعد باقی چیز صدقہ کر دیتا ہے۔

بَابُ مَا يُبْدَأُ بِهِ مِنَ الْوَصَايَا

باب 18: وصیت میں آغاز کس چیز سے کیا جائے

3261- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُؤْتِي بِأَشْيَاءَ وَفِيهَا الْعِتْقُ فَيَجَاوِزُ الثَّلَاثَ قَالَ يُبْدَأُ بِالْعِتْقِ

☆ ☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص نے کچھ معاملات کی وصیت کی ہو اور ان میں غلام کو شامل کرنا بھی ہو اور وہ سب کچھ ایک تہائی مال سے زیادہ ہو تو سب سے پہلے غلام آزاد کیا جائے گا۔

3262- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ بِالْحِصَصِ

☆ ☆ امام محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حصوں کے حساب سے اعتبار ہوگا۔

3263- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِي عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ مَنْ أَوْصَى أَوْ أَعْتَقَ فَكَانَ فِي وَصِيَّتِهِ عَوْلٌ دَخَلَ الْعَوْلُ عَلَى أَهْلِ الْعَتَاةِ وَأَهْلِ الْوَصِيَّةِ قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ إِنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ غَلَبُونَا يَبْدُونَنَا بِالْعَتَاةِ قَبْلُ

☆ ☆ عطاء بیان کرتے ہیں جو شخص کوئی وصیت کرے یا کسی غلام کو آزاد کر دے اور اس کی وصیت میں عول ہو تو وہ عول اہل عتاقہ (آزاد ہونے والوں غلاموں) اور اہل وصیت دونوں میں شامل ہوگا۔

عطاء بیان کرتے ہیں اہل مدینہ اس بارے میں ہم پر غالب آگئے ہیں وہ لوگ سب سے پہلے غلام آزاد کرتے ہیں۔

3264- حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فِي الَّذِي يُؤْتِي بِعِتْقٍ وَغَيْرِهِ فَيَزِيدُ عَلَى الثَّلَاثِ قَالَ بِالْحِصَصِ

☆ ☆ عمرو بن دینار فرماتے ہیں جو شخص کسی کو آزاد کرنے اور اس کے علاوہ دوسری وصیت کر لے اور وہ ایک تہائی حصے سے زیادہ ہو جائے تو اس میں (ہر وصیت کے) حصوں سے اعتبار ہوگا۔

3265- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ أَوْصَى

بِأَكْثَرِ مِنَ الثَّلَاثِ وَفِيهِ عِتْقٌ قَالَ يُبْدَأُ بِالْعِتْقِ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں جو شخص اپنے ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے اور اس وصیت میں غلام کو آزاد کرنا بھی شامل ہو تو سب سے پہلے غلام کو آزاد کیا جائے گا۔

3266- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَآئِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُبْدَأُ بِالْعَتَاقَةِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں وصیت سے پہلے غلام آزاد کیا جائے گا۔

بَابُ فِي الَّذِي يُوصِي لِنِسِي فُلَانٍ وَيُسْهِمُ مِنْ مَالِهِ

باب 19: جو شخص اپنے مال کے مخصوص حصے کو کسی مخصوص خاندان کیلئے وصیت کرے

3267- أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوصِي لِنِسِي فُلَانٍ

قَالَ عَلَيْهِمْ وَفَقِيرُهُمْ وَذَكَرُهُمْ وَأَنْتَاهُمْ سَوَاءٌ

☆☆ حسن فرماتے ہیں جو شخص کسی مخصوص خاندان کے لئے وصیت کرے تو اس میں اس خاندان کے امیر اور غریب مرد اور خواتین سب لوگ شامل ہوں گے۔

3268- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا أَوْصَى لِنِسِي فُلَانٍ

فَالذَّكَرُ وَالْأُنْثَى فِيهِ سَوَاءٌ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی مخصوص خاندان کے لئے وصیت کرے تو اس بارے میں مرد اور خواتین برابر حق رکھیں گے۔

3269- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ مُوسَى الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ أَبِي كَرِبٍ أَنَّ آتِيَا أَتَى شَرِيحًا

فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ أَوْصَى بِسَهْمٍ مِنْ مَالِهِ قَالَ تُحْسَبُ الْفَرِيضَةُ فَمَا بَلَغَ سَهْمَاهَا أُعْطِيَ الْمُوصِي لَهُ سَهْمًا كَأَحَدِهَا

☆☆ سیار بیان کرتے ہیں ایک شخص قاضی شریع کی خدمت میں آیا اور ان سے کسی ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے اپنے مال کے مخصوص حصہ کی وصیت کی ہو تو قاضی صاحب نے فرمایا تم فرض حصے کا حساب لگاؤ پھر جتنے حصے بنیں گے ان میں سے ایک حصہ اس شخص کو دیا جائے گا جس کے بارے میں وصیت کی گئی تھی۔

بَابُ إِذَا تَصَدَّقَ الرَّجُلُ عَلَى بَعْضٍ وَرَثَتِهِ

باب 20: جب کوئی شخص اپنے ورثاء کو صدقے کے طور پر کوئی چیز دے

3270- أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَ الرَّجُلُ عَلَى بَعْضٍ وَرَثَتِهِ وَهُوَ

صَحِيحٌ بِأَكْثَرِ مِنَ النِّصْفِ رُدَّ إِلَى الثَّلَاثِ وَإِذَا أُعْطِيَ النِّصْفَ جَازَ لَهُ ذَلِكَ قَالَ سَعِيدٌ وَكَانَ قُضَاءُ أَهْلِ دِمَشْقَ

يَقْضُونَ بِذَلِكَ

☆ ☆ مکحول فرماتے ہیں جب کوئی شخص اپنے کسی ایک وارث کو صدقے کے طور پر کوئی چیز دے اور وہ اس وقت تندرست ہو اور وہ چیز اس کے نصف مال سے زیادہ ہو تو اسے ایک تہائی مال تک لایا جائے گا اور اگر وہ نصف دیدے تو یہ اس کے لئے جائز ہوگا۔ سعید بیان کرتے ہیں دمشق کے قاضی اسی فتویٰ کے مطابق فیصلہ دیتے ہیں۔

بَابُ مَنْ قَالَ الْكَفْنَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

باب 21: کفن پورے مال میں سے ہوگا

3271- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْكَفْنَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

☆ ☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں کفن پورے مال میں سے ہوگا۔

3272- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُعَاذٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ قِيَمَةَ أَلْفِي دِرْهَمٍ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا أَوْ أَكْثَرَ قَالَ يُكْفَنُ مِنْهَا وَلَا يُعْطَى دَيْنُهُ

☆ ☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں جو شخص فوت ہو جائے اور اس نے دو ہزار درہم چھوڑے ہوں اور اس پر اتنے ہی درہم یا اس سے زیادہ کی ادائیگی لازم ہو تو پہلے اس مال میں سے کفن دیا جائے گا اس کا قرض نہیں چکایا جائے گا۔

3273- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَمَّنْ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُبْدَأُ بِالْكَفَنِ ثُمَّ الدَّيْنُ ثُمَّ الْوَصِيَّةُ

☆ ☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں (مرحوم کے مال میں سے) سب سے پہلے کفن دیا جائے گا پھر قرض ادا کیا جائے گا اور پھر وصیت نافذ کی جائے گی۔

3274- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمَرْأَةِ تَمُوتُ قَالَ تُكْفَنُ مِنْ مَالِهَا لَيْسَ عَلَى الزَّوْجِ شَيْءٌ

☆ ☆ شعبی فرماتے ہیں جو خاتون فوت ہو جائے اس کا کفن اس خاتون کے مال میں سے دیا جائے گا اس کے شوہر پر کفن دینا لازم نہیں ہے۔

3275- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ الْخَنُوطُ وَالْكَفْنُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ

☆ ☆ عطاء بیان کرتے ہیں کفن دفن کا سارا انتظام (میت کے) اصل مال میں سے کیا جائے گا۔

3276- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْكَفْنُ مِنْ وَسْطِ الْمَالِ يُكْفَنُ عَلَى قَدْرِ مَا كَانَ يَلْبَسُ فِي حَيَاتِهِ ثُمَّ يُخْرَجُ الدَّيْنُ ثُمَّ الثَّلَاثُ

☆ ☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں کفن کو (میت کے) اصل مال میں سے دیا جائے گا اور وہ کفن مرحوم کی زندگی میں استعمال کرنے

والے کپڑوں کے حساب سے ہوگا اس کے بعد قرض ادا کیا جائے گا پھر تہائی حصہ کا حساب ہوگا۔

بَابُ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ وَهُوَ غَائِبٌ

باب 22: جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے

اور وہ شخص اس وقت موجود نہ ہو

3277- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ إِلَى

الرَّجُلِ وَهُوَ غَائِبٌ فَلْيَقْبَلْ وَصِيَّتَهُ وَإِنْ كَانَ حَاضِرًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ قَبْلَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

☆☆ سن بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے اور وہ شخص اس وقت موجود نہ ہو تو وہ اس وصیت کو قبول کر لے اگر وہ موجود ہوتا تو اسے اختیار ہوتا اگر وہ چاہتا تو قبول کر لیتا اور اگر چاہتا تو قبول نہ کرتا۔

3278- حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ وَمُحَمَّدًا عَنِ

الرَّجُلِ يُوصِي إِلَى الرَّجُلِ فَلَا يَخْتَارُ أَنْ يَقْبَلَ

☆☆ ایوب بیان کرتے ہیں میں نے حسن اور محمد سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرتا ہے تو ان دونوں نے یہ جواب دیا اس دوسرے شخص کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ چاہے تو اسے قبول کر لے۔

3279- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْعَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ

وَهُوَ غَائِبٌ فَإِذَا قَدِمَ فَإِنْ شَاءَ قَبْلَ فَإِذَا قَبِلَ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يَرُدَّ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی کی غیر موجود شخص کے بارے میں وصیت کرے تو جب وہ دوسرا شخص آئے تو اسے اختیار ہوگا اگر وہ چاہے تو قبول کرے اور اگر وہ قبول کر لیتا ہے تو اسے واپس کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

3280- حَدَّثَنَا الْوَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ إِلَى

الرَّجُلِ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ الْوَصِيَّةُ وَكَانَ غَائِبًا فَقَبِلَ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو کوئی وصیت کرے اور اس دوسرے شخص کے سامنے اس وصیت پیش کیا جائے تو اگر وہ دوسرا شخص غیر موجود ہو اور اسے قبول کر لے تب اسے اس بات کا اختیار نہیں ہوگا کہ وہ اس سے رجوع کرے۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْمَيِّتِ

باب 23: مرحوم شخص کے بارے میں وصیت کرنا

3281- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ لِإِنْسَانٍ وَهُوَ

بَابٌ وَكَانَ مَيِّتًا وَهُوَ لَا يَذَرِي فِيهِ رَاجِعَةً

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی انسان کے بارے میں وصیت کرے اور وہ انسان غیر موجود ہو اور وہ مر چکا

ہو لیکن وصیت کرنے والے کو اس کا پتہ نہ ہو تو وہ وصیت واپس ہو جائے گی۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْعَبْدِ

باب 24: غلام کے بارے میں وصیت کرنا

3282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا أَوْصَى لِعَبْدِهِ ثَلَاثَ مَالِهِ رُبْعَ مَالِهِ خُمْسَ مَالِهِ فَهُوَ مِنْ مَالِهِ دَخَلَتْهُ عِتَاقَةٌ

☆ ☆ حسن بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص اپنے غلام کے بارے میں اپنے مال کے تہائی حصے چوتھائی حصے یا پانچویں حصے کی وصیت کرے تو یہ اس کے مال میں شامل ہوگا اور اس میں اس کی آزادی بھی شامل ہوگی۔

بَابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يَفْرَقَ مَالُهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

باب 25: جو شخص اس بات کو ناپسندیدہ قرار دیتا ہے کہ مرتے وقت اپنے مال کو تقسیم کر دیا جائے

3283- حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَحْرُمُ بَرَكَهَ مَالِهِ فِي حَيَاتِهِ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْمَوْتِ تَزَوَّدَ بِعَجْزِهِ

☆ ☆ قیس بیان کرتے ہیں یہ کہا جاتا ہے آدمی اپنی زندگی میں مال کی برکت سے محروم رہتا ہے اور جب مرنے کا وقت آتا ہے تو وہ اس کے ذریعے (آخرت کا) زادِ راہ اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

3284- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْمُرَيَّانِ الْأَمْسَاكُ فِي الْحَيَاةِ وَالتَّبَذِيرُ عِنْدَ الْمَوْتِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يُقَالُ مُرٌّ فِي الْحَيَاةِ وَمُرٌّ عِنْدَ الْمَوْتِ ☆ ☆ ابراہیم تیمی اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں دو حرکتیں کڑوی ہیں ایک زندگی میں مال سنبھال کر رکھنا اور دوسرا مرتے وقت اسے خرچ کرنا۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ محاورہ ہے کہ زندگی میں بھی کڑوا رہا اور مرتے وقت بھی کڑوا رہا۔

بَابُ الرَّجُلِ يُوصِي بِمِثْلِ نَصِيبِ بَعْضِ الْوَرَثَةِ

باب 26: جو شخص اپنے ایک وارث کے حصے کی مانند مال کے بارے میں وصیت کرے

3285- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ لِأَخَرٍ بِمِثْلِ نَصِيبِ ابْنِهِ فَلَا يَتَمُّ لَهُ مِثْلُ نَصِيبِهِ حَتَّى يَنْقُصَ مِنْهُ

☆ ☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے جو اس کے بیٹے کے مخصوص حصے کی مانند ہو تو اس کو حصہ اس کے بیٹے کے حصے کی مانند نہیں ملے گا یہاں تک کہ اس میں کمی ہو جائے گی۔

3286- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ لِي رَجُلٍ كَانَ

لَهُ ثَلَاثَةٌ يَنْبَغِي لِرَجُلٍ مِثْلَ نَصِيبِ أَحَدِهِمْ لَوْ كَانُوا أَرْبَعَةً قَالَ الشَّعْبِيُّ يُعْطَى الْخُمْسَ
 ☆☆ شععی بیان کرتے ہیں جس شخص کے تین بیٹے ہوں اور وہ کسی شخص کے لئے ان میں سے کسی ایک کے حصے کی مانند مال کی
 وصیت کر دے تو اگر وہ چار ہوں تو شععی ارشاد فرماتے ہیں اسے پانچواں حصہ دیا جائے گا۔

3287- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ سَأَلْنَا عَامِرًا عَنْ رَجُلٍ
 تَرَكَ ابْنَيْنِ وَأَوْصَى بِمِثْلِ نَصِيبِ أَحَدِهِمْ لَوْ كَانُوا ثَلَاثَةً قَالَ أَوْصَى بِالرُّبْعِ

☆☆ داؤد بن ابی ہند بیان کرتے ہیں ہم نے عامر سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے دو بیٹے چھوڑے ہوں
 اور ان میں سے ایک کے حصے جتنے مال کی وصیت کسی کے لئے کر دی ہو تو یوں یہ تین ہو جائیں تو عامر نے جواب دیا اس شخص کو چوتھائی
 حصے کی وصیت کرنی چاہیے۔

3288- حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ فِي رَجُلٍ أَوْصَى بِمِثْلِ نَصِيبِ
 بَعْضِ الْوَرَثَةِ قَالَ لَا يَجُوزُ وَإِنْ كَانَ أَقَلَّ مِنَ الثَّلَاثِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ هُوَ حَسَنٌ
 ☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص اپنے کسی ایک وارث کے حصے جتنے مال کی وصیت کرے یہ درست نہیں ہے اگر وہ
 تہائی حصہ سے کم ہو۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ رائے بہتر ہے۔

بَابُ فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِغَلَّةِ عَبْدِهِ

باب 27: جو شخص اپنے غلام کی آمدنی کے بارے میں وصیت کرے

3289- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ أَوْصَى فِي غَلَّةِ عَبْدِهِ
 بِدِرْهَمٍ وَغَلَّتْ سِتَّةً قَالَ لَهُ سُدُسُهُ

☆☆ شععی ارشاد فرماتے ہیں جو شخص اپنے غلام کی آمدنی میں ایک درہم کی وصیت کرے اور اس غلام کی آمدن چھ درہم ہو تو
 اس شخص کو چھٹا حصہ ملے گا۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْوَارِثِ

باب 28: وارث کے لئے وصیت کرنا

3290- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ إِذَا أَقْرَأَ الْوَارِثَ وَلِغَيْرِ وَارِثٍ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ أَرَى أَنْ أُبْطِلَهُمَا

جَمِيعًا

☆☆ سفیان ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی وارث کے علاوہ کسی اور کے لئے ایک سو درہم کا اقرار کرے تو میں یہ سمجھتا
 ہوں کہ ان دونوں کو باطل قرار دیا جائے گا۔

3291- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شَرِيحٍ قَالَ لَا يَجُوزُ إِقْرَارُ لَوَارِثٍ قَالَ وَ قَالَ الْحَسَنُ أَحَقُّ مَا جَازَ عَلَيْهِ عِنْدَ مَوْتِهِ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرَةِ وَآخِرَ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا ☆☆☆ شرح بیان کرتے ہیں وارث کے حق میں اقرار کرنا درست نہیں ہے۔

حسن ارشاد فرماتے ہیں: مرتے وقت جو آخرت کی زندگی کا پہلا دن ہے اور دنیا کی زندگی کا آخری دن ہے اس وقت کی کمی ہوئی بات پوری کرنا زیادہ حق رکھتی ہے۔

3292- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ لَا يَجُوزُ لَوَارِثٍ وَصِيَّةٌ ☆☆☆ ابو قلابہ بیان کرتے ہیں وارث کے لئے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

3293- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا يُكْنَى أَبَا ثَابِتٍ أَقْرَأَ لَمَرَاتِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ أَنَّ لَهَا عَلَيْهِ أَرْبَعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ مِنْ صَدَاقِهَا فَأَجَّازَهُ الْحَسَنُ ☆☆☆ حبیب بیان کرتے ہیں ایک شخص جس کی کنیت ابو ثابت تھی اس نے مرتے وقت اپنی بیوی کے لئے اقرار کیا کہ اس نے

اس عورت کو چار سو درہم جو اس کا "مہر" ہیں ادا کرنے میں تو حسن نے اسے درست قرار دیا۔

3294- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ كُنْتُ تَحْتَ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِوَرَتِهَا وَلَعَابُهَا يَنْوُصُ بَيْنَ كَتِفَيْ سَمْعَتِهِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا يَجُوزُ وَصِيَّةُ لَوَارِثٍ ☆☆☆ عمرو بن خارجہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کے نیچے موجود تھا وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا جگال میرے

کندھوں کے درمیان گر رہا تھا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا خبردار بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو اس کا حق دے دیا ہے۔ اس لئے وارث کے بارے میں وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

3295- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ (إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا

حدیث 3294: سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

2870

2120

3641

2713

18017

6468

12185

1127

788

18308

"جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء

"مسند طلیس" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیس دار المعرفۃ بیروت لبنان

"آحاد و مثانی" امام ابو بکر احمد بن عمرو بن نضاک شیبانی دار الریاء ریاض سعودی عرب 1411ھ 1991ء

"مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی مکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ) فَأَمَرَ أَنْ يُوصَى لَوَالِدَيْهِ وَأَقَارِبِهِ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ فَجَعَلَ لِلْوَالِدَيْنِ نَصِيبًا مَعْلُومًا وَالْحَقَّ لِكُلِّ ذِي مِيرَاثٍ نَصِيبُهُ مِنْهُ وَلَيْسَتْ لَهُمْ وَصِيَّةٌ فَصَارَتْ الْوَصِيَّةُ لِمَنْ لَا يَرِثُ مِنْ قَرِيبٍ وَغَيْرِهِ

☆☆ قتادہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

”جب کسی شخص کے پاس موت آ جائے اور اگر وہ بھلائی (مال) چھوڑ کر جا رہا ہو تو اسے والدین اور قریبی رشتے داروں کے بارے میں مناسب طور پر وصیت کرنی چاہیے یہ پڑھیں گار لوگوں پر لازم ہے۔“

قتادہ نے کہا کہ پہلے یہ حکم دیا گیا کہ والدین اور قریبی رشتے داروں کے لیے وصیت کی جائے اس کے بعد اسے سورہ نساء میں منسوخ کر دیا گیا اور والدین کے لیے طے شدہ حصہ مقرر کر دیا گیا اور ہر وارث کا مخصوص حصہ مقرر کر دیا گیا اس لیے ورثاء کے بارے میں وصیت نہیں ہو سکتی وصیت اس شخص کے بارے میں ہوگی جو وارث نہیں بننا خواہ وہ قریبی عزیز ہو یا دور کا عزیز۔

3296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ فَنَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حِظِّ الْأُنثِيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسَ وَالثَّلْثَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الثَّمَنَ وَالرُّبْعَ وَلِلزَّوْجِ الشُّطْرَ وَالرُّبْعَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے مال اولاد کے لئے ہوتا تھا اور وصیت والدین اور قریبی رشتے داروں کے لئے ہوتی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی مرضی کے مطابق اسے منسوخ کر دیا اور ہر مذکر کے لئے دو مونث کا حصہ مقرر کیا والدین میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا اور تیسرا حصہ مقرر کیا بیوی کے لئے آٹھواں یا چوتھا حصہ مقرر کیا شوہر کے لئے چوتھا یا نصف حصہ مقرر کیا۔

3297- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَمِيلَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَالْحَسَنِ (إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ) وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ كَذَلِكَ حَتَّى نَسَخْتَهَا آيَةَ الْمِيرَاثِ

☆☆ عکرمہ اور حسن بیان کرتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

”اگر وہ بھلائی (مال) چھوڑ کر جاتا ہے تو والدین اور قریبی رشتے داروں کے لئے مناسب وصیت کرے۔“

عکرمہ اور حسن فرماتے ہیں پہلے وصیت اس طرح ہوتی تھی یہاں تک کہ وراثت سے متعلق آیت نے اسے منسوخ کر دیا۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْغَنِيِّ

باب 29: خوشحال شخص کے بارے میں وصیت کرنا

3298- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ سُبُلَ عَنْ رَجُلٍ أَوْصَى وَلَهُ آخُ مُوسَى أَبُو صٍ لَهُ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كَانَ رَبُّ عِشْرِينَ أَلْفًا ثُمَّ قَالَ وَإِنْ كَانَ رَبُّ مِائَةِ أَلْفٍ فَإِنَّ غِنَاهُ لَا يَمْنَعُهُ الْعَقَّ

☆ حسن کے بارے میں منقول ہے کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جس نے وصیت کرنی ہو اور اس کا ایک خوشحال بھائی موجود ہو کیا وہ اس کے حق میں وصیت کر سکتا ہے انہوں نے جواب دیا اگر وہ بھائی بیس ہزار درہم کا مالک ہو (تو بھی اس کے بارے میں وصیت کی جاسکتی ہے) پھر وہ بولے اگر وہ ایک لاکھ کا مالک ہو (تو بھی اس کے بارے میں وصیت کی جاسکتی ہے) کیونکہ اس کا خوشحال ہونا اس کے حق سے محروم نہیں کر سکتا۔

بَابُ الرَّجُلِ يُوصِي لِفُلَانٍ فَإِنْ مَاتَ فَلِفُلَانٍ

باب 30: جو شخص یہ وصیت کرے کہ فلاں کے بارے میں ہے اور اگر

فلاں فوت ہو جائے تو پھر فلاں کے لئے ہوگی

3299- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فِي رَجُلٍ قَالَ سَيَفِي لِفُلَانٍ فَإِنْ مَاتَ فَلَانٌ فَلِفُلَانٍ فَإِنْ مَاتَ فَلَانٌ فَمَرَجَعُهُ إِلَيَّ قَالَا هُوَ لِلأَوَّلِ قَالَ وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُمَضَى كَمَا قَالَ

☆ حسن اور سعید بن مسیب فرماتے ہیں جو شخص یہ کہے کہ میری تلوار فلاں شخص کو ملے گی اور اگر وہ فلاں شخص فوت ہو گیا تو پھر فلاں کو ملے گی اور اگر فلاں بھی فوت ہو گیا تو یہ میرے پاس واپس آ جائے گی تو یہ دونوں حضرات فرماتے ہیں یہ پہلے شخص کو ملے گی۔ حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں یہ اس شخص کی وصیت کے مطابق جائے گی۔

3300- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّ عُرْوَةَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُعْطَى الرَّجُلَ الْعَطَاءَ فَيَقُولُ هُوَ لَكَ فَإِذَا مِتُّ فَلِفُلَانٍ فَإِذَا مَاتَ فَلَانٌ فَلِفُلَانٍ وَإِذَا مَاتَ فَلَانٌ فَمَرَجَعُهُ إِلَيَّ قَالَ يُمَضَى كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانُوا مِائَةً

☆ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں جو شخص کسی دوسرے شخص کو کوئی چیز دے اور یہ کہے یہ تمہاری ہے جب میں مر جاؤں تو پھر یہ فلاں کی ہوگی اگر وہ بھی فوت ہو گیا تو فلاں کی ہوگی اگر فلاں بھی فوت ہو گیا تو پھر یہ میرے پاس واپس آ جائے گی تو عروہ فرماتے ہیں: اگر وہ سو آدمیوں کا نام بھی لے تو پھر بھی اس کے مطابق عمل ہوگا۔

بَابُ فِي الرَّجُلِ يُوصِي لِغَيْرِ قَرَابَتِهِ

باب 31: جو شخص کسی رشتے دار کی بجائے کسی دوسرے کے لئے وصیت کرے

3301- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ هِشَامٍ الرَّاسِبِيُّ وَكَثِيرُ بْنُ مَعْدَانَ قَالَا سَأَلْنَا ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّجُلِ يُوصِي فِي غَيْرِ قَرَابَتِهِ فَقَالَ سَأَلِمَ هِيَ حَيْثُ جَعَلَهَا قَالَ فَقُلْنَا إِنَّ الْحَسَنَ يَقُولُ يَرُدُّ عَلَى الْأَقْرَبِينَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ وَقَالَ قَوْلًا شَدِيدًا

☆ کثیر بیان کرتے ہیں ہم نے سالم بن عبد اللہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنے رشتے دار کی بجائے

کسی اور کے لئے وصیت کرے تو سالم نے جواب دیا وہ وصیت اسی طرح نافذ ہوگی جس طرح اس نے کہا ہے۔

راوی کہتے ہیں ہم نے یہ کہا حسن یہ کہتے ہیں وہ وصیت اس کے قریبی رشتے داروں کی طرف واپس آجائے گی تو سالم نے اس بات کا انکار کیا اور اس بارے میں سخت بات کہی۔

3302- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ فِي قَرَابَتِهِ فَهُوَ لَا قَرَبَ بِهِمْ بَطْنِي الذَّكَرُ وَالْأُنْثَى فِيهِ سَوَاءٌ

☆ ☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے رشتے داروں کے بارے میں وصیت کرے تو وہ اس کے قریبی رشتے داروں کے بارے میں شمار ہوگی اور اس میں مرد اور عورت برابر ہوں گے۔

بَابُ إِذَا قَالَ أَحَدُ غُلَامِي حُرٌّ ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يُبَيِّنْ

باب 32: جب کوئی شخص یہ کہے کہ میرا ایک غلام آزاد ہے اور پھر وہ فوت ہو جائے

اور یہ (وضاحت نہ کرے کہ کون سا غلام ہے)

3303- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ قَالَ أَحَدُ غُلَامِي حُرٌّ ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يُبَيِّنْ قَالَ الْوَرِثَةُ بِمَنْزِلَتِهِ يُعْتَقُونَ أَكْثَرُ مَا أَحَبُّوا

☆ ☆ شعیبی فرماتے ہیں جو شخص یہ کہے میرا ایک غلام آزاد ہے اور پھر وہ (اس غلام کو) بیان کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کے ورثاء اس کے قائم مقام ہوں گے وہ جسے چاہیں اسے آزاد کریں۔

بَابُ إِذَا أَوْصَى بِالْعَتَقِ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ بَرَأَ

باب 33: جو شخص بیماری کے دوران کسی غلام کو آزاد کرنے کی وصیت کرے اور پھر تندرست ہو جائے

3304- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ فِي مَرَضِهِ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَعَبْدِي فُلَانٌ حُرٌّ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ حَدَّثَ بَنِي حَدَّثَ قَبْرًا قَالَ هُوَ مَمْلُوكٌ

☆ ☆ حسن بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیماری کے عالم میں یہ کہا فلاں شخص کو اتنا ملے گا فلاں شخص کو اتنا ملے گا اور میرا فلاں غلام آزاد ہوگا اور یہ نہیں کہا کہ اگر میں فوت ہو گیا تو پھر وہ شخص تندرست ہو جائے تو وہ غلام اس کی ملکیت میں رہے گا۔

بَابُ إِذَا أَعْتَقَ غُلَامَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ

باب 34: جو شخص مرتے وقت اپنے غلام کو آزاد کر دے اس کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہ ہو

3305- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ أَعْتَقَ غُلَامَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَيْسَ لَهُ غَيْرُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالَ يَسْمَى لِلْفَرَمَاءِ فِي ثَمَنِهِ

☆☆☆ شععی ارشاد فرماتے ہیں جو شخص مرتے وقت اپنے غلام کو آزاد کر دے اور اس کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال نہ ہو اس کے ذمے قرض بھی لازم ہو تو شععی فرماتے ہیں وہ غلام اپنی قیمت ان قرض خواہوں کو ادا کرے گا۔

3306- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى عَبْدًا يَتَسَعِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَعْتَقَهُ وَلَمْ يَقْضِ ثَمَنَ الْعَبْدِ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ يَسْعَى الْعَبْدُ فِي ثَمَنِهِ

☆☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں ایک شخص سات سو دینار کے عوض میں ایک غلام خرید کر اسے آزاد کر دیتا ہے اور ابھی اس نے غلام کی قیمت ادا نہیں کی تھی (کہ فوت ہو گیا) اور ترکہ میں کچھ چھوڑ کر نہیں گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں غلام اپنی قیمت ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

بَابُ مَنْ قَالَ الْمُدَبِّرُ مِنَ الثَّلَاثِ

باب 35: جو حضرات یہ کہتے ہیں مدبر غلام تہائی میں شامل ہوتا ہے

3307- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ شَرِيكَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْمُدَبِّرُ مِنَ الثَّلَاثِ

☆☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: مدبر تہائی حصے میں شامل ہوتا ہے۔

3308- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْمُدَبِّرُ مِنَ الثَّلَاثِ

☆☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: مدبر تہائی حصے میں شامل ہوتا ہے۔

3309- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ مِنَ الثَّلَاثِ

☆☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں: مدبر تہائی حصے میں شامل ہوتا ہے۔

3310- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ

وَوَلَدَهَا مِنَ الثَّلَاثِ

☆☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں مدبرہ عورت اور اسکی اولاد تہائی حصے میں شمار ہوتے ہیں۔

3311- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مَنْصُورٌ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ مِنَ الثَّلَاثِ

☆☆☆ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: مدبر تہائی حصے میں شامل ہوتا ہے۔

3312- حَدَّثَنَا أَبُو السَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيِّ وَأَبِي هَاشِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ

الْمُدَبِّرُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

☆☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: مدبر پورے مال میں شامل ہوگا۔

3313- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ

مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ سِيلَ أَبُو مُحَمَّدٍ بَابَهُمَا تَقُولُ قَالَ مِنَ الثَّلَاثِ

☆☆ سعید بن جبیر ارشاد فرماتے ہیں تدبیر کے طور پر آزاد ہونے والا شخص پورے مال میں شامل ہوگا۔
امام ابو محمد داری رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا آپ کس قول کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں انہوں نے جواب دیا تہائی مال کے حساب سے۔

بَابُ مَنْ قَالَ لَا تَشْهَدُ عَلَيَّ وَصِيَّةً حَتَّى تُقْرَأَ عَلَيْكَ

باب 36: جو حضرات یہ کہتے ہیں اس وقت تک وصیت کی گواہی نہ دو

جب تک اسے تمہارے سامنے پڑھ نہ لیا جائے

3314- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا تَشْهَدُ عَلَيَّ وَصِيَّةً حَتَّى تُقْرَأَ

عَلَيْكَ وَلَا تَشْهَدُ عَلَيَّ مَنْ لَا تَعْرِفُ

☆☆ حسن فرماتے ہیں اس وقت تک کسی وصیت کے گواہ نہ بنو جب تک اسے تمہارے سامنے پڑھ نہ لیا جائے اور ایسی چیز کے بارے میں گواہی نہ دو جس سے تم واقف نہ ہو۔

بَابُ مَنْ أَوْصَى لِأُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ

باب 37: جو شخص اُم ولد کے لئے وصیت کرے

3315- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

أَوْصَى لِأُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ أَرْبَعَةَ آلَافٍ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنی امہات اولاد کے لئے چار ہزار کی وصیت کی تھی ان میں سے ہر خاتون کو چار (ہزار درہم یا دینار) ملے تھے۔

بَابُ وَصِيَّةِ الْغُلَامِ

باب 38: لڑکے کا وصیت کرنا

3316- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ أَجَازَ وَصِيَّةَ

ابْنِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً

☆☆ عمر بن عبدالعزیز کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے تیرہ سال کے لڑکے کی وصیت کو درست قرار دیا تھا۔

3317- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَوْصَى غُلَامٌ مِنَ الْحَيِّ ابْنُ سَبْعٍ سِنِينَ فَقَالَ شُرَيْحٌ

إِذَا أَصَابَ الْغُلَامُ فِي وَصِيَّتِهِ جَارَتْ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يُعْجِزُنِي وَالْقَضَاءُ لَا يُجِيزُونَ

☆☆ ابوالخلیج بیان کرتے ہیں ایک قبیلے کے لڑکے نے جس کی عمر سات سال تھی وصیت کی تو قاضی شریح نے کہا اگر اس بچے

نے درست وصیت کی ہے تو یہ درست ہوگی۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات اچھی لگی لیکن قاضی اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے۔

3318- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ أَنَّهُ شَهِدَ شُرَيْحًا أَجَازَ وَصِيَّةَ عَبَّاسِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَرْثَدٍ لِيُظْهِرَهُ مِنْ أَهْلِ الْحَيْرَةِ وَعَبَّاسُ صَبِيٌّ

☆ ☆ ابو اسحق بیان کرتے ہیں وہ اس وقت قاضی شریح کے پاس موجود تھے جب انہوں نے عباس بن اسماعیل بن مرثد نامی آدمی جو کہ حیرہ میں موجود تھا اس کی اپنی دائی کے لئے وصیت کو درست قرار دیا تھا حالانکہ عباس نامی شخص ان دنوں بچہ تھا۔

3319- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ قَالَ شُرَيْحٌ إِذَا اتَّقَى الصَّبِيَّ الرَّكِيَّةَ جَازَتْ وَصِيَّتُهُ

☆ ☆ ابو اسحق بیان کرتے ہیں قاضی شریح فرماتے ہیں: جب بچہ چکی سے بچنے لگ جائے تو اس کی وصیت درست ہوگی۔

3320- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّ غُلَامًا مِنْهُمْ حِينَ تُغَرِّقُ لَهُ مَرْثَدٌ أَوْصَى لِيُظْهِرَ لَهُ مِنْ أَهْلِ الْحَيْرَةِ بَارْبَعِينَ دِرْهَمًا فَأَجَازَهُ شُرَيْحٌ وَقَالَ مَنْ أَصَابَ الْحَقَّ أَجَزْنَاهُ

☆ ☆ ابو اسحق بیان کرتے ہیں ان کے خاندان سے تعلق رکھنے والا ایک لڑکا تھا جس کا نام مرثد تھا اس نے حیرہ میں موجود اپنی دائی کے لئے چالیس درہم کی وصیت کی تو قاضی شریح نے اسے درست قرار دیا اور فرمایا جو شخص حق تک پہنچ جائے ہم اسے برقرار رکھیں گے۔

3321- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ غُلَامًا بِالْمَدِينَةِ حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَوَرَّثَهُ بِالشَّامِ وَأَنَّهُمْ ذَكَرُوا الْعُمَرَ أَنَّهُ يَمُوتُ فَسَأَلُوهُ أَنْ يُوصِيَ فَأَمَرَهُ عُمَرُ أَنْ يُوصِيَ فَأَوْصَى بِبَنِي يُقَالُ لَهَا بَشَرٌ جُشَمَ وَإِنَّ أَهْلَهَا بَاعُوهَا بِثَلَاثِينَ أَلْفًا ذَكَرَ أَبُو بَكْرٍ أَنَّ الْغُلَامَ كَانَ ابْنِ عَشْرِ سِنِينَ أَوْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ

☆ ☆ یحییٰ بیان کرتے ہیں ابو بکر نے انہیں بتایا کہ مدینہ میں ایک لڑکا تھا اس کی موت کا وقت قریب آ گیا اس کے ورثاء شام میں رہتے تھے لوگوں نے اس کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا کہ وہ مرنے والا ہے اور لوگوں نے اس سے کہا کہ وہ وصیت کر دے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اسے ہدایت کی کہ وہ وصیت کر دے تو اس نے بزرگم نامی ایک کنویں کے بارے میں وصیت کی اس کے مالکان نے اس کنویں کو تیس ہزار درہم میں فروخت کیا تھا۔

ابو بکر نے یہ بات بیان کی ہے کہ اس وقت اس لڑکے کی عمر دس سال یا شاید بارہ سال تھی۔

3322- حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَجُوزُ وَصِيَّةُ الصَّبِيِّ فِي مَالِهِ فِي الثَّلَاثِ فَمَا دُونَهُ وَإِنَّمَا يَمْنَعُهُ وَلِيُّهُ ذَلِكَ فِي الصَّحَةِ وَهَبَةِ الْفَاقَةِ عَلَيْهِ فَمَا عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَمْنَعَهُ

☆ ☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں ایک تہائی مال میں یا اس سے کم میں بچے کی وصیت درست ہوتی ہے۔ اس کا ولی اس کو صحت کے عالم میں اس لئے تصرف کرنے سے روکتا ہے تاکہ اس پر فاقہ نہ آجائے البتہ مرتے وقت ولی اس کو اس بات سے منع نہیں کر سکتا۔

3323- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ وَأَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ أَنَّهُ

أَبَى لِي جَارِيَةً أَوْصَتْ فَجَعَلُوا يُصَفِّرُونَهَا فَقَالَ مَنْ أَصَابَ الْحَقَّ أَجْزَنَاهُ

☆☆ عبد اللہ بن عتبہ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے سامنے ایک لڑکی لائی گئی جس نے کوئی وصیت کی تھی لوگ اس کو کم سن سمجھ رہے تھے تو عبد اللہ نے فرمایا: جو شخص حق بات بیان کر دے ہم اسے برقرار رکھیں گے۔

3324- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ سُلَيْمًا الْغَسَانِيَّ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ أَوْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَوْصَى بِبَنِي لَهُ فِيمَتَهَا ثَلَاثُونَ أَلْفًا فَأَجَازَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ النَّاسُ يَقُولُونَ عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ

☆☆ ابو بکر بیان کرتے ہیں سلیم غسانی کا انتقال ہو گیا اس وقت ان کی عمر دس سال یا شاید بارہ سال تھی۔ انہوں نے ایک کنویں کے بارے میں وصیت کی تھی جس کی قیمت میں ہزار تھی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس وصیت کو درست قرار دیا۔ امام ابو محمد داری بیضاوی فرماتے ہیں محدثین نے یہ بات بیان کی ہے کہ اس لڑکے کا نام عمرو بن سلیم تھا۔

3325- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنَيْهِ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدِ ابْنَيْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّ أَحَدَهُمَا قَالَ ابْنُ ثَلَاثِ عَشْرَةَ وَقَالَ الْآخَرُ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنَيْهِ يَعْنِي ابْنَيْ أَبِي بَكْرٍ

☆☆ عبد اللہ اور محمد اپنے والد ابو بکر کے حوالے سے یہی بات نقل کرتے ہیں تاہم ان میں سے ایک نے یہ بات بیان کی ہے کہ اس لڑکے کی عمر تیرہ سال تھی جبکہ دوسرے نے یہ بات بیان کی ہے کہ وہ اس وقت بالغ نہیں ہوا تھا۔ امام ابو محمد داری بیضاوی فرماتے ہیں ان کے دونوں بیٹوں سے مراد ابو بکر نامی راوی کے دو بیٹے ہیں۔

بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَجُوزُ

باب 39: جو حضرات اس بات کو جائز قرار نہیں دیتے

3326- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ وَصِيَّتُهُ لَيْسَتْ بِجَائِزَةٍ إِلَّا مَا لَيْسَ بِإِدَى بَالٍ يَعْنِي الْغُلَامَ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں بچے کی وصیت جائز نہیں ہوتی ماسوائے اس کے اس کی کوئی حیثیت نہیں ہو (یعنی اس سے مراد وہ لڑکا ہے جو بالغ نہ ہوا ہو)

3327- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَرُونٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا يَجُوزُ طَلَاقُ الْغُلَامِ وَلَا وَصِيَّتُهُ وَلَا هِبَتُهُ وَلَا صَدَقَتُهُ وَلَا عَتَاقَتُهُ حَتَّى يَحْتَلِمَ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں لڑکے کی طلاق وصیت ہبہ اور صدقہ اور آزاد کرنے کا حکم اس وقت تک درست نہیں ہوتا جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے۔

3328- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يَجُوزُ طَلَاقُ الصَّبِيِّ وَلَا عِتْقُهُ وَلَا وَصِيَّتُهُ وَلَا شِرَاؤُهُ وَلَا بَيْعُهُ وَلَا شَيْءٌ

☆☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بچے کی طلاق اس کا غلام آزاد کرنا اس کی وصیت اس کا فروخت کرنا۔ اس کا خریدنا اور اس کا کوئی بھی تصرف درست نہیں ہوتا۔

3329- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَيْرِيِّ قَالَ لَا يَجُوزُ طَلَاقٌ وَلَا وَصِيَّةٌ إِلَّا فِي عَقْلِ إِلَّا النَّشْوَانُ يَعْنِي السَّكَرَانَ فَإِنَّهُ يَجُوزُ طَلَاقُهُ وَيُضْرَبُ ظَهْرُهُ

☆☆ حبیب بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں طلاق اور وصیت اسی وقت جائز ہوتی ہے جب عقل موجود ہو ماسوائے اس صورت کے جب انسان نشے میں ہو کیونکہ ایسی حالت میں طلاق جائز ہوتی ہے اور ایسے شخص کی پشت پر کوڑے لگائے جاتے ہیں۔

بَابُ إِذَا أَوْصَى بِعَتَقِ عَبْدٍ لَهُ ابْنِ

باب 40: جب کوئی شخص اپنے مفرور غلام کے بارے میں وصیت کرے

3330- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ فِي وَصِيَّتِهِ كُلُّ مَمْلُوكٍ لِي حُرٌّ وَلَهُ مَمْلُوكٌ ابْنُ فَقَالَا هُوَ حُرٌّ وَقَالَ الْحَسَنُ وَابْنُ وَبَكْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِحُرٍّ

☆☆ یحییٰ بن ابوالحق بیان کرتے ہیں میں نے قاسم بن عبد الرحمن اور معاویہ بن قرہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے اپنی وصیت میں یہ کہا ہو کہ میرا ہر غلام آزاد ہے اور اس کے غلاموں میں ایک مفرور غلام بھی ہو تو دونوں حضرات نے جواب دیا وہ آزاد شمار ہوگا۔

حسن ایاس اور بکر بن عبد اللہ فرماتے ہیں: وہ آزاد نہیں ہوگا۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلنِّسَاءِ

باب 41: خواتین کے بارے میں وصیت کرنا

3331- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَوْصَى إِلَى حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ام المؤمنین سیدہ حفصہ کے بارے میں وصیت کی تھی۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِأَهْلِ الذِّمَّةِ

باب 42: ذمیوں کے بارے میں وصیت کرنا

3332- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ صَفِيَّةَ أَوْصَتْ لِنَسِيبٍ لَهَا

یہودی

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ایک یہودی رشتے دار کے بارے میں وصیت کی

تھی۔

3333- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ أَوْصَى غُلَامٌ مِّنَ الْحَيِّ يُقَالُ لَهُ عَبَّاسُ بْنُ مَرْثَدٍ ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ لِظَنِّهِ لَهُ يَهُودِيَّةٌ مِّنْ أَهْلِ الْحَيْرَةِ بَارَبَعِينَ دِرْهَمًا فَقَالَ شَرِيحٌ إِذَا أَصَابَ الْغُلَامُ فِي وَصِيَّتِهِ جَارَتْ وَأَنَّمَا أَوْصَى لِذِي حَقٍّ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَا أَقُولُ بِهِ

☆☆ ابو اسحق بیان کرتے ہیں ایک قبیلے کے ایک لڑکے نے جس کا نام عباس تھا اور وہ سات برس کا تھا حیرہ میں موجود اپنی دائی جو یہودن تھی کے بارے میں چالیس درہم کی وصیت کی تو قاضی شریح نے یہ کہا کہ لڑکے نے درست وصیت کی ہے یہ جائز ہے کیونکہ اس نے حق دار کے لئے وصیت کی ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں بھی اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

بَابُ فِي الْوَقْفِ

باب 43: وقف کا حکم

3334- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الزُّبَيْرَ جَعَلَ دُورَهُ صَدَقَةً عَلَى بَنِيهِ لَا تَبَاعُ وَلَا تُورَثُ وَأَنَّ لِلْمَرْدُودَةِ مِنْ بَنَاتِهِ أَنْ تَسْكُنَ غَيْرَ مُضَرَّةٍ وَلَا مُضَارٍ بِهَا فَإِنْ هِيَ اسْتَعْنَتْ بِزَوْجٍ فَلَا حَقَّ لَهَا

☆☆ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر اپنے بیٹوں کو صدقہ کر دیئے تھے یوں کہ انہیں فروخت نہیں کیا جائے اور ان کو وراثت میں شامل نہیں کیا جائے گا اور ان کی بیٹیوں میں سے جس کو طلاق ہو جائے تو وہاں سکونت اختیار کر سکے گی بشرط کہ اسے کوئی ضرر لاحق نہ ہو اور اس کی وجہ سے کسی کو ضرر لاحق نہ ہو اور اگر شوہر کے پاس رہنے کی وجہ سے اس کو ضرورت نہ ہو تو پھر اس لڑکی کا ان میں کوئی حق نہیں ہوگا۔

بَابُ إِذَا مَاتَ الْمُوصِي قَبْلَ الْمُوصِي

باب 44: جس شخص کے بارے میں وصیت کی گئی تھی

اگر وہ وصیت کرنے والے سے پہلے فوت ہو جائے

3335- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ عَنْ حَفْصِ عَنْ الرَّجُلِ فِي الرَّجُلِ يُوصِي لِلرَّجُلِ بِدَنَابِرٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَمُوتُ الْمُوصِي لَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ بِهَا مِنْ أَهْلِهِ قَالَ هِيَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمُتَوَقَّى الْمُوصِي يُنْفَذُ نَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

☆☆ مکحول بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دوسرے شخص کے بارے میں اللہ کی راہ میں چند دیناروں کی وصیت کی جس شخص کے بارے میں وصیت کی گئی تھی اس کا انتقال ہو گیا اس سے پہلے کہ وہ انہیں لے کر اپنے اہل خانہ کے پاس جاتا تو مکحول فرماتے ہیں وہ

دینار اس فوت ہونے والے شخص کے رشتہ داروں کو ملیں گے جنہیں وہ اللہ کی راہ میں خرچ کر دیں گے۔

3336- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوصِي لِلرَّجُلِ بِالْوَصِيَّةِ فَيَمُوتُ الْمُوصِي لَهُ قَبْلَ الْمُوصِي قَالَ هِيَ جَائِزَةٌ لَوَرَثَةِ الْمُوصِي لَهُ

☆ ☆ حسن بیان کرتے ہیں جو شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے اور جس کے بارے میں وصیت کی گئی ہے وہ وصیت کرنے والے سے پہلے ہی فوت ہو جائے تو حسن فرماتے ہیں جس شخص کے بارے میں وصیت کی گئی تھی۔ اس کے ورثاء کے بارے میں یہ وصیت جائز ہوگی۔

3337- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ السَّبْعِيِّ قَالَ حَدَّثْتُ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُجِيزُهَا مِثْلَ قَوْلِ الْحَسَنِ

☆ ☆ ابوالحق بیان کرتے ہیں مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وصیت کو درست قرار دیتے تھے اور ان کی رائے بھی وہ ہی تھی جو حسن بصری رضی اللہ عنہ کی ہے۔

بَابُ إِذَا أَوْصَى بِشَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

باب 45: جب کوئی شخص کس چیز کو اللہ کی راہ میں دینے کی وصیت کرے

3338- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا أَوْصَى إِلَيَّ وَجَعَلَ نَاقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَيْسَ هَذَا زَمَانًا يُخْرَجُ إِلَى الْغَزْوِ فَأَحْمِلُ عَلَيْهَا فِي الْحَجِّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ

☆ ☆ نافع بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا کہ ایک شخص نے مجھ سے یہ وصیت کی تھی کہ وہ اپنی اونٹنی اللہ کی راہ میں دیتا ہے اب وہ زمانہ نہیں ہے جس میں لوگ جنگ کی طرف جاتے ہیں کیا میں اس پر حج کرنے والوں کو سوار کر دوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا حج اور عمرہ بھی اللہ کی راہ میں ہوتے ہیں۔

3339- أَخْبَرَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا أَوْصَى بِمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَأَلَ الْوَصِيُّ عَنْ ذَلِكَ عُمَرَ فَقَالَ أَعْطِهِ عُمَالُ اللَّهِ قَالَ وَمَنْ عُمَالُ اللَّهِ قَالَ حَاجُّ بَيْتِ اللَّهِ

☆ ☆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں دینے کی وصیت کی جس شخص کو وصیت کی تھی اس شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی راہ میں کام کرنے والوں کو دے دو اس شخص نے دریافت کیا اللہ کی راہ میں کام کرنے والے کون لوگ ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کے گھر کا حج کرنے والے لوگ۔

وَمِنْ كِتَابِ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ

قرآن کے فضائل

بَابُ فَضْلِ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ

باب 1: قرآن پڑھنے کی فضیلت

3340- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے دل میں قرآن موجود نہ ہو اس کی مثال ویران گھر کی سی ہے۔

3341- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَادْبَةُ اللَّهِ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ شَيْئًا أَصْفَرَ مِنْ خَيْرٍ مِمَّنْ بَيْتَ لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَإِنَّ الْقَلْبَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ خَرِبَ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا مَسَاكِينَ لَهُ

☆☆ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے تم اس میں سے جہاں تک ہو سکے استفادہ کرو پھر علم میں بھلائی کے حوالے سے اس گھر سے زیادہ ویران اور کوئی گھر نہیں ہے جس میں اللہ کی کتاب میں سے کچھ موجود نہ ہو اور وہ دل جس میں اللہ کی کتاب میں سے کچھ موجود نہ ہو یوں ویران ہے جیسے وہ گھر ویران ہوتا ہے جس میں کوئی نہ رہتا ہو۔

3342- حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَعَلَّمُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَإِنَّكُمْ تَوْجَرُونَ بِتِلَاوَتِهِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ بِ (الم) وَلَكِنْ بِأَلِفٍ وَلَامٍ وَمِيمٍ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ

2913

حدیث 3340: جامع ترمذی، امام ابو یوسف، محمد بن یحییٰ بن سوریہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

1947

منہاجہ، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

2037

المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/1990ء

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: اس قرآن کا علم حاصل کرو کیونکہ اس کی تلاوت کے ذریعے تمہیں ہر ایک حرف کے عوض میں دس نیکیوں کا اجر دیا جائے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ آسمان پر ایک حرف ہے بلکہ الف، ل اور م میں ہر حرف کے عوض میں دس نیکیاں ملیں گی۔

3343- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْبَيْتَ لَيَتَسِعُ عَلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَهْجُرُهُ الشَّيَاطِينُ وَيَكْثُرُ خَيْرُهُ أَنْ يُقْرَأَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَإِنَّ الْبَيْتَ لَيَضِيقُ عَلَىٰ أَهْلِهِ وَتَهْجُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَحْضُرُهُ الشَّيَاطِينُ وَيَقِلُّ خَيْرُهُ أَنْ لَا يُقْرَأَ فِيهِ الْقُرْآنُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر کسی گھر میں قرآن پڑھا جائے تو وہ گھر اہل خانہ کے لیے کشادہ ہو جاتا ہے۔ اس میں فرشتے آتے ہیں۔ شیطان اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور اس میں بھلائی زیادہ ہو جاتی ہے اور اگر کسی گھر میں قرآن نہ پڑھا جائے تو وہ گھر اہل خانہ کے لیے تنگ ہو جاتا ہے۔ فرشتے اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں وہاں شیاطین بسرا کر لیتے ہیں اور وہاں بھلائی کم ہو جاتی ہے۔

3344- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ مِشْرِحِ بْنِ هَاعَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ جُعِلَ الْقُرْآنُ فِي إِهَابٍ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ مَا اخْتَرَقَ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اگر قرآن مجید کو کسی چمڑے میں رکھا جائے اور پھر اسے آگ میں ڈال دیا جائے تو وہ جلے گا نہیں۔“

3345- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِيقِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَقْرَأُ وَالْقُرْآنَ فَإِنَّهُ نِعْمَ الشَّفِيعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّهُ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا رَبِّ حَلِيَّةَ الْكَرَامَةِ فَيَحْلِي حَلِيَّةَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ اكْسُهُ كِسْوَةَ الْكَرَامَةِ فَيَكْسِي كِسْوَةَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ أَلْبِسُهُ تَاجَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ أَرْضَ عَنْهُ فَلَيْسَ بَعْدَ رِضَاكَ شَيْءٌ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قرآن پڑھو کیونکہ قیامت کے دن یہ بہترین سفارش کرنے والا ہوگا۔ یہ قیامت کے دن یہ کہے گا اے میرے پروردگار! اس (مجھے پڑھنے والے) کو بزرگی کا زیور پہنا تو اس شخص کو بزرگی کا زیور پہنایا جائے گا۔ (قرآن کہے گا) اے میرے پروردگار! اس شخص کو بزرگی کا لباس پہنا تو اس شخص کو بزرگی کا لباس پہنایا جائے گا (وہ قرآن کہے گا) اے میرے پروردگار! اس شخص کو بزرگی کا تاج پہنا، اے میرے پروردگار! اس سے راضی ہو جا کیونکہ تیری رضا کے بعد کسی چیز کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

3346- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

17403

1745

حدیث 3353: ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
”مسند ابویعلیٰ“ امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موسیٰ تلمیذ دارالمامون للتراث دمشق، شام 1404ھ۔ 1984ء

ابن عمر قال یجیء القرآن یشفع لصاحبه یقول یا رب لکل عامل عَمَلَةٌ مِنْ عَمَلِهِ وَإِنِّی کُنْتُ أَمْنَعُهُ اللَّذَّةَ وَالنَّوْمَ فَاکْرِمَهُ فِیْقَالَ ابْسُطْ یَمِینَکَ فِیْمَلَأْ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ ثُمَّ یَقَالَ ابْسُطْ شِمَالَکَ فِیْمَلَأْ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ وَیُکْسِی کِسْوَةَ الْکَرَامَةِ وَیُحَلِّی بِحُلَّةِ الْکَرَامَةِ وَیُلْبَسُ تَاجَ الْکَرَامَةِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: قرآن آئے گا اور اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرے گا اور یہ کہے گا اے میرے پروردگار! ہر عمل کرنے والے کو اس کے کام کا معاوضہ ملتا ہے۔ میں نے اس شخص کو لذت اور نیند سے روکا تو اس کو بزرگی عطا کر۔ اس شخص سے کہا جائے گا تم اپنے دائیں ہاتھ کو پھیلاؤ اسے اللہ کی رضا مندی سے بھر دیا جائے گا اور پھر یہ کہا جائے گا کہ بائیں ہاتھ کو پھیلاؤ اسے بھی اللہ کی رضا مندی سے بھر دیا جائے گا۔ پھر اس شخص کو کرامت کا لباس پہنایا جائے گا اور کرامت کا زیور پہنایا جائے گا اور کرامت کا تاج پہنایا جائے گا۔

3347 - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ الْقُرْآنُ يَشْفَعُ لِصَاحِبِهِ فَيُكْسِي حُلَّةَ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ رَبِّ زِدْهُ فَيُكْسِي تَاجَ الْكَرَامَةِ قَالَ فَيَقُولُ رَبِّ زِدْهُ فَاتِيهِ وَاتِيهِ قَالَ فَيَقُولُ رِضَائِي قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ وَهَيْبُ بْنُ الْوَرْدِ اجْعَلْ قِرَائَتَكَ الْقُرْآنَ عِلْمًا وَلَا تَجْعَلْهُ عَمَلًا

☆☆ حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا۔ اس شخص کو کرامت کا زیور پہنایا جائے گا پھر قرآن کہے گا اے میرے پروردگار! اس میں اضافہ کر تو اس شخص کو کرامت کا تاج پہنایا جائے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر قرآن کہے گا اے میرے پروردگار! اس میں مزید اضافہ کر اسے یہ بھی عطا کر اسے وہ بھی عطا کر یہاں تک کہ پروردگار فرمائے گا: میری رضا بھی (اس شخص کو حاصل ہوگئی)۔

امام ابو محمد داری فرماتے ہیں: وہیب بن ورد فرماتے ہیں: قرآن کی قرأت کو علم کے طور پر اختیار کرو اسے عمل کے طور پر اختیار نہ کرو۔

3348 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَنْ يَجِدَ ثَلَاثَ خِلَفَاتٍ سِمَانٍ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَثَلَاثَ آيَاتٍ يَقْرَأُ مِنْ أَحَدِكُمْ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُنَّ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا کوئی شخص یہ بات پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر آئے تو وہ وہاں تین موٹی تازہ حاملہ اونٹنیاں پائے۔ لوگوں نے جواب دیا جی ہاں یا رسول اللہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حدیث 3348: "صحیح مسلم" امام ابو الحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 802

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3782

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 9141

"مصحف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی "مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب" (طبع اول) 1409ھ 30073

قرآن پاک کی تین آیات پڑھنا تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے۔

3349- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَا دُبُّهُ اللَّهُ فَتَعَلَّمُوا مِنْ مَا دُتِبَتْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ حَبْلُ اللَّهِ وَالنُّورُ الْمُبِينُ وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهِ وَنَجَاةٌ لِمَنْ اتَّبَعَهُ لَا يَزِيغُ فَيَسْتَعْتَبُ وَلَا يَغْوُجُ فَيَقْوَمُ وَلَا تَنْقُضِي عَجَائِبُهُ وَلَا يَخْلُقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ فَاتْلُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَاجِرُكُمْ عَلَى تِلَاوَتِهِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ الْم وَلَكِنْ بِأَلْفٍ وَلَامٍ وَمِيمٍ

☆ ☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: یہ قرآن اللہ کا دسترخوان ہے۔ تم اس کے دسترخوان سے جہاں تک ہو سکے علم حاصل کرو۔ یہ قرآن اللہ کی رسی ہے اور واضح کرنے والا نور ہے اور نفع دینے والی شفاء ہے۔ جو اس کے ذریعے تمسک کرے گا یہ اس کے لیے پناہ ہے اور جو اس کی پیروی کرے گا اس کے لیے نجات ہے وہ شخص گمراہ نہیں ہوگا کہ اس کے پیچھے جایا جائے اور ٹیڑھا نہیں ہوگا کہ اسے سیدھا کیا جائے۔ اس کے عجائب کبھی ختم نہیں ہوں گے اور بکثرت استعمال سے یہ پرانا نہیں ہوگا تم اس کی تلاوت کرو اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی تلاوت کے ہر ایک حرف کے عوض میں دس نیکیاں عطا کرے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اَلَمْ (پڑھنے سے دس نیکیاں ملیں گی) بلکہ اَلِف، ل، اور م (میں سے ہر ایک حرف کے عوض میں دس نیکیاں ملیں گی)۔

3350- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي فَأَجِيبْنِي وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَتَمَسَّكُوا بِكِتَابِ اللَّهِ وَخُذُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَيْهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ وَأَهْلَ بَيْتِي أَذْكُرْكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

☆ ☆ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں ایک انسان ہوں عنقریب میرے پروردگار کا فرستادہ میرے پاس آجائے گا اور مجھے اس کی بات ماننا ہوگی میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان میں سے پہلی چیز اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے۔ تم اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور اس کے مطابق عمل کرو۔ (راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ابھارا اور اس کی ترغیب دی۔

پھر آپ نے ارشاد فرمایا: (دوسری چیز) میرے اہل بیت ہیں۔ میں اپنے اہل بیت کے بارے میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں (راوی بیان کرتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

3351- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الصِّرَاطَ مُخْتَصَرٌ تَخْضَرُهُ الشَّيَاطِينُ يُنَادُونَ يَا عِبَادَ اللَّهِ هَذَا الطَّرِيقُ فَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ فَإِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ

حدیث 3350: "صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء، 2351

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 8175

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 13017

☆☆ حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: اس راستے پر آمد و رفت رہتی ہے یہاں شیاطین آتے ہیں اور بلند آواز میں کہتے ہیں اللہ کے بندو! اس راستے پر آ جاؤ تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو بے شک اللہ کی رسی قرآن ہے۔

3352- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ إِنَّ قَارِئَ الْقُرْآنِ وَالْمُتَعَلِّمَ تُصَلِّي عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يَخْتِمُوا السُّورَةَ فَإِذَا أَقْرَأَ أَحَدُكُمْ السُّورَةَ فَلْيُؤَخِّرْ مِنْهَا آيَتَيْنِ حَتَّى يَخْتِمَهَا مِنْ آخِرِ النَّهَارِ كَمَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَى الْقَارِئِ وَالْمُقْرَأِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ إِلَى آخِرِهِ

☆☆ خالد بن معدان فرماتے ہیں: قرآن پڑھنے والا اور قرآن کا علم حاصل کرنے والا فرشتے ان کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ ایک سورت ختم کر لیں تو جب کوئی شخص ایک سورت پڑھنے لگے تو اس کی دو آیات کو مؤخر کر دے اور انہیں دن کے آخری حصے میں ختم کرے تاکہ فرشتے پڑھنے والے اور پڑھانے والے پر دن کے آغاز سے لے کر اس کے آخری حصے تک دعائے رحمت کرتے رہیں۔

3353- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا حَرِيزٌ عَنْ شَرْحِبِيلِ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَغُرَّنْكُمْ هَذِهِ الْمَصَاحِفُ الْمُعَلَّقَةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يُعَذِّبَ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنَ

☆☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن پڑھو اور یہ لکے ہوئے مصاحف تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کر دیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دل کو عذاب نہیں دے گا جس میں قرآن محفوظ ہو۔

3354- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ اقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَغُرَّنْكُمْ هَذِهِ الْمَصَاحِفُ الْمُعَلَّقَةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنَ

☆☆ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن پڑھو اور یہ لکے ہوئے مصاحف تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دل کو عذاب نہیں دے گا جس میں قرآن محفوظ ہو۔

3355- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَيْسَ مِنْ تَوْذِيبٍ إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى آدَبُهُ وَإِنَّ آدَبَ اللَّهِ الْقُرْآنَ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ہر ادب سکھانے والے کو یہ بات پسند ہوتی ہے کہ اس کے آداب پر عمل کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کا ادب قرآن ہے۔

3356- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللَّهِ لَمَنْ دَخَلَ فِيهِ فَهُوَ آمِنٌ

☆☆ حضرت ابو الاخوص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: یہ قرآن اللہ کا دسترخوان ہے جو اس میں آ جائے گا وہ امن میں آ جائے گا۔

3357- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَحَبَّ الْقُرْآنَ فَلْيُبَشِّرْ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص قرآن سے محبت کرتا ہو اس کے لیے خوشخبری ہے۔

3358- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَحَبَّ

الْقُرْآنَ فَلْيُبَشِّرْ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص قرآن سے محبت کرتا ہے اس کے لیے خوشخبری ہے۔

3359- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ

يَقُولُ يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُشْفَعُ لِصَاحِبِهِ فَيَكُونُ لَهُ قَائِدًا إِلَى الْجَنَّةِ وَيَشْهَدُ عَلَيْهِ وَيَكُونُ لَهُ سَائِقًا إِلَى النَّارِ

☆☆ حضرت شعبی بنی النضر بیان کرتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے قیامت کے دن قرآن آئے گا اور اپنے

پڑھنے والے کے لیے شفاعت کرے گا۔ قرآن اس شخص کے لیے جنت کی طرف لے جانے والا راہنما ہوگا اور کسی شخص کے خلاف بھی

گواہی دے گا اور ایسے شخص کو قرآن کھینچ کر جہنم کی طرف لے جائے گا۔

3360- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ أَهْلُ الْقُرْآنِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں میں سے بعض اللہ والے بھی ہوتے

ہیں۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں آپ نے فرمایا: قرآن پڑھنے والے۔

3361- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ مُغِيثٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ

عَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ فَإِنَّهُ فَهْمُ الْعَقْلِ وَنُورُ الْحِكْمَةِ وَيَنَابِيعُ الْعِلْمِ وَأَخَذْتُ الْكِتَابَ بِالرَّحْمَنِ عَهْدًا وَقَالَ فِي التَّوْرَةِ يَا

مُحَمَّدُ إِنِّي مُنَزِّلٌ عَلَيْكَ تَوْرَةً حَدِيثَةً تَفْتَحُ فِيهَا أَعْيُنًا عُمَيَّا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا

☆☆ کعب بیان کرتے ہیں: قرآن پڑھو کیونکہ یہ عقل کی فہم ہے۔ حکمت کا نور ہے اور علم کا سرچشمہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی

طرف سے نازل ہونے والی سب سے آخری کتاب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تورات میں یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اے محمد! میں تم پر جدید تورات نازل کروں گا جو نابینا آنکھوں، بہرے کانوں

اور غفلت میں پڑے ہوئے دلوں کو کھول دے گی۔

3362- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مَخْرَاقٍ عَنْ أَبِي إِيَّاسٍ عَنْ أَبِي كِنَانَةَ عَنْ أَبِي

مُوسَى أَنَّهُ قَالَ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ كَانَتْ لَكُمْ أَجْرًا وَكَانَتْ لَكُمْ ذِكْرًا وَكَانَتْ بَكُمْ نُورًا وَكَانَتْ عَلَيْكُمْ وَزْرًا اتَّبِعُوا

حدیث 3360: سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی دار الفکر بیروت لبنان

215 مسند احمد امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

12301 المسند رک امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

2046 سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد اللہ احمد بن حنبل شیبانی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

8031 مسند طبری امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبری دار المعرفہ بیروت لبنان

2124

الْقُرْآنَ وَلَا يَتَّبِعُ الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعِ الْقُرْآنَ يَهْبِطُ بِهِ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنِ اتَّبَعَهُ الْقُرْآنُ يَرْخُ فِي قَفَاهُ فَيَقْدِفُهُ فِي جَهَنَّمَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يَرْخُ يَدْفَعُ

☆☆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ قرآن تمہارے لیے اجر ہوگا اور یہ تمہارے لیے نصیحت ہوگا اور یہ تمہارے خلاف بوجھ بھی ہو سکتا ہے۔ تم قرآن کی پیروی کرو۔ قرآن تمہارے پیچھے نہ آئے۔ کیونکہ جو قرآن کی پیروی کرے گا۔ قرآن اسے جنت کے باغوں میں لے جائے گا اور قرآن جس کے پیچھے آئے گا وہ اسے گدی سے پکڑ کر جہنم میں ڈال دے گا۔

امام ابو محمد دارمی فرماتے ہیں: اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ (یَرْخُ کا مطلب پرے کرنا ہے)۔

3363 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّيَ إِيَّاسَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ أَخَذَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ إِنْ بَقِيتَ سَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ فَصِنْفٌ لِلَّهِ وَصِنْفٌ لِلْجِدَالِ وَصِنْفٌ لِلدُّنْيَا وَمَنْ طَلَبَ بِهِ أَذْرَكَ

☆☆ ایاس بن عامر بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: اگر تم زندہ رہے تو عنقریب دیکھو گے کہ قرآن تین وجہ سے پڑھا جائے گا۔ ایک صورت اللہ کے لیے ہوگی۔ ایک بحث کے لیے ہوگی اور ایک دنیا کے لیے ہوگی جو شخص جس مقصد کے لیے پڑھے گا اسے پالے گا۔

3364 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِأَبِي الدَّرْدَاءِ إِنَّ إِخْوَانَكَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ مِنْ أَهْلِ الذِّكْرِ يُقْرُونَكَ السَّلَامَ فَقَالَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَمُرْهُمْ فَلْيُعْطُوا الْقُرْآنَ يَخْزَانِيهِمْ فَإِنَّهُ يَحْمِلُهُمْ عَلَى الْقَصْدِ وَالسُّهُولَةِ وَيُجَنِّبُهُمُ الْجَوْرَ وَالْحُزُونَ

☆☆ ابو قلابہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے ابو درداء سے کہا کوفہ سے تعلق رکھنے والے آپ کے اہل علم بھائیوں نے آپ کو سلام بھیجا ہے۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ان پر بھی سلام ہو تم انہیں یہ ہدایت کر دو کہ وہ قرآن کی مکمل پیروی کریں کیونکہ قرآن انہیں میانہ روی اور آسانی کی طرف لے جائے گا اور زیادتی اور ظلم سے الگ کر دے گا۔

3365 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ الطَّائِبِيِّ عَنِ ابْنِ أَخِي الْحَارِثِ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَاسٌ يَخُوضُونَ فِي أَحَادِيثٍ فَدَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ فَقُلْتُ أَلَا تَرَى أَنَّ أَنَاسًا يَخُوضُونَ فِي الْأَحَادِيثِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ فَعَلُوا مَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ فِتْنٌ قُلْتُ وَمَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا قَالَ كِتَابُ اللَّهِ كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ نَبَأُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ هُوَ الَّذِي مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللَّهُ وَمَنْ ابْتَغَى الْهُدَى فِي غَيْرِهِ أَضَلَّهُ اللَّهُ فَهُوَ حَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ وَهُوَ الَّذِي لَا تَزِيغُ بِهِ الْأَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْأَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلُقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقُضِي عَجَائِبُهُ وَهُوَ الَّذِي لَمْ يَنْتَهِ الْجِنُّ إِذْ سَمِعْتُهُ أَنْ قَالُوا (أَنَا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا) هُوَ الَّذِي مَنْ قَالَ بِهِ صَدَقَ وَمَنْ حَكَمَ بِهِ عَدَلَ وَمَنْ عَمِلَ بِهِ أَجَرَ وَمَنْ دَعَا إِلَيْهِ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ خُذْهَا إِلَيْكَ يَا أَعُورَ

☆ ☆ حارث بیان کرتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا وہاں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے احادیث پر بحث کر رہے تھے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا آپ نے غور کیا لوگ مسجد میں احادیث پر بحث کر رہے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا وہ ایسا کر رہے ہیں۔ میں نے جواب دیا جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”عنقریب فتنے پیدا ہوں گے تو میں نے عرض کی اس سے بچنے کا کیا طریقہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی کتاب، اللہ کی کتاب اس میں تمہارے پہلے لوگوں کی خبریں ہیں اور بعد میں آنے والوں کی خبریں ہیں اور یہ تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی چیز ہے اور یہ الگ کرنے والی چیز ہے۔ اس میں مذاق نہیں ہے جو ظالم شخص اسے ترک کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خراب کر دے گا اور جو شخص اس کی بجائے کسی اور جگہ سے علم حاصل کرنا چاہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے گمراہی کا شکار کر دے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مضبوطی ہے۔ یہ حکمت آمیز نصیحت ہے یہ سیدھا راستہ ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کی وجہ سے خواہشات گمراہی کا شکار نہیں ہوتی ہیں اور زبان غلطی سے محفوظ رہتی ہے۔ علماء اس کی وجہ سے سیر نہیں ہوتے اور بکثرت استعمال سے یہ پرانا نہیں ہوتا۔ اس کے عجائب ختم نہیں ہوں گے یہ وہ ہے کہ جب جنات نے اسے سنا تو یہ کہنے سے باز نہ رہ سکے:

”بے شک ہم نے قرآن کو سنا ہے اور یہ بڑی حیرت انگیز چیز ہے۔“ یہ وہ ہے جو اس کے ہمراہ بات کرے گا وہ سچ بولے گا جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا وہ عدل سے کام لے گا جو اس پر عمل کرے گا۔ اسے اجر ملے گا اور جو اس کی طرف دعوت دے گا۔ اس کی سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کی جائے گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا) اے اعمور! اس بات کو یاد رکھنا۔

3366- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي الْبَخَرِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّتَكَ سَتُفْتَنُ مِنْ بَعْدِكَ قَالَ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سِيلَ مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا قَالَ الْكِتَابُ الْعَزِيزُ الَّذِي (لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ) مَنْ ابْتَغَى الْهُدَى فِي غَيْرِهِ أَضَلَّهُ اللَّهُ وَمَنْ وَلِيَ هَذَا الْأَمْرَ مِنْ جَبَّارٍ فَحَكَمَ بِغَيْرِهِ قَصَمَهُ اللَّهُ هُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيمُ وَالنُّورُ الْمُبِينُ وَالصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ فِيهِ خَبَرٌ مَنْ قَبْلَكُمْ وَنَبَأٌ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمٌ مَا بَيْنَكُمْ وَهُوَ الْفَضْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ وَهُوَ الَّذِي سَمِعْتَهُ الْجَنُّ فَلَمْ تَتَأْهِى أَنْ قَالُوا (إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ) وَلَا يَخْلُقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَقْصِي عِبْرَهُ وَلَا تَفْنَى عَجَابُهُ ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ لِّلْحَارِثِ خُذْهَا يَا أَعْمُورُ

☆ ☆ حارث بیان کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرض کی گئی یا رسول اللہ! آپ کے بعد آپ کی امت آزمائش کا شکار ہو جائے گی تو انہوں نے اللہ کے رسول سے سوال کیا، یا نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا، اس سے بچنے کا طریقہ کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ معزز کتاب جس کے آگے اور پیچھے سے باطل نہیں آسکتا اور جو حکمت والی ہے اور لائق حمد کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

جو شخص اس کے علاوہ کسی اور سے ہدایت تلاش کرنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے گمراہی کا شکار کر دے گا اور جو ظالم شخص حکمران بننے کے بعد اس کی بجائے دوسرے فیصلے کرے گا اللہ تعالیٰ اسے برباد کر دے گا۔ یہ حکمت آمیز نصیحت ہے اور واضح نور ہے اور

سیدھا راستہ ہے۔ اس میں تم سے پہلے لوگوں کی اطلاعات ہیں اور بعد میں آنے والوں کی خبریں ہیں۔ یہ تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی چیز ہے یہ (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والی چیز ہے اور یہ مذاق نہیں ہے یہ وہ ہے کہ جب جنات نے اسے سنا تو یہ کہنے سے باز نہ رہ سکے کہ ہم نے قرآن کو سنا ہے اور یہ بہت حیرت انگیز چیز ہے، یہ بکثرت استعمال سے پرانا نہیں ہوتا اس کی مدت ختم نہیں ہوتی اور اس کے عجائب فنا نہیں ہوں گے۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (راوی) حارث سے کہا: اے عمو! اس بات کو یاد رکھنا۔

3367- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ (وَمَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ

خَيْرًا كَثِيرًا) قَالَ الْفَهْمُ بِالْقُرْآنِ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

”اور جس شخص کو حکمت دی گئی اسے بہت زیادہ بھلائی دی گئی۔“

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اسی سے مراد قرآن کا فہم ہے۔

3368- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ وَرْقَاءَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ (يُؤْتَى الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ)

قَالَ الْكِتَابُ يُؤْتَى إِصَابَتَهُ مَنْ يَشَاءُ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے) ”وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے۔“

مجاہد فرماتے ہیں: اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اسے اس کا علم عطا کرتا ہے۔

3369- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ قَالَ لَامِرَاتُہِ إِيَّاكَ أَنْ تُدْخِلِي

بَيْتِي مَنْ يَشْرَبُ الْخَمْرَ بَعْدَ أَنْ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنُ كُلَّ ثَلَاثٍ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں: خیثمہ نے اپنی بیوی سے کہا تم اس گھر میں داخل ہونے سے پہلے جس میں شراب پی جاتی ہے

جہاں پہلے ہر تین دنوں میں قرآن پڑھا جاتا تھا۔

3370- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ إِذَا رَجَعَ

مِنْ سُورِهِ أَوْ مِنْ حَاجَتِهِ فَاتَّكَأَ عَلَى فِرَاشِهِ أَنْ يَقْرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب کوئی شخص ہزار یا کام سے واپس آ کر بستر پر لیٹتا ہے تو اس بات میں کیا

رکاوٹ ہے کہ وہ قرآن کی تین آیات پڑھ لیا کرے (یعنی اسے ایسا کرنا چاہئے)۔

بَابُ خِيَارِكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

باب 2: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور اس کا علم دے

3371- أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ

سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے سب سے زیادہ بہتر شخص وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے۔

3372- حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ أَوْ تَعَلَّمَهُ قَالَ أَقْرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي امْرَأَةِ عُثْمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ قَالَ ذَاكَ أَقْعَدَنِي مَقْعِدِي هَذَا

☆☆ ابو عبد الرحمن سلمی بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ تم میں سے سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن کی تعلیم دے اور اس کا علم حاصل کرے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ابو عبد الرحمن نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت سے لے کر حجاج کی زمانہ حکومت تک قرآن کی تعلیم دی ہے وہ فرماتے ہیں: اسی حدیث نے مجھے اس کام کو جاری رکھنے پر مجبور کیا۔

3373- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَ الْقُرْآنَ قَالَ فَاخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي هَذَا الْمَقْعَدَ أَقْرَأُ

☆☆ مصعب بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے بہتر وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کرتے ہیں اور قرآن کی تعلیم دیتے ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اس جگہ بیٹھا دیا جہاں میں قرآن کی تعلیم دیتا ہوں۔

بَابُ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ نَسِيَهُ

باب 3: جو شخص قرآن کا علم حاصل کرنے کے بعد اسے بھول جائے

3374- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَيْسَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ

- حدیث 3371: صحیح بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 4739
- سنن ابی داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 1452
- جامع ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2907
- سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 211
- صحیح ابن حبان امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 118
- سنن نسائی کبریٰ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 8038
- سنن بیہقی کبریٰ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 2185
- مسند ابی یعلیٰ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء، 614
- مسند طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار المعرفۃ بیروت لبنان 73
- حدیث 3374: صحیح مسلم امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1474

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَنْسَاهُ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ أَجْذَمُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ عَيْسَى هُوَ ابْنُ فَائِدٍ

☆☆ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص قرآن کا علم حاصل کرنے کے بعد اسے بھول جائے وہ قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اس کا جسم سلامت نہیں ہوگا۔
امام ابو محمد دارمی فرماتے ہیں: اس روایت کے راوی عیسیٰ، فائدہ کے صاحبزادے ہیں۔

بَابُ فِي تَعَاهُدِ الْقُرْآنِ

باب 4: قرآن کو یاد رکھنا

3375- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكْثَرُوا تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ قَالُوا هَذِهِ الْمَصَاحِفُ تُرْفَعُ فَكَيْفَ بِمَا فِي صُدُورِ الرِّجَالِ قَالَ يُسْرَى عَلَيْهِ لَيْلًا فَيُصْبِحُونَ مِنْهُ فَقَرَاءَ وَيَنْسَوْنَ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَقْعُونَ فِي قَوْلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَأَشْعَارِهِمْ وَذَلِكَ حِينَ يَقَعُ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: قرآن کی کثرت سے تلاوت کیا کرو۔ اس سے پہلے کہ اسے اٹھالیا جائے۔
لوگوں نے دریافت کیا ان مصاحف کو اٹھالیا جائے گا لیکن جو انسان کے سینوں میں ہے اس کا کیا ہوگا تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک رات ایسی آئے گی کہ لوگوں کو قرآن کا علم ہوگا لیکن اگلے دن انہیں اس کا علم نہیں ہوگا وہ لا الہ الا اللہ پڑھنا بھی بھول چکے ہوں گے اور زمانہ جاہلیت کی باتوں اور اشعار میں مبتلا ہو جائیں گے یہ وہ وقت ہے جب قیامت آجائے گی۔

3376- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سَلَامٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُطِيعٍ قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ اغْمُرُوا بِهِ قُلُوبَكُمْ وَاعْمُرُوا بِهِ بُيُوتَكُمْ قَالَ أَرَاهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: اس کے ذریعے اپنے دلوں کو آباد کرو اور اس کے ذریعے اپنے گھروں کو آباد کرو۔

راوی بیان کرتے ہیں: میرا خیال ہے کہ ان کی مراد قرآن تھی۔

3377- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ لَيْسَ رَيْنَ عَلَى الْقُرْآنِ ذَاتُ لَيْلَةٍ فَلَا يُتْرَكَ ابْتِغَاءً لِي مَضْغَفٍ وَلَا فِي قَلْبٍ أَحَدٍ إِلَّا رُفِعَتْ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات ایسی آئے گی کہ لوگوں کو قرآن کا علم ہوگا اور پھر کسی مصحف میں اور کسی بھی دل میں کوئی آیت نہیں رہنے دی جائے گی۔ ہر ایک آیت کو اٹھالیا جائے گا۔

3378- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا جَالَسَ الْقُرْآنَ أَحَدٌ فَقَامَ عَنْهُ إِلَّا بِزِيَادَةٍ أَوْ نَقْصَانٍ ثُمَّ قَرَأَ (وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا)

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: جو شخص قرآن کے ساتھ بیٹھا ہے جب وہ اس کے پاس سے اٹھتا ہے یا تو اس میں اضافہ ہو جاتا

ہے یا کمی آ جاتی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

”اور ہم نے قرآن نازل کیا ہے۔ جو اہل ایمان کے لیے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے خسارے میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔“

3379 - حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِفْدَةُ الْغَسَّانِي حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجَلَانَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّ اللَّهَ لَيَرِيدُ الْعَذَابِ بِأَهْلِ الْأَرْضِ فَإِذَا سَمِعَ تَعْلِيمَ الصَّبِيَّانِ الْحِكْمَةَ صَرَفَ ذَلِكَ عَنْهُمْ قَالَ مَرْوَانُ يَعْنِي بِالْحِكْمَةِ الْقُرْآنَ

☆☆ ثابت بن عجلان انصاری بیان کرتے ہیں: یہ کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل زمین پر عذاب نازل کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور پھر جب وہ بچوں کو حکمت کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے سنتا ہے تو دنیا والوں سے درگزر کرتا ہے۔ مروان نامی راوی بیان کرتے ہیں یہاں حکمت سے مراد قرآن مجید ہے۔

3380 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا شَيْخُ يُكْنَى أَبَا عَمْرٍو عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَيَّلَى الْقُرْآنُ فِي صُدُورِ أَقْوَامٍ كَمَا يَبْلَى الثَّوْبُ فَيَتَهَافَتُ يَفْرَتُونَهُ لَا يَجِدُونَ لَهُ شَهْوَةً وَلَا لَذَّةً يَلْبَسُونَ جُلُودَ الضَّانِ عَلَى قُلُوبِ الذَّنَابِ أَعْمَالُهُمْ طَمَعٌ لَا يُخَالِطُهُ خَوْفٌ إِنْ قَصَرُوا قَالُوا سَنَبْلُغُ وَإِنْ أَسَاءُوا قَالُوا سَيَغْفِرُ لَنَا إِنَّا لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں کے دلوں میں یہ قرآن اس طرح پرانا ہو جائے گا جس طرح کپڑا پہلنا ہو جاتا ہے اور اسے پھینک دیا جاتا ہے۔ لوگ قرآن کو پڑھیں گے لیکن ان کو اس میں کوئی لذت اور دلچسپی محسوس نہیں ہوگی۔ یہ لوگ بھیڑوں کی کھال پہنیں گے اور ان کے دل بھیڑیوں جیسے ہوں گے۔ لالچ ان کا عمل ہوگا۔ انہیں کوئی خوف نہیں ہوگا اگر وہ (کسی نیک کام) میں کوئی کمی کریں گے تو ساتھ یہ کہیں گے کہ ہم اسے پورا کر لیں گے اور اگر کسی غلطی کا ارتکاب کریں گے تو یہ کہیں گے، ہمیں مغفرت نصیب ہو جائے گی کیونکہ ہم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراتے ہیں۔

3381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ

4744	حدیث 3381: ”صحیح بخاری“ امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء
790	”صحیح مسلم“ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2942	”جامع ترمذی“ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
943	”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء
3969	”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر
961	”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء
2932	”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء
1015	”سنن کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء
3659	”سنن بیہقی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِسْمَا لَا حِدَ كُمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةً مِنْ كَيْتٍ وَكَيْتٍ بَلْ هُوَ نُسِيٌّ وَاسْتَذْكُرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَسْرَعُ تَفْقِيًّا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النِّعَمِ مِنْ عُقْلِهَا

☆☆ حضرت عبداللہ ﷺ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شخص کا یہ کہنا بہت غلط ہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ (یہ کہنا چاہیے) وہ آیت اسے بھلا دی گئی ہے تم قرآن کو یاد کرتے رہو کیونکہ یہ آدمی کے دل سے اس سے زیادہ تیزی سے نکلتا ہے جتنی تیزی سے کوئی جانور رسی سے نکلتا ہے۔

3382 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قَالَ تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللَّهِ وَتَعَاهَدُوهُ وَتَغْنُوا بِهِ وَاقْتَنُوهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَوْ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْمَخَاضِ فِي الْعُقُلِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کتاب کا علم حاصل کرو اور اسے پڑھتے رہو اسے اچھی طرح سے پڑھو اور اس کا خیال رکھو اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے (راوی کو شک ہے یا شاید آپ نے یہ بات ارشاد فرمائی) اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ یہ اس سے زیادہ تیزی سے نکلتا ہے جتنی تیزی سے کوئی اونٹنی رسی سے نکلتی ہے۔

3383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللَّهِ تَعَالَى وَتَعَاهَدُوهُ وَاقْتَنُوهُ وَتَغْنُوا بِهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْمَخَاضِ فِي الْعُقُلِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ کی کتاب کا علم حاصل کرو اور اسے پڑھتے رہو اور اس کا خیال رکھو اس کا دھیان رکھو۔ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ اس سے زیادہ تیزی سے رخصت ہو جاتا ہے جتنی تیزی سے کوئی اونٹنی رسی سے نکلتی ہے۔

3384 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ أَبِي جَهْلٍ كَانَ يَضَعُ الْمُصْحَفَ عَلَى وَجْهِهِ وَيَقُولُ كِتَابُ رَبِّي كِتَابُ رَبِّي

☆☆ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ ابن ابی جہل قرآن مجید کو اپنے چہرے پر رکھ کر یہ کہا کرتے تھے: یہ میرے پروردگار کی کتاب ہے، یہ میرے پروردگار کی کتاب ہے۔

3385 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى إِذَا صَلَّى

5138 بقیہ حدیث 3381: "مسند ابی یعلیٰ" امام ابی یعلیٰ احمد بن علی بن حنفی موصیٰ خیم دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ - 1984ء

281 "مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفۃ بیروت لبنان

91 "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المثنیٰ بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)

8568 "مصحف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوئی کچھ ابوشذر باطن سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

5989 "مصحف عبدالرزاق" امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی دار الکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

الصُّبْحَ قَرَأَ الْمُصْحَفَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَكَانَ ثَابِتٌ يَفْعَلُهُ

☆ ثابت بیان کرتے ہیں: عبدالرحمن بن ابولیلیٰ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد قرآن مجید پڑھنا شروع کر دیتے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا تھا۔

ثابت بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

بَابُ الْقُرْآنِ كَلَامُ اللَّهِ

باب 5: قرآن اللہ کا کلام ہے

3386 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ (إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا لِمَنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْفَاسِقِينَ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ) قَالَ أَيْ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ كَلَامُ الرَّحْمَنِ

☆ قنادہ بیان کرتے ہیں: (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

”بے شک اللہ تعالیٰ اس بات سے حیا نہیں کرتا کہ وہ مجھ کی مثال بیان کرے یا اس سے بھی کم تر کوئی مثال بیان کرے پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ یہ بات جانتے ہیں کہ یہ حق ہے اور ان کے پروردگار کی جانب سے ہے اور جو لوگ کفر پر ثابت قدم ہیں وہ یہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس مثال کے ذریعے کیا بات مراد لی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو اس قرآن کے ذریعے گمراہی میں رہنے دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت نصیب کرتا ہے اور وہ صرف فاسق لوگوں کو اس کی وجہ سے گمراہی میں رہنے دیتا ہے۔“

قنادہ فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جانتے ہیں کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔

3387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَطِيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ كَلَامٍ أَعْظَمَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ كَلَامِهِ وَمَا رَدَّ الْعِبَادُ إِلَى اللَّهِ كَلَامًا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ كَلَامِهِ

☆ عطیہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے کلام کے علاوہ اور کوئی کلام عظمت کا مالک نہیں ہے اور بندے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو کلام پیش کرتے ہیں ان میں سے اللہ تعالیٰ کے کلام کے علاوہ اللہ تعالیٰ کو اور کوئی کلام زیادہ محبوب نہیں ہے۔

3388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ إِسْرَآئِيلَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

4734

201

4220

7121

حدیث 3388: ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد و سلیمان بن احمد سمعانی دار الفکر بیروت لبنان

”سنن ابن ماجہ“ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

”المسند رک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْزِضُ نَفْسَهُ فِي الْمَوْسِمِ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْقِفِ لِيَقُولَ هَلْ مِنْ رَجُلٍ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنْ قُرِئَ شَأْنُ مَنَعُونِي أَنْ أُبْلَغَ كَلَامَ رَبِّي

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہر سال حج کے موقع پر میدانِ عرفات میں لوگوں سے ملتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ کیا کوئی شخص مجھے اپنے قبیلے کے پاس لے کر جائے گا قریش مجھے اس بات سے روکتے ہیں کہ میں اپنے پروردگار کے کلام کی تبلیغ کروں۔

3389- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ كَلَامُ اللَّهِ فَلَا أَعْرِفُكُمْ فِيمَا عَطَفْتُمُوهُ عَلَى أَهْوَائِكُمْ

☆☆ ابوالزعراء بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ قرآن اللہ کا کلام ہے میں تمہیں ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ تم اس کے بارے میں اپنی خواہش نفس کی پیروی کر رہے ہو۔

بَابُ فَضْلِ كَلَامِ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ

باب 6: تمام کلاموں پر اللہ کے کلام کی فضیلت

3390- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَغَلَهُ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ عَنْ مَسْأَلَتِي وَذِكْرِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ ثَوَابِ السَّائِلِينَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قرآن کی تلاوت کی وجہ سے مجھ سے کچھ مانگ نہ سکے اور میرا ذکر نہ کر سکے میں اسے مانگنے والوں کے ثواب میں سب سے افضل ثواب عطا کرتا ہوں اور اللہ کے کلام کو باقی تمام کلاموں پر وہی فضیلت حاصل ہے جو اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر حاصل ہے۔

3391- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَشْعَثِ الْخُدَّائِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ عَلَى كَلَامِ خَلْقِهِ كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

☆☆ شہر بن حوشب روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کے کلام کو مخلوق کے کلام پر وہی فضیلت حاصل ہے جو اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر حاصل ہے۔

3392- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ شُيُوخِ مِصْرَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْقُرْآنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ

☆☆ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرآن اللہ تعالیٰ کے نزدیک آسمانوں اور زمین

جنہیں نہ قرآن دیا گیا اور نہ ہی ایمان دیا گیا ہے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی ایک مثال بیان کی اور فرمایا جس شخص کو ایمان دیا گیا ہو اور قرآن نہ دیا گیا ہو اس کی مثال کھجور کی مانند ہے جس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی۔ جس شخص کو قرآن دیا گیا ہو اور ایمان نہ دیا گیا ہو اس شخص کی مثال آساء نامی پھل کی ہے جس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہوتا ہے جس شخص کو قرآن اور ایمان دونوں دیئے گئے ہوں اس کی مثال نارنگی کی ہے جس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے اور ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے اور جس شخص کو قرآن اور ایمان دونوں نہ دیئے گئے ہوں اس کی مثال حنظلہ کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی ہے۔

3397 - حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا حُلْوٌ وَلَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرِّيحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ

☆ ☆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو مومن قرآن پڑھتا ہو اس کی مثال نارنگی کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے اور جس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا ہے اس کی مثال کھجور کی سی ہے جس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی اور جو منافق قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ریحانہ کی سی ہے جس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور جو منافق قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال حنظلہ کی سی ہے جس کی خوشبو نہیں ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔

3398 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَآئِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَثَلُ الَّذِي أُوتِيَ الْإِيمَانَ وَلَمْ يُؤْتَ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الَّذِي أُوتِيَ الْقُرْآنَ وَلَمْ يُؤْتَ الْإِيمَانَ مَثَلُ الرِّيحَانَةِ لَا سِمَةَ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الَّذِي أُوتِيَ الْقُرْآنَ وَالْإِيمَانَ مَثَلُ الْأُتْرُجَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الَّذِي لَمْ يُؤْتَ الْإِيمَانَ وَلَا الْقُرْآنَ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ رِيحُهَا خَبِيثٌ وَطَعْمُهَا خَبِيثٌ

- 4732 حدیث 3397: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء
- 797 "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 4829 "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سمجستانی دار الفکر بیروت لبنان
- 2885 "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوری ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 5038 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ طبع شام 1406ھ 1986ء
- 214 "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
- 19567 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
- 770 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حبشی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء
- 6732 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء
- 494 "مسند طبری" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبری دار المعرفہ بیروت لبنان

☆ ☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کو ایمان دیا گیا اور قرآن نہیں دیا گیا اس کی مثال کھجور کی سی ہے جس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی ہے اور جس شخص کو قرآن دیا جائے اور ایمان نہ دیا جائے اس کی مثال ریحانہ آسہ (نالی پھل) کی سی ہے جس کی خوشبو پاکیزہ ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور جس شخص کو قرآن اور ایمان دونوں دیئے جائیں اس کی مثال نارنگی کی سی ہے جس کی خوشبو بھی پاکیزہ ہوتی ہے اور ذائقہ بھی پاکیزہ ہوتا ہے اور جس شخص کو قرآن اور ایمان کچھ بھی نہ دیا گیا ہو اس کی مثال حنظلہ کی سی ہے جس کی بو بھی بری ہوتی ہے اور ذائقہ بھی برا ہوتا ہے۔

بَابُ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْقُرْآنِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ الْآخَرِينَ

باب 9: بے شک اللہ تعالیٰ اس قرآن کی وجہ سے کچھ لوگوں کو سر بلندی

عطا کرتا ہے اور کچھ کی حیثیت کم کر دیتا ہے

3399- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ وَائِلَةَ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ نَافِعٌ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ ابْنِ أَبِي قَالٍ فَقَالَ عُمَرُ وَمَنْ ابْنُ ابْنِ أَبِي قَالٍ فَقَالَ مَوْلَى مَوْلَانَا فَقَالَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلَى فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ قَارِئُ لِكِتَابِ اللَّهِ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ فَقَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ

☆ ☆ عامر بن وائلہ بیان کرتے ہیں: نافع بن عبد الحارث، عسفان کے مقام پر حضرت عمر بن خطاب سے ملے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں مکہ کا گورنر مقرر کیا تھا۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سلام کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا تم نے مکہ میں اپنے نائب کے طور پر کس شخص کو چھوڑا ہے؟ نافع نے جواب دیا میں نے ابن ابزی کو ان پر اپنا نائب مقرر کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا ابن ابزی کون ہے۔ انہوں نے جواب دیا ہمارا ایک آزاد کردہ غلام ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے ان لوگوں پر ایک غلام کو اپنا نائب مقرر کیا ہے۔ انہوں نے عرض کی اے امیر المؤمنین وہ اللہ کی کتاب کا عالم ہے جو علم وراثت کا بھی عالم ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ اس (قرآن) کی وجہ سے کچھ لوگوں کو سر بلندی عطا کرے گا اور کچھ کی حیثیت کم کر دے گا۔

بَابُ فَضْلِ مَنْ اسْتَمَعَ إِلَى الْقُرْآنِ

باب 10: غور سے قرآن سننے کی فضیلت

3400- حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِيزَةِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ إِنَّ الْإِدْيَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنَّ الْإِدْيَ

يَسْتَمِعُ لَهُ أَجْرَانِ

☆ ☆ خالد بن معدان فرماتے ہیں: جو شخص قرآن پڑھتا ہے اسے ایک اجر ملتا ہے اور جو شخص غور سے اسے سنتا ہے دو گنا اجر ملتا ہے

3491- حَدَّثَنَا رَزِينُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
مَنْ اسْتَمَعَ إِلَى آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا

☆ ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جو شخص غور سے اللہ کی کتاب کی ایک آیت سنتا ہے یہ اس کے لیے نور بن جاتا

بَابُ فَضْلِ مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ

باب 11: قرآن پڑھنے والے اور اس میں مشکل برداشت کرنے والے کی فضیلت

3492- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهَمَّامٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ
هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ فَهُوَ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ
الْهَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرُوهُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ فَلَهُ أَجْرَانِ

☆ ☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو شخص قرآن کا علم حاصل کرے اور اس میں مہارت
حاصل کرے تو وہ معزز، بزرگ سفیروں کے ہمراہ ہوگا اور جو شخص اس کا علم حاصل کرے اور اسے اس میں مشکل پیش آئے اسے دو گنا
اجر ملے گا۔

3493- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ
الْبُقَارِيِّ قَالَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَقَامَ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ وَمَاتَ عَلَى الطَّاعَةِ بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مَعَ السَّفَرَةِ وَالْأَحْكَامِ قَالَ سَعِيدٌ السَّفَرَةُ الْمَلَائِكَةُ وَالْأَحْكَامُ الْأَنْبِيَاءُ قَالَ وَمَنْ كَانَ حَرِيصًا وَهُوَ يَتَفَلَّتُ

- حدیث 3492: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت لبنان 1407ھ/1987ء، 4653
- "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 798
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سمحانی دار الفکر بیروت لبنان 1454
- "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2904
- "سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3779
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 24257
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء، 767
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شیبہ نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء، 8046
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 3861
- "مسند طحاوی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طحاوی دار العرفہ بیروت لبنان 1499
- "معنی ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوئی "مکتبہ الرشیدیہ ریاض سعودی عرب" (طبع اول) 1409ھ، 38036
- "معنی عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی "المکتب الاسلامی بیروت لبنان" (طبع ثانی) 1403ھ، 6061

مِنْهُ وَهُوَ لَا يَدْعُهُ أُوتِيَ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ وَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ حَرِيصًا وَهُوَ يَتَفَلَّتُ مِنْهُ وَمَاتَ عَلَى الطَّاعَةِ فَهُوَ مِنْ أَشْرَافِهِمْ
وَفُضِّلُوا عَلَى النَّاسِ كَمَا فُضِّلَتِ النُّسُورُ عَلَى سَائِرِ الطَّيْرِ وَكَمَا فُضِّلَتِ مَرْجَةٌ خَضِرَاءُ عَلَى مَا حَوْلَهَا مِنَ الْبَقَاعِ
فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ آيِنَ الَّذِينَ كَانُوا يَتْلُونَ كِتَابِي لَمْ يُلْهِهِمْ اتِّبَاعُ الْأَنْعَامِ فَيُعْطَى الْخُلْدَ وَالنَّعِيمَ فَإِنْ كَانَ
أَبَوَاهُ مَاتَا عَلَى الطَّاعَةِ جُعِلَ عَلَى رُءُوسِهِمَا تَاجُ الْمُلْكِ فَيَقُولَانِ رَبَّنَا مَا بَلَغْتَ هَذَا أَعْمَالَنَا فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ ابْنُكُمَا
كَانَ يَتْلُو كِتَابِي

☆☆ وہب ذماری بیان کرتے ہیں: جس شخص کو اللہ تعالیٰ قرآن عطا کرے اور وہ دن میں رات میں اسے تلاوت کرتا رہے
اور اس میں موجود احکام پر عمل کرے اور اس اطاعت کی حالت میں مرجائے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ”سفرہ“ اور ”احکام“ کے ہمراہ
مبعوث کرے گا۔

سعید بیان کرتے ہیں: ”سفرہ“ سے مراد فرشتے ہیں اور ”احکام“ سے مراد انبیاء ہیں۔

وہب یہ بھی فرماتے ہیں: جو شخص اسے پڑھنے کا شوق رکھتا ہو اور اس کی طرف متوجہ رہے اور اسے نہ چھوڑے اسے دو گنا اجر ملے گا
اور جو شخص اسے پڑھنے کا شوق رکھتا ہو اور وہ اس کی طرف متوجہ رہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں فوت ہو وہ ان معزز لوگوں میں سے ہوگا
اسے لوگوں پر فضیلت عطا کی جائے گی۔ اس طرح جیسے سور کو تمام پرندوں پر فضیلت حاصل ہے اور جیسے سرسبز و شاداب جھے کو اس کے
آس پاس کی زمین پر فضیلت حاصل ہوتی ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو یہ کہا جائے گا کہ وہ لوگ کہاں ہیں جو میری کتاب کی تلاوت
کرتے تھے۔ جانوروں کے پیچھے جانے نے انہیں غافل نہیں کیا۔ پھر ان لوگوں کو دوائی زندگی اور جنت نصیب ہوگی۔ اگر اس شخص کے
والدین اسلام کی حالت میں مرے تھے تو ان کے سروں پر تاج پہنایا جائے گا وہ یہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہمارے اعمال تو اس
لائق نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں لیکن تمہارا بیٹا میری کتاب کی تلاوت کرتا تھا۔

بَابُ فَضْلِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

باب 12: سورة فاتحة کی فضیلت

3404- أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

☆☆ عبد الملک بن عمیر روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فاتحہ الکتاب میں ہر بیماری کی شفاء موجود

ہے۔

3405- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهْرَانِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْمُعَلَّى الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ) قَالَ أَلَا أَعْلَمُكَ أَكْثَرَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ
الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُمْ

☆☆ حضرت ابوسعید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا:

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول جب تمہیں بلائیں تو انہیں جواب دو کیونکہ اس نے تمہیں زندگی عطا کی ہے

اور یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ آدمی اور اس کے ذہن کے درمیان ہوتا ہے اور اسی کی طرف تمہارا حشر کیا جائے گا۔“

(پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا) کیا میں تمہیں، مسجد سے باہر نکلنے سے پہلے قرآن کی سب سے زیادہ عظمت والی سورت کے

بارے میں بتا دوں؟ (راوی بیان کرتے ہیں) پھر جب نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لے جانے لگے تو آپ نے ارشاد فرمایا: الحمد للہ

رب العالمین، یہ وہ سات آیات ہیں جنہیں دوسرے پڑھا جاتا ہے اور یہ عظمت والا قرآن ہے جو تمہیں دیا گیا ہے۔

3406- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ هِيَ السَّبْعُ

الْمَثَانِي

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فاتحہ الکتاب وہ سات آیتیں ہیں جنہیں

دوسرے پڑھا جاتا ہے۔

3407- حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلْتُ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَالْقُرْآنِ مِثْلَهَا يَعْنِي

وَأَمَّ الْقُرْآنَ وَأَنَّهَا لَسَبْعٌ مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُعْطِيَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تورات، انجیل، زبور اور قرآن میں ان کی مانند کوئی چیز

4204 3405: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مصلیٰ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ 1987ء

1458 ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان

913 ”سنن نسائی“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبعات الاسلامیہ، حلب شام 1406ھ 1986ء

188 ”موطا امام مالک“ امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامشی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)

15768 ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

777 ”صحیح ابن حبان“ امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء

862 ”صحیح ابن خزیمہ“ امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، مکتب الاسلامیہ بیروت لبنان 1396ھ 1970ء

2051 ”المستدرک“ امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار المکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء

985 ”السنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار المکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء

13715 ”السنن نسائی کبریٰ“ امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن علی، مکتبہ دارالہلال مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ 1994ء

6837 ”لا معجم ابو یعلیٰ“ امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن فضال، موسسہ محمدی، دمشق شام 1404ھ 1984ء

1286 ”المستدرک“ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی، دار المعرفہ بیروت لبنان

نازل نہیں ہوئی، یعنی ام القرآن (سورۃ فاتحہ) یہ وہ سات آیتیں ہیں جنہیں دوسرے پڑھا جاتا ہے اور یہ وہ عظمت والا قرآن ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

3408- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَمُّ الْقُرْآنِ وَأَمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: الحمد لله قرآن کی اصل ہے اور کتاب کی اصل ہے اور یہ ہی وہ سات آیات ہیں جنہیں دوسرے پڑھا جاتا ہے۔

بَابُ فِي فَضْلِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

باب 13: سورة بقرہ کی فضیلت

3409- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا مِنْ بَيْتٍ يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ إِلَّا خَرَجَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضَرْبُ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے شیطان اس میں سے ہوا خارج کرتے

حدیث **3408**: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 4427

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 1457

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 3124

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 914

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر 9789

حدیث **3409**: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 4284

"سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 1458

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، شام 1406ھ/1986ء، 913

"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الاصمعی المدنی، دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی) 188

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر 15788

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تیمیسی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 777

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان 1390ھ/1970ء، 882

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء، 2051

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 989

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 13715

"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شفی موصلی تیمیسی، دار المأمون للطباعة، دمشق، شام 1404ھ/1984ء، 8837

"مسند طبری" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبری، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 1288

ہوئے گھر سے نکل جاتا ہے۔

3410۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُفِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ سُورَةُ الْبَقَرَةِ تَعْلُمُهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكُهَا

خُسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبُطْلَةُ وَهِيَ فَسْطَاطُ الْقُرْآنِ

☆☆ خالد بن معدان بیان کرتے ہیں: سورۃ بقرہ کا علم حاصل کرنا برکت ہے اور اسے چھوڑ دینا حسرت ہے جادوگر اسے پڑھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اور یہ قرآن کا خیمہ ہے۔

3411۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَإِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ لُبَابًا وَإِنَّ لُبَابَ الْقُرْآنِ الْمُفَصَّلُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ

اللُّبَابُ الْخَالِصُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہر چیز کی بلندی ہوتی ہے اور قرآن کی بلندی سورۃ بقرہ ہے اور ہر چیز کا مغز ہوتا ہے اور قرآن کا مغز مفصل سورتیں ہیں۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: لباب کا مطلب خالص چیز ہے۔

3412۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ مَنْ قَرَأَ

سُورَةَ الْبَقَرَةِ تَوَجَّ بِهَا تَاجًا فِي الْجَنَّةِ

☆☆ عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ بقرہ پڑھتا ہے جنت میں اسے تاج پہنایا جائے گا۔

3413۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ

إِذَا سَمِعَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ تَقَرَّأَ لِي بَيْتٍ خَرَجَ مِنْهُ

☆☆ ابواخوص بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: شیطان جب کسی گھر میں سورۃ بقرہ کی تلاوت ہوتے

ہوئے سنتا ہے تو اس میں سے نکل جاتا ہے۔

بَابُ فَضْلِ أَوَّلِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ

باب 14: سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات اور آیت الکرسی کی فضیلت

3414۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُفِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الْكَلَّاعِيُّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيَةُ

سُورَةِ الْقُرْآنِ أَعْظَمُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ فَأَيُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ أَعْظَمُ قَالَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) قَالَ فَأَيُّ آيَةٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ تُحِبُّ أَنْ نُصِيبَكَ وَأُتَمِّتَكَ قَالَ خَاتِمَةُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَإِنَّهَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَةِ اللَّهِ مِنْ تَحْتِ عَرْشِهِ أَعْطَاهَا هَذِهِ الْأُمَّةَ لَمْ تَتْرُكْ خَيْرًا مِمَّنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ

☆☆ ابوعبید بن عبدالکلائی بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! قرآن کی کون سی سورت زیادہ عظمت والی

ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اس شخص نے عرض کی قرآن کی کون سی آیت عظمت والی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے

جواب دیا آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا هو الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اس شخص نے دریافت کیا اے اللہ کے نبی! وہ کون سی آیت ہے جس کے بارے میں آپ یہ پسند کریں گے کہ آپ کی امت اسے پڑھے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں کیونکہ یہ اللہ کی رحمت کے خزانوں میں سے ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ اس امت کو عطا کی ہیں دنیا اور آخرت کی کوئی بھلائی ایسی نہیں ہے جس پر یہ مشتمل نہ ہوں۔

3415 - حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لَقِيَ رَجُلًا مِّنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ رَّجُلًا مِّنَ الْجِنِّ فَصَارَعَهُ فَصَرَعَهُ الْإِنْسِيُّ فَقَالَ لَهُ الْإِنْسِيُّ إِنِّي لَأَرَاكَ ضَيْلًا شَخِيحًا كَانَ ذُرِّيَّتِكَ ذُرِّيَّتَنَا كُلِّ فَكَذَلِكَ أَنْتُمْ مَعَشَرَ الْجِنِّ أَمْ أَنْتَ مِنْ بَنِيهِمْ كَذَلِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنِّي مِنْهُمْ لَضَلِيلٌ وَلَكِنْ عَاوِذَنِي الثَّانِيَةِ فَإِنْ صَرَعْتَنِي عَلَّمْتُكَ شَيْئًا يَنْفَعُكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَقْرَأُ (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّكَ لَا تَقْرَأُهَا فِي بَيْتٍ إِلَّا خَرَجَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ لَهُ خَبَجٌ كَخَبَجِ الْحِمَارِ ثُمَّ لَا يَدْخُلُهُ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الضَّيْلُ الدَّقِيقُ وَالشَّخِيحُ الْمَهْزُولُ وَالضَّلِيلُ جَيْدُ الْأَضْلَاعِ وَالْخَبَجُ الرِّيحُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی کا ایک جن سے سامنا ہو گیا۔ ان دونوں کے درمیان کشتی ہوئی تو انسان نے اسے پچھاڑ دیا۔ انسان نے اسے کہا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم کمزور اور دبے ہو تمہاری پسلیاں یوں ہیں جیسے کتے کی پسلیاں ہوں تم تمام جنات ایسے ہوتے ہو یا ان کے درمیان تمہاری یہ حالت ہے۔ اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! میں ان میں بہت موٹا تازہ تھا تم میرے ساتھ دوبارہ مقابلہ کرو اگر تم نے مجھے پچھاڑ دیا تو میں تمہیں ایک ایسی چیز کی تعلیم دوں گا جو تمہیں فائدہ دے گی۔ اس انسان نے اس کے ساتھ دوبارہ مقابلہ کر کے اسے پچھاڑ دیا تو وہ جن بولا آؤ میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں۔ اس شخص نے جواب دیا ٹھیک ہے وہ جن بولا تم اللہ لا الہ الا هو الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھا کرو۔ اس آدمی نے کہا ٹھیک ہے وہ جن بولا تم جس گھر میں اسے پڑھو گے اس میں سے شیطان نکل جائے گا اور اس طرح کہ گدھے کی مانند اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوگی اور پھر وہ کبھی اس گھر میں نہیں جائے گا۔

امام ابو محمد داری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں (استعمال ہونے والا لفظ) ضیل سے مراد کمزور ہونا ہے اور شخیث سے مراد کمزور جسم کا مالک ہونا ہے اور ضلیع سے مراد موٹا تازہ ہونا ہے اور خج کا مطلب ہوا ہے۔

3416 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَاسِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِّنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ لَّمْ يَدْخُلْ ذَلِكَ الْبَيْتَ شَيْطَانٌ تِلْكَ اللَّيْلَةُ حَتَّى يُصْبِحَ أَرْبَعًا مِّنْ أَوَّلِهَا وَآيَةُ الْكُرْسِيِّ وَآيَاتَانِ بَعْدَهَا وَثَلَاثُ خَوَاتِيمِهَا أَوَّلُهَا (لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ)

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سورۃ بقرہ کی دس آیات پڑھ لے گا اس گھر میں شیطان صبح تک داخل نہیں ہوگا ان دس آیتوں میں چار سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات ہیں۔ ایک آیۃ الکرسی ہے دو اس کے بعد والی آیات ہیں اور تین سورۃ بقرہ کی آخری آیات ہیں جن کا آغاز یہاں سے ہوتا ہے لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ۔

3417 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ أَرْبَعَ

آیاتِ مِّنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَآيَتَانِ بَعْدَ آيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثًا مِّنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ يَقْرَبَهُ وَلَا أَهْلَهُ يَوْمَئِذٍ شَيْطَانٌ وَلَا شَيْءٌ يَّكْرَهُهُ وَلَا يَقْرَأَنَّ عَلَىٰ مَجْنُونٍ إِلَّا أَفَاقَ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ بقرہ کی چار ابتدائی آیات، آیۃ الکرسی (اور اس کے) کے بعد والی دو آیتیں اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھے گا اس شخص کے اور اس کے اہل خانہ کے قریب شیطان اس دن نہیں جائے گا اور اس شخص کو کوئی مصیبت لاحق نہیں ہوگی اور ان آیتوں کو اگر کسی مجنون پر پڑھا جائے تو وہ بھی ٹھیک ہو جائے گا۔

3418- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَمَّنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَغْفُلُ يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَآيَتَيْنِ لِمَنْ كُنَزَتْ تَحْتَ الْعَرْشِ

☆☆ ابواسحاق اس شخص کے حوالے سے روایت کرتے ہیں: جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے میں یہ سمجھتا ہوں جو شخص عقل رکھتا ہو وہ سوتے وقت سورۃ بقرہ کی آخری آیات ضرور پڑھے گا کیونکہ یہ عرش کے نیچے موجود خزانے کا حصہ ہیں۔

3419- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنَ الْبَقَرَةِ عِنْدَ مَنَامِهِ لَمْ يَنْسَ الْقُرْآنَ أَرْبَعَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِهَا وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَآيَتَانِ بَعْدَهَا وَثَلَاثَ مِنْ آخِرِهَا قَالَ إِسْحَقُ لَمْ يَنْسَ مَا قَدْ حَفِظَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ الْمُغِيرَةُ بْنُ سُبَيْعٍ

☆☆ مغیرہ بن سبیع، جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے ایک ہیں، فرماتے ہیں: جو شخص سوتے وقت سورۃ بقرہ کی دس آیات پڑھے گا وہ قرآن نہیں بھولے گا ان میں سے چار آیات آغاز کی ہیں ایک آیۃ الکرسی ہے دو آیات اس کے بعد والی ہیں اور تین آیات سورۃ بقرہ کی آخری آیات ہیں۔

اسحاق بیان کرتے ہیں: جو شخص انہیں یاد کر لے گا وہ نہیں بھولے گا۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض محدثین نے اس راوی کا نام مغیرہ بن سبیع بیان کیا ہے۔

3420- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمَلِيكِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ وَفَاتِحَةَ حَمِّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى قَوْلِهِ (غَافِرِ الذَّنْبِ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ) لَمْ يَرِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ حَتَّى يُمِيسَ وَمَنْ قَرَأَهَا حِينَ يُمِيسُ لَمْ يَرِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ حَتَّى يُصْبِحَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص آیۃ الکرسی اور سورۃ مومن کے آغاز کی آیات پڑھے گا وہ شام تک کوئی ناگوار صورت حال نہیں دیکھے گا اور جو شخص شام کے وقت انہیں پڑھے گا وہ صبح تک کوئی ناگوار صورت حال نہیں دیکھے گا۔

حدیث 3421: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

18438 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

10803 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

3421- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرَمِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْفَسَى عَامٍ فَأَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَلَا تُقْرَأُ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرُبُهَا شَيْطَانٌ

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، بے شک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو تخلیق کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب تحریر کی تھی اور ان میں سے دو آیتیں نازل کی ہیں جن پر سورۃ بقرہ ختم ہوتی ہے۔ یہ دو آیات جس گھر میں تین راتوں تک پڑھی جائیں تو شیطان اس کے قریب نہیں جائے گا۔

3422- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَّتَاهُ

☆☆ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص سورۃ بقرہ کی یہ دو آیات رات کے وقت پڑھ لے گا یہ دونوں اس کے لیے کافی ہوں گی۔

3423- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ

- حدیث 3422: صحیح بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر، بیروت، لبنان 1407ھ/1987ء، 3786
- صحیح مسلم، امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 807
- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 1397
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 2881
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان 1368
- مسند احمد، امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر 17109
- صحیح ابن حبان، امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان 1414ھ/1993ء، 781
- صحیح ابن خزیمہ، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان 1390ھ/1970ء، 1141
- سنن نسائی کبریٰ، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعبہ نسائی، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1991ء، 8003
- سنن بیہقی کبریٰ، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 4537
- مسند طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان 614
- مسند حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ المکتبی، بیروت، قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی) 452
- مصنف عبد الرزاق، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی، المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع ثانی) 1403ھ، 8029
- حدیث 3423: سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان 1496
- جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان 3478
- سنن ابن ماجہ، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان 3855
- المستدرک، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء، 1881
- مصنف ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ، 29363

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (وَاللَّهُمَّ إِلَهَ وَاحِدٌ)

☆☆ عاصمہ بنت یزید بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے: (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (وَاللَّهُمَّ إِلَهَ وَاحِدٌ)۔

3424- حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ هُوَ ابْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ خَتَمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ بِآيَتَيْنِ أُعْطِيَتْهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوهُنَّ وَعَلِّمُوهُنَّ نِسَائِكُمْ فَإِنَّهُمَا صَلَوةٌ وَقُرْآنٌ وَدُعَاءٌ

☆☆ جبیر بن نفیر، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو دو ایسی آیات کے ذریعے ختم کیا ہے جو اس کے عرش کے نیچے موجود خزانے میں سے مجھے دی گئی ہیں تم ان کا علم حاصل کرو اور اپنی خواتین کو ان کی تعلیم دو کیونکہ یہ دونوں نماز، قرآن اور دعا (کا حصہ) ہیں۔

بَابُ فِي فَضْلِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ

باب 15: سورة بقرہ اور سورة آل عمران کی فضیلت

3425- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا بِشِيرٌ هُوَ ابْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكُهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطْلَةُ ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ وَإِنَّهُمَا تُظْلَانِ صَاحِبَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَابَتَانِ أَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍ وَإِنَّ الْقُرْآنَ يَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ يَقُولُ لَهُ هَلْ تَعْرِفُنِي فَيَقُولُ مَا أَعْرِفُكَ فَيَقُولُ أَنَا صَاحِبُكَ الْقُرْآنُ الَّذِي أَظْمَأْتُكَ فِي الْهَوَاجِرِ وَأَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ وَإِنَّكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تِجَارَةٍ فَيُعْطَى الْمُلْكُ بِيَمِينِهِ وَالْخُلْدُ بِشِمَالِهِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ وَيُكْسَى وَالِدَاهُ حُلَّتَيْنِ لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ بِمَ كُنِسْنَا هَذَا وَيُقَالُ لَهُمَا بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ اقْرَأْ وَاصْعَدْ فِي دَرَجِ الْجَنَّةِ وَغُرْفَتِهَا فَهُوَ فِي صُعُودٍ مَا دَامَ يَقْرَأُ هَذَا كَانَ أَوْ تَرْتِيلاً

☆☆ عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سورۃ بقرہ کا علم حاصل کرو کیونکہ اس کو پڑھنا برکت ہے اور اسے چھوڑ دینا حسرت ہے اور جادوگر اس کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر آپ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر ارشاد فرمایا: سورۃ بقرہ اور آل عمران کا علم حاصل کرو۔ یہ دونوں روشن چیزیں ہیں یہ دونوں قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں پر یوں سایہ کریں گی جیسے یہ دونوں بادل ہیں یا یہ دونوں سائبان ہیں یا یہ دونوں لائن میں چلنے والے پرندوں کی قطار ہیں اور قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے سے اس وقت ملاقات کرے گا جب اس کی قبر شق ہوگی۔ وہ ایک خوفزدہ شخص کی مانند ہوگا قرآن اس سے یہ کہے گا کیا تم مجھے پہچانتے ہو وہ شخص جواب دے گا میں تمہیں نہیں پہچانتا قرآن یہ کہے گا میں تمہارا ساتھی وہ قرآن ہوں۔

جسے تم پیاس کی حالت میں دوپہر کے وقت پڑھتے تھے اور رات کے وقت جاگ کر پڑھتے تھے۔ ہر تجارت کرنے والے کی تجارت پیچھے رہ گئی آج تم ہر تجارت سے دور ہو پھر بادشاہی کی زندگی اس کے دائیں ہاتھ اور ہمیشہ کی زندگی اس کے بائیں ہاتھ پر دی جائے گی اور اس شخص کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا اس کے والدین کو دوا ایسے جوڑے پہنائے جائیں گے جن کی قیمت پوری دنیا بھی نہیں ہو سکتی۔ وہ دونوں یہ کہیں گے ہمیں یہ لباس کیوں پہنایا گیا ہے ان سے کہا جائے گا کیونکہ تمہارے بچے نے قرآن کا علم حاصل کیا تھا پھر اس شخص سے کہا جائے گا تم قرآن پڑھنا شروع کرو اور جنت کے درجات اور بالا خانہ پر چڑھنا شروع کرو جب تک وہ شخص قرآن پڑھتا رہے گا لگا تار چڑھتا رہے گا خواہ تیزی سے پڑھے یا ہلکی رفتار سے پڑھے۔

3426- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي يَحْيَى سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ إِنَّ أَخَا لَكُمْ أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنَّ النَّاسَ يَسْلُكُونَ فِي صَدْعِ جَبَلٍ وَغَيْرِ طَوِيلٍ وَعَلَى رَأْسِ الْجَبَلِ شَجَرَتَانِ خَضِرَاوَانِ تَهْتَفَانِ هَلْ فِيكُمْ مَنْ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ هَلْ فِيكُمْ مَنْ يَقْرَأُ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ نَعَمْ دَنَّا بِأَعْذَاقِهِمَا حَتَّى يَتَعَلَّقَ بِهِمَا فَتَخْطِرَانِ بِهِ الْجَبَلُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْأَعْذَاقُ الْأَغْصَانُ

☆ ☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہارے ایک بھائی کو خواب میں یہ دکھایا گیا کہ لوگ ایک اونچے پہاڑ میں موجود ایک درے پر چل رہے ہیں۔ پہاڑ کے سرے کے اوپر دوسرے درخت موجود ہیں۔ جو یہ کہہ رہے ہیں کیا تم میں کوئی شخص ایسا ہے جو سورۃ بقرہ پڑھتا ہو کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو سورۃ آل عمران پڑھتا ہو جب کوئی شخص ہاں کہتا ہے تو وہ دونوں اپنی ٹہنیاں جھکا دیتے ہیں یہاں تک کہ اس شخص کو اٹھا کر پہاڑ پر لے جاتے ہیں۔

امام ابو محمد داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ) اعذاق کا مطلب ٹہنیاں ہیں۔

3427- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الصُّحَيْ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَرَأَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَقَالَ قَرَأْتَ سُورَتَيْنِ فِيهِمَا اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ

☆ ☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جو شخص حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران پڑھتا تھا تو وہ یہ فرماتے تھے تم نے ایسی دو سورتیں پڑھی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے۔ وہ اسم اعظم جس کے ذریعے دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے اور مانگا جائے تو مل جاتا ہے۔

3428- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَطَّافٍ عَنْ كُفَيْبٍ

قَالَ مَنْ قَرَأَ الْبَقْرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ جَاءَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَقُولَانِ رَبَّنَا لَا سَبِيلَ عَلَيْهِ

☆☆ کعب فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران پڑھتا ہے یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن آئیں گی اور یہ کہیں گی اے ہمارے پروردگار اس شخص پر گرفت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

بَابُ فِي فَضْلِ آلِ عِمْرَانَ

باب 16: سورۃ آل عمران کی فضیلت

3429- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَآئِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ الْبَكْرِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مَسْعُودٍ مَنْ قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ فَهُوَ غَنِيٌّ وَالنِّسَاءُ مُحِبَّةٌ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ مُحِبَّةٌ مُزَيِّنَةٌ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ آل عمران پڑھتا ہے وہ خوشحال آدمی ہے (اور جو خواتین پڑھتی

ہیں وہ) زینت والی خواتین ہیں۔

امام ابو محمد داری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: محبتہ کا مطلب ”آراستہ“ ہے۔

3430- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

عَفَّانَ قَالَ مَنْ قَرَأَ آخِرَ آلِ عِمْرَانَ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ

☆☆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص رات کے وقت سورۃ آل عمران کا آخری حصہ پڑھتا ہے اس کے لیے رات

بھر نوافل کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

3431- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ

سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ إِلَى اللَّيْلِ

☆☆ مکحول فرماتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن سورۃ آل عمران پڑھتا ہے فرشتے رات تک اس کے لیے دعاء رحمت کرتے

رہتے ہیں۔

3432- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ حَدَّثَنِي جَابِرٌ

قَبْلَ أَنْ يَقَعَ فِيمَا وَقَعَ فِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ نِعَمَ كُنْزُ الصُّغْلُوكِ سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ يَقُومُ بِهَا فِي آخِرِ

اللَّيْلِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غریب آدمی کے لیے سب سے بہترین خزانہ سورۃ آل عمران ہے جسے وہ رات کے

آخری حصے میں پڑھتا ہے۔

3433- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ أَصَابَ رَجُلٌ دَمًا

قَالَ فَاوْبَى إِلَى وَادِي مَجْنَنِي وَادٍ لَا يَمْشِي فِيهِ أَحَدٌ إِلَّا أَصَابَتْهُ جَنَّةٌ وَعَلَى شَفِيرِ الْوَادِي رَاهِبَانِ فَلَمَّا أَمْسَى قَالَ

أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ هَلْكَ وَاللَّهِ الرَّجُلُ قَالَ فَاتَّخَذَ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ قَالَا فَقَرَأَ سُورَةَ طَبِيبَةً لَعَلَّهُ سَيَجُوزُ قَالَ فَاصْبَحَ

سَلِيمًا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَبُو السَّلِيلِ ضَرِيبُ بْنُ نَقِيرٍ وَيُقَالُ ابْنُ نَفِيرٍ

☆ ☆ ابو سلیل فرماتے ہیں: ایک رات ایک شخص نے قتل کر دیا وہ جنات کی وادی میں نہننے کے لیے چلا گیا یہ وہ وادی تھی جس میں جو بھی شخص جاتا تھا جن اسے چمٹ جاتے تھے۔ اس وادی کے کنارے پر دو نیک لوگ رہتے تھے جب شام کا وقت ہوا تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا اللہ کی قسم! یہ شخص ہلاکت کا شکار ہو جائے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: اس شخص نے سورۃ آل عمران پڑھنا شروع کر دی تو وہ دونوں نیک لوگ بولے اس شخص نے پاکیزہ سورۃ پڑھی ہے اب یہ نجات پا جائے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: اگلے دن صبح وہ ٹھیک حالت میں تھا۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو سلیل کا نام ضریب بن نقیر ہے اور بعض لوگوں نے ان کا نام ابن نفیر بیان کیا ہے۔

بَابُ فَضَائِلِ الْأَنْعَامِ وَالسُّورِ

باب 17: سورة الانعام اور دیگر سورتوں کے فضائل

3434- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ السَّبْعُ الطُّوْلُ مِثْلُ التَّوْرَةِ وَالْمِثْنَيْنِ مِثْلُ الْإِنْجِيلِ وَالْمِثْلَيْنِ مِثْلُ الزَّبُورِ وَسَائِرُ الْقُرْآنِ بَعْدُ فَضْلٌ

☆ ☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سات طویل سورتیں تورات کی مانند ہیں اور دو سو آیتوں والی سورتیں انجیل کی مانند ہیں اور دو مرتبہ پڑھی جانے والی سورتیں زبور کی مانند ہیں اور پورے قرآن کی فضیلت اس کے علاوہ ہے۔

3435- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ الْأَنْعَامُ مِنْ نَوَاجِبِ الْقُرْآنِ

☆ ☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورت انعام قرآن کی اہم سورتوں میں سے ایک ہے۔

3436- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبًا قَالَ فَاتِحَةُ التَّوْرَةِ الْأَنْعَامُ وَخَاتِمَتُهَا هُودٌ

☆ ☆ کعب فرماتے ہیں: تورات کا آغاز سورۃ انعام سے ہوتا ہے اور اس کا اختتام سورۃ ہود پر ہوتا ہے۔

3437- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَأْ وَاسُورَةُ هُودٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

☆ ☆ حضرت کعب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعہ کے دن سورۃ ہود کی تلاوت کیا کرو۔

3438- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ وَاسُورَةُ هُودٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

☆ ☆ حضرت کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن سورۃ ہود کی تلاوت کیا کرو۔

بَابُ فِي فَضْلِ سُورَةِ الْكَهْفِ

باب 18: سورة كهف کی فضیلت

3439- حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنَ الْكَهْفِ لَمْ يَخَفِ

الدَّجَالُ

☆☆ حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ کہف کی دس آیات تلاوت کرے گا وہ دجال سے خوفزدہ نہیں

ہوگا۔

3440- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ آخِرَ سُورَةِ الْكَهْفِ

لِسَاعَةِ يُرِيدُ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ قَامَهَا قَالَ عَبْدَةُ فَجَرَّبْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ كَذَلِكَ

☆☆ زربن حبیش فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ کہف کی آخری آیات اس مقصد کے لیے پڑھے گا کہ رات کے وقت جس وقت

چاہے بیدار ہو جائے تو وہ اسی وقت بیدار ہو جائے گا۔

عبدہ (نامی راوی) فرماتے ہیں: ہم نے اس کا تجربہ کیا ہے اور اسے ایسا ہی پایا ہے۔

3441- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مُجَلِّزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص جمعہ کی رات میں سورۃ کہف کی تلاوت کرے گا یہ سورت اس کے لیے

اس کے اور خانہ کعبہ کے درمیان نور بن جائے گی۔

809 حدیث 3439: "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

4323 "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سمحانی دار الفکر بیروت لبنان

2886 "جامع ترمذی" امام ابویوسف محمد بن یحییٰ بن سوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

21780 "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

785 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

2072 "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

8025 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

5793 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

3392 حدیث 3441: "المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

10790 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

5792 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

8023 "مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی "المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

بَابُ فِي فَضْلِ سُورَةِ تَنْزِيلِ السَّجْدَةِ وَتَبَارَكَ

باب 19: سورة تنزل السجده اور سورة ملک کی فضیلت

3442- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ أَقْرَأُ وَالْمُنَجِّيةَ وَهِيَ الْم تَنْزِيلُ فَإِنَّهُ بَلَّغْنِي أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَقْرَأُهَا مَا يَقْرَأُ شَيْئًا غَيْرَهَا وَكَانَ كَثِيرَ الْخَطَايَا فَنَشَرَتْ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ وَقَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُكْثِرُ قِرَائَتِي فَشَفَعَهَا الرَّبُّ فِيهِ وَقَالَ اكْتُبُوا لَهُ بِكُلِّ خَطِيئَةٍ حَسَنَةً وَارْفَعُوا لَهُ دَرَجَةً

☆☆ خالد بن معدان فرماتے ہیں: نجات دینے والی سورتوں کو پڑھو وہ سورۃ سجدہ ہے کیونکہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ ایک شخص جو یہ سورت پڑھتا تھا وہ اس کے علاوہ اور کوئی سورت نہیں پڑھتا تھا وہ بہت گناہگار تھا اس سورت نے اس شخص پر اپنے پر پھیلا دیئے تھے اور یہ کہا تھا اے میرے پروردگار! اس شخص کو بخش دے کیونکہ یہ میری بکثرت قرأت کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے بارے میں اس سورت کی شفاعت قبول کیا اور فرمایا اس شخص کے ہر گناہ کے عوض میں ایک نیکی لکھ دو اور اس کا ایک درجہ بلند کر دو۔

3443- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْم تَنْزِيلِ السَّجْدَةِ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ كُتِبَ لَهُ سَبْعُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا سَبْعُونَ سَيِّئَةً وَرُفِعَ لَهُ بِهَا سَبْعُونَ دَرَجَةً

☆☆ کعب فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک پڑھے گا اس کے لیے ستر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے ستر گناہ ان سورتوں کے پڑھنے سے مٹا دیئے جائیں گے اور ان کی وجہ سے ان کے ستر درجات بلند ہوں گے۔

3444- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا خَالِدٍ عَامِرَ بْنَ جَشِيبٍ وَبَحِيرَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثَانِ أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ قَالَ إِنَّ الْم تَنْزِيلُ تُجَادِلُ عَنْ صَاحِبِهَا فِي الْقَبْرِ تَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ مِنْ كِتَابِكَ فَشَفِّعْنِي فِيهِ وَإِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ كِتَابِكَ فَاْمُحِنِي عَنْهُ وَإِنَّهَا تَكُونُ كَالطَّيْرِ تَجْعَلُ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ فَتَشْفَعُ لَهُ فَتَمْنَعُهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَلَهُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ مِثْلَهُ فَكَانَ خَالِدٌ لَا يَبِيتُ حَتَّى يَقْرَأَ بِهِمَا

☆☆ خالد بن معدان فرماتے ہیں: بے شک سورۃ سجدہ اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں بحث کرے گی اور یہ کہے گی اے اللہ! اگر میں تیری کتاب کا حصہ ہوں تو اس شخص کے بارے میں میری شفاعت قبول کر اور اگر میں تیری کتاب کا حصہ نہیں ہوں تو اس شخص کے ذریعے مجھے مٹا دے۔ یہ سورۃ ایک پرندے کی مانند ہوگی جو اپنے ”پر“ اس شخص پر کر دے گا اور اس کے لیے شفاعت کرے گی اور اسے قبر کے عذاب سے بچائے گی۔

خالد بن معدان نے سورۃ ملک کے بارے میں بھی یہی روایت بیان کی ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) خالد بن معدان روزانہ رات کے وقت یہ دونوں سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

3445- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ وَتَبَارَكَ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کو سوتے وقت سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک پڑھا کرتے تھے۔
3446- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ فُضِّلْنَا عَلَى كُلِّ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ

بِسِتِّينَ حَسَنَةً

☆☆ طاؤس بیان کرتے ہیں ان دونوں سورتوں کو قرآن کی دیگر سورتوں پر ساٹھ بھلائیوں کے حوالے سے فضیلت عطا کی گئی

3447- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرَّةً يَقُولُ أُتِيَ رَجُلٌ فِي قَبْرِهِ فَأُتِيَ جَانِبُ قَبْرِهِ فَجَعَلَتْ سُورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً تُجَادِلُ عَنْهُ حَتَّى قَالَ فَنَظَرْنَا أَنَا وَمَسْرُوقٌ فَلَمْ نَجِدْ فِي الْقُرْآنِ سُورَةَ ثَلَاثِينَ آيَةً إِلَّا تَبَارَكَ

☆☆ مرہ فرماتے ہیں: ایک شخص کو قبر میں لایا گیا تو قبر کی ایک جانب سے کوئی آیا تو قرآن کی ایک سورۃ جس کی تیس آیتیں ہیں اس شخص کی جانب سے مقابلہ کرنے لگی۔ راوی کہتے ہیں میں نے اور مسروق نے قرآن کا جائزہ لیا تو ہمیں صرف سورۃ ملک ہی ملی جس کی تیس آیتیں ہیں۔

بَابُ فِي فَضْلِ سُورَةِ طه وَيس

باب 20: سورۃ طہ اور سورۃ یسین کی فضیلت

3448- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ الْمِسْمَارِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَرَأَ طه وَيس قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفِ عَامٍ فَلَمَّا سَمِعَتِ الْمَلَائِكَةُ الْقُرْآنَ قَالَتْ طُوبَى لَأُمِّهِ يَنْزِلُ هَذَا عَلَيْهَا وَطُوبَى لَأَجْوَابِ تَحْمِيلِ هَذَا وَطُوبَى لَأُئْسِنَةِ تَتَكَلَّمُ بِهِذَا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے سورۃ طہ اور سورۃ یسین کو پڑھا تھا جب فرشتوں نے قرآن سنا تو یہ کہا وہ امت کتنی خوش قسمت ہے جس پر یہ نازل ہوں گی اور وہ ذہن کتنے خوش قسمت ہیں جن میں یہ سائیں گی اور وہ زبانیں کتنی خوش قسمت ہیں جو انہیں پڑھیں گی۔

بَابُ فِي فَضْلِ يس

باب 21: سورۃ یسین کی فضیلت

3449- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَنِي عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَنْ قَرَأَ يس

3404

حدیث 3445: "جامع ترمذی" امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ بن سوریہ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

14700

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

1209

"العبد مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری صلی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1488ھ/1988ء

فِي لَيْلَةِ ابْتِغَاءِ وَجْهِ اللَّهِ أَوْ مَرْضَاةِ اللَّهِ غُفِرَ لَهُ وَقَالَ بَلَّغْنِي أَنَّهَا تَعْدِلُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت اللہ کی رضا مندی کے حصول کے لیے سورۃ یسین پڑھے گا اس کی بخشش ہو جائے گی۔

وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ یہ پورے قرآن کے برابر ہے۔

3450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَإِنَّ قَلْبَ الْقُرْآنِ يَسَّ مَنْ قَرَأَهَا فَكَانَ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَشْرَ مَرَّاتٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر چیز کا دل ہوتا ہے قرآن کا دل یسین ہے جو شخص اسے پڑھے گا گویا اس نے دس مرتبہ قرآن کو پڑھا۔

3451 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ يَسَّ فِي لَيْلَةِ ابْتِغَاءِ وَجْهِ اللَّهِ غُفِرَ لَهُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے رات کے وقت سورۃ یسین پڑھے گا۔ اسی رات اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

3452 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ بَلَّغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ يَسَّ فِي صَدْرِ النَّهَارِ قُضِيَتْ حَوَائِجُهُ

☆☆ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں مجھے یہ پتہ چلا ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: جو شخص دن کے آغاز میں سورۃ یسین پڑھ لے گا اس کی (اس دن کی) تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔

3453 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا رَاشِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ قَرَأَ يَسَّ حِينَ يُصْبِحُ أُعْطِيَ يَسْرَ يَوْمِهِ حَتَّى يُمِيسَ وَمَنْ قَرَأَهَا فِي صَدْرِ لَيْلَةٍ أُعْطِيَ يَسْرَ لَيْلَتِهِ حَتَّى يُصْبِحَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص صبح کے وقت سورۃ یسین پڑھ لے گا تو دن بھر شام تک ایسے آسانی نصیب رہے گی اور جو شخص رات کے آغاز میں اسے پڑھ لے گا اسے رات بھر صبح تک آسانی نصیب رہے گی۔

حدیث 3450: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2887 "مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی الکلب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ہانی) 1493ء

8888 حدیث 3451: "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی ہستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

2574 "مسند طرابلسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طرابلسی دار المعرفۃ بیروت لبنان

2467

بَابُ فِي فَضْلِ حَمِّ الدُّخَانِ وَالْحَوَامِيمِ وَالْمُسَبِّحَاتِ

باب 22: سورة دخان، حم سے شروع ہونے والی اور سج سے شروع ہونے والی سورتوں کی فضیلت

3454- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى قَالَ أَخْبَرْتُ أَنَّهُ مَنْ قَرَأَ حَمَّ الدُّخَانِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ إِيْمَانًا وَتَصَدِيقًا بِهَا أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهُ

☆☆ عبد اللہ بن عیسیٰ بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ جو شخص سورۃ دخان جمعہ کی رات ایمان اور تصدیق کے ہمراہ پڑھے گا اس کی بخشش ہو جائے گی۔

3455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهُ وَزَوْجٍ مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ

☆☆ ابو رافع بیان کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کی رات سورۃ دخان پڑھے گا اس کی بخشش ہو جائے گی اور حور عین سے اس کی شادی ہوگی۔

3456- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كُنَّ الْحَوَامِيمُ يُسَمَّيْنَ الْقَرَائِسَ

☆☆ سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں: حم سے شروع ہونے والی سورتیں پڑھو کیونکہ ان کا نام دوہن رکھا گیا ہے۔

3457- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ إِذَا أَصْبَحَ فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ طَبَعَ بِطَابَعِ الشَّهَادَةِ وَإِنْ قَرَأَ إِذَا أَمْسَى فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ طَبَعَ بِطَابَعِ الشَّهَادَةِ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: جو شخص صبح کے وقت سورۃ حشر کی تین آیات پڑھ لے گا اگر وہ اس دن میں فوت ہوا تو اسے شہادت کی موت نصیب ہوگی اور جو شخص شام کے وقت انہیں پڑھے گا اگر وہ اس رات میں فوت ہوا تو اسے شہادت کی موت نصیب ہوگی۔

3458- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْنٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ عِنْدَ النَّوْمِ وَيَقُولُ إِنَّ فِيْهِنَّ آيَةً تَعْدِلُ أَلْفَ آيَةٍ

☆☆ خالد بن معدان نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ سوتے وقت ”سَبَّحَ“ سے شروع ہونے والی آیات پڑھا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے ان میں سے ایک آیت ایسی ہے جو ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے۔

3459- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ

حدیث 3458: ”سنن ابی داؤد“ امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمعانی دار الفکر بیروت لبنان

2921 ”جامع ترمذی“ امام ابویحییٰ محمد بن یحییٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

17200 ”مسند احمد“ امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

8026 ”سنن نسائی کبریٰ“ امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

1335 ”آحاد عثمانی“ امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دار الرلیۃ ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء

أَبُو انْعَلَاءِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَثَلَاثَ آيَاتٍ مِنَ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ وَكَلَّ اللَّهُ بِهِ سَعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى يُمَسِيَ وَإِنْ قَالَهَا مَسَاءً فَمِثْلُ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ

☆☆ حضرت معقل بن یسار نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور پھر سورت حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر کوئی شخص شام کے وقت انہیں پڑھے تو صبح تک ایسا ہوتا رہتا ہے۔

بَابُ فِي فَضْلِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

باب 23: سورة كافرين کی فضیلت

3460 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُهَاجِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ زَمَنَ زِيَادٍ إِلَى الْكُوفَةِ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ قَالَ وَرُكْبَتِي تُصِيبُ أَوْ تَمَسُّ رُكْبَتَهُ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ بَرِيءٌ مِنَ الشِّرْكِ وَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ غُفِرَ لَهُ

☆☆ ابو حسن مہاجر فرماتے ہیں: زیاد کے عہد حکومت میں ایک شخص کوفہ آیا۔ میں نے اسے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ایک مرتبہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا اس نے یہ بتایا میرے گھٹنے نبی اکرم ﷺ کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے۔ آپ نے ایک شخص کو سورۃ کافرون پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا: یہ شخص شرک سے بری ہو گیا پھر آپ نے ایک شخص کو سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا اس شخص کی بخشش ہوگئی۔

3461 - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ فِرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَجِيءٌ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لَتُعَلِّمَنِي شَيْئًا أَقُولُهُ عِنْدَ مَنْ أَمِي قَالَ فَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَاقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ نَمْ عَلَى خَاتَمَتِهَا فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

☆☆ فروہ بن نوفل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کیوں آئے ہو انہوں نے جواب دیا

حدیث 3459: "جامع ترمذی" امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2022

20321

16688

5055

3080

101030

1506

20520

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

حدیث 3460: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ، مصر

حدیث 3461: "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ/1984ء

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی، مکتبہ الرشید ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1400ھ

اس لیے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے کسی ایسی چیز کی تعلیم دیں جسے میں سوتے وقت پڑھ لیا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تب تم بستر پر جاؤ تو سورۃ کافرون پڑھ لیا کرو اور اسے پڑھ کر سویا کرو یہ شرک سے بری ہونا ہے (یعنی اس کا اعتراف ہے)۔

بَابُ فِي فَضْلِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

باب 24: سورۃ اخلاص کی فضیلت

3462- حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْبَكَّالِيِّ عَنْ نَوْفٍ الْبَكَّالِيِّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ جَزَأَ الْقُرْآنَ

عَلَى ثَلَاثَةِ أَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

☆☆ نوفا البکالی بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے اور سورۃ اخلاص کو تہائی قرآن کے

برابر قرار دیا ہے۔

3463- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَقِيلٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ إِنَّ

نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِيَ لَهُ بِهَا قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَ عَشْرِينَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ بِهَا قَصْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلَاثِينَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ بِهَا ثَلَاثَةُ قُصُورٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذْ نَكْثِرُنَا قُصُورَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَوْسَعُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ وَزَعَمُوا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْأَبْدَالِ

☆☆ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا اس کے لیے جنت میں ایک محل بنادیا جائے گا اور جو شخص بیس مرتبہ اسے پڑھے گا اس کے لیے جنت میں دو محل بنادیے جائیں گے۔ اور جو شخص تیس مرتبہ اسے پڑھے گا اس کے لیے جنت میں تین محل بنادیے جائیں گے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! اس طرح تو ہم بہت سے محل بنالیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی رحمت اس سے زیادہ وسیع ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو عقیل نامی راوی کا نام زہرہ بن معبد ہے۔ لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ یہ صاحب

”ابدال“ کے طبقے سے تعلق رکھتے تھے۔

3464- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ صُمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَرَأَ سُورَةَ فَخَتَمَهَا اتَّبَعَهَا

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

☆☆ عتبہ بن صمرہ اپنے والد کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں جب وہ کوئی سورت پڑھتے تھے تو اس سورت کو ختم کرنے

کے بعد اس کے ساتھ سورۃ اخلاص بھی پڑھا کرتے تھے۔

3465- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ

عُصْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالُوا نَحْنُ أَعْجَزُ وَأَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ جَزَأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُلُثَ

القرآن

☆☆☆ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ رات کے وقت ایک تہائی قرآن پڑھے لوگوں نے عرض کی ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہمارے اندر اتنی صلاحیت نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے قرآن کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے اور سورۃ اخلاص کو تہائی قرآن قرار دیا ہے۔

3466- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ ☆☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورۃ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے۔

3467- أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ عَنْ سَلَامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ ☆☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورۃ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

3468- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ ☆☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

3469- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لِأَحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَذْخَلَكَ الْجَنَّةَ ☆☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم میں اس سورت (سورۃ اخلاص) سے محبت رکھتا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری اس سے محبت ہی تمہیں جنت میں لے جائے گی۔

حدیث 3465: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یرامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء

"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

"موطا امام مالک" امام ابو عبد اللہ مالک بن انس الامکی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبد الباقی)

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی دار المکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء

"مسند طبری" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طبری دار المعرفہ بیروت لبنان

حدیث 3489: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

4727 811 2896 996 3788 487 11068 2576 10511 1017 874 12455

3470- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ قُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ ثَلَاثُ الْقُرْآنِ أَوْ تَعَدَّلَهُ

☆☆ حمید بن عبد الرحمن اپنی والدہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے سورۃ اخلاص کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ تہائی قرآن ہے (یا شاید یہ ارشاد فرمایا) اس کے برابر ہے۔

3471- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَآئِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَمْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَتَاهَا فَقَالَ أَلَا تَرَيْنِ إِلَى مَا جَاءَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ رَبُّ خَيْرٍ قَدْ أَتَانَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا هُوَ قَالَ قَالَ لَنَا أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ فَاشْفَقْنَا أَنْ يُرِيدَنَا عَلَى أَمْرٍ نَعِجُزُ عَنْهُ فَلَمْ نَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْئًا حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ قُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ

☆☆ عبد الرحمن بن ابویہ ایک انصاری خاتون کے بارے میں نقل کرتے ہیں: حضرت ابویوب ان کے پاس آئے اور بولے نبی اکرم ﷺ جو چیز لے کر آئے ہیں اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے اس خاتون نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ اپنے ساتھ ہمارے پاس بہت سی بھلائی لے کر آئے ہیں۔ وہ کیا ہے؟ حضرت ابویوب نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہم سے یہ کہا کیا تم میں سے کوئی شخص رات کے وقت تہائی قرآن نہیں پڑھ سکتا۔ راوی بیان کرتے ہیں: ہمیں یہ معاملہ مشکل محسوس ہوا کہ ہم یہ نہیں کر سکیں گے۔ ہم نے آپ کو کوئی جواب نہیں دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی اور پھر ارشاد فرمایا: کیا کوئی شخص سورۃ اخلاص نہیں پڑھ سکتا۔

3472- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ نُوحِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَّارٍ عَنْ أُمِّ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ قُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَ خَمْسِينَ سَنَةً

☆☆ حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

بَابُ فِي فَضْلِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

باب 25: معوذتین کی فضیلت

3473- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ وَابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَا سَمِعْنَا يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو

17454

7840

1842

953

حدیث 3473: "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
 "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمیری، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء
 "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء

عمران اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ تَعَلَّقْتُ بِقَدَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَرْنِي سُورَةَ هُودٍ وَسُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُقْبَةُ إِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ مِنَ الْقُرْآنِ سُورَةَ أَحَبَّ إِلَيَّ اللَّهُ وَلَا أَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْ قُلِّ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قَالَ يَزِيدُ فَلَمْ يَكُنْ أَبُو عَمْرٍانَ يَدْعُهَا كَانَ لَا يَزَالُ يَقْرُؤُهَا فِي صَلَوةِ الْمَغْرِبِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے قدموں کے ساتھ چٹ گیا اور عرض کی یا رسول اللہ! آپ مجھے سورۃ ہود اور سورۃ یوسف پڑھادیں۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عقبہ تم قرآن کی کوئی ایسی سورت نہیں پڑھو گے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سورۃ الفلق سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ ہو۔

یزید بیان کرتے ہیں: ابو عمران اس سورت کو کبھی ترک نہیں کرتے تھے اور ہمیشہ مغرب کی نماز میں اسے پڑھا کرتے تھے۔

3474- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ مَشَيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي قُلْ يَا عُقْبَةُ فَقُلْتُ أَيْ شَيْءٍ أَقُولُ قَالَ فَسَكَّتَ عَنِّي ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَقُلْتُ أَيْ شَيْءٍ أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأْتُهَا حَتَّى جِئْتُ عَلَى آخِرِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيزٌ بِمِثْلِهَا

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا آپ نے مجھ سے فرمایا: اے عقبہ پڑھو میں نے عرض کی میں کیا پڑھوں نبی اکرم ﷺ خاموش رہے پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اے عقبہ پڑھو میں نے عرض کی میں کیا پڑھوں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (تم یہ پڑھو) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ میں نے یہ پڑھا اور اس پوری سورت کو پڑھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس وقت ارشاد فرمایا اس کی مانند کوئی شخص کچھ نہیں مانگتا اور کوئی پناہ مانگنے والا کوئی پناہ نہیں مانگتا۔

3475- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَنْزَلَ عَلَيَّ آيَاتٍ لَمْ أَرْ أَوْ لَمْ يَرِ مِثْلَهُنَّ يَعْنِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھ پر ایسی آیات نازل ہوئی ہیں جن کی مانند اور کوئی چیز نہیں ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) یعنی معوذتین۔

بَابُ فَضْلِ مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ

باب 26: دس آیات پڑھنے کی فضیلت

3476- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ ح وَحَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ قَالَ مَنْ قَرَأَ عَشْرَ

حدیث 3475: "صحیح مسلم" امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

آیات فی لیلۃ لم یکتب من الغافلین

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھ لیتا ہے اسے غافل لوگوں میں شامل نہیں کیا

جاتا۔

3477- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَطَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْرَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَا مَنْ قَرَأَ بَعْشَرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُصَلِّينَ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ اور فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھ لیتا ہے اسے نماز

پڑھنے والوں میں لکھا جاتا ہے۔

3478- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بَعْشَرَ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص دس آیات پڑھ لیتا ہے اسے غفلوں میں نہیں لکھا جاتا۔

3479- حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَءِيلُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بَعْشَرَ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھ لیتا ہے اسے غافل لوگوں میں نہیں لکھا جاتا۔

بَابُ مَنْ قَرَأَ خَمْسِينَ آيَةً

باب 27: جو شخص پچاس آیات پڑھے

3480- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ

بِخَمْسِينَ آيَةً لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت پچاس آیات پڑھ لیتا ہے اسے غفلوں میں نہیں لکھا جاتا۔

3481- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَطَّامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَا مَنْ قَرَأَ بِخَمْسِينَ آيَةً فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ مِنَ الْحَافِظِينَ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ اور حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت پچاس آیات پڑھ لیتا ہے

اسے حفاظت کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے۔

بَابُ مَنْ قَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ

باب 28: سو آیات پڑھنا

3482- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُحَنَسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ

عَنْ سَالِمٍ أَحْيَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ فِي اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَكَانَ سَالِمٍ رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے غافلوں میں نہیں لکھا جاتا۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض محدثین نے سالم نامی راوی کی جگہ راشد بن سعید کا ذکر کیا ہے۔

3483 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے۔

3484 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَطَّامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ

☆☆ حضرت تميم دارمی رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اس کے لیے رات بھر عبادت کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

3485 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ قَالَ كَعْبٌ مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ کعب فرماتے ہیں: جو شخص سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3486 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَطَّامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَا مَنْ قَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ حضرت تميم دارمی رضی اللہ عنہ اور حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3487 - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3488 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ

☆☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے غفلوں میں شامل نہیں کیا جاتا۔

بَابُ مَنْ قَرَأَ بِمِائَتِي آيَةٍ

باب 29: جو شخص دو سو آیات پڑھے

3489- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا حَرِيزٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ مِائَتِي

آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص دو سو آیات پڑھتا ہے تو اسے عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3490- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُحَنَسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ

عَنْ سَالِمِ أَخِي أُمِّ الدَّرْدَاءِ فِي اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ

مِائَتِي آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دو سو آیات پڑھتا ہے اسے

عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3491- حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ عَشْرَ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ وَمَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ وَمَنْ قَرَأَ

بِمِائَتِي آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھتا ہے اسے غفلوں میں نہیں لکھا جاتا اور جو شخص

رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے اور جو دو سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے کامیاب لوگوں میں لکھ دیا

جاتا ہے۔

بَابُ مَنْ قَرَأَ مِنْ مِائَةِ آيَةٍ إِلَى الْآلِفِ

باب 30: جو شخص ایک سو سے لے کر ایک ہزار تک آیات پڑھے

3492- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ عَشْرَ آيَاتٍ كُتِبَ مِنَ الدَّاكِرِينَ وَمَنْ قَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ وَمَنْ قَرَأَ

بِخَمْسِ مِائَةِ آيَةٍ إِلَى الْآلِفِ أَصْبَحَ وَلَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الْأَجْرِ قِيلَ وَمَا الْقِنْطَارُ قَالَ مِلُّ مَسْكٍ الثَّوْرِ ذَهَبًا

☆☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھتا ہے اسے ذکر کرنے والوں میں لکھا

جاتا ہے جو شخص سو آیات پڑھتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے جو شخص پانچ سو سے لے کر ایک ہزار تک آیات پڑھتا ہے

اسے اجر کا ایک "قنطار" نصیب ہوتا ہے ان سے پوچھا گیا "قنطار" سے مراد کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: ایک تیل کے وزن جتنا سونا۔

3493- حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْمَانَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ مِائَةَ آيَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ الْقُرْآنُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَمَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ مِائَتِي آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ وَمَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ خَمْسَ مِائَةِ آيَةٍ إِلَى الْآلِفِ أَصْبَحَ وَلَهُ قِنْطَارٌ فِي الْآخِرَةِ قَالُوا وَمَا الْقِنْطَارُ قَالَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت ایک سو آیات پڑھتا ہے اس رات قرآن اس کے ساتھ بحث نہیں کرتا اور جو شخص رات کے وقت دو سو آیات پڑھتا ہے اس کے لیے رات بھر عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جو شخص پانچ سو لے کر ایک ہزار تک آیات پڑھتا ہے اسے آخرت میں ایک ”قنطار“ نصیب ہوگا۔

لوگوں نے دریافت کیا ”قنطار“ سے کیا مراد ہے، آپ نے جواب دیا بارہ ہزار (دینار)۔

3494- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثَلَاثَ مِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ وَمَنْ قَرَأَ سَبْعَ مِائَةِ آيَةٍ لَا أَذْرِي أَيَّ شَيْءٍ قَالَ فِيهَا أَبُو نُعَيْمٍ بِقَوْلِهِ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت تین سو آیات پڑھتا ہے اس کے لیے ایک ”قنطار“ کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور جو شخص سات سو آیات پڑھتا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) مجھے یاد نہیں ہے کہ اس بارے میں ابو نعیم نامی محدث نے کیا بات بیان کی ہے۔

بَابُ مَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ

باب 31: جو شخص ایک ہزار آیات پڑھتا ہے

3495- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا حَرِيزٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الْآجِرِ وَالْقِيَرَاطُ مِنْ ذَلِكَ الْقِنْطَارِ لَا تَفِي بِهِ دُنْيَاكُمْ يَقُولُ لَا تَعْدِلُهُ دُنْيَاكُمْ

☆☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص ایک ہزار آیات پڑھتا ہے اس کے لیے اجر کا ایک ”قنطار“ لکھ دیا جاتا ہے اور اس ”قنطار“ کے ایک قیراط کا معاوضہ پوری دنیا بھی نہیں ہو سکتی۔

وہ یہ فرماتے ہیں یعنی دنیا اس کے برابر نہیں ہو سکتی۔

3496- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَا مَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ وَالْقِيَرَاطُ مِنَ الْقِنْطَارِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَاسْتَسْبَ مِنَ الْآجِرِ مَا شَاءَ اللَّهُ

☆☆ حضرت تميم داری رضی اللہ عنہ اور حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت ایک ہزار آیات پڑھتا ہے اس کے لیے ایک ”قنطار“ لکھ دیا جاتا ہے اور اس ”قنطار“ کا ایک قیراط دنیا اور اس میں موجود سب چیزوں سے زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ شخص اتنا اجر حاصل کر لیتا ہے۔

3497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْنَسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ

عَنْ سَالِمٍ أَخِي أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ آيَةَ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الْأَجْرِ الْقِرَاطُ مِنْهُ مِثْلُ التَّلِّ الْعَظِيمِ

☆☆ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ایک ہزار آیات پڑھتا ہے اس کے لیے اجر کا ایک "قنطار" لکھ دیا جاتا ہے جس کا ایک قیراط بڑے ٹیلے کی مانند ہوتا ہے۔

بَابُ كَمْ يَكُونُ الْقِنْطَارُ

باب 32: "قنطار" کتنا ہوتا ہے

3498- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَطَّارِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي

صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک "قنطار" بارہ ہزار (دینار) کا ہوتا ہے۔

3499- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ قَالَ الْقِنْطَارُ مِائَةُ مَسَكٍ ثَوْرٍ ذَهَبًا

☆☆ حضرت ابو نضرہ عبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک "قنطار" ایک ہیل کے وزن جتنا ہوتا ہے۔

3500- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ الْقِنْطَارُ أَرْبَعُونَ أَلْفًا

☆☆ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک "قنطار" چالیس ہزار (دینار) کا ہوتا ہے۔

3501- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْقِنْطَارُ دِيَّةُ أَحَدِكُمْ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک "قنطار" ایک آدمی کی دیت جتنا ہوتا ہے جو بارہ ہزار ہوتی ہے۔

3502- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ مُسْلِمٍ هُوَ الزُّنْجِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْقِنْطَارُ سَبْعُونَ أَلْفَ دِينَارٍ

☆☆ مجاہد فرماتے ہیں: ایک "قنطار" ستر ہزار دینار کا ہوتا ہے۔

3503- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ

الْقِنْطَارُ أَلْفٌ أَوْ قِيَّةٌ وَمِائَتَا أَوْ قِيَّةٌ

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک "قنطار" بارہ سو اوقیہ کا ہوتا ہے۔

3504- حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَبْعُونَ أَلْفَ مِثْقَالٍ

☆☆ مجاہد فرماتے ہیں: یہ ستر ہزار مِثْقَال کا ہوتا ہے۔

بَابُ فِي خَتَمِ الْقُرْآنِ

باب 33: قرآن ختم کرنا

3505- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ شَهِدَ

الْقُرْآنَ حِينَ يُفْتَحُ لَكَائِمًا شَهِدَ فَتَحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ شَهِدَ خَتَمَهُ حِينَ يُخْتَمُ لَكَائِمًا شَهِدَ الْغَنَائِمَ تَقْسَمُ

☆☆ ابو قلابہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں: جب قرآن کا آغاز کیا جائے اس وقت جو شخص موجود ہو تو گویا وہ شخص اللہ کی راہ میں حاصل ہونے والی فتح میں شامل رہا اور جو شخص اس وقت موجود ہو جب قرآن ختم کیا جاتا ہے تو وہ گویا مال غنیمت کی تقسیم کے وقت موجود رہا۔

3506- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيُّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ وَضَعَ عَلَيْهِ الرِّصْدَ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ خْتِمِهِ قَامَ فَتَحَوَّلَ إِلَيْهِ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مدینہ کی مسجد میں قرأت کیا کرتا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کے پاس ایک نگران چھوڑ دیا کرتے تھے جب اس کے قرآن ختم ہونے کا وقت آتا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کے پاس چلے جایا کرتے تھے۔

3507- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا أَشْفَى عَلَى خْتِمِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ بَقِيَ مِنْهُ شَيْئًا حَتَّى يُصْبِحَ فَيَجْمَعُ أَهْلَهُ فَيَخْتِمُهُ مَعَهُمْ

☆☆ حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب رات کے وقت قرآن ختم کرنے لگتے تھے تو اس کا کچھ صبح تک چھوڑ دیتے تھے اور صبح کے وقت اپنے اہل خانہ کو اکٹھا کر کے ان کے ہمراہ قرآن ختم کرتے تھے۔

3508- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كَانَ أَنَسُ إِذَا خَتَمَ الْقُرْآنَ جَمَعَ وَلَدَهُ وَأَهْلَ بَيْتِهِ فَدَعَا لَهُمْ

☆☆ ثابت بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک جب قرآن ختم کرنے لگتے تھے تو اپنی اولاد اور اہل خانہ کو اکٹھا کر کے ان کے لیے دعا کیا کرتے تھے۔

3509- حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا خَتَمَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ بِنَهَارٍ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُمِيسَ وَإِنْ فَرَغَ مِنْهُ لَيْلًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ

☆☆ عبدہ بیان کرتے ہیں: جب کوئی شخص دن کے وقت قرآن ختم کرتا ہے تو فرشتے رات تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر کوئی شخص رات کو ایسا کرتا ہے تو فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔

3510- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ صَالِحِ الْمُرِّيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئَلَ أَى الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الْحَالُ الْمُرْتَجِلُ قِيلَ وَمَا الْحَالُ الْمُرْتَجِلُ قَالَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَضْرِبُ مِنْ أَوَّلِ الْقُرْآنِ إِلَى آخِرِهِ وَمِنْ آخِرِهِ إِلَى أَوَّلِهِ كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ

☆☆ زرارہ بن اوفی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کون سا عمل افضل ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رک کر روانہ ہو جانا عرض کی گئی رک کر روانہ ہونے سے مراد کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: قرآن پڑھنے والا شروع سے لے کر آخر تک پڑھتا رہتا ہے اور پھر آخر سے شروع کی طرف چلا جاتا ہے جب بھی وہ رکتا ہے تو پھر شروع کر دیتا ہے۔

3511- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ نَهَارًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُمِيسَ وَإِنْ قَرَأَهُ لَيْلًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ سُلَيْمَانُ قَرَأْتُ أَصْحَابَنَا يُعْجِبُهُمْ أَنْ يَخْتِمُوهُ أَوَّلَ النَّهَارِ وَأَوَّلَ اللَّيْلِ

☆☆ ابراہیم فرماتے ہیں: جب کوئی شخص دن کے وقت قرآن پڑھتا ہے تو فرشتے رات تک اس کے لیے دعائے رحمت

کرتے رہتے ہیں اور جو شخص رات کے وقت ختم کرتا ہے تو فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔
سلیمان فرماتے ہیں: میں نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا ہے کہ انہیں یہ بات پسند ہے کہ وہ دن کے آغاز میں قرآن ختم کریں یا رات کے آغاز میں اسے ختم کریں۔

3512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرِّيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ فِيهِ قَوْلُ

سُلَيْمَانَ

☆ ☆ ابراہیم سے بھی اس طرح کی روایت منقول ہے تاہم اس میں سلیمان کا قول منقول نہیں ہے۔

3513- حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ

مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ كَانَتْ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا أَوْ فِي الْآخِرَةِ
☆ ☆ محارب بن دثار فرماتے ہیں: جو شخص پوری توجہ کے ساتھ قرآن پڑھتا ہے یہ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں دعا بن جاتا ہے۔

3514- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَا مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ إِلَى اللَّيْلِ وَقَالَ الْآخَرُ غُفِرَ لَهُ
☆ ☆ طلحہ اور عبد الرحمن بن اسود فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت یا دن کے وقت قرآن ختم کرتا ہے فرشتے اس رات تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں (اور ایک روایت میں ہے اس شخص کی بخشش ہو جاتی ہے)۔

3515- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ ثُمَّ دَعَا آمَنَ

عَلَى دُعَائِهِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ مَلَكٍ

☆ ☆ حمید اعرج فرماتے ہیں: جو شخص قرآن ختم کرنے کے بعد دعا کرتا ہے چار ہزار فرشتے اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔

3516- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ قَالَ إِنَّمَا دَعْوَانَا أَنَا

أَرَدْنَا أَنْ نَخْتِمَ الْقُرْآنَ وَأَنَّهُ بَلَّغْنَا أَنَّ الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ عِنْدَ خَتْمِ الْقُرْآنِ قَالَ فَدَعَا بِدَعَوَاتِ
☆ ☆ حکم بیان کرتے ہیں: مجاہد نے میرے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہم تمہارے لیے دعا کریں ہم یہ چاہتے ہیں کہ جب ہم قرآن ختم کریں کیونکہ ہمیں یہ پتہ چلا ہے کہ قرآن کے ختم کرنے کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں پھر انہوں نے اس وقت کچھ دعائیں کی تھیں۔

3517- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ عَنْ عُبَيْسَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ

سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ إِذَا وَافَقَ خَتْمُ الْقُرْآنِ أَوَّلَ اللَّيْلِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ وَإِنْ وَافَقَ خَتْمُهُ آخِرَ اللَّيْلِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُمِيسَ فَرُبَّمَا بَقِيَ عَلَى أَحَدِنَا الشَّيْءُ فَيُؤَخِّرُهُ حَتَّى يُمِيسَ أَوْ يُصْبِحَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ هَذَا حَسَنٌ عَنْ سَعْدٍ

☆ ☆ سعد بیان کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت قرآن ختم کرتا ہے فرشتے صبح کے وقت تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ رات کے آخری حصے میں قرآن ختم کرتا ہے تو فرشتے شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ اس لیے ہم میں سے کسی کا کچھ حصہ باقی رہ جائے تو وہ اسے شام تک یا صبح تک مؤخر کر دیتا ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بہت عمدہ بات ہے اور سعد سے منقول ہے۔

3518- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ بْنُ مِسْمَارٍ ابْنِ أَخِي بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ حَمَلَةُ الْقُرْآنِ عُرَفَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ ☆☆☆ عطاء بن یسار فرماتے ہیں: قرآن کے عالم جنت کے واقف کار ہیں۔

3519- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَتَيْنِ ☆☆☆ سعید بن جبیر کے بارے میں منقول ہے وہ ہر دو راتوں میں قرآن ختم کیا کرتے تھے۔

3520- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَمْ اخْتِمَ الْقُرْآنَ قَالَ اخْتِمُهُ فِي شَهْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمُهُ فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمُهُ فِي عَشْرِينَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمُهُ فِي خَمْسَ عَشْرَةَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمُهُ فِي عَشْرِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمُهُ فِي خَمْسٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ لَا ☆☆☆

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں کتنے عرصے میں قرآن ختم کیا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے ایک مہینے میں ختم کر لیا کرو۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم 25 دن میں ختم کر لیا کرو۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اسے بیس دن میں ختم کرو میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے پندرہ دن میں ختم کرو۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اسے دس دن میں ختم کرو۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اسے پانچ دن میں ختم کرو۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: نہیں۔ (اس سے زیادہ جلدی میں نہیں ختم کرنا)۔

3521- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثِ ☆☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی تھی کہ میں تین دن سے کم عرصے میں قرآن ختم نہ کروں۔

بَابُ التَّغْنِي بِالْقُرْآنِ

باب 34: قرآن کو اچھی آواز میں پڑھنا

3522- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَهْيْلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَسْتَغْنِي

حدیث 3520: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سمجھائی دار الفکر بیروت لبنان

1388

8548

2898

"مسند احمد" امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر"

"آحاد و مثانی" امام ابو بکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دار البریۃ ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء

قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ النَّاسُ يَقُولُونَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَهْلِكَ

☆ ☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اچھی آواز میں قرآن نہیں پڑھتا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ابن عیینہ فرماتے ہیں: وہ شخص بے نیاز ہو جاتا ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: لوگ یہ کہتے ہیں ابن ابونہیک (نامی راوی کا نام) عبد اللہ ہے۔

3523- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَ النَّاسِ أَحْسَنُ صَوْتًا لِلْقُرْآنِ وَأَحْسَنُ قِرَاءَةً قَالَ مَنْ إِذَا سَمِعْتَهُ يَقْرَأُ أَرَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللَّهَ قَالَ طَاوُسٌ وَكَانَ طَلَقَ كَذَلِكَ

☆ ☆ طاووس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا، اچھی آواز میں قرآن کون پڑھتا ہے اور اچھے طریقے سے کون قرأت کرتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: وہ شخص کہ جب تم اسے قرأت کرتے ہوئے سنو تو تمہیں یہ محسوس ہو کہ وہ شخص اللہ سے ڈرتا ہے۔ طاووس بیان کرتے ہیں: طلق ایسے ہی آدمی تھے۔

3524- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي

- حدیث 3522: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یرمہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء، 7089
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر، 1476
- "المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء، 2093
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء، 2257
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمی، دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء، 748
- "مسند طلیس" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بصری طلیس، دار المعرفہ بیروت لبنان، 201
- "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ الحنفی، بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)، 77
- حدیث 3524: "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یرمہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء، 4735
- "صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان، 792
- "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد سلیمان بن احمد سمطانی، دار الفکر بیروت لبنان، 1473
- "سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، کتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب شام 1406ھ 1986ء، 1018
- "مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر، 7657
- "صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان حمی، موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء، 751
- "سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء، 1090
- "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء، 20830
- "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی حمی، دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء، 5959
- "مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی، دار الکتب العلمیہ، مکتبہ الحنفی، بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)، 949

هُرَيْرَةُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذِنْ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيِّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ أَرَادَ يَجْهَرُ بِهِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جو اس نے نبی کو اچھی آواز میں قرآن پڑھنے کی دی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں اس سے مراد بلند آواز میں پڑھنا ہے۔

3525- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ كَمَا أَذِنَ لِنَبِيِّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے کسی بھی چیز کی وہ اجازت نہیں دی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ اچھی آواز میں قرآن پڑھیں۔

3526- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِأَبِي مُوسَى وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

☆☆ ابوسلمہ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ کو فرمایا تھا، ان کی آواز قرآن پڑھنے میں بہت اچھی تھی، اس شخص کو آل داؤد کی خوش آوازی عطا کی گئی ہے۔

3527- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَيْضًا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ إِذَا رَأَى أَبَا مُوسَى قَالَ ذَكِّرْنَا رَبَّنَا يَا أَبَا مُوسَى فَيَقْرَأُ عِنْدَهُ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جب وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو دیکھتے تو یہ فرمایا کرتے تھے۔ اے ابوموسیٰ ہمارے پروردگار کی یاد دلائیں۔ تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ان کے پاس قرأت کیا کرتے تھے۔

3528- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا ابْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا أَلْفِينَ أَحَدَكُمْ يَضَعُ أَحَدًا رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى يَتَغَنَّى وَيَدْعُ أَنْ يَقْرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَقْرَأُ مِنَ الْبَيْتِ يَقْرَأُ فِيهِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَإِنْ أَصْفَرَ الْبُيُوتِ الْجُوفُ يَصْفَرُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ

☆☆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تمہیں ایسی حالت میں ہرگز نہ پاؤں کہ کسی شخص نے ایک پاؤں دوسرے پر رکھا ہو اور وہ خوش آواز ہو اور وہ سورۃ بقرہ پڑھنی چھوڑ چکا ہو کیونکہ شیطان اس گھرت بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اور سب سے دیر ان گھر وہ دماغ ہے جس میں اللہ کی کتاب میں سے کچھ موجود نہ ہو۔

3529- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ آلِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ سَلَمَةُ الْبَيْدِيُّ الْمَدِينَةَ فَقَامَ يُصَلِّيَ بِهِمْ لَقِيلَ لِسَالِمٍ لَوْ جِئْتَ لَسَمِعْتَ قِرَاءَتَهُ فَلَمَّا كَانَ بِبَابِ الْمَسْجِدِ سَمِعَ قِرَاءَتَهُ رَجَعَ فَقَالَ غِنَاءٌ غِنَاءٌ

☆☆ سلمہ بیدق مدینہ آئے اور لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے سالم سے یہ کہا گیا اگر آپ آئیں اور ان کی قرأت سنیں (تو یہ مناسب ہوگا) جب سالم مسجد کے دروازے پر آئے اور ان کی قرأت سنی تو وہ واپس آ گئے اور بولے یہ تو گارہا ہے۔
3530 - حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يَأْتِي عُمَرَ فَيَقُولُ لَهُ عُمَرُ ذَكِّرْنَا رَبَّنَا فَيَقْرَأُ عِنْدَهُ

☆☆ ابو سلمہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے یہ کہا کرتے تھے ہمارے پروردگار کی یاد دلائیں تو حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ ان کے پاس قرأت کیا کرتے تھے۔

3531 - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا آذَنَ اللَّهُ لَشَيْءٍ كَأَذْنِهِ لِنَبِيِّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے کسی بھی چیز کی وہ اجازت نہیں دی جو اجازت اس نے اپنے نبی کو بلند آواز میں اچھی طرح سے قرآن پڑھنے کی دی ہے۔

3532 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْوِلٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أُوتِيَ أَبُو مُوسَى مِزْمَارًا مِنْ مِزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

☆☆ ابن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ابو موسیٰ کو آل داؤد کی خوش آوازی میں سے کچھ حصہ عطا کیا گیا ہے۔

3533 - أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا قِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مِزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ نے ایک شخص کو قرأت کرتے ہوئے سنا تو دریافت کیا یہ کون شخص ہے۔ عرض کی گئی عبداللہ بن قیس ہے۔ آپ نے فرمایا: اس شخص کو آل داؤد کی خوش آوازی میں سے کچھ حصہ عطا کیا گیا ہے۔

3534 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ

3855	حدیث 3532: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1020	"سنن نسائی" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء
1341	"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان
23019	"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر
7757	"المسند رک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء
1093	"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء
282	"مسند حمیدی" امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المصطفیٰ بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمن اعظمی)
1087	"ادب مفرد" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری مکتبہ دار البیضاء الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَيَّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اپنی آوازوں کے ذریعے قرآن کو آراستہ کرو۔

3535- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ عَنِ

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اپنی آوازوں

کے ذریعے قرآن کو خوبصورت کرو کیونکہ اچھی آواز کے ذریعے قرآن کے حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْأَلْحَانِ فِي الْقُرْآنِ

باب 35: قرآن پڑھتے ہوئے غلط اعراب پڑھنا حرام ہے

3536- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ قَرَأَ رَجُلٌ عِنْدَ أَنَسٍ بِلَحْنٍ

مِنْ هَذِهِ الْأَلْحَانِ فَكَّرَهُ ذَلِكَ أَنَسٌ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ وَقَالَ غَيْرُهُ قَرَأَ غُورُكُ بْنُ أَبِي الْخَضِرِ

☆☆ أنعمش بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں قرآن پڑھتے ہوئے اعراب کی غلطی کی تو

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس بات کو ناپسند کیا۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دیگر محدثین نے یہ بات بیان کی ہے کہ وہ قرأت کرنے والا شخص غورک بن ابی خضرم تھا۔

3537- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ هَذِهِ الْأَلْحَانَ فِي

الْقُرْآنِ مُحَدَّثَةً

☆☆ امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علماء قرآن میں اعراب کی غلطی کو بدعت شمار کرتے ہیں۔

حدیث 3534: "سنن ابی داؤد" امام ابو داؤد و سلیمان بن اشعث سمجھتانی "دار الفکر بیروت لبنان

"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تلمیذی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ - 1984ء

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوی "دار الفکر بیروت لبنان

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تلمیذی "موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ / 1993ء

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری "المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ / 1970ء

"المستدرک" امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری "دار المکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1990ء

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی "دار المکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ / 1994ء

"مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی تلمیذی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ - 1984ء

"مصنف عبد الرزاق" امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی "المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

مکمل فرہرست

راویانِ حدیث

در کتاب مستطاب

بے نظیر و لاجواب

سنن دارمی شریف

عرض مرتب

جملہ محامد باطنی و ظاہری مخصوص بذاتہ تعالیٰ ہیں جس نے اپنے لطفِ عیم کے تحت اپنے ایک عاجز، کمتر، کہتر، احقر، ادنیٰ بندے، سید بابر علی کو یہ توفیق مرحمت فرمائی کہ وہ اس کے پیارے حبیبِ مکرم کی احادیثِ طیبات کی خدمت کر سکے۔

بے حد و شمار درود و سلام از جناب باری تعالیٰ، جملہ ملائکہ، تمام مومنین و مومنات، بر آقائے نامدار، شافع روز شمار و بر جملہ ازواج و اہل بیت و اصحاب و بر جمیع مسلمین و مسلمات، تا قیام یوم حساب۔

بعد از حمد و صلوة واضح باد! جب حضرت صاحب نے کتاب مستطاب، بے نظیر و لا جواب ”سنن دارمی“ کے ترجمہ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا تو اس ناکارہ خلّاق کو یہ حکم فرمایا کہ اس کے رواۃ کی فہرست تیار کر دو تا کہ طلباء کرام و علماء عظام کے اخذ و استفادہ کے لیے سہولت وافر ہو جائے۔ راقم سطور نے اپنی کم علمی و کوتاہی کا عذر پیش کیا۔ لیکن آنجناب نے بالاصرار حکم مکرر ارشاد فرمایا۔ حضرت استاد زمن کی خواہش بھی اس عاجز کے لیے حکم کی حیثیت رکھتی ہے یہ تو پھر ان کا حکم تھا۔ سو اس کی تعمیل کی حامی بھری۔ کمر ہمت باندھی اور کام کا آغاز کر دیا۔ جس کا نتیجہ آئندہ صفحات میں آپ کے سامنے ہے۔

اگر اس میں کوئی خوبی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے رسول کا فضل اور حضرت استاد زمن کی روحانی توجہ اور ظاہری تربیت کا نتیجہ اور اگر اس میں کوئی غلطی اور خامی رہ گئی ہو تو یہ میری کمزوری و نالائقی کی بدولت ہے۔

اہل علم قارئین سے بصدِ عجز و نیاز، ملتمس و درخواست گزار ہوں کہ اگر اس میں کوئی غلطی پائیں تو ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ تصحیح کی جاسکے۔ اور اگر اس سے استفادہ کریں تو اس عاجز کو اپنی نیک دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

احقر العباد

سید بابر علی عفی عنہ

آمنہ بنت مھسن (ام قیس) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابیہ رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن تغلب (ابو سعد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

240ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
ابان بن صالح بن عمیر بن عبید (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

115ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
ابان بن عبد اللہ بن ابی حازم

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن عثمان بن عفان (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
ابان بن یزید (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

- 7 ابو امیہ (ابو امیہ) ان کی کنیت ہے۔
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 8 ابواسحاق مولیٰ بنی ہاشم (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 9 ابوالاحوص (ابوالاحوص) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 10 ابوالحسن (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 11 ابوضحاک (ابوضحاک) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 12 ابوالعجلان (ابوالعجلان) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 13 ابوالمثنیٰ (ابوالمثنیٰ) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 14 ابوالخارق (ابوالخارق) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 15 ابوالمنذر (حضرت ابوذر کے آزاد کردہ غلام ہیں) (ابوالمنذر) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

- امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 16 ابوالبیہثم بن نصر بن دھر _____ (ابوالبیہثم) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 17 ابوبکر _____
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 18 ابوبکر بن ابوموسیٰ عبداللہ _____ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 106ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 19 ابوبکر بن عبدالرحمن _____ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 194ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 20 ابوبکر بن عبید اللہ بن عبداللہ _____ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 21 ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن _____ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

- 22 ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
120ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 23 ابو بکر بن عیاش بن سالم (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
193ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 24 ابو بکر بن نافع (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 25 ابو ثلمہ (ابو ثلمہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 26 ابو جعفر (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 27 ابو حازم بن نضر بن عیلة (ابو حازم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
- 28 ابو حبیہ (ابو حبیہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

29 ابو حریش

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

30 ابو حمزہ (ابو حمزہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

31 ابو زرعة بن عمرو بن جریر (ابو زرعة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

32 ابو زیاد (ابو زیاد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

33 ابو سعید بن معلی (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

34 ابو سعید بن عمرو (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

35 ابو سعید (بنو غفار کے آزاد کردہ غلام ہیں) (ابو سعید)

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

36 ابو صالح (سعد بن کے آزاد کردہ غلام ہیں) (ابو صالح)

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

- 37** ابو عبیدہ (نبی اکرم کے آزاد کردہ غلام ہیں) _____ (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

38 ابو عبیدۃ بن حذیفۃ بن الیمان _____ (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

39 ابو عبیدہ بن محمد بن عمار _____ (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

40 ابو عطف _____ (ابو عطف) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

41 ابو عمرو _____ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

42 ابو فروة _____ (ابو فروة) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

43 ابو عیاش نعمان _____ (ابو عیاش) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

44 ابو فروة _____ (ابو فروة) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

45 ابو کبشہ _____ (ابو کبشہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

46 ابو کنانہ (ابو کنانہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

47 ابو یلیٰ (ابو یلیٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

48 ابو مالک (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

18ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

49 ابو محمد (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

50 ابو مسلم (ابو مسلم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

51 ابو موسیٰ (ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

52 ابو موسیٰ (ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

53 ابو میمون (ابو میمون) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

54 ابو ہند (ابو ہند) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

55 ابو ہند (ابو ہند) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

56 ابو یزید (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

57 ابو یوسف (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

58 ابی بن کعب بن قیس (ابو المندر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

59 ابیض بن حمال

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

60 ارج بن عبد اللہ بن جحیہ (ابو جحیہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

61 احمد بن اسحاق بن یزید (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

211ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

62 احمد بن اسماعیل بن ابی ضرار (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

63 احمد بن الحجاج (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

64 احمد بن بشیر مولیٰ عمرو (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

197ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی اور امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

65 احمد بن حمید (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

66 احمد بن خالد (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

214ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

67 احمد بن عبدالرحمن بن بکار (ابو الولید) ان کی کنیت ہے۔

248ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

68 احمد بن عبد اللہ بن ایوب _____ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

232ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

69 احمد بن عبد اللہ بن محمد _____ (ابوعبیدہ) ان کی کنیت ہے۔

258ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

70 احمد بن عبد اللہ بن یونس _____ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

227ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

71 احمد بن عیسیٰ بن حسان _____ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

243ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

72 احمد بن محمد بن ضبل _____ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

241ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

73 احمد بن یعقوب _____ (ابویعقوب) ان کی کنیت ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

74 احوص بن جواب _____ (ابوالجواب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

211ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 اورع 75 (ابوالجعد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ارطاة بن المند ر بن الاسود 76 (ابوعدی) ان کی کنیت ہے۔
 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

163ھ ان کا سن وفات ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ازہر بن سعد 77 (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 203ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ازہر بن شان 78 (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ازہر بن عبداللہ بن جمیع 79
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

اسلمہ بن زید 80 (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 153ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

- 81 اسامہ بن زید بن حارثہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 54ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 82 اسامہ بن عمیر بن عامر
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 83 اسامہ بن مالک بن قہطم (ابو العشرء) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 84 اسد بن موسیٰ بن ابراہیم (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 212ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 85 اسعد بن سہل بن حنیف (ابو امامۃ) ان کی کنیت ہے۔
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 100ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 86 اسلم (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔
 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 142ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

- 87 اسلم
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 88 اسلم بن یزید
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 89 اسلم (نبی اکرم کے غلام ہیں)۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 90 اسلم مولیٰ عمر
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
80ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 91 اسماء بن عبید بن مخارق
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
141ھ ان کا سن وفات ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 92 اسماء بنت ابی بکر صدیق
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
73ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

- 93 اسماء بنت زید بن الخطاب.....
انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 94 اسماء بنت یزید بن السکن.....
انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 95 اسید بن عبد الرحمن.....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
144ھ ان کا بن و فات ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 96 اشعث بن ابی شعثاء سلیم.....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
125ھ ان کا بن و فات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 97 اشعث بن سوار.....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
136ھ ان کا بن و فات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 98 اشعث بن عبد الرحمن.....
یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 99 اشعث بن عبد اللہ بن جابر.....
یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
(ابو عبد اللہ) الی کی کنیت ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

100 اشعث بن عبد المالك (ابولھانی) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

101 اشعل بن حاتم (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

102 اصغ بن زید بن علی (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

157ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

103 ارفع بن حمید بن نافع (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

165ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

104 ام ایوب بنت قیس بن سعد (ام ایوب) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

- ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 105 ام حرام بنت ملحان بن خالد..... (ام حرام) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
27ھ ان کا سن وفات ہے۔
- امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 106 ام عاصم..... (ام عاصم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 107 ام عثمان بنت سفیان..... (ام عثمان) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 108 ام کثیر بنت یزید..... (ام کثیر) ان کی کنیت ہے۔
یہ خاتون ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 109 ام کرز..... (ام کرز) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 110 ام کلثوم بنت ابی بکر صدیق..... (ام کلثوم) ان کی کنیت ہے۔
یہ خاتون ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 111 ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط..... (ام کلثوم) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ام کلثوم (ام کلثوم) ان کی کنیت ہے۔

112

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
 12 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ام مبشر (حضرت زید بن حارثہ کی اہلیہ ہیں)۔ (ام مبشر) ان کی کنیت ہے۔

113

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

114

ام محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان (ام محمد) ان کی کنیت ہے۔
 یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ، امام ابو داؤد، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

115

ام معقل (ام معقل) ان کی کنیت ہے۔
 انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

116

امی بن ریحہ (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 امیہ بنت عبداللہ (ام محمد) ان کی کنیت ہے۔

117

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

- 118 انس بن سیرین _____ (ابوموسیٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
120 ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 119 انس بن عیاض بن ضمرہ _____ (ابوضمرہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200 ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 120 انس بن مالک بن نضر _____ (ابوحزہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
91 ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 121 انس بن ابی یحییٰ سمعان _____ (ابویونس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
146 ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 122 اوس بن اوس _____
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 123 اوس بن حذیفہ _____
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
59 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 124 اوس بن عبداللہ (ابوالجوزاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

83ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 125 اوس بن معمر (ابومحذورة) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

59ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

126 ایمن بن ام ایمن

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

127 ایمن بن نابل (ابوعمران) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ، امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

128 ایوب بن ابی تمیمہ کیسان (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

- 129** ایوب بن الحارث
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 130** ایوب بن بشیر بن سعد بن النعمان
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
65ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 131** ایوب بن حبیب
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 132** ایوب بن موسیٰ بن عمرو
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 133** ابراہیم بن ابی اسید
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 134** ابراہیم بن ادھم بن منصور
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
162ھ ان کا سن وفات ہے۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 135** ابراہیم بن اسحاق بن عیسیٰ
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
215ھ ان کا سن وفات ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

165۔ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

180۔ ان کا سن وفات ہے۔

185ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے 'اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

142 ابراہیم بن سلیمان بن رزین _____ (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

143 ابراہیم بن صدقہ _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

144 ابراہیم بن طہمان بن شعبہ _____ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

168ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

145 ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین _____ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

146 ابراہیم بن عبد اللہ بن قارظ _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

147 ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

148 ابراہیم بن عقبہ بن ابی عیاش _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

149 ابراہیم بن عمر بن کیسان (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

150 ابراہیم بن عیسیٰ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

151 ابراہیم بن محمد بن الحارث (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

185 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

152 ابراہیم بن محمد بن منشر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

153 ابراہیم بن مسلم (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

154 ابراہیم بن مہاجر بن جابر (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

155 ابراہیم بن مہاجر بن مسمار

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

- 156** ابراہیم بن موسیٰ بن یزید _____ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
220ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 157** ابراہیم بن میسرۃ _____
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 158** ابراہیم بن میمون _____ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 159** ابراہیم بن یزید بن شریک _____ (ابو اسماء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
93ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 160** ابراہیم بن یزید بن قیس _____ (ابو عمران) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
96ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 161** اوریس بن یزید بن عبدالرحمن _____ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

238ھ ان کا سن وفات ہے۔

163 اسحاق بن الفضل بن عبد الرحمن۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131۔ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

132 ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

168 اسحاق بن عیسیٰ بن کج (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

169

اسحاق بن کعب بن عجرہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

170

اسحاق بن منصور

(ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

205ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

171

اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

164ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

172

اسحاق بن یوسف بن مرداس

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

195ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

- 173 اسرائیل بن یونس بن ابی اسحاق (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔
 173 یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 160 ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 175 اسماعیل بن ابان (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔
 175 یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 216 ھ ان کا سن وفات ہے۔
 ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 176 اسماعیل بن ابی حکیم
 176 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 130 ھ ان کا سن وفات ہے۔
 ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 177 اسماعیل بن ابی خالد (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
 177 یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 146 ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 178 اسماعیل بن امیہ بن عمرو
 178 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 144 ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 179 اسماعیل بن ابراہیم بن بسام (ابو ابراہیم) ان کی کنیت ہے۔
 179 یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 236 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

180 اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ۔ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

180 یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

169 ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

181 اسماعیل بن ابراہیم بن معمر۔ (ابو معمر) ان کی کنیت ہے۔

181 یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

236 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

182 اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم۔ (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

182 یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

193 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

183 اسماعیل بن ابراہیم۔

183 یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

184 اسماعیل بن الخلیل۔ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

184 یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

225 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

185 اسماعیل بن جعفر بن ابی کثیر۔ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

185 یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

اسماعیل بن خلیفہ (ابو اسرائیل) ان کی کنیت ہے۔

186 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

169 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

اسماعیل بن رجاء بن ربیعہ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

187 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

اسماعیل بن زکریا بن مرہ (ابو زیاد) ان کی کنیت ہے۔

188 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

174 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

اسماعیل بن عبدالرحمن (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

189 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

127 ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

اسماعیل بن عبدالرحمن بن زوہیب

190 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

اسماعیل بن عبدالملک (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

191 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

192

اسماعیل بن عبید بن رفاعہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

193

اسماعیل بن عبید اللہ (ابو عبد الحمید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

194

اسماعیل بن کثیر (ابو ہاشم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

195

اسماعیل بن محمد بن سعد (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

134ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

196

اسماعیل بن مسلم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

197 ایاد بن لقیط

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

198 ایاس

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

199 ایاس بن ابی رملہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

200 ایاس بن ثعلبہ (ابو امامۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

201 ایاس بن سلمۃ بن الاکوع (ابو سلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

119ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

202 ایاس بن عامر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

203 ایاس بن عبد (ابو عوف) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

204

ایاس بن عبد اللہ بن ابی زباب

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

205

ایاس بن معاویہ بن قرۃ (ابو وائلہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

122ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

206

ابن ابی اوس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

207

ابن اخی الحارث الاعور (حارث کے بھتیجے)

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

208

الاسود بن شیبان

(ابو شیبان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

165ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

209

الاسود بن عامر

(ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

210 الاسود بن قیس (ابوقیس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

211 الاسود بن یزید بن قیس (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

75ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

212 الاغر (ابومسلم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

213 البراء بن زید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

214 البراء بن عازب بن الحارث (ابوعمار) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

72ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

215 الجارود بن المعلى (ابوعتاب) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

21ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

216 الجراح بن طح بن عدی (ابو کعب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

175ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

217 الجلاح (ابو کثیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

218 الجلد بن ایوب

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

219 الحارث بن بلال بن الحارث

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

220 الحارث بن حصیرہ (ابو النعمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

221 الحارث بن خزیمہ بن عدی (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

40ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

222 الحارث بن ربیع (ابو قتادہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

54ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عائشہ) ان کی کنیت ہے۔

223 الحارث بن سويد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

224 الحارث بن عبد الرحمن

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوزہر) ان کی کنیت ہے۔

225 الحارث بن عبد اللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوقلامہ) ان کی کنیت ہے۔

226 الحارث بن عبید

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

227 الحارث بن عمرو

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوالجودی) ان کی کنیت ہے۔

228 الحارث بن عمیر

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

229 الحارث بن فضیل

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

230 الحارث بن قیس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

231 الحارث بن مخلد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

232 الحارث بن نبھان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

233 الحارث بن یزید

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

234 الحارث بن یزید

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

235 الحارث بن یعقوب بن ثعلبہ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

236 الحارث مولیٰ عثمان (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
237 الحسن بن ابی الحسن یسار _____ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے اُن سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
238 الحسن بن ابی جعفر عثمان _____ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

239 الحسن بن ابی یزید _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

240 الحسن بن احمد بن ابی شعیب _____ (ابومسلم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

250ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

241 الحسن بن الحر بن الحکم _____ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

133ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

242 الحسن بن الحکم (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

243 الحسن بن الربیع بن سلیمان (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

244 الحسن بن بشر بن سلم (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

221ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

245 الحسن بن جابر (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

246 الحسن بن ذکوان (ابوسلمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

247 الحسن بن سعد بن معبد (ابوسلمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 248 الحسن بن صالح بن صالح (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

169ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 249 الحسن بن عبید اللہ بن عروہ (ابو عروہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 250 الحسن بن عرفہ بن یزید (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

257ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

251 الحسن بن عقبہ (ابو کیران) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

252 الحسن بن علی بن ابی طالب (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

50ھ ان کا سن وفات ہے۔

253 الحسن بن علی بن محمد (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

242ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

254 الحسن بن عمرو
 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

255 الحسن بن محمد بن علی
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

256 الحسن بن مسلم بن یناق
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

257 الحسن بن موسیٰ
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

209ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

258 الحسین بن الولید
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

202ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

259 الحسین بن ذکوان ————— یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

260 الحسین بن عبداللہ بن عبید اللہ ————— (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

141ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

261 الحسین بن علی بن الولید ————— (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

262 الحسین بن منصور بن جعفر ————— (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

238ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

263 الحسین بن واقد ————— (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

264 الحکم بن ابان ————— (ابو عیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

154ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

265 الحکم بن المبارک۔ (ابوصالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

266 الحکم بن عتیبہ۔ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

113ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

267 الحکم بن مسعود۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

268 الحکم بن موسیٰ بن ابی زہیر۔ (ابوصالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

232ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

269 الحکم بن میناء۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

270 الحکم بن نافع۔ (ابوایمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

271 اٹھل بن مرہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

272 الذیال بن حرملة

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

273 الرباب بنت صلیح (ام الرائع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

274 الربیع بن انس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

275 الربیع بن عظیم بن عائد (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

61ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

276 الربیع بن بھرہ بن معبد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

277 الربیع بن ضحیح (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

278 الربیع بن عمیلہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

279 الربیع بنت معوذ بن عمرو

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

280 الزبرقان بن عبد اللہ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

281 الزبیر (ابو الجراح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

282 الزبیر بن الحریت

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

283 الذبیر بن العوام بن خلیلہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

36ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

284 السائب بن ابی السائب مبنی

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

285 السائب بن خلاد بن سويد (ابوسہلۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

71ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

286 السائب بن عمر بن عبدالرحمن

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

287 السائب بن مالک (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

288 السائب بن یزید بن سعید

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

91ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

289 السری بن اسماعیل

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

290 الحسن بن ابی کریم بن زید (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

291

اسکن بن عمیر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

292

الثرید بن سدید

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

293

الشموس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

294

الصباح بن محارب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

295

صفیق بن حزن بن قیس

(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

296

صلت بن راشد

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

297

صماء بنت بسر

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحابہ ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

304 الطفیل بن ابی بن کعب (ابو بطن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

305 الطفیل بن بجرۃ.....

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

306 العباس بن سفیان.....

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

307 العباس بن میمون.....

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

308 العلاء بن الحارث بن عبدالوارث (ابو وہب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

309 العلاء بن الحضرمی عبداللہ.....

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

21ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

310 العلاء بن زیاد بن مطر بن شریح (ابو نصر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

94ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

311 العلاء بن عبد الرحمن بن یعقوب _____ (ابو شبل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

312 العلاء بن عاصم _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

205ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

313 العوام بن حوشب بن یزید _____ (ابو عیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

148ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

314 الفریقہ بنت مالک بن سنان _____

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

315 الفضل بن العباس بن عبد المطلب _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

15ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

316 الفضل بن دکین بن حماد بن زہیر _____ (ابو نعیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

317 الفضل بن معدان

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

192ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

318 الفضل بن موسیٰ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

192ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

319 القاسم بن ابی ایوب

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

320 القاسم بن الفضل بن معدان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

321 القاسم بن ربیعہ بن جوش

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

322 القاسم بن سلام (ابو عبید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

224ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

323 القاسم بن عاصم

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

324 القاسم بن عبد الرحمن (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

112ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

325 القاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

326 القاسم بن عبد اللہ بن ربیعہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

327 القاسم بن عبد اللہ بن عمر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

328 القاسم بن عمر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

329 القاسم بن عوف

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

330 القاسم بن کثیر بن العثمان (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

331 القاسم بن مالک _____ (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

332 القاسم بن محمد بن ابی بکر _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

106ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

333 القاسم بن خمیرة _____ (ابو عروہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

334 المقعقاع بن حکیم _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

335 المقعقاع بن یزید بن شبرمة _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

336 المثنیٰ بن الصباح _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

149ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

۳۳۷ ابوشی بن سعید (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

۳۳۸ المستور بن الاخف

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

۳۳۹ المسیب بن رافع (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

۳۴۰ المطلب بن ابی وداعہ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

۳۴۱ المظوس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

۳۴۲ العافی بن عمران (ابومسعود) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

185ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

343 المغیرۃ بن ابی بروتہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

344 المغیرۃ بن النعمان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

345 المغیرۃ بن حکیم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

346 المغیرۃ بن سبع

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

347 المغیرۃ بن شعبۃ بن ابی عامر (ابو عیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

50ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

348 المغیرۃ بن عبدالرحمن بن الحارث (ابو حشام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

186ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

349 المغیرۃ بن عبداللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

350 المغیرۃ بن عطیہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

351 المغیرۃ بن مقسم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

352 الفضل بن محصل

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 167ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

353 المقدم بن شریح بن حانی

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

354 المقدم بن معدی کرپ بن عمرو بن یزید

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 87ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

355 المنذر بن النعمان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

356 المنذر بن المالك بن قطعة

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

108ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

357 المنذر بن يعلى

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

358 المنهال بن خليفه

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

359 المنهال بن عمرو

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

360 المهاجر بن قنفذ

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

361 النزال بن سره

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

362 الحضر بن انس بن مالک (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

363 الحضر بن اسماعیل بن حازم (ابو المغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

182ھ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

364 الحضر بن شمیل (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

365 العثمان بن ابی عیاش (ابو سلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

366 العثمان بن المہر (ابو الوزیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

367 العثمان بن بشیر بن سعد (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

65ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

368 النعمان بن سالم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

369 النعمان بن سعد بن حبہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

370 النعمان بن قیس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

371 النعمان بن معبد بن ہودہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

372 النعمان بن مقرن بن عائذ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

21ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

373 النواس بن سماع

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

374 ابیہثم بن جمیل (ابو سہل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

375 ابیہثم بن حبیب (ابو احمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

376 ابیہثم بن حمید (ابو احمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

377 ابیہثم بن شفی (ابو الحصین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

378 الوضاح بن یحییٰ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

379 الولید بن العیز ادبن حرث (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

380 الولید بن سرج (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

381 الولید بن سلیمان بن ابی السائب _____ (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

382 الولید بن شجاع بن الولید _____ (ابوحام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

243ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

383 الولید بن عبدالرحمن _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

384 الولید بن عبدالرحمن بن ابی مالک _____ (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

125ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

385 الولید بن عبداللہ بن ابی ثور _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

172ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

386 الولید بن عبداللہ بن ابی مغیث _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

الولید بن قیس بن الاخرم

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

الولید بن کثیر (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

151ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الولید بن کثیر بن شان (ابو سعید)

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الولید بن مالک بن عبد القیس

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

الولید بن حرید (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

173ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

الولید بن مسلم (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

195ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

393 الولید بن مسلم بن شہاب (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبلہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

394 الوليد بن حشام بن قحزم (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

395 الوليد بن حشام بن معاوية _____ (ابو يعیش) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

396 بحلة بن عبدة..

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

397 بحیر بن سعد (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

398 بذیل بن مسیرہ۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

399 برد بن سنان (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

135ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

برید بن ابی مریم مالک

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

144ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

برید بن الحصیب بن عبد اللہ (ابو سہل) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بسر بن اوطاة (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

86ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

بسر بن سعید مولیٰ ابن حضری

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بسر بن عبید اللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

405 بسرہ بنت صفوان بن نوفل _____ (ام معاویہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے، اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

406 بسطام بن مسلم بن نمیر

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے 'اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

407 بشار بن ابی سیف

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے، اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

408 بشر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے، اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

409 بشر بن آدم _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

218ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

410 بشر بن الحکم بن حبیب بن مهران _____ (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

238ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

411 بشر بن افضل بن لاحق _____ (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

412

بشر بن ثابت

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

413

بشر بن حکیم

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

414

بشر بن مسلم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

415

بشر بن شفاف

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

416

بشر بن عمر بن الحکم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

207ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

417

بشر بن ابی مسعود عقیقہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

بشیر بن المہاجر 418

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بشیر بن ثابت 419

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

بشیر بن عبدالمعز بن زبیر 420

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

بشیر بن عقبہ 421

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

بشیر بن نھیک 422

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بشیر بن یسار 423

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حجہ بن عبد اللہ بن بدر 424

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

425 بقیہ بن الولید بن صائد (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

197ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

426 بکر بن سلیمان (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

427 بکر بن سوادہ بن ثمامہ (ابو ثمامہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

428 بکر بن عبد اللہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

106ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

429 بکر بن عمرو

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

430 بکر بن عمرو (ابو الصدیق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

108ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

431 بکر بن مضر بن محمد بن حکیم _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

174ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

432 بکیر بن عبداللہ بن ابی مریم _____ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

156ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

433 بکیر بن عبداللہ بن الالح _____ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

122ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

434 بکیر بن عطاء _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

435 بکیر بن معروف _____ (ابو معاذ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

163ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

436 بلال بن عاصمہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

437 بلال بن الحارث (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

60ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

438 بلال بن رباح (مؤذن رسول) (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

17ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

439 بلال بن یحییٰ بن طلحہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

440 جعفر بن حکیم بن معاویہ بن حمیدہ (ابو عبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

441 حمیہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

442 بیان بن بشر (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

443 تبع بن عامر _____ (ابوعبیدہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

101ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

444 تمیم بن اوس بن خارجہ بن سود _____ (ابورقیہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

40ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

445 تمیم بن سلمہ _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

446 تمیم بن طرفہ _____ (ابوسلیط) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

93ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

447 تمیم بن عبدالمومن _____ (ابوحازم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

448 تمیم بن محمود _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

449 توبہ بن ابی الاسد کیسان (ابوالمورع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

450 ثابت (ابوعدی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

451 ثابت بن اسلم (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

127ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

452 ثابت بن الحاکم بن خلیفہ (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

64ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

453 ثابت بن ثوبان (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

454 ثابت بن سعید بن ابیض (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

455 ثابت بن عبید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

456 ثابت بن عجلان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

457 ثابت بن عمارۃ (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

149ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

458 ثابت بن قطبۃ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

459 ثابت بن هرمز (ابو المقدام) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

460 ثابت بن ودیعہ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

461 ثابت بن یزید (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

169ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

462 ثمامہ بن حزن بن عبداللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

463 ثمامہ بن شفی (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

464 ثمامہ بن عبداللہ بن انیس بن مالک

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

465 ثمامہ بن عقبہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

466 ثوبان بن بجر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

54ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

467 ثور بن یزید بن زیاد..... (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

150ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

468 ثور بن ابی فاخہ سعید..... (ابو الجهم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

469 جابان.....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

470 جابر بن زید..... (ابو الشعشاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

93ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

471 جابر بن سمرۃ بن جنادہ..... (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

472 جابر بن صبح..... (ابو البشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

473 جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حرام..... (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

78ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

474 جابر بن عتیک بن قیس

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

61ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

475 جابر بن یزید بن الاسود

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

476 جابر بن یزید بن الحارث (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

477 جامع بن ابی راشد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

478 جبر بن نوف (ابو الوداک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

479 جبلة بن حکیم (ابو سوریة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

125ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

480 جبلة بن عطیة

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

481 جبیر بن معنم بن عدی (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

59ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

482 جبیر بن نفیر بن مالک (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

483 جدامة بنت دھب

انہیں "صحابیہ رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

484 جرثوم (ابو ثعلبة) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

75ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

485 جرحد بن رزاح بن عدی (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

61ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

486 جرید بن ایوب بن ابی زرعة۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

487 جریر بن حازم بن زید۔ (ابوالنفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

170ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

488 جریر بن عبد الحمید بن قرط۔ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

188ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

489 جریر بن زید بن عبد اللہ۔ (ابو سلمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

490 جریر بن عبد اللہ بن جابر۔ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

51ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

491 جھٹک بن ہامان بن عمرو۔ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

492 جعفر بن دینار (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

493 جعفر بن ابی المغیرہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

494 جعفر بن ایاس بن ابی وحشیہ (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

125ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

495 جعفر بن الحارث (ابوالاٹھب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

496 جعفر بن برقان (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

150ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

497 جعفر بن حیان (ابوالاٹھب) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

165ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

498 جعفر بن ربیعہ بن شرجیل بن حذافہ ————— (ابو شرجیل) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

499 جعفر بن زیاد ————— (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

500 جعفر بن سلیمان ————— (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

178ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

501 جعفر بن عبد اللہ بن الحکم ————— (ابو عبد الحمید) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

502 جعفر بن عبد اللہ بن عثمان ————— (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔
 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

503 جعفر بن عمرو بن اسمیہ —————
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

96ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

504 جعفر بن عون بن جعفر بن عمرو بن حرث (ابو عون) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

505 جعفر بن محمد بن علی بن الحسین (امام جعفر صادق) (ابو جعفر)

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

148ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

506 جمیع بن عمیر بن عفاق (ابو الاسود) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

507 جنادة بن ابی امیہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

508 جنادة بن ابی خالد (ابو خالد)

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

509 جندب بن جنادة (ابو ذر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

510 جناب بن عبد اللہ بن سفیان _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

64ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

511 جہم بن دینار _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

512 حاتم بن ابی مغیرہ _____ (ابو یونس) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

513 حاتم بن اسماعیل بن ابی _____ (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

514 حاتم بن وردان بن مهران _____ (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

184ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

515 حبان بن علی _____ (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

171ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

516

حبان بن واسع بن حبان

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

517

حبہ بن جویں

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

76ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

518

حبیب

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

519

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

119ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

520

حبیب بن ابی قریبہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

521

حبیب بن الشہید

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

42ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

529

حبیبہ بنت حماد

یہ تابعین کی ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

530

حبیبہ بنت سہل بن ثعلبہ

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

531

حبیبہ بنت میسرہ بن ابی خثیم

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

532

حجاج بن ابی زیاد

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

533

حجاج بن ابی عثمان میسرہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 143ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

534

حجاج بن ارطاط بن ثور

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

213۔ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
542 حجر بن العنبر (ابو العنبر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

543 حنیہ بن عدی (ابو الزعراء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

544 حذیفہ بن الیمان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

36ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

545 حرام بن کلیم بن خالد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

546 حرب بن شداد (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

161ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

547 حرملہ بن عبد العزیز بن الربیع (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

201ھ ان کا سن وفات ہے۔

549 حریف بن ظہیر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

550 حریت بن عثمان بن جبر۔ (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

163ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

551 حریش۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

552 حسام بن معك _____ (ابو سہل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

163ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

553 حسان بن عطیہ _____ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحابہؓ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

554 حسان بن مسلم۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

555

حصین

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

556

حصین بن جندب بن عمرو

(ابوظبیاں) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

557

حصین بن عبدالرحمن

(ابوالہذیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

558

حصین بن عقبہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

559

حصین بن المنذر بن الحارث

(ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

97ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

560

حطان بن خفاف بن زہیر

(ابوالجوریہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

561 حطان بن عبد اللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

562 حفص (ابونصیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

563 حفص بن سلیمان (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

564 حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

565 حفص بن عبید اللہ بن انس بن مالک

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ، امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

566 حفص بن عمر بن الحارث (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

225ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

567

حفص بن عمنان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

568

حفص بن غیاث بن طلق

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

194ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

569

حفص بن غیلان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

570

حفصہ بنت سیرین

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

571

حفصہ بنت عبدالرحمن بن ابی بکر

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

572

حفصہ بنت عمر بن الخطاب (ام المؤمنین)

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

41ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

573 حکام بن مسلم (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

190ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

574 حکیم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

575 حکیم بن ابی حرة

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

576 حکیم بن جابر طارق

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

577 حکیم بن جبیر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

578 حکیم بن حزام بن خویلد (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

54ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

579

حکیم بن معاویہ بن حیدہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

580

حماد بن ابی سلیمان مسلم

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
120ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

581

حماد بن اسامۃ بن زید

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
201ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

582

حماد بن سلمۃ بن دینار

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

583

حماد بن زید بن درہم

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
179ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

584

حماد بن مسعدۃ

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
202ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

585 حماد بن یزید بن مسلم (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

586 حران بن ابان مولیٰ عثمان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

86ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

587 حمزہ بن المغیرۃ بن شعبہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

588 حمزہ بن حبیب بن عمارۃ (ابو عمارۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

157ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

589 حمزہ بن عبداللہ بن عمر (ابو عمارۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

590 حمزہ بن عمرو (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

591 حمزہ بن عمرو بن عومیر (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

61ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

592 حمل بن مالک بن النابغہ (ابوفصلۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

593 حمید بن ابی حمید (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

594 حمید بن الاسود بن الاشقر (ابوالاسود) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

595 حمید بن زیاد (ابومخر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

596 حمید بن عبدالرحمن بن حمید (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

597 حمید بن عبدالرحمن بن عوف (ابو ابراہیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

598 حمید بن عبدالرحمن

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

599 حمید بن قیس (ابوصفوان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

600 حمید بن نافع (ابوخلع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

601 حمید بن لہانی (ابولہانی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

602 حمید بن حلال بن حمیرہ (ابونصر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

603 حمید بن عتیب بن رفاعہ (ام یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

604 حمیل بن بصرہ بن وقاص (ابو بصرہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

605 حنش بن عبد اللہ (ابو رشدین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

606 حنظلہ بن ابی سفیان (ابو حنظلہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

151ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

607 حنیفہ (ابو حرة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

608 حنین بن ابی حکیم (ابو حنین) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

- 609 حواء (یہ عمرو بن معاذ کی دادی ہیں)۔
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 610 حویطب بن عبدالعزیٰ۔
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 54ھ ان کا سن وفات ہے۔
 ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 611 حیان۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 612 حیان بن سلیمان۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 613 حییہ بنت ابی حنیہ۔
 یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 614 حیوۃ بن شریح بن صفوان۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 158ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 615 حمی بن حانی بن نافر۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 128ھ ان کا سن وفات ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 616 خارجہ بن حذافہ بن غانم۔
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

40ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

617

خارجہ بن زید بن ثابت (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

618

خالد بن الحارث (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

176ھ۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

619

خالد بن الجلاح (ابو ابراہیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

620

خالد بن الولید بن المغیرہ (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

21ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

621

خالد بن حازم (ابو حازم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

622

خالد بن دریک (ابو دریک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 خالد بن دینار (ابوخلدہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

152ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 خالد بن رباح (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

خالد بن زید بن جاریہ 625

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

خالد بن زید بن کلیب (ابویوب) ان کی کنیت ہے۔ 626

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

50ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن سمیر 627

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

خالد بن طحمان (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔ 628

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

629 خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمن..... (ابوالہشتم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

179ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

630 خالد بن عرفطہ.....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

631 خالد بن علقمہ..... (ابوحیہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

632 خالد بن مخلد..... (ابوالہشتم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

633 خالد بن معدان بن ابی کرب..... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

634 خالد بن مهران..... (ابوالنازل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

14ھ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

635 خالد بن میمون
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاب ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

636 خالد بن یزید
یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابوعبدالرحیم) ان کی کنیت ہے۔

637 خالد بن یزید

637 خالد بن یزید
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
139ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

638 خباب بن الارت بن جندلہ بن سعد
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
137ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
639 خبیب بن عبد الرحمن
(ابو الجارث) ان کی کنیت ہے۔

639 خبیب بن عبد الرحمن
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

640 خروثہ بن المحر
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

641 خزیمہ بن ثابت بن الفا کہ (ابوعمارۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

37ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

642 شہف بن مالک

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

643 نصیف بن عبدالرحمن (ابوعون) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

137ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

644 خلاد بن السائب بن خلاد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

645 خلاص بن عمرو

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

646 خلیفہ بن خیاط بن خلیفہ بن خیاط (ابوعمرہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

240ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

647 خلیفہ بن غالب _____ (ابو غالب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

648 خولہ بنت حکیم بن امیہ _____ (ام شریک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابیہ رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

649 خویلد بن عمرو بن صخر _____ (ابو شریح) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

68ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

650 عظیمہ بن عبد الرحمن بن ابی سرہ _____ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

85ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

651 خیرہ (سیدہ ام سلمہ کی کنیز ہیں) _____ (ام التحسین) ان کی کنیت ہے۔

یہ "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

652 داؤد بن ہند دینار _____ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

653 داؤد بن الحصین _____ (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

654 داؤد بن جمیل

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

655 داؤد بن شایبہ (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

656 داؤد بن عبد الرحمن (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

174ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

657 داؤد بن عطاء (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

658 داؤد بن قیس (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

659 داؤد بن یزید بن عبد الرحمن (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

151ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 660 دھین بن عامر (ابو یلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 661 دراج بن سمعان (ابو لسمع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

126 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 662 ذر بن عبداللہ بن زرارۃ (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

663 ذکوان (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

101 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

664 راشد بن سعد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

108 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

665 راشد بن نجیح _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

666 رافع _____ (ابو الجعد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

667 رافع بن خدیج بن رافع _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

668 رافع بن عمرو _____ (ابو جبر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

669 ربیع بن حراش بن عیث _____ (ابو مریم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

670 ربیع بن عبد الرحمن _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

671 ریضہ بن ابی عبدالرحمن فروخ _____ (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

672 ریضہ بن شیبان _____ (ابو الحولاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

673 ریضہ بن عمرو _____ (ابو الغفار) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

64ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

674 ریضہ بن ناجد _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

675 ریضہ بن یزید _____ (ابو شعیب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

121ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

676 رجاء _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

677 رجاء بن ابی سلمۃ مہر ان (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

161ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

678 رجاء بن حیوۃ بن جربول (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

112ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

679 رزق بن حیان (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

680 رزین (ابوالنعمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

681 رزین بن عبداللہ بن حمید (ابوالنعمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

682 رفاعۃ بن رافع بن مالک (ابومعاذ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

41ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

683 رفاعۃ بن عذبہ (ابومعاذ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

690 روح بن اسلم۔ (ابوحاتم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

200ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

691 روح بن عبادۃ بن العلاء۔ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

205ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

692 رویف بن ثابت بن السکن۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

56ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

693 ریحان بن سعید بن المثنیٰ۔ (ابوعصمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

694 ریحان بن یزید۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

695 زائدۃ بن قدامۃ۔ (ابوالعلف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

696 زائدہ بن موسیٰ (ابوقتیبة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

697 ذاذان (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

698 زبید بن الحارث بن عبدالکریم (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

122ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

699 زر بن حبیش (ابومریم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

81ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

700 ذلادہ بن اونی (ابوحاصب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

93ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

701 زرعتہ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

702 زرعتہ بن عبدالرحمن بن جرحد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

703 زکریا بن ابی زائدہ خالد (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

704 زکریا بن اسحاق

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

705 زکریا بن عدلی ابن العلت (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
211ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

706 زمعتہ بن صالح

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

707 زہد بن مغرب (ابو مسلم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

708 زہرہ بن معبد بن عبد اللہ (ابو عقیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

127ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

709 زہیر بن الاقر (ابو کثیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

710 زہیر بن حرب بن شداد (ابو حثمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

234ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

711 زہیر بن عثمان (ابو المنذر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

712 زہیر بن محمد (ابو المنذر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

162ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

713 زہیر بن معاویہ بن حدتج (ابو خثیمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

173ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

714 زیاد (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

715 زیاد بن ابی الجعد رافع زیاد بن ابی الجعد رافع

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

716 زیاد بن ابی المسلم (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

717 زیاد بن جاریہ زیاد بن جاریہ

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

718 زیاد بن جبیر بن حنیہ زیاد بن جبیر بن حنیہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

719 زیاد بن حدیر (ابو المغیرہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

720 زیاد بن حسان بن قرۃ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

721 زیاد بن حثیمہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

5۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

722 زیاد بن سعد بن عبدالرحمن (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

723 زیاد بن عبداللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

724 زیاد بن علاقۃ بن مالک (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

135ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

725 زیاد بن عیاض

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

726 زیاد بن فیروز (ابوالعالیہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

727 زیاد بن کلیب (ابومعشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

728 زیاد بن خرق (ابو الخارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

729 زیاد بن مطر بن شریح زیاد بن مطر بن شریح

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

730 زید بن ابی انیسہ (ابو اسامہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

125ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

731 زید بن ابی ارقم بن زید (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

68ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

732 زید بن اسلم (ابو اسامہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

733 زید بن الحباب بن الریان (ابو الحسین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

230ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

734 زید بن ثابت بن الضحاک _____ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

45ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

735 زید بن جبیر بن حزل _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

736 زید بن خالد _____ (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

68ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

737 زید بن سلام بن ابی سلام ممتور _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

738 زید بن سہل بن الاسود _____ (ابوطلیحہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

51ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

739 زید بن عبداللہ بن عمر بن الخطاب _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

740 زید بن عوف (ابوربیعہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

219ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

741 زید بن واقد (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

138ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

742 زید بن وہب (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

96ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

743 زید بن شیع (ابوعبدالله) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

744 زید بن یحییٰ بن عبید (ابوعبدالله) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

207ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

745 زینب بنت ابی سلمہ بن عبدالاسود (ابوعبدالله) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابیہ رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

746 زینب بنت کعب بن عجرۃ۔

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

747 زینب بنت معاویۃ۔

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

748 سالم (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

749 سالم بن ابی امیۃ (ابو النضر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

750 سالم بن ابی الجعد رافع۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

751 سالم بن شوال۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

752 سالم بن عبداللہ بن عمر (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

106ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

753 سالم بن عجلان (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

754 سالم بن غیلان

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

151ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

755 سالم بن نوح بن ابی عطاء (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

756 سباع بن ثابت

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

757 سہرة بن معبد بن عوسجہ (ابوثریہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحابہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

758 خمرہ (ابوثریہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحابہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

759 سعد (ابو مرواح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحابہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

760 سعد (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحابہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

761 سعد (ابو مجاہد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحابہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

762 سعد (ابو الحنظل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحابہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

763 سعد (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحابہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

764 سعد بن ابی وقاص مالک (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

55ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

765 سعد بن ابراہیم (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

125ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

766 سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

767 سعد بن ایاس (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

96ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

768 سعد بن حفص (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

769 سعد بن سعید (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

141ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
2۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

710 سعد بن سمرۃ بن جندب یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

711 سعد بن عبیدہ مولیٰ عبدالرحمن (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

712 سعد بن عبیدہ (ابو حمزہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

713 سعد بن مالک بن سنان بن عبیدہ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

714 سعد بن هشام بن عامر یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

715 سعید بن ابی بردۃ عامر یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

138ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

716 سعید بن ابی سعید کیسان (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

123ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

777 سعید بن ابی عروبہ مہران (ابوالنضر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
156ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

778 سعید بن ابی کرب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

779 سعید بن ابی کعب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

780 سعید بن ابی مریم الحکم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

224ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

781 سعید بن ابی ہلال (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
135ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

782 سعید بن ابی حند

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

116ھ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

783 سعید بن ابیض بن حمال (ابوہانی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

784 سعید بن ایاس (ابو مسعود) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

144ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

785 سعید بن الحارث بن ابی سعید (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

786 سعید بن الحویرث (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

787 سعید بن الربیع (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

211ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

788 سعید بن المسیب بن حزن (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

93ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

789 سعید بن المغیرۃ (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

790 سعید بن المہاجر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

791 سعید بن بشر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

792 سعید بن بشیر (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

168ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

793 سعید بن جبیر بن ہشام (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

94ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

794 سعید بن حرث بن عمرو

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

795 سعید بن حیان (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

796 سعید بن خالد بن عبد اللہ بن قارظ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
797 سعید بن زید بن درہم (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2۔ امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

798 سعید بن زید بن عمرو بن نفیل (ابوالاعور)

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

51ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

799 سعید بن سفیان

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

800 سعید بن سلمہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

801 سعید بن سلمان بن کنانہ (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

25ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

802 سعید بن سنان (ابو سنان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

803 سعید بن شریل (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

212ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

804 سعید بن عامر (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

805 سعید بن عبد الجبار بن یزید ابو عثمان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

236ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

806 سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

807 سعید بن عبد الرحمن بن عبد اللہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

176ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

800 سعید بن عبدالعزیز بن ابی یحییٰ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

809 سعید بن جریج

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

810 سعید بن عبید بن اسباق (ابو اسباق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

811 سعید بن فیروز ابی عمران (ابو المنثری) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

812 سعید بن مسروق (ابو سفیان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

127ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

813 سعید بن مسلم (ابو مصعب) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

814 سعید بن مسلمۃ بن هشام

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

815 سعید بن مقلاص ابی ایوب (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
161ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

816 سعید بن منصور بن شعبۃ (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
227ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

817 سعید بن یزید بن مسلمۃ (ابو مسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

818 سعید بن یسار (ابو الحباب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

117ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

819 سعید مولیٰ المغیرۃ بن شعبۃ _____ (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

820 سفیان بن ابی العوجاء _____ (ابو یعلیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

821 سفیان بن ابی زہیر _____

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

822 سفیان بن حسین بن الحسن _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

823 سفیان بن سعید بن مسروق _____ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

161ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

824 سفیان بن عبدالرحمن بن عاصم _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

825 سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

826 سفیان بن عیینہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

198ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

827 سفینہ مولیٰ رسول اللہ (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

828 سلام بن ابی مطیع سعد (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

173ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

829 سلام بن سلیم (ابو الاحوص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

179ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

830 سلم بن جنادہ بن سلم (ابو اسائب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

254ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

831 سلم بن قتیبة (ابوقتیبة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

200ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

832 سلم بن قیس (ابوقیس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

833 سلمان بن الاسلام (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

33ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

834 سلمان بن سمیر (ابوسمیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

835 سلمان بن عامر بن اوس (ابوعباس) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

836 سلمان مولیٰ ابی قلابہ (ابورجاء) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

837 سلمان مولیٰ جعدیہ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

838 سلمان مولیٰ عزة _____ (ابو حازم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

101ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

839 سلمۃ بن ابی الطفیل عامر بن واثلة _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

840 سلمۃ بن الفضل _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

841 سلمۃ بن تمام _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

842 سلمۃ بن دینار _____ (ابو حازم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

135ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

843 سلمۃ بن رجاء _____ (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

844 سلمۃ بن صحز بن سلمان

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

845 سلمۃ بن علقمۃ (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

846 سلمۃ بن عمرو بن الاکوع (ابو مسلم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

847 سلمۃ بن کھیل بن حصین (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

121ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

848 سلمۃ بن نبیط بن شریط (ابو فراس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

849 سلمۃ بن نفیل

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاب ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

850 سلمۃ بن مہرام

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاب ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

851 سلمیٰ بن عبداللہ بن سلمی (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاب ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

852 سلیم (ابو میمونہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاب ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

853 سلیم بن اسود بن حنظلہ (ابوالشعشاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 85ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاب ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

854 سلیم بن حنظلہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاب ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

855 سلیم بن عامر (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 130ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

856 سلیمان (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

857 سلیمان

858 سلیمان (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔

859 سلیمان بن ابی سلیمان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

860 سلیمان بن ابی سلیمان فیروز (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

138ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

861 سلیمان بن ابی عتیک

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

862 سلیمان بن ابی مسلم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

863 سلیمان بن الریح

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

864 سلیمان بن المغیرہ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

165ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

865 سلیمان بن بریدۃ بن الحصیب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

866 سلیمان بن بلال

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

172ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

867 سلیمان بن جابر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

868 سلیمان بن حرب بن بکمل

(ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

224ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

869 سلیمان بن حیان

(ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

870 سلیمان بن داؤد

(ابو الربیع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

234ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

871 سلیمان بن داؤد (ابو داؤد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

872 سلیمان بن داؤد بن الجارود (ابو داؤد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

204ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

873 سلیمان بن داؤد بن داؤد بن علی (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

219ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

874 سلیمان بن ستیم (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

875 سلیمان بن سفیان (ابو سفیان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

876 سلیمان بن طرخان (ابو المعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

143ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

877 سلیمان بن عبد الرحمن بن جندب (ابو خلیح) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

878 سلیمان بن عبد الرحمن بن عیسیٰ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

879 سلیمان بن عمرو بن عبد (ابو الہیثم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

880 سلیمان بن کثیر (ابو داؤد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

133ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

881 سلیمان بن مهران (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

882 سلیمان بن موسیٰ (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

115ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلمان بن یسار _____ (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ساک بن الفضل _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ساک بن الولید _____ (ابو زمیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ساک بن حرب بن اوس _____ (ابو المغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

123ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ساک بن عطیہ _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سمرۃ بن جندب بن حلال _____ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

57ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

889 سمعان (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

890 یحییٰ مولیٰ ابی بکر (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

891 سمیع مولیٰ ابن عباس (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

892 شان بن سہب

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

893 سہل بن ابی امامۃ اسعد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

894 سہل بن ابی حمزہ بن ساعدة (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

895 سہل بن حماد (ابو عتاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سہل بن حنیف بن واہب _____ (ابو ثابت) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

38ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سہل بن سعد بن مالک _____ (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

88ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سہل بن معاذ بن انس _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سہلہ بنت ملحان بن خالد _____ (ام سلیم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سہم بن یزید _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سہیل بن ابی حزم _____ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

902 سہیل بن ابی صالح ذکوان (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

138ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

903 سوادۃ بن حیان (ابو عتبہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

904 سودۃ بنت زمعہ بن قیس (أم المؤمنین)

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

905 سوید بن الحارث

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

906 سوید بن حجر بن بیان (ابو قزعة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

907 سوید بن غفلة بن عوجہ (ابو امیہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

908 سوید بن قیس (ابو صفوان) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

909 سوید بن قیس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

910 سیار بن ابی سیار ووردان (ابوالحکم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

122ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

911 سیار بن سلامۃ (ابوالمہال) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

912 سیار بن منظور بن سیار

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

913 شبابہ بن سوار (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

914 شباک

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

915 شداد بن اوس بن ثابت (ابو یعلیٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

58ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

916 شداد بن عبد اللہ (ابو عمار) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

917 شراحیل بن آدہ (ابو الاشعث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

918 شرجیل بن سمعت بن الاسود (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

36ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

919 شرجیل بن سعد (ابو سعد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

123ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

920 شرجیل بن شریک (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

921 شرح بن مسلم بن حامد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

922 شرح بن الحارث بن قیس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
78ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

923 شرح بن العثمان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
924 شرح بن عبید اللہ بن شرح

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
925 شرح بن ہانی بن یزید اللہ بن نھیک

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
78ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

926 شریک بن عبد اللہ بن ابی شریک

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
177ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

927 شعبۂ بن الحاج بن الورد _____ (ابو بسطام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

928 شعناء بنت عبد اللہ _____

یہ ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

929 شعیب بن ابی حمزہ دینار _____ (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

162ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

930 شعیب بن اسحاق بن عبد الرحمن _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

931 شعیب بن حجاب _____ (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

932 شعیب بن صفوان بن الربیع _____ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

933 شعیب بن محمد بن عبد اللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔

934 شقیق بن سلمہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

935 شمر بن عطیہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 (ابوریحاء) ان کی کنیت ہے۔

936 شمعون بن زید بن خنّافہ

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

937 صحاب بن عباد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

224ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

938 شہر بن حوشب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

939 شیبان بن عبد الرحمن (ابو معاویہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

164ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

940 شیبہ بن ہشام

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

941 شہین بن بیتان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

942 صالح بن ابی مریم (ابو الخلیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

943 صالح بن ابراہیم (ابو نوح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

944 صالح بن ابراہیم بن عبد الرحمن (ابو عمران) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

945 صالح بن بشیر بن وداع (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

172ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

946 صالح بن حیان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

947 صالح بن خباب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

948 صالح بن خوات بن جبیر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

949 صالح بن سہیل (ابو احمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

950 صالح بن مسلم بن حیان (ابو حسی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

153ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

951 صالح بن عبد اللہ بن ذکوان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

239ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

952 صالح بن عطاء بن خباب

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

953 صالح بن عمر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

186ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

954 صالح بن کیسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

955 صالح بن محمد بن زائدہ (ابو واقد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

956 صحر بن عیلہ بن عبد اللہ (ابو حازم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

957 صحر بن وداعہ

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

958 صدقہ بن ابی عمران

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

959 صدقہ بن الفضل (ابو الفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

223ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

960 صدقہ بن خالد (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

961 صدقہ بن سعید

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

962 صدی بن عجلان (ابوالملہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

86ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

963 مصعب بن جثامہ بن قیس

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

964 مصعب بن معاویہ بن حصین

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

965 صفوان بن امیہ بن خلف..... (ابو وہب) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

41ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

966 صفوان بن سلیم..... (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

967 صفوان بن عسال.....

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

968 صفوان بن عمرو بن حرم..... (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

155ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

969 صفوان بن عبد اللہ بن صفوان.....

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

970 صفوان بن عیسیٰ..... (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

200ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

971 صفوان بن یعلیٰ بن امیہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

972 صفیہ بنت ابی عبید بن مسعود

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

973 صفیہ بنت حنی بن اخطب (ام المؤمنین)

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

50ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

974 صفیہ بنت شعبہ بن عثمان

(ام عجم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

975 صلہ بن زفر

(ابو العلاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

976 مصعب

(ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

977 صحیب بن سنان _____ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

38ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

978 ضرار بن ازور بن اوس _____ (ابو الازور) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

979 ضرار بن مرة _____ (ابو سنان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

980 ضریب بن نفیر _____ (ابو السلیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

981 ضمرہ بن حبیب بن صہیب _____ (ابو عہدہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

982 ضمرہ بن ربیعہ _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

202ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

983

ضمرة بن سعید بن ابی مسہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ضمضم (ابوالمثنیٰ) ان کی کنیت ہے۔

984

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

985

ضمضم بن جوس

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن شهاب بن عبد شمس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

986

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

987

طارق بن عبد الرحمن

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

988

طاؤس بن کیسان

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

106ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

989

طریف بن مجالد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

(ابو تمیمہ) ان کی کنیت ہے۔

95ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

990

طعمہ بن عمرو۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

169ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

991

طعمہ بن عبد اللہ بن عوف۔ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

97ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

992

طعمہ بن عبد المالك۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

993

طعمہ بن عبد اللہ بن عثمان۔ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

36ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

994

طعمہ بن معرف بن عمرو بن کعب۔ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

112ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

995 طلحہ بن نافع _____ (ابوسفیان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

996 طلحہ بن یزید _____ (ابوحزرة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

997 طلق بن حبیب _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

998 طلق بن غنام بن طلق بن معاویہ _____ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

211ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

999 عائذ بن عمرو بن حلال _____ (ابوہمیرة) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

61ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1000 عائذ اللہ بن عبد اللہ _____ (ابوادریس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1001 عائدہ

یہ "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1002 عائشہ بنت ابی بکر الصدیق (ام المؤمنین) (ام عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابیہ رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

58ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1003 عاصم بن بھدلہ ابی النخود (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1004 عاصم بن رجاء بن حیوۃ

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1005 عاصم بن سفیان بن عبد اللہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1006 عاصم بن سلیمان (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1007 عاصم بن ضمرۃ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

174ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1008 عاصم بن عدی بن الجعد (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

45ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1009 عاصم بن علی بن عاصم بن صہیب (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

221ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1010 عاصم بن عمر بن الخطاب (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

70ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1011 عاصم بن عمر بن قتادہ (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1012 عاصم بن کلیب بن فصاح

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

137ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1013 عاصم بن لقیط بن حمزہ.....

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1014 عاصم بن محمد بن زید.....

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1015 عاصم بن یوسف..... (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1016 عامر بن اسامہ بن عمیر..... (ابو السلیح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1017 عامر بن حبیب..... (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1018 عامر بن ربیعہ بن کعب..... (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1019 عامر بن سعد بن ابی وقاص

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1020 عامر بن شراحیل (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1021 عامر بن شقیق بن حمرة

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1022 عامر بن صالح بن عبد اللہ (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

182ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1023 عامر بن عبد اللہ بن الجراح (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

18ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1024 عامر بن عبد اللہ بن زبیر (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

121ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1025 عامر بن عبد اللہ بن قیس _____ (ابو بردہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1026 عامر بن عبد اللہ بن مسعود _____ (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

83ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1027 عامر بن عبد الواحد _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1028 عامر بن مالک _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1029 عامر بن واثلہ بن عبد اللہ _____ (ابو الطفیل) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1030 عباد بن ابی یزید _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو بھل) ان کی کنیت ہے۔

1031 عباد بن عوام بن عمر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

185ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1032 عباد بن حمیم بن غزنیہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو حرب) ان کی کنیت ہے۔

1033 عباد بن زیاد بن ابیہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو عتبہ) ان کی کنیت ہے۔

1034 عباد بن عباد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1035 عباد بن عبد اللہ بن زبیر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو سلمہ) ان کی کنیت ہے۔

1036 عباد بن منصور

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

152ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1037 عبادۃ بن العامت بن قیس _____ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

34ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1038 عبادۃ بن قرط بن عروہ _____

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

41ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1039 عبادۃ بن نبی _____ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1040 عباس _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1041 عباس بن سہل بن سعد _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

75ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1042 عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم (نبی اکرم کے چچا جان) _____ (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1043 عباس بن فروخ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو رفاعہ) ان کی کنیت ہے۔

1044 عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو زبیر) ان کی کنیت ہے۔

1045 عبد بن القاسم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

178 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عمارہ) ان کی کنیت ہے۔

1046 عبد خیر بن یزید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1047 عبد الاعلیٰ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1048 عبد الاعلیٰ بن عامر

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1049 عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1050 عبد الحمید بن بھرام

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1051 عبد الحمید بن جبیر بن شبیبہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1052 عبد الحمید بن جعفر بن عبد اللہ (ابو الفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
153ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1053 عبد الحمید بن عبد الرحمن (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
202ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1054 عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن الخطاب (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1055 عبد الرحمن

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1056 عبدالرحمن بن ابان بن عثمان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1057 عبدالرحمن بن ابزی

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1058 عبدالرحمن بن ابی زناد

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
174ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1059 عبدالرحمن بن ابی بکر الصدیق

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
53ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1060 عبدالرحمن بن ابی بکر

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

1061 عبدالرحمن بن ابی بکر شفیع

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
96ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1062 عبدالرحمن بن ابی زید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1063 عبدالرحمن بن ابی سعید سعد (ابو حفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

112ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1064 عبدالرحمن بن ابی عمرہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1065 عبدالرحمن بن ابی عوف

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1066 عبدالرحمن بن ابی لبابة

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1067 عبدالرحمن بن ابی یسار (ابو عیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

83ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1068 عبدالرحمن بن ابراہیم

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1069 عبدالرحمن بن ابراہیم (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

245ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1070 عبدالرحمن بن اسحاق بن الحارث (ابوشیبہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1071 عبدالرحمن بن اسحاق بن عبد اللہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1072 عبدالرحمن بن الاسود (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1073 عبدالرحمن بن الاسود بن یزید (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1074 عبدالرحمن بن الحارث بن ہشام _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 43ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1075 عبدالرحمن بن السائب _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1076 عبدالرحمن بن ضحاک _____ (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1077 عبدالرحمن بن القاسم بن محمد _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

126ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1078 عبدالرحمن بن بشر بن مسعود _____ (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1079 عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

165ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1080 عبد الرحمن بن ثابت _____ (ابوقیس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

54ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1081 عبد الرحمن بن ثروان _____ (ابوقیس) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1082 عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ _____ (ابوعتیق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1083 عبد الرحمن بن جابر بن عتیک _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1084 عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر _____ (ابوحمید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1085 عبد الرحمن بن جوش _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1086 عبدالرحمن بن حمید

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
137ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1087 عبدالرحمن بن رافع (ابوالجہم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

113ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1088 عبدالرحمن بن زبید بن الحارث (ابوالاشعث) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1089 عبدالرحمن بن زیاد بن انعم (ابویوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

156ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1090 عبدالرحمن بن سابط

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1091 عبدالرحمن بن سعاد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1092 عبد الرحمن بن سعد (ابو حمید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1093 عبد الرحمن بن سعد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1094 عبد الرحمن بن سعد بن عمار القرظ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1095 عبد الرحمن بن سعید بن ربیع (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

109ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1096 عبد الرحمن بن سمرۃ بن حبیب (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

50ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1097 عبد الرحمن بن فضل بن عمرو

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1098 عبدالرحمن بن شریح بن عبید اللہ _____ (ابو شریح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1099 عبدالرحمن بن شماسہ _____ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1100 عبدالرحمن بن صالح _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

235ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1101 عبدالرحمن بن صحر _____ (ابو ہریرۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

57ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1102 عبدالرحمن بن عائش _____

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1103 عبدالرحمن بن عبد _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

88ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

110 عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

111 عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

112 عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عتبہ

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

113 عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

114 عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

79ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

115 عبد الرحمن بن عبد الملک

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

181ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1110 عبدالرحمن بن عثمان بن عبید اللہ

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1111 عبدالرحمن بن عسیلہ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1112 عبدالرحمن بن عمرو بن ابی عمرو (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

157ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1113 عبدالرحمن بن عمرو بن سہل

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1114 عبدالرحمن بن عمرو بن عبسہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1115 عبدالرحمن بن عوفہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1116 عبدالرحمن بن عوف (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1117 عبدالرحمن بن عیاش

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1118 عبدالرحمن بن غنم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

78ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1119 عبدالرحمن بن کعب بن مالک (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1120 عبدالرحمن بن صاغر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابو داؤد امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1121 عبدالرحمن بن محمد بن زیار (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

195ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1122 عبدالرحمن بن مسعود بن نیاز

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1123 عبدالرحمن بن معظم (ابوالمنہال) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

106ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1124 عبدالرحمن بن معاذ بن عثمان

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1125 عبدالرحمن بن معاویہ بن الحویرث (ابوالحویرث) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1126 عبدالرحمن بن معقل بن مقرن (ابوعاصم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1127 عبدالرحمن بن مغراء (ابوزہیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1128 عبدالرحمن بن مل بن عمرو (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

95ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1129 عبدالرحمن بن مہدی بن حسان (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

198ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1130 عبدالرحمن بن میسرۃ (ابو سلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1131 عبدالرحمن بن نعمان بن معبد (ابو النعمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1132 عبدالرحمن بن ہرمز (ابو داؤد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

117ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1133 عبدالرحمن بن حلال

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1134 عبد الرحمن بن وعلتہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1135 عبد الرحمن بن یزید بن جابر (ابو عتیبة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

154ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1136 عبد الرحمن بن یزید بن قیس (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

83ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1137 عبد الرحمن بن یسار

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا ثبوت حاصل نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1138 عبد الرحمن بن یعقوب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1139 عبد الرحمن بن یحمر

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا ثبوت حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1140 عبد الرحیم بن سلیمان (ابو یونس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1141 عبدالرحیم بن عبدالرحمن (ابو زیاد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

211ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1142 عبدالرحیم بن میمون (ابو مرحوم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

143ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1143 عبدالرزاق بن ہمام بن نافع (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

211ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1144 عبدالسلام بن حرب بن سلم (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1145 عبدالصمد بن عبدالوارث (ابو سہل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

207ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1146 عبدالعزیز بن ابی حازم سلمۃ (ابو تمام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

184ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1147 عبدالعزیز بن ابی سلمۃ (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1148 عبدالعزیز بن الحنظل (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1149 عبدالعزیز بن رفیع (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1150 عبدالعزیز بن مہیب (ابو حمزہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1151 عبدالعزیز بن عبدالصمد (ابو عبدالصمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1152 عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی سلمۃ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
164ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
1153 عبدالعزیز بن عبداللہ بن خالد (ابو الحجاج) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
1154 عبدالعزیز بن عمر (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1155 عبدالعزیز بن عمران
یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
197ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
1156 عبدالعزیز بن محمد بن عبید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
1157 عبدالعزیز بن مسلم (ابو زید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1158 عبدالغفار بن القاسم بن قیس (ابو مریم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1159 عبدالقدوس بن الحجاج (ابو المغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

212ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1160 عبدالکریم بن ابی المخارق قیس (ابو امیہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

126ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1161 عبدالکریم بن مالک (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

127ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1162 عبداللہ (ابو مدلتہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1163 عبداللہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1164 عبداللہ بن ابی اونی علقمہ (ابو ابراہیم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

87ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1165 عبداللہ بن ابی الجعد عاء عبداللہ بن ابی الجعد عاء

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1166 عبداللہ بن ابی السفر سعید عبداللہ بن ابی السفر سعید

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1167 عبداللہ بن ابی بصیر عبداللہ بن ابی بصیر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1168 عبداللہ بن ابی بکر بن عبدالرحمن عبداللہ بن ابی بکر بن عبدالرحمن

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1169 عبداللہ بن ابی بکر بن محمد (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

135ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1170 عبد اللہ بن ابی جعفر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1171 عبد اللہ بن ابی سلمہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 106ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1172 عبد اللہ بن ابی صالح ذکوان السمان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1173 عبد اللہ بن ابی طلحہ

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1174 عبد اللہ بن ابی قتادہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 95ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1175 عبد اللہ بن ابی مرہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبداللہ بن ابی شیح یسار (ابو یسار) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن ابی نہیک

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن ادريس بن یزید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

192ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن اللاح (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبداللہ بن الارقم بن عبد یغوث

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن اللاح

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1182 عبداللہ بن الاہتم

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1183 عبداللہ بن الحارث

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1184 عبداللہ بن الحارث (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1185 عبداللہ بن الحارث بن الصمۃ (ابوالجھیم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1186 عبداللہ بن الحارث بن نوفل (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

84ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1187 عبداللہ بن الحکم بن ابی زیاد (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1188 عبداللہ بن الزبیر بن العوام (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

1190 عبد اللہ بن زبیر بن عیسیٰ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

219ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1191 عبد اللہ بن السائب

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1192 عبد اللہ بن السائب بن یزید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

126ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1193 عبد اللہ بن السعدی

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

57ھ ان کا سن وفات ہے۔

1193 عبد اللہ بن الشخیر بن عوف

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو النضر) ان کی کنیت ہے۔

1194 عبد اللہ بن الصامت

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1195 عبد اللہ بن الفضل بن العباس.....

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1196 عبد اللہ بن المبارک بن واضح..... (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

181ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1197 عبد اللہ بن المثنیٰ بن عبد اللہ..... (ابو المثنیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1198 عبد اللہ بن الولید بن عبد اللہ.....

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

1199 عبد اللہ بن باباہ.....

یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے کوئی بھی حدیث روایت نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1200 عبد اللہ بن بکیر بن حمران..... (ابو حمران) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1201 عبد اللہ بن بریدہ بن الحصیب (ابوہل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1202 عبد اللہ بن بہر بن ابی بسر (ابوصفوان) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

88ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1203 عبد اللہ بن ثوب (ابومسلم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

62ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1204 عبد اللہ بن جابر (ابوعامر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1205 عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1206 عبد اللہ بن جعفر بن عبد الرحمن (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

170ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1207 عبداللہ بن جعفر بن غیلان (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1208 عبداللہ بن جنادہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1209 عبداللہ بن حبشی (ابو قتیلہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1210 عبداللہ بن حبیب بن ربیعہ (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1211 عبداللہ بن حفص بن عمر (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1212 عبداللہ بن حلام

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1213 عبداللہ بن حنشل

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1214 عبداللہ بن حنظلہ بن ابی عامر (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1215 عبداللہ بن حنین

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1216 عبداللہ بن خالد

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1217 عبداللہ بن خالد (ابو القعقاع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1218 عبداللہ بن خالد بن حازم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1219 عبداللہ بن خباب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1220 عبداللہ بن خلیفہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1221 عبداللہ بن داؤد بن عامر (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1222 عبداللہ بن دینار مولیٰ ابن عمر (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

127ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1223 عبداللہ بن ذکوان ابو نناد (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1224 عبداللہ بن راشد (ابو الفحاک) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1225 عبداللہ بن رباح (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1226 عبداللہ بن رباح (ابو رباح) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1227 عبداللہ بن ربیعہ بن فرقد (ابو ربیعہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1228 عبداللہ بن رجاہ (ابو عمران) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

190ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1229 عبداللہ بن زمعہ بن الاسود

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

35ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1230 عبداللہ بن زید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1231 عبداللہ بن زید بن عاصم بن کعب (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1232 عبداللہ بن زید بن عبد ربہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1233 عبد اللہ بن زید بن عمرو بن نابل (ابو قلابہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1234 عبد اللہ بن شخیرہ (ابو معمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1235 عبد اللہ بن سرجس انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1236 عبد اللہ بن سعد انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1237 عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1238 عبد اللہ بن سعید بن حصین (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

257ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1239 عبداللہ بن سفیان بن عبداللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1240 عبداللہ بن سلام بن الحارث (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

43ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1241 عبداللہ بن سلمہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1242 عبداللہ بن شبرمہ (ابو شرمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

144ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1243 عبداللہ بن شداد بن الحداد (ابو الولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1244 عبداللہ بن شقیق (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

108ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1245 عبد اللہ بن شوزب (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

156ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1246 عبد اللہ بن صالح بن محمد بن مسلم (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1247 عبد اللہ بن ضمرہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1248 عبد اللہ بن طاؤس بن کیسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1249 عبد اللہ بن عامر (ابو عامر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

150ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1250 عبد اللہ بن عامر (ابوالکنود) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1251 عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

85ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1252 عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

68ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1253 عبد اللہ بن عبد الحکم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

214ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1254 عبد اللہ بن عبد الرحمن (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1255 عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابزی (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1256 عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1257 عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حصین

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1258 عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عوف

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

94ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1259 عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

134ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1260 عبد اللہ بن عبد اللہ بن اویس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1261 عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1262 عبد اللہ بن عبید بن عمیر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

113ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1263 عبد اللہ بن عبید اللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1264 عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

117ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1265 عبد اللہ بن عتبہ بن عروہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1266 عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1267 عبد اللہ بن عثمان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1268 عبد اللہ بن عثمان بن خثیم _____ (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1269 عبد اللہ بن عثمان بن عامر (خلیفہ رسول حضرت ابو بکر صدیق) _____ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

13ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1270 عبد اللہ بن عدی الحمراء _____ (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1271 عبد اللہ بن عروۃ بن زبیر _____ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

125ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1272 عبد اللہ بن عمر بن الخطاب _____ (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1273 عبدالله بن عمر بن حفص (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

171ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1274 عبدالله بن عمر بن علی بن عدی

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1275 عبدالله بن عمر بن محمد بن ابان (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

238ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1276 عبدالله بن عمران بن ابی علی (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1277 عبدالله بن عمران بن رزین (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

245ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1278 عبدالله بن عمرو

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1279 عبدالله بن عمرو بن العاص (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1280

عبداللہ بن عمرو بن عوف

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1281

عبداللہ بن عون بن ابی عون

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

232ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1282

عبداللہ بن عون بن اربطبان

(ابو عون) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

150ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1283

عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ

(ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

64ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1284

عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمن

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

135ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1285 عبد اللہ بن فیروز

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1286 عبد اللہ بن فیروز (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1287 عبد اللہ بن قیس (ابو بحر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

77ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1288 عبد اللہ بن قیس بن سلیم بن حمار (ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

50ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1289 عبد اللہ بن کثیر (ابو معبد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1290 عبد اللہ بن کعب بن مالک

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1291 عبد اللہ بن یحییٰ (ابو عامر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1292 عبد اللہ بن لہیعہ بن عقبہ (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

174ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1293 عبد اللہ بن مالک بن ابی الاعم (ابو تمیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

77ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1294 عبد اللہ بن مالک بن القتب (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

56ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1295 عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

235ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1296 عبد اللہ بن محمد بن الربیع (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1297 عبد اللہ بن محمد بن عقیل (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1298 عبد اللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب (ابو ہاشم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1299 عبد اللہ بن محمد بن عمار

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1300 عبد اللہ بن محرز بن جنادة (ابو محرز) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1301 عبد اللہ بن مرة

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1302 عبد اللہ بن مرداس

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1303 عبد اللہ بن مسعود بن غافل (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1304 عبد اللہ بن مسلم بن ہرمز

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1305 عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

221ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1306 عبد اللہ بن مطر (ابو ریحانہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1307 عبد اللہ بن مطیع بن الاسود

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1308 عبد اللہ بن مطیع بن راشد _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

237ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1309 عبد اللہ بن معبد بن العباس _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1310 عبد اللہ بن معقل بن مقرن _____ (ابو الولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

88ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1311 عبد اللہ بن معیز _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1312 عبد اللہ بن مغفل _____ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

59ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1313 عبد اللہ بن موسیٰ بن ابراہیم _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1314

عبداللہ بن مولہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1315

عبداللہ بن موهب

(ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1316

عبداللہ بن ناجد

(ابو صادق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1317

عبداللہ بن نافع بن ابی نافع

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1318

عبداللہ بن نجی بن سلمہ

(ابو لقمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1319

عبداللہ بن نمیر

(ابو ہشام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

199ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

- 1320** عبد اللہ بن نيار بن مكرم
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 1321** عبد اللہ بن ہانی
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابوالذراء) ان کی کنیت ہے۔
- 1322** عبد اللہ بن واقد بن الحارث
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابورجاء) ان کی کنیت ہے۔
- 1323** عبد اللہ بن ودیعہ بن حزام
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1324** عبد اللہ بن وہب بن مسلم
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
197ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
- 1325** عبد اللہ بن یحییٰ
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔
- 1326** عبد اللہ بن یزید
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1327

عبداللہ بن یزید (ابو عبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1328

عبداللہ بن یزید بن زید (ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1329

عبداللہ بن یسار (ابو ہمام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1330

عبداللہ بن یعقوب بن اسحاق (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1331

عبداللہ بن یعلیٰ بن مرہ (ابو مرہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1332

عبداللہ بن یونس (ابو یونس) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1333 عبد المجید بن سہیل (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1334 عبد الملک بن ابی بکر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1335 عبد الملک بن ابی سلیمان میسرۃ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1336 عبد الملک بن الربیع بن بسرۃ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1337 عبد الملک بن المغیرۃ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1338 عبد الملک بن حبیب (ابو عمران) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1339

عبدالمالک بن سعید بن حیان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1340

عبدالمالک بن سعید بن سوید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1341

عبدالمالک بن سلیمان

(ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1342

عبدالمالک بن عبدالعزیز بن جریج

(ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
150ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1343

عبدالمالک بن عبداللہ بن ابی سفیان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1344

عبدالمالک بن عبید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1345

عبدالمالک بن عمرو

(ابوعامر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
204ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاب ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1346 عبدالمالک بن عمرو بن قیس۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاب ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1347 عبدالمالک بن عمیر بن سويد۔ (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاب ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1348 عبدالمالک بن مردان بن الحکم۔ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

86ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاب ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1349 عبدالمالک بن میسرۃ۔ (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاب ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1350 عبدالواحد بن ایمن۔ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاب ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1351 عبدالواحد بن زیاد۔ (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

176ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاب ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1352 عبدالوارث بن سعید بن ذکوان۔ (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1353

عبدالوہاب بن ابی بکر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1354

عبدالوہاب بن سعید بن عطیہ

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1355

عبدالوہاب بن عبد المجید بن الصلت

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

194ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1356

عبدۃ بن ابی لبابة

(ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1357

عبدۃ بن سلیمان

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبدۃ بنت خالد بن معدان 1358 (ام عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کی ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد ربہ 1359 (ابونعامة) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد ربہ بن سعید بن قیس بن عمرو 1360

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد ربہ بن نافع 1361 (ابوشہاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

171ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبید بن ابوالجعد 1362

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبید بن الحسن 1363 (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

- 1364** عبید بن السباق _____ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1365** عبید بن تعلی _____
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1366** عبید بن جبر _____ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1367** عبید بن جبیر _____
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 1368** عبید بن جریج _____
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 1369** عبید بن حنین مولیٰ آل زید _____ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
105ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1370** عبید بن رفاعہ بن رافع _____
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1371

عبید بن عازب

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 (ابوالمغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔

1372

عبید بن عمرو

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 (ابوعاصم) ان کی کنیت ہے۔

1373

عبید بن عمیر بن قتادہ بن سعید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

68ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1374

عبید بن فیروز

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 (الوافضیٰ) ان کی کنیت ہے۔

1375

عبید بن مہران

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1376

عبید بن فضالہ

(ابومعاویہ) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1377

عبید بن یعیش (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

228ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1378

عبید اللہ بن ابی رافع (نبی اکرم کے غلام ہیں)۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1379

عبید اللہ بن ابی زیاد (ابو الحصین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

150ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1380

عبید اللہ بن ابی یزید۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

126ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1381

عبید اللہ بن ایاد بن لقیط (ابو السلیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

169ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن الاخنس 1382 (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن العباس بن عبد المطلب 1383 (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

58ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن زحر 1384

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن سعید بن یحییٰ 1385 (ابو قدامہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

241ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن رافع 1386 (ابو الفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

111ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عبد اللہ 1387 (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1388 عبید اللہ بن عبد اللہ (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1389 عبید اللہ بن عبد اللہ بن الاصم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1390 عبید اللہ بن عبد اللہ بن الحصین (ابو میمون) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1391 عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1392 عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1393 عبید اللہ بن عبد المجید (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

209ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوہب) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن عدی بن عدی

1395

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

عبید اللہ بن عمر بن حفص

1396

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

عبید اللہ بن عمر بن میسرۃ

1397

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

235ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو وہب) ان کی کنیت ہے۔

عبید اللہ بن عمرو بن ابی الولید

1398

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو فضالہ) ان کی کنیت ہے۔

عبید اللہ بن کعب بن مالک

1399

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1400 عبید اللہ بن موسیٰ بن ابی الحنظلہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1401 عبید اللہ بن الاسود بن سعید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1402 عبید اللہ بن سفیان بن الحارث

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1403 عبید اللہ بن عمرو (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1404 عبید اللہ بن معتب (ابو عبد اللہ کریم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1405 عتاب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 عتاب بن بشیر 1406 (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

190ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عتاب بن حنین 1407

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عتبہ بن ابی عتبہ مسلم 1408

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عتبہ بن ضمرۃ بن حبیب 1409

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عتبہ بن عبد 1410 (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

87ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عتبہ بن عبد اللہ بن عتبہ 1411 (ابوالعمیس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1412 عثمان بن علی بن بجر _____ (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

195ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1413 عثمان بن ابی حازم بن فخر _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1414 عثمان بن ابی سلیمان _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1415 عثمان بن الاسود بن موسیٰ _____

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

150ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1416 عثمان بن المغیرۃ _____ (ابو المغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1417 عثمان بن الہیثم بن جهم _____ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 عثمان بن حاضر (ابو حاضر) ان کی کنیت ہے۔

1418

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 عثمان بن حکیم بن عباد (ابو سہل) ان کی کنیت ہے۔

1419

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

138ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 عثمان بن سعد (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

1420

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 عثمان بن عاصم بن حصین (ابو حصین) ان کی کنیت ہے۔

1421

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

127ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 عثمان بن عبد اللہ بن موہب (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1422

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابن ماجہ امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1423

عثمان بن الروۃ بن زبیر
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
137ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1424

عثمان بن عفان ابی العاص
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
35ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1425

عثمان بن عمر بن فارس بن لقیط
یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
209ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1426

عثمان بن عمیر
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1427

عثمان بن محمد بن ابراہیم
یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
239ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

- 1428** عثمان بن مرہ ————— یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1429** عثمان بن مسلم ————— یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابو غالب) ان کی کنیت ہے۔
- 1430** عثمان ————— یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
- 1431** عثمان (یہ فاطمہ بنت عتبہ کے غلام ہیں) ————— یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1432** عدی بن ثابت ————— یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
116ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابو طریف) ان کی کنیت ہے۔
- 1433** عدی بن حاتم بن عبد اللہ ————— انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
68ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1434** عدی بن دینار ————— یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1435 عدی بن عاصم بن عدی _____ (ابوالبداح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1436 عدی بن عدی بن عمیرہ _____ (ابوفروہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1437 عراق بن مالک _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1438 عرباض بن ساریہ _____ (ابونجیح) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

75ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1439 عرعرہ بن البند بن النعمان _____ (ابوعمرہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

196ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1440 عروہ بن الجعد _____

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1441 عروۃ بن الزبیر بن العوام (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

93ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1442 عروۃ بن المغیرۃ بن شعبۃ (ابو یعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1443 عروۃ بن رویم (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

135ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1444 عروۃ بن مفرس بن اوس

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1445 عزرة

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1446 عزرة بن ثابت بن ابی زید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1447

عزرة بن عبد الرحمن بن زاره۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1448

عسل بن سفیان۔ (ابو قرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1449

عصمة بن الفضل۔ (ابو الفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

3250ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1450

عطاء۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1451

عطاء۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عطاء بن ابی رباح اسلم۔ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1452

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

114ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1453 عطاء بن ابی مسلم (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

135ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1454 عطاء بن ابی میمونہ منیع (ابومعاذ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1455 عطاء بن السائب بن مالک (ابو السائب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1456 عطاء بن میناء (ابومعاذ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1457 عطاء بن یزید (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

107ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1458 عطاء بن یسار (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1459

عطیہ

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1460

عطیہ بن سعد بن جنادة

(ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

111ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1461

عطیہ بن قیس

(ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

121ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1462

عفاق بن عبد اللہ بن مرداس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1463

عفان بن مسلم بن عبد اللہ

(ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

219ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1464

عقار بن المغيرة بن شعبة

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1465 عقبہ بن حارث بن عامر (ابوسرودہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1466 عقبہ بن خالد بن عقبہ بن خالد (ابومسعود) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

188ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1467 عقبہ بن عامر بن عبسی (ابوجہاد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

58ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1468 عقبہ بن عبد اللہ (ابومسعود) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

166ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1469 عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ (ابومسعود) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

40ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1470 عقیل بن ابی طالب بن عبد المطلب (ابویزید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

60ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عقیل بن خالد بن عقیل (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

1471

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

144ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عکرمہ بن خالد بن العاص

1472

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عکرمہ بن عمار (ابو عمار) ان کی کنیت ہے۔

1473

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عکرمہ مولیٰ ابن عباس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1474

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علاء بن المسیب بن رافع

1475

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1476

علقمہ بن ابی علقمہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوشبل) ان کی کنیت ہے۔

1477

علقمہ بن قیس بن عبد اللہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

62ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔

1478

علقمہ بن مرثد

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1479

علقمہ بن وائل بن حجر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1480

علقمہ بن وقاص بن حصن

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوالحسن اور ابوتراب) ان کی کنیت ہے۔

1481

علی بن ابی طالب (مولائے کائنات)

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

40ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1482 علی بن الاقر بن عمرو (ابوالوازع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1483 علی بن حسین بن علی (ابوالحسین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

93ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1484 علی بن الحکم (ابوالحکم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1485 علی بن المبارک (ابومبارک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1486 علی بن ثابت بن ابی زید (ابوثابت) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

125ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1487 علی بن حجر بن ایاس (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

244ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1488 علی بن داؤد _____ (ابوالتوکل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

108ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1489 علی بن رباح بن قصیر _____ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

114ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1490 علی بن زید بن عبداللہ بن جدعان _____ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1491 علی بن طلق بن المنذر _____

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1492 علی بن عبدالاعلی _____ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1493 علی بن الحمید بن مصعب _____ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1494 علی بن عبد اللہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1495 علی بن عبد اللہ بن کحج (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

234ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1496 علی بن علی بن نجار (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1497 علی بن مدرک (ابو مذکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1498 علی بن مسعدہ (ابو حبیب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1499 علی بن مسہر (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

1500

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

218ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1501

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1502

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابوعبد الملک) ان کی کنیت ہے۔

1503

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابوالہیثم) ان کی کنیت ہے۔

1504

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

1505

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1506 عماد بن رزق (ابو اہ حوص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1507 عماد بن یاسر بن عامر (ابو الیقطان) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

37ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1508 عمارۃ بن القعقاع بن شبرمة

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1509 عمارۃ بن حدید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1510 عمارۃ بن خزیمہ بن ثابت (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1511 عمارۃ بن رومیہ (ابو زہیر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1512 عمارۃ بن ذاذان (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1513 عمارۃ بن عمیر

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1514 عمارۃ بن مہران (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1515 عمر بن ابی خلیفہ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1516 عمر بن ابی زائدہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1517 عمر بن ابی سلمۃ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1518 عمر بن ابی سلمۃ عبد اللہ عبد اللہ لاسد _____ (ابو حفص) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

83ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے اُن سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1519 عمر بن ایوب _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1520 عمر بن ابراہیم _____ (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1521 عمر بن الخطاب بن نفیل (امیر المؤمنین) _____ (ابو حفص) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

23ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے اُن سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1522 عمر بن بشیر _____ (ابو ہانی) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1523 عمر بن بیان _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1524

عمر بن ثابت بن الحارث

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1525

عمر بن حفص بن ذکوان

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

198ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 (ابو حفص) ان کی کنیت ہے۔

1526

عمر بن زرعہ

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1527

عمر بن سعید بن ابی حسین

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1528

عمر بن سلیمان بن عاصم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1529

عمر بن عامر

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

135ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1530 عمر بن عبدالعزیز بن مردان _____ (ابو حفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

101ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1531 عمر بن عبداللہ بن الاشج _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1532 عمر بن عبداللہ بن عروہ _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1533 عمر بن عبداللہ بن یعلیٰ بن مرہ _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1534 عمر بن عبدالواحد بن قیس _____ (ابو حفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

200ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1535 عمر بن کثیر بن اُلح _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1536 عمر بن کیسان _____
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1537 عمر بن محمد بن زید _____
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1538 عمر بن نافع _____
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
1539 عمر بن یونس بن القاسم _____ (ابو حفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1540 عمران بن الحارث _____ (ابو الحکم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1541 عمران بن قسیم _____ (ابو رجاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

107ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1542

عمران بن حدید (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

149ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1543

عمران بن حصین بن عبید بن خلف (ابو نجید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

52ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1544

عمران بن مسلم (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1545

عمرہ بن حبان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1546

عمرہ بنت عبدالرحمن بن سعد

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1547

عمرو بن ابی سفیان بن اسید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1548 عمرو بن ابی عمرو میسرۃ (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

144ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1549 عمرو بن ابی قیس

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1550 عمرو بن امیہ بن خویلد (ابو امیہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1551 عمرو بن اوس بن ابی اوس حذیفۃ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1552 عمرو بن الاسود (ابو عیاض) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1553 عمرو بن الحارث

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1554 عمرو بن الحارث بن یعقوب _____ (ابو امیہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
149ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1555 عمرو بن الشریذ بن سويد _____ (ابو الولید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1556 عمرو بن العاص بن وائل بن ہاشم _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
43ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1557 عمرو بن النعمان بن مقرن _____
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1558 عمرو بن الہیثم بن قطن _____ (ابو قطن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
198ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1559 عمرو بن حرث بن عمرو _____ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
85ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1560 عمرو بن حزم بن زید _____ (ابوالضحاک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1561 عمرو بن حماد _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1562 عمرو بن خارجہ بن المنفق _____

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1563 عمرو بن خزیمہ _____ (ابوخزیمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1564 عمرو بن دینار الاثرم _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

126ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1565 عمرو بن زرارۃ بن واقد _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

238ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1566 عمرو بن سعید (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1567 عمرو بن سفیان بن عبد اللہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1568 عمرو بن سلمہ بن الحارث

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

85ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1569 عمرو بن سلیم بن خلدة

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1570 عمرو بن شرجیل (ابو میسرہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1571 عمرو بن شعیب بن محمد (ابو ابراہیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1572

عمر بن عاصم بن سفیان

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

1573

عمر بن عاصم بن عبید اللہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1574

عمر بن عامر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو اسحق) ان کی کنیت ہے۔

1575

عمر بن عبد اللہ بن عبید

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

1576

عمر بن عبید

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

143ھ ان کا سن وفات ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

1577

عمر بن عثمان بن عبد اللہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1578 عمرو بن عثمان بن عفان (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1579 عمرو بن علقمہ بن وقاص

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1580 عمرو بن علی بن بحر (ابو حفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

249ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1581 عمرو بن عوف بن زید (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1582 عمرو بن عون بن اوس بن الجعد (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

225ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1583 عمرو بن قیس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1584 عمرو بن قیس بن ثور (ابو ثور) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

140ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1585 عمرو بن مالک (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1586 عمرو بن مالک (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1587 عمرو بن محمد (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

199ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1588 عمرو بن مرة بن عبد اللہ بن طارق (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1589 عمرو بن مرثد (ابو اسماء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1590

عمر بن مسلم بن عمارۃ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1591

عمر بن معاذ بن سعد بن معاذ

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1592

عمر بن معاویۃ

(ابوالمہلب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1593

عمر بن میمون

(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1594

عمر بن میمون بن مہران

(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1595

عمر بن وہب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر و بن کحی بن عمارۃ۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر و بن یحییٰ بن عمرو۔

عمر

(ابو بھیسہ) ان کی کنیت ہے۔

عمر

عمیر

عمیر

عمیر بن اہلق _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

عمیر بن اسحاق

عمیر بن سعید _____ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

عمیر بن سعید

115۔ ان کا سن وفات ہے۔

عمیر بن مرثدہ (ابو عرفہ) ان کی کنیت ہے۔

عمیر بن مرثد

سہ راوی ”متبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

- 1603** عمیر بن ہانی _____ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 1604** عمیر یزید ابن ابی _____ (الفریف) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 1605** عمیر بن یزید بن عمیر _____ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1606** عمیر بن ابی ناجیہ _____ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
151ھ ان کا سن وفات ہے۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 1607** عنبہ بن ابی سفیان _____ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
- 1608** عنبہ بن الازہر _____ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 1609** عنبہ بن سعید بن الفریر _____ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1610

عسرة بن عبد الرحمن

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوہل) ان کی کنیت ہے۔

1611

عوف بن ابی حمیلہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

146ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو واحد) ان کی کنیت ہے۔

1612

عوف بن الحارث

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

68ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1613

عوف بن الحارث بن الطفیل

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو الا حوص) ان کی کنیت ہے۔

1614

عوف بن مالک بن نعلہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1615

عون بن ابی حمیلہ وہب

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

116ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1616 عون بن عبد اللہ بن عتبہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1617 عومیر بن مالک بن قیس (ابو الدرداء) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1618 عیاش بن عباس (ابو عبد الرحیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

133ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1619 عیاض بن عبد اللہ بن سعد (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1620 عیاض بن غطفان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1621 عیسیٰ بن ابی عزیۃ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1622 عیسیٰ بن ابی عیسیٰ ماہان (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن حطان 1623

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ 1624

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ 1625

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عیسیٰ بن قیس 1626

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عیسیٰ بن معقل بن ابی معقل 1627

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن ہلال 1628

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1629 عیسیٰ بن یونس بن ابی اسحق _____ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1630 عیسیٰ بن عبد الرحمن بن جوش _____ (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1631 غالب بن خطاب _____ (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1632 غالب بن مہران _____ (ابو عفان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1633 غزیلہ بنت دودان بن عمرو _____ (أم شریک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1634 غسان بن مضر _____ (ابو مضر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

184ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابوالعنبر) ان کی کنیت ہے۔

1635

غنیم بن قیس
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

غیلان بن جامع بن اشعث
(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

1636

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1637

غیلان بن جریر
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

فاختہ بنت ابوطالب
(اُم ہانی) ان کی کنیت ہے۔

1638

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1639

فاطمہ بنت منذر بن زبیر
یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سیدہ فاطمہ زہراء (نبی اکرم کی صاحبزادی)
(اُم الحسن) ان کی کنیت ہے۔

1640

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

11ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1641

فاطمہ بنت علی بن ابی طالب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

117ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1642

فاطمہ بنت قیس بن خالد

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1643

فاطمہ بنت محمد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1644

فراس بن یحییٰ

(ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1645

فرج بن سعید بن علقمہ

(ابو روح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1646

فرقد بن یعقوب

(ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1647 فروة بن ابی المفراء معدی کرب _____ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

255ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1648 فروة بن نوفل _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

45ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1649 فضلة بن عبید بن نافذ _____

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

58ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1650 فضیل بن ابی عبد اللہ _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1651 فضیل بن زید _____ (ابوحسان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

95ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1652 فضیل بن عمرو _____ (ابوالنضر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1653 فضیل بن عیاض بن مسعود _____ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1654 فضیل بن غزوہ بن جرید _____ (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1655 فضیل بن فضالہ _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1656 فضیل بن فضالہ _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1657 فضیل بن مرزوق _____ (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1658 فطر بن خلیفہ _____ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

155ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 1659 سلح بن سلیمان بن ابی المغیرۃ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

168ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

فیروز (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ 1660

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قابوس بن ابی ظہیان 1661

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قمیہ بن الحارث بن عبد اللہ (ابو البشر) ان کی کنیت ہے۔ 1662

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قمیہ بن عقیقہ بن محمد (ابو عامر) ان کی کنیت ہے۔ 1663

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قنادۃ بن دعامۃ بن قنادۃ (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔ 1664

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

117ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1665 قدامۃ بن عبداللہ بن عمار (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1666 قرۃ بن ایاس بن ہلال (ابو معاویہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

64ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1667 قرۃ بن خالد (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

154ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1668 قرۃ بن عبدالرحمن بن حیویل

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1669 قرظہ بن کعب بن ثعلبہ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1670 قزفة بن بھیس _____ (ابوالدھماء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1671 قریش بن انس _____ (ابوانس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1672 قزعة بن سوید بن حمیر _____ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1673 قزعة بن یحییٰ _____ (ابوالفادیہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1674 قطبة بن عبد العزیز _____

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1675 قطبة بن مالک _____

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1676

قمیر بنت عمرو

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1677

قیس

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1678

قیس بن ابی حازم حصین

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

97ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1679

قیس بن الربیع

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1680

قیس بن سعد

(ابو عبد المالك) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

119ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1681

قیس بن سعد بن عبادۃ

(ابو عبد المالك) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
قیس بن عباد (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1682

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قیس بن مسلم (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

1683

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قیس بن وہب

1684

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

کعبہ بنت کعب بن مالک

1685

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

کثیر بن افلح (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

1686

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

کثیر بن اسماعیل (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

1687

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1688 کثیر بن اہصلت بن معدی (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1689 کثیر بن زیادہ (ابو ہبل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1690 کثیر بن زید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

158ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1691 کثیر شفیظ (ابو قرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1692 کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1693 کثیر بن عبید (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1694 کثیر بن قیس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1695 کثر بن مرة (ابو شجرة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1696 کثیر بن معدان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1697 کردوس بن العباس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1698 کریب بن ابی مسلم (ابو رشدين) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1699 کریمۃ بنت ہمام

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1700 کعب بن عاصم _____ (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1701 کعب بن عجرۃ _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

51ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1702 کعب بن علقمہ بن کعب _____ (ابو عبد الحمید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

127ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1703 کعب بن عمرو بن عباد _____ (ابو السیر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

55ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1704 کعب بن ماثع _____ (ابو اسحق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1705 کعب بن مالک بن ابی کعب عمرو (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

51ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1706 کلثوم بن جبر (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1707 کلیب بن ذحل
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1708 کلیب بن شہاب
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
کنانہ بن نعیم (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1710 کہس بن الحسن (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

149ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1711 کیسان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1712 لاحق بن حمید بن سعید (ابو مجلز) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

101ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1713 لبابة بنت الحارث بن حزن (أم الفضل) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابیہ رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1714 لقیط بن صبرة بن عبد اللہ (ابورزین) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1715 لمازة بن زہار (ابولبید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1716 لیث بن ابی سلیم بن زینم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

148ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

لیث بن سعد بن عبد الرحمن (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

175ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

لیلیٰ (حضرت ام عمارہ کی کنیز ہیں)۔

یہ "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مول بن اسماعیل (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالک بن ابی عامر (ابو انس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالک بن انس بن مالک (یہ امام مالک ہیں)۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

179ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالک بن اوٹ بن الحدان (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

92ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1723 مالک بن اسماعیل بن درہم (ابو غسان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

219ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1724 مالک بن الحارث

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

94ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1725 مالک بن الحویرث (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1726 مالک بن الخطاب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1727 مالک بن ربیعہ بن البدن (ابو اسید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

60ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1728 مالک بن اعظم (والد ابی العشرء) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1729 مالک بن مغول بن عاصم (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1730 مالک بن یخامر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

72ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1731 مبارک بن سعید بن مسروق (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1732 مبارک بن فضالہ بن ابی اسمیہ (ابو فضالہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

166ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1733 مبشر بن اسماعیل (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

200ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1734 مجاہد بن سعید بن عمیر _____ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

144ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1735 مجاہد بن جبر _____ (ابو الحجاج) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

102ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1736 مجاہد بن موسیٰ بن فروخ _____ (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

244ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1737 محارب بن دثار _____ (ابو مطرف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

116ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1738 مجن بن ابی الاسود _____ (ابو حرب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

108ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1739 محرر بن ابی حریرہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1740 عمرش

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1741

محمد بن ابی بکر بن عوف

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابوعبداللہ مالک) ان کی کنیت ہے۔

1742

محمد بن ابی بکر بن محمد

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابوسلمہ) ان کی کنیت ہے۔

1743

محمد بن ابی حفصہ میسرہ

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1744

محمد بن ابی عائشہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1745

محمد بن ابی موسیٰ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1746

محمد بن احمد بن خلف

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

236ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1747

محمد بن اسعد

(ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1748

محمد بن ابراہیم بن الحارث

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1749

محمد بن ابراہیم بن مسلم

(ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1750

محمد بن ادریس بن العباس

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

204ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد و امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن اسحاق بن محمد _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1751

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

236ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن اسحاق بن یسار _____ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

1752

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

150ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن اسماعیل بن مسلم _____ (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

1753

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

200ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن الاشعث بن قیس _____ (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔

1754

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

67ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن الحسن بن ابی یزید _____ (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

1755

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1756 محمد بن الحسن

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1757 محمد بن اہصلت بن الحجاج (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

218ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1758 محمد بن طفیل بن مالک (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1759 محمد بن العلاء بن کریب (ابو کریب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

248ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1760 محمد بن الفرغ بن عبد الوارث (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

236ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1761 محمد بن الفضل (ابو العثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

224ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو ابراہیم) ان کی کنیت ہے۔

1762 محمد بن القاسم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

207ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1763 محمد بن المبارک بن یعلیٰ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1764 محمد بن المعلى بن عبد الکريم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1765 محمد بن المثنى بن الاعدع

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1766 محمد بن المنجد بن عبد اللہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1767 محمد بن المنهال

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

231ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1768 محمد بن الولید بن عامر (ابوالہذیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1769 محمد بن الولید بن نویف

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1770 محمد بن بشار بن عثمان (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

252ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1771 محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1772 محمد بن حجاج

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1773 محمد بن جعفر (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن بشر 1774

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

محمد بن بشر 1775

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

محمد بن بکر بن عثمان 1776

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

204ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

محمد بن جعفر 1777

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

193ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن جعفر بن زبیر 1778

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

محمد بن حاتم بن سلیمان 1779

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

236ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1780 محمد بن حرب _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

194ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1781 محمد بن حمزہ بن عمرو _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1782 محمد بن حمید _____ (ابو سفیان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

182ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1783 محمد بن حمید بن حیان _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

248ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1784 محمد بن حازم _____ (ابو معاویہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

195ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

1785

محمد بن دینار

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

1786

محمد بن راشد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1787

محمد بن رفاعہ بن ثعلبہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوالحاری) ان کی کنیت ہے۔

1788

محمد بن دیارزیاد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1789

محمد بن زید بن المہاجر بن قنفذ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1790

محمد بن زید بن عبداللہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1791

محمد بن زید بن علی

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
1792 محمد بن سالم _____ (ابوہل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1793 محمد بن سعد بن ابی وقاص _____ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

84ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1794 محمد بن سعید بن سلیمان _____ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1795 محمد بن سعید بن غالب _____ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

261ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1796 محمد بن سلمۃ بن عبد اللہ _____ (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

192ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1797 محمد بن سلیم _____ (ابولہلال) ان کی کنیت ہے۔
 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن سوقة 1798 (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن سیرین (حضرت انس بن مالک کے غلام ہیں) (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ 1799

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن شعیب بن شایور 1800 (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

200ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن شمیر 1801 (ابوالصباح) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن صفوان 1802 (ابومرہب) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن طریف بن خلیفہ 1803 (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

242ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1884 محمد بن طلحہ بن معرف _____ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1885 محمد بن عباد بن الذکان _____ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

234ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1886 محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعہ _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1887 محمد بن عبدالرحمن بن ابی لہیہ _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1888 محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی _____ (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

148ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1809 محمد بن عبد الرحمن بن المغیرہ (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

158ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1810 محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1811 محمد بن عبد الرحمن بن حارث (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1812 محمد بن عبد الرحمن بن سعد

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

124ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1813 محمد بن عبد الرحمن بن عبید

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1814 محمد بن عبد الرحمن بن نوفل (ابو لؤی سود) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1815 محمد بن عبد الرحمن بن یزید _____ (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1816 محمد بن عبد اللہ بن ابی حرقہ _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

157ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1817 محمد بن عبد اللہ بن یعقوب _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1818 محمد بن عبد اللہ بن الحارث _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1819 محمد بن عبد اللہ بن الزبیر _____ (ابو احمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1820 محمد بن عبد اللہ بن الحنفیہ _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1821 محمد بن عبد اللہ بن حسن (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1822 محمد بن عبد اللہ بن زید

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1823 محمد بن عبد اللہ بن محمد (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

219ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1824 محمد بن عبد اللہ بن مسلم (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

157ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1825 محمد بن عبد اللہ بن نمیر (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

234ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1826 محمد بن عبید بن ابی امیہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

204ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1827 محمد بن عجلان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1828 محمد بن عکرمہ بن عبد الرحمن (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1829 محمد بن علی بن ابی طالب (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1830 محمد بن علی بن الحسین (امام محمد الباقر) (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1831 محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

125ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1832

محمد بن عمار بن یاسر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1833

محمد بن عمر بن الکمیت

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1834

محمد بن عمران بن محمد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1835

محمد بن عمرو بن الحسن

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

1836

محمد بن عمرو بن حزم

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

1837

محمد بن عمرو بن عطاء

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

1838

محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1839 محمد بن عون (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1840 محمد بن عیسیٰ بن نجیح (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

224ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1841 محمد بن عیسیٰ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1842 محمد بن فضیل بن غزوان بن جریر (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

295ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1843 محمد بن قدامہ بن اعین (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

250ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1844 محمد بن قیس

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1845

محمد بن کثیر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

223ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

1846

محمد بن کثیر بن ابی عطاء

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

216ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو حمزہ) ان کی کنیت ہے۔

1847

محمد بن کعب بن سلیم بن اسود

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1848

محمد بن کعب بن مالک

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

1849

محمد بن کنانہ بن عبد اللہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

207ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو الذبیر) ان کی کنیت ہے۔

1850

محمد بن مسلم بن مدر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

126ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن مسلم 1851

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن مسلم بن عبید اللہ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔ 1852

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

124ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن صفی (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ 1853

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

246ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن مطرف بن داؤد (ابو غسان) ان کی کنیت ہے۔ 1854

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن مہران (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔ 1855

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

239۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن میسر (ابو سعد) ان کی کنیت ہے۔ 1856

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن واسع بن جابر 1857 (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

123ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن یحییٰ بن حبان 1858 (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

121ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن یحییٰ بن عبداللہ 1859 (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

258ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن یزید 1860

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن یزید 1861 (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

188ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1862 محمد بن یزید محمد بن کثیر (ابوالہشام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

248ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1863 محمد بن یوسف بن واقد بن عثمان (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

212ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1864 محمود بن الریج بن سراقۃ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1865 محمود بن غیلان ابواحمد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

239ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1866 محمود بن لبید بن عقبہ بن رافع (ابونعیم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

96ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1867 مختار بن قفل

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1868 مقلد بن الحسین (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

191ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1869 مقلد بن خالد بن مالک

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1870 مقلد بن مالک بن جابر (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

241ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

1871 مقلد بن یزید

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

193ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1872 مخل بن راشد (ابو راشد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1873 مرة بن شراجل (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

76ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1874 مرشد بن عبداللہ (ابوالخیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1875 مرداس بن مالک (ابو عبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1876 مردان بن الحکم بن ابی العاص (ابو عبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

65ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1877 مروان بن خاقان (ابو خلف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1878 مروان بن محمد بن حسان (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

210ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

1879

مروان بن معاویہ بن الحارث

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

193ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1880

مزاحم بن ابی مزاحم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام نسائی امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

1881

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

1882

مسدد بن مسرہ بن مسرہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

228ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1883

مسروق بن اوس

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو عائشہ) ان کی کنیت ہے۔

1884

مسروق بن الاعدع بن مالک

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1885 مسعر بن کدام بن ظہیر (ابوسلمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

153ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1886 مسعود بن سعد (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1887 مسعود بن مالک (ابورزین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

85ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1888 مسکین بن لکیر (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

198ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1889 مسلم بن ابراہیم (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1890 مسلم بن الحنفیہ (ابوالحنفیہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 مسلم بن حنبل (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

1891

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

106ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 مسلم بن خالد (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔

1892

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 مسلم بن سلام (ابوعبدالملک) ان کی کنیت ہے۔

1893

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم بن صبیح (ابوالفتی) ان کی کنیت ہے۔

1894

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسلم بن عبداللہ (ابوحسان) ان کی کنیت ہے۔

1895

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1896 مسلم بن عمران _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1897 مسلم بن قرط _____

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1898 مسلم بن قرظہ _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1899 مسلم بن کيسان _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد، امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1900 مسلم بن ہشیم _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1901 مسلم بن یسار _____ (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1902

مسلم بن یسار _____ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1903

مسک

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1904

مشرح بن العطان

_____ (ابو مصعب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

_____ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

1905

مصدق

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

_____ (ابو زرادۃ) ان کی کنیت ہے۔

1906

مصعب بن سعد بن ابی وقاص

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

_____ (ابو عثیمہ) ان کی کنیت ہے۔

1907

مصعب بن سعید

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

141ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1908

مصعب بن سلیم

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

95ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1909

مطرب بن طھمان

(ابو رجاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1910

مطرب بن طریف

(ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

141ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1911

مطرب بن عبد اللہ بن الشخیر

(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

95ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1912

مطرب بن عبد اللہ بن مطرب

(ابو مصعب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1913

مطرب بن مازن

(ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

191ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1914

مطیع بن الاسود بن حادثہ۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1915

مظاہر بن اسلم۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1916

معاذ بن انس۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو غسان) ان کی کنیت ہے۔

1917

معاذ بن العلاء بن عمار۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

1918

معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

18ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1919

معاذ بن عبد الرحمن بن عثمان۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1920

معاذ بن معاذ بن نصر بن حسان (ابو لہشی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
196ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1921

معاذ بن ہانی (ابو ہانی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
209ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1922

معاذ بن ہشام بن ابی عبد اللہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1923

معاذۃ بنت عبد اللہ (ام صہباء) ان کی کنیت ہے۔
یہ "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1924

معاویہ
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1925

معاویہ بن ابی سفیان صحر (امیر معاویہ) (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔
60ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1926

معاویہ بن الحکم
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1927 معاویہ بن مدتج بن ہفصہ (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

52ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1928 معاویہ بن حیدر بن معاویہ

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1929 معاویہ بن سلام بن ابی سلام (ابو سلام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1930 معاویہ بن صالح بن حدید (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

158ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1931 معاویہ بن عمار بن ابی معاویہ

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1932 معاویہ بن عمرو بن المہلب (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

214ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1933 معاویہ بن قرۃ بن ایاس بن ہلاء _____ (ابو ایاس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

113ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1934 معاویہ بن میسرۃ بن شریح _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1935 معاویہ بن ہشام _____ (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

204ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1936 معاویہ بن یحییٰ _____ (ابو روح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1937 معبد بن خالد بن مرید _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1938 معبد بن کعب بن مالک _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1939

معبد بن عودہ

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1940 معتمد بن سلیمان بن طرخان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1941

معدان بن ابی طلحہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1942

معدی کرب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1943 معروف بن سوید (ابو امیہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1944

معروف

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1945

معروف بن خربوز مولیٰ عثمان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
1946 معقل بن سنان بن مطہر _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1947 معقل بن عبید اللہ _____ (ابو عبید اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

166ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1948 معقل بن یسار بن عبد اللہ _____ (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1949 معقل بن اسد _____ (ابو الہیثم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

218ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابن ماجہ امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1950 معقل بن راشد _____ (ابو الہیثم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1951 معمر بن راشد _____ (ابو عروہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

154ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معمر بن عبد اللہ بن نافع

1952

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

معن بن عبد الرحمن بن عبد اللہ

1953

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 معن بن عیسیٰ بن یحییٰ بن دینار

1954

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

198ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معن بن یزید بن الاغض بن حبیب

1955

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معقیب بن ابی فاطمہ

1956

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

40ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مغیث بن ستمی

1957

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1958 مقاتل بن حیان (ابو بصرہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1959 مقسم بن بجرۃ مولیٰ عبداللہ (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

101ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1960 مکحول (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

113ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1961 مکی بن ابراہیم بن بشر (یہ امام اعظم ابوحنیفہ کے شاگرد خاص ہیں) (ابو السکن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1962 ممتور (ابو سلام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1963 مند بن علی (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1964

منصور بن ابی الاسود

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 منصور بن المعتمر (ابو عتاب) ان کی کنیت ہے۔

1965

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 منصور بن ذاذان (ابو المغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔

1966

منصور بن ذاذان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 129ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 منصور بن سلمۃ بن عبدالعزیز (ابو سلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

1967

منصور بن سلمۃ بن عبدالعزیز

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

210ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1968

منصور بن سیار

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1969

مہاجر بن عکرمۃ بن عبدالرحمن

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1970 مہدی بن میمون (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

171ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1971 مہران (ابوصفوان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1972 مہران بن ابی عمر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1973 مورتق بن مسترج (ابومعتمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1974 موسیٰ بن ابی عائشہ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1975 موسیٰ بن ابی عثمان (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

1976

موسیٰ بن اعمین

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

177ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1977

موسیٰ بن انس بن مالک

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1978

موسیٰ بن ایوب بن عامر

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 153ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ (ابوسلمہ) ان کی کنیت ہے۔

1979

موسیٰ بن اسماعیل

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

223ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

1980

موسیٰ بن خالد

یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1981 موسیٰ بن سالم _____ (ابو جہنم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1982 موسیٰ بن طارق _____ (ابو قرة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1983 موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ _____ (ابو عیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1984 موسیٰ بن عبیدہ بن شیط _____ (ابو عبد العزیز) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
153ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1985 موسیٰ بن عقبہ بن ابی عیاش _____ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

141ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1986 موسیٰ بن علی بن رباح _____ (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

163ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1987

موسیٰ بن محمد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1988

موسیٰ بن محمد بن ابراہیم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

151ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو حذیفہ) ان کی کنیت ہے۔

1989

موسیٰ بن مسعود

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1990

موسیٰ بن میسرۃ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1991

موسیٰ بن یسار

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

1992

موسیٰ بن یعقوب بن عبد اللہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1993 میمون (ابو حمزہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1994 میمون (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1995 میمون بن ابی شیبہ (ابو نصر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

83ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1996 میمون بن مہران (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

117ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1997 میمونہ بنت الحارث (ام المؤمنین)

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

51ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1998 نابل

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1999

ناجیہ بن عبد اللہ بن عتبہ
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2000

ناجیہ بن کعب بن جندب
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابو معبد) ان کی کنیت ہے۔

2001

نافذ مولیٰ ابن عباس
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

2002

نافع بن ابی نافع ابی احمد
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

2003

نافع بن جبیر بن مطعم بن عدی
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

2004

نافع بن عباس
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2005

نافع بن عمر بن عبد اللہ
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

169ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2006 نافع بن ابی عامر (ابو سہیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2007 نافع مولیٰ ابن عمر (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

117ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2008 نفع بن عبد اللہ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2009 نیشہ بن عبد اللہ بن عمرو

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2010 نبیہ بن شریط (ابو سلمہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2011 نبیہ بن وہب بن عثمان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

126ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحابہ ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2012

ندبہ (سیدہ میمونہ کی کنیز ہیں)۔

یہ ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحابہ ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نسبہ بنت کعب (ام عطیہ) ان کی کنیت ہے۔

2013

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحابہ ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نسبہ بنت کعب بن عمرو (ام عمارہ) ان کی کنیت ہے۔

2014

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحابہ ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نسیر بن ذعلوق (ابوطعمہ) ان کی کنیت ہے۔

2015

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحابہ ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2016

نصر بن دھر بن الاخرم۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

”صحابہ ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2017

نصر بن عاصم۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحابہ ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

نصر بن علی بن نصر بن صہبان (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

2018

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

250ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2019 نصر بن عمران (ابو حمزہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2020 نھله بن عبید (ابو برزہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

64ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2021 نعیم بن ابی ہند (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2022 نعیم بن حماد بن معاویہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

228ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2023 نعیم بن حنظلہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2024 نعیم بن عبد اللہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2025

نعم بن قنبل
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2026

نعم بن ہمار
 انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 نفیع بن الحارث (ابو داؤد) ان کی کنیت ہے۔

2027

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 نفیع بن الحارث بن کلدة (ابو بکرۃ) ان کی کنیت ہے۔

2028

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

52ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2029

نفیع بن رافع
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 (ابو رافع) ان کی کنیت ہے۔

2030

نوح بن قیس بن رباع
 یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 183ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2031

نوف بن نعلانہ
 یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
 (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2032

نوفل

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2033 ہارون (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2034

ہارون ابن ام ہانی

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2035 ہارون بن ابراہیم (ابو محمد البرید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2036 ہارون بن المغیرۃ بن حکیم (ابو حمزہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2037 ہارون بن رثاب (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2038 ہارون بن عبد اللہ بن مروان (ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

243ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2039 ہارون بن عمرو بن عبد الرحمن (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2040 ہارون بن معاویہ بن عبید اللہ

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2041 ہارون بن موسیٰ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2042 ہاشم بن القاسم بن مسلم بن مقسم (ابو النضر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

207ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2043 ہانی بن نیار بن عمرو (ابو بردہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

41ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2044 جیمہ بنت جیمی (ام الدرداء) ان کی کنیت ہے۔

یہ ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

81ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2045

ہرم بن حیان

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2046

ہرم بن نیب

(ابوالعفاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2047

ہرمی بن عبداللہ بن رفاعۃ

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2048

ہذیل بن شرجیل

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2049

ہشام بن ابی عبید اللہ

(ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

154ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2050

ہشام بن الفاز بن ربیعہ

(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

153ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2051

ہشام بن حجر

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2052 ہشام بن حسان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
 148ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2053 ہشام بن زید بن انس بن مالک

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2054 ہشام بن سعد (ابو عباد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2055 ہشام بن عبد المالك (ابو الولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

227ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2056 ہشام بن عروۃ بن الذبیر (ابو المنذر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2057 ہشام بن مسلم

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2058 ہشام بن یوسف (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

197ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2059 یثیم بن بشیر بن القاسم (ابومعاویہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

183ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2060 ہنقل بن زیاد بن عبید اللہ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

179ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2061 ہلال بن جناب (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

144ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2062 ہلال بن علی بن اسامہ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2063 ہلال بن مقلاص (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2064 ہلال بن یزید (ابومصعب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2065 ہلال بن سیاف (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2066 ہام بن الحارث (ابوعقبہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2067 ہام بن مہبہ بن کامل بن شیخ (ابوعقبہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2068 ہام بن یحییٰ بن دینار (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

165ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2069 ہند بنت ابی امیہ بن المغیرہ (ام سلمہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابیہ رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

62ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2070 ہیا ج بن عمران بن الفضیل

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2071 وائل بن حجر بن سعد (ابوہیدۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2072

وائل بن مہالبہ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2073 وابصہ بن معبد بن عتبہ (ابو سالم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2074 وائل بن الاسقع بن کعب بن عامر (ابو الاسقع) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

85ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2075

واسع بن حبان بن منقذ

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2076

واصل بن حیان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2077 واصل بن عبد الرحمن (ابو حرة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

152ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2078 واصل مولیٰ ابی عیینہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2079 وردا (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2080 ورقاء بن عمر بن کلیب (ابو البشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2081 وضاح بن عبد اللہ مولیٰ یزید (ابو عواضہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

176ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2082 وقدان (ابو یحفور) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2083 دکیع بن الجراح بن ملیح (ابوسفیان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

196ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2084 دکیع بن عدس (ابومصعب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2085 وہب بن ابی مغیث (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2086 وہب بن جرید بن حازم (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2087 وہب بن عبد اللہ (ابوجحیفہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2088 وہب بن کیسان (ابونعیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

127ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2889 وہب بن مہبہ بن کامل (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2890 وہیب بن خالد بن عجلان (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

165ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2891 مخمس بن ابی موسیٰ (ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2892 یحییٰ بن آدم بن سلیمان (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2893 یحییٰ بن ابی اسحاق (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2894 یحییٰ بن ابی بکر (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2095 یحییٰ بن ابی عمرو (ابوزرعة) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
148ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2096 یحییٰ بن ابی کثیر صالح (ابونصر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2097 یحییٰ بن ایوب (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

168ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2098 یحییٰ بن ایوب بن ابی زرعة

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2099 یحییٰ بن اسحاق (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

210ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یحییٰ بن الحارث

2100

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یحییٰ بن الفریس بن یسار

2101

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوعقیل) ان کی کنیت ہے۔

یحییٰ بن التوکل

2102

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو کدیہ) ان کی کنیت ہے۔

یحییٰ بن اہلب

2103

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن الولید بن عبادہ

2104

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یحییٰ بن بسطام بن حرث

2105

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2106 یحییٰ بن بشر _____ (ابو وہب) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2107 یحییٰ بن بشر بن کثیر _____ (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

227ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2108 یحییٰ بن جابر بن حسان _____ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

126ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2109 یحییٰ بن جعدہ بن ہبیرہ _____

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2110 یحییٰ بن حسان بن حیان _____ (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2111 یحییٰ بن حماد بن ابی زیاد _____ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ترمذی
 جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن حمزہ بن واقد 2112 (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

183ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن خلاد بن رافع 2113

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

71ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن دینار 2114 (ابو ہاشم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

122ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدة 2115 (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

183ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن سعید بن ابان 2116 (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

194ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2117 یحییٰ بن سعید بن حیان (ابو حیان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2118 یحییٰ بن سعید بن فروخ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
198ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2119 یحییٰ بن سعید بن قیس (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
144ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2120 یحییٰ بن سلیم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
193ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2121 یحییٰ بن طلحہ بن عبد اللہ (ابو طلحہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2122 یحییٰ بن عباد بن شیبان (ابو ہبیرہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن عبدالرحمن بن مالک 2123

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبداللہ بن سالم 2124

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

153ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبداللہ بن محمد 2125

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عقیق 2126

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن عقیل 2127

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن عمارۃ بن ابی حسن 2128

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2129

یحییٰ بن عمرو بن سلمہ بن الحارث

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2130

یحییٰ بن موسیٰ بن عبد ربہ

(ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

240ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2131

یحییٰ بن واضح

(ابوتمیلہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2132

یحییٰ بن وثاب

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2133

یحییٰ بن یحییٰ بن بکیر

(ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

226ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2134

یحییٰ بن یمان

(ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2135

یزید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یزید بن ابی حبیب سوید (ابورجاء) ان کی کنیت ہے۔

2136

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن ابی حکیم (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

2137

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یزید بن ابی زیاد (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

2138

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن ابی سعید (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

2139

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2140 یزید بن ابی عبید مولی سلمۃ _____ (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2141 یزید بن ابی یزید _____ (ابو الازہر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2142 یزید بن اُمیۃ _____ (ابو سنان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2143 یزید بن ابراہیم _____ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

163ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2144 یزید بن ایاس _____ (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2145 یزید بن الاسود _____

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابوعوف) ان کی کنیت ہے۔

2146

یزید بن الاعم بن عبید

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2147

یزید بن البراء بن عازب

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوالمطوس) ان کی کنیت ہے۔

2148

یزید بن المطوس

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2149

یزید بن الولید

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2150

یزید بن ہانوس

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2151

یزید بن جابر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

2152

یزید بن حازم بن زید

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

148ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2153 یزید بن حمید (ابوالتیاح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2154 یزید بن حیان (ابو حیان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2155 یزید بن حمیر بن یزید (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2156 یزید بن ربیعہ (ابو کامل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2157 یزید بن زازی (ابو معاویہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2158 یزید بن زریع (ابو معاویہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

182ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2159

یزید بن زیاد بن ابی الجعد

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوالمہزم)

2160

یزید بن سفیان

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابوفروہ) ان کی کنیت ہے۔

2161

یزید بن سنان بن یزید

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

155ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو ابراہیم) ان کی کنیت ہے۔

2162

یزید بن شریک بن طارق

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔

2163

یزید بن مہیب

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو کثیر) ان کی کنیت ہے۔

2164

یزید بن عبد الرحمن

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2165 یزید بن عبد الرحمن (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2166 یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن الہاد (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
139ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2167 یزید بن عبد اللہ بن الشخیر (ابو العلاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
108ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2168 یزید بن عبد اللہ بن نصیفہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2169 یزید بن عبد اللہ بن قسیط (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
122ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2170 یزید بن عطاء بن یزید (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
177ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

- 2171 یزید بن عطارو (ابوالہزری) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 2172 یزید بن عقبہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 2173 یزید بن عمرو
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 2174 یزید بن مسلم
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
(ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔
- 2175 یزید بن ہارون
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
(ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔
- 2176 یزید بن ہریر
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
- 2177 یزید بن یزید بن جابر
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
134ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2178 یزید مولیٰ عقیل (ابومرہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2179 یسار (ابونجیح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

109ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2180 یسار بن ابی کرب (ابویوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2181 یعقوب بن ابی سلمہ بن دینار (ابویوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

124ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ترمذی امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2182 یعقوب بن ابراہیم بن سعد (ابویوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2183 یعقوب بن ابراہیم بن کثیر (ابویوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

252ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2184 یعقوب بن القعقاع بن الاعلم (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2185 یعقوب بن بجیر

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2186 یعقوب بن عبد الرحمن بن محمد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

181ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2187 یعقوب بن عبد اللہ بن اللاح (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

122ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2188 یعقوب بن عبد اللہ بن سعد بن مالک (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

174ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2189 یعقوب بن عتبہ بن المغیرۃ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2190 یعقوب بن محمد بن طحلاء (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

162ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
 ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2191 یعلیٰ بن امیہ بن ابی عبیدہ (ابو خلف) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2192 یعلیٰ بن حارث بن حرب (ابو حرب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

168ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2193 یعلیٰ بن حکیم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2194 یعلیٰ بن عبید بن امیہ (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

209ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2195

یعلی بن عطاء

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابوالمراسم) ان کی کنیت ہے۔

2196

یعلی بن مرثد بن وہب

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2197

یعلی بن مقسم

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

2198

یحمر بن بشر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2199

یحیش بن الولید بن ہشام

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2200

یوسف بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2201

یوسف بن الزبیر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2202 یوسف بن عبد اللہ بن سلام (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2203 یوسف بن ماہک بن بہزاد

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2204 یوسف بن موسیٰ (ابو نسان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2205 یوسف بن موسیٰ بن راشد بن بلال (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

253ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2206 یوسف بن میمون (ابو خزیمہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2207 یوسف بن یحییٰ (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

231ھ ان کا سن وفات ہے۔

”صحاح ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔

2208

یوسف بن یعقوب

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

231ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو سلمہ) ان کی کنیت ہے۔

2209

یوسف بن یعقوب بن ابی سلمہ

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

185ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو اسرائیل) ان کی کنیت ہے۔

2210

یونس بن ابی اسحق عمرو

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

152ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

(ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

2211

یونس بن بکیر بن واصل

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

199ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

(ابو غلاب) ان کی کنیت ہے۔

2212

یونس بن جبیر

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2213

یونس بن سیف

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

”صحاب ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2214

یونس بن عبداللہ ابی فروة.....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

”صحاب ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2215

یونس بن عبید بن دینار..... (ابو عبید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاب ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2216

یونس بن محمد بن مسلم..... (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

207ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاب ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2217

یونس بن یزید بن ابی النجار..... (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ”تابع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاب ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

☆☆☆☆

☆☆

☆

ابوالعلاء محمد بن محمد بن جہانگیر تصانیف ترجمہ شرح و تخریج کی ہوئی کتب

فتوتِ ہاشمی شائع بنجاری

جمال السنہ

10 جلدیں

کتب خانہ اسلامیہ
لاہور

ماہنامہ علمی و ادبی کتب خانہ اسلامیہ
لاہور

صحیح مسلم شریف

3 جلدیں

امام ابوالحسن بن علی بن ابی حنیفہ
رحمہ اللہ

امام ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

الموطأ

کتب خانہ اسلامیہ

لاہور

الزہدین نووی

کتب خانہ اسلامیہ

امام ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

امام ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

معارف و سلام

ابن قیم

مختصر القدوری

2 جلدیں

نہایت سلف
۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042 7246006

شبیر برادرز

شبیر
برادرز
042 7246006